الفتاوك في



''زندگی کے مختلف شعبول ہے متعلق موالات کا جواب اور مسائل کا حل، کتاب وسنت اور فقد اسلامی کی روثنی عمل محالہ جات کے اہتمام کے ساتھ اور آسان زبان عمل'' معد مصد مصد مصد مصد مصد



تاليند مُولِلَايَاخَالِدُرَمَيْفِ لِاللَّارَمِيُ إِنْ

ترتیب جُغِق عِجْهِ حَبُدُ اللهُ يُلِمَانِ طَلْهِی

نعتنوكر بيبلثيين

فللعفاز فوالأشر كعوظافين

والمولا بالحدرض بن عبدا لبيدانية فأقرابة البنائية كألفأكم	» كَالْكِلْفِيكُ " مَع جمار حقوق اشاعت وهماعت إكمتان عمر
باحث كالجازنين بعورت ويكر وتشؤيكر فيكافينزوكو	مامل بين فبذااب إكستان جراكوتي فخف بااداره اس كيامة
OF OUR CHANGE	قانونى چارە بوڭ ئونگىل اختيار ہے۔
	ال كابرة كُنَّ صريح وَتَسَوَعَ بِتَعِيرُهِ وَالإِنْ صَالِمَا مِنْ مَرْجَى كُلُّ
62.62.62.62	نقل لمين كياجها مكلا_

مِلنَ عِلَيْ لِيَرْبَيْتِ

- 🐞 قرى كراند إنسال آن يا يا كوايي
 - 🛎 مدخی است البطاج کر کرایی .
 - 💣 کنوروان اور دادارای
 - 🐞 کف فائد شید به ماید بازاد راه ایندگی
 - 😁 کنده زیرب درکی داد اوک
- 🐞 المواده تاليفات الترفي ورون بريز كيت المكان
 - 🐗 المادال في المنظ المنظ مادون بي كرايي

Boeks Azio Araffebili in 1 " United Kingdom

- AL-FARODO (HTERNATIONAL -27 65 Autorday Short Locarity LES-SQG
 - United Robert Senerce (SLAMIC BOOK CENTRE OF (SPE) Instantifical before the late
 - Made asoh Arabia Islamia (j 29 julius Islamia Philambia I no casangaba asa

* South Bloca

الاستان والمستان والمستان والمستان

2000 CHANG _______

رَبِ _____ البَوْيَةِ مِنْكَدُ اللَّهُ لِلسَّاسَةِ عَلَى عَلَمُ اللَّهُ لِلسَّاسَةِ عَلَى عَلَى عَلَى

المالة المستان الخالث والمياوا تباية المرا

مغيم _____الكشّلات وْمَسْرُومُ مَسْلِاتِوْمُ

الركالية المنافع المنا

شاه برسینززاده توکن مجداً معها آرده بازارکرایی خن : - 021-2760374

021-2725673 : 4

zamzam01@cybez eet.pk : ಸ್ಟ್ರಿಟ

ويبيحاكت: http://www.camzampub.com

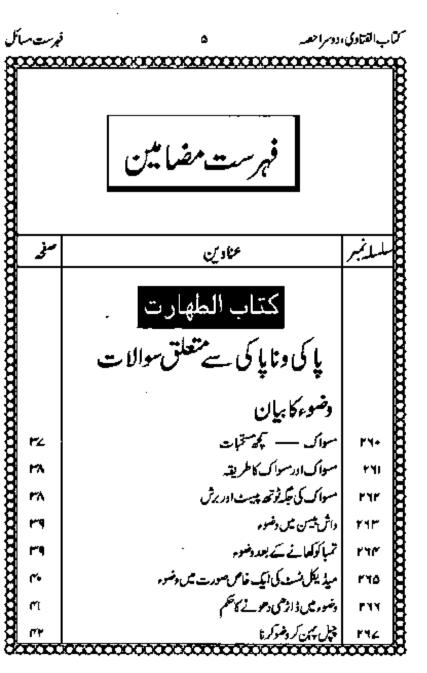
500



TORRANDI

وَمَا اَرْسَكُنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّارِجَالُالْوَّ حَمَّ الْيَهِمْ فَسُنَكُوْ الْعَلَى الذِّكْرِانُ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اللَّهِمِ "(اے تعریفتین) ہم نے آپ سے پہلے ہی ہب ہی بہاں تھے ہیں آدن تھے ہیں جن کہ فران ہم آپ پہنا ہے دق کیا کرتے تھے، ہیں اے توکوا میل ذکر (مم) ہے ہے ہو، گرتہ لوگ فوڈنس ہے ہے۔

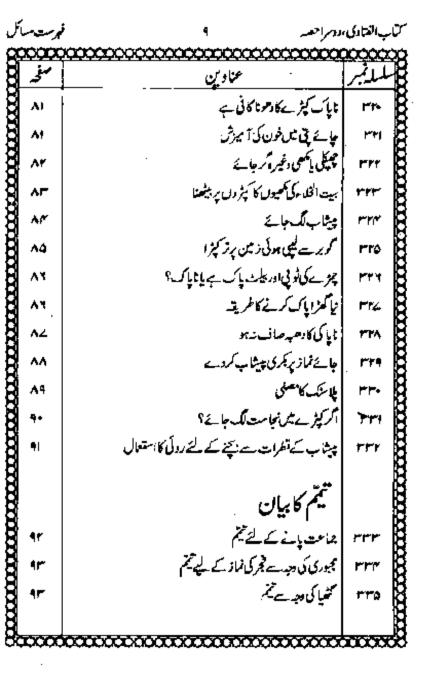




ئومت ساگر ******	.co <i>q15a.</i> 1000000000000000000000000000000000000	ب الفتاوي، مسدم
مغد	عناوين	للملينير للسلينير
7	وضوء كايانى بيت الخلاءك نافل ش	PTA
1 ~ .	شسلك بالتحدروم مين دعاء	P44
3 ~	كي پيشاب لكنے سے وضوواجب ب	12+
? ~~ [مرسيقي سننه اورد كيصنه پروضوه	121
~	بل ڪ جوڙ پ پر ج	12 F
₹	کیاٹی۔وی دیکھنا ناتض رضوہ ہے؟	121
["	معذود کا وضوءا درتماز 	rzr
8 ~	شررگاه کی رطوبت کانتھم	140
! ^% .	ادانق سے خون نگل آئے درانق سے خون نگل آئے	121
F4	معنومی دانند مگا کروضوه دشش	144
79	اگروشوہ کے یانی میں ستعمل پائی ال جائے؟ ایک دید میں کا ایک میں ستعمل پائی ال جائے؟	rz.A
٠. ا	آنجکشن کے ڈریعیہ خون نگلنے ہے اضوء ا	FZ \$
٥١	وضور کے بعد سور و قدر پڑھنا	ra+
ar	لپلاسنگ کا با تصاور دخسوء سرور	FAI
ar 	اعشاہ کے وضوء ہے نماز فجر اس میں میں میں نام میں میں	tat
or or	ایک وشوه سے نماز جناز وادر فرض نماز پڑھنا د مسر سیری سیری میں ایس ایس ایس	M
٥٣	وضوه کے بعد آئینہ دیکھنااور تولیہ استعال کرنا این بند سریم کے میں	MF.
80	ا بغیر د ضوء کے درود شریف د سرید بیرین مربی	rA6
רמ	وضو وکرتے وقت دنیو کی تفتگو ای میروریش میروخ میرون	FAY
2007	اگراعشا ویضوء میں زخم ہوا؟	1/A.Z

ن ىرست مساكل		ب القتاوي،	ستا
سخد ا	<u>مومومومومومومومومومومومومومومومومومومو</u>	20000 ىلىلەنجىر	
34	حمام میں بر مندوضوء		B
	عشس کا بی <u>ا</u> ن		8
3 •∧	حسل ووضو ومين هدمستر بإنظريز جائ	rA4	B
∄ △ ∧	جریان کے مربق کے لیے سل کا تھم	Y4+	B
ا ۱۰ }	نا پاک کیزے ومونے سے سل		B
ا ۱۰ }	ا تولیدبانده کرخشل بادخو	rar	B
{} '`	بلاشهوت انزال سے مسل واجب فہیں	ram	B
∄ ¹ · ∣	بیڈروم کے ساتھے صام	*41*	B
∄ " │	بدابال عمل كالمكلم	194	Ø
∄ 17	قبليدرخ واثن جيسن	ray	H
{} ਯ	کیا برمباشرت کے گئے مسل ما ذی ہے؟	rŧ∠	B
§ 1″ '	افعال عسل مين دعائمين	F4A	ğ
3 ''"	عمل کب واجب ہوتا ہے؟ علام	794	B
10	مبندی لگانے کے بعد حسل	P*++	B
3 40	جنا بت کی حالت ش ی به لام اور ذکر	F •[8
	استنجاء كابيان		
۱4	وُ ملطے سے استنجام کے بعد پانی کے	r•r	B
₹ ∧	استخام كے وقت قبله كي طرف بيشت	 "+ "	8
1/	جنگل ادرمیدان میں قبلہ کی ملرف بشت کر کے امتنجاء	7°-1°	Ø

باكل	فهرست س	נפית ויבע א	اب الفتاري،
	<u>0000</u> صفح	۱۳۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵	ملىدىمىر سلىدىمىر
ă	19	کا غذے استنجاء	r-a
8	۷٠	' ''عزے ہوکر پیٹاب کر:	r. y
	۱ کے	اذ ان کے وفت بستنجام	r.2
	۲۲	المنتني وكن چيز وك سے؟	F-A
Ħ	4ر ے	ا جا ک میں ہے ستنجاء ا	F- 9
Ä	٧٢	تعويذ والى انتوننى بمئن كراستنجا وخانستين جانا	P1+
	2#	أر چینک یا کھانی پر پیٹاب کے قطرات آب کیں؟	7711
3	42	("پاک"ےپاک	rir
3	41	بيت الخله واورجها م ايك ساتهد مول تؤسرة هانينا	FIF
3		یانی کابیان	
3	44	ۚ يِا فَى بِينَ هِ حَن يَاسَ كَايِلَ فَي	۲۱۲
3	22	یانی میں مرقی سندہ ان دے	rıs
3	4 ۸ !	ا بارش کی چینٹوں کا تنم	FIY
3	4	وحِقْ مِنْ إِوْل دِهوتَ بِعْسَل كرے؟	P12
1	4	لليخيك فلكوط بالى بياد ضوء ومخسل	PIA
	1	نجاست اور اس سے	
4		یا کی حاصل کرنے کا بیان	
ጲ	۸۰ ۲۳۲۰	قالین کیے ہوئے کی جائے؟ 2000000000000000000000000000000000000	1"19



X	XXXX)\$	SCÓCOC
ä	صفحد	عتاوين	سنسلتمر
XXX		- حیض ونفاس کا بیان	
8	φΔ	حیض کی حالت میں قرآن کی قرریس	P P4
8	44	حیض کی مالت بین مسجدے گزرہ	rrz (
8	94	معمول ہے کم یازیادو، ہواری	FFA
8	94	ایام عادت سنز یادو خوان آئے باؤ دوی سفر بت	rra
8	٩A	حيض بيس جماع سے كفاره	P1%-
8	99	حالب حيض بل آيب كرير كي تلاوت	6- 64 (
	† **	تمن دنول کے بعد خون شرآ ئے	l mar
X	1++	عشل کے بعد خون آئے	
H	1+1	حالب جيش بش دبي رماكن كامطالعه	h-/aft.
A	1+t	نا یا کی کی صالت میں ویٹی کمایوں کو ہاتھ لگا نا	rra l
Ħ	I+r	ایام کی حالت پھر تر تھر تو آن مجید کا مطابعہ	bula.A
Ħ	1+1*	عالب فيغل مين زباني تلاوت	rrz {
Ħ	I÷≙	حاكهه يكوان وغيره	rra l
Ħ	l+∆	حالب جيف كي نمازي اورروز	Prore
Ħ	1+4	متبرک چیز در کونا یا ک کی حالت میں کھانا	ro-
Ħ	1+1	"كايرني" كائے پرايام فيض بڑھ جائيں	rsi
X	106	بالقوحيض دواؤن كااستغيال	rar
ğ	j+A	اگرتین دن کے بعد و تقد و تقد سے خوان آئے؟	rar
ΦÇ	0000		

فهرست ساكل		ماب الفتاوي،
موني من	۱۳۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵	200000 سلسلەنمېر
let.	نماز کے درمیان دومر کی نماز کا وقت تروح ہوجائے	r"1A
	جن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے	:
ira	مروه اوقات کی مقدار	PY9
8 ru	فجر دعسر کے بعدتماز	72.
8 m	عسركے بعدتما زطواف	r∠ı
8 112	غردب آفآب کے وقت نماز عسر	rzr
	اذان اورا قامت كابيان	
B un	يني وخموما ذات	12r
∄ "*	وفتت سے مملے اذان	P2P
#	اڈان کہاں دی جائے؟	P20
	كيا محلم كي اذان كافى ب	F24
\$	ا وَان كا يَحابِ	1 22
##	ميت الخلاءت ان كاجواب اورورود	M2A
B ##	افزان کے الفاظ ناتھ من سنائی ویں	r∠4
8 1	اذان کے بعد دعاء شرب اتھا تھا تا	PA+
B #	تايا فغ كى اذان	PAI
₿ ""	حلاوت کے درمیان افران	ተለተ
B 172	از ان اورخطبہ کے وقت خلاوت قِر آن مجید	የ አተ
30000°C		~~~~

ن _{ىر} ست مىيا ^ئ	دومراحمه ۱۳۰۰ ق	ب الفتاوي.
<u> </u>	*********************************	popop
صفحه	عن و بين	ىلىل <i>ىنىر</i>
IOT	نومولود کے کان میں افران کس طرح دی جائے؟	1
100	فون کے ذریعی نومولو و کے کان شمرافان	P+0
	نماز کی شرائط ، ارکان ،	
	واجبات اور منتول كابيان	
104	<u>بریا</u> لی پرنماز	<i>**</i> -4
10/4	ش _{ىر، چ} ىيىنى كەمال برنماز	
IOA	اللبارت فاندى حيبت برنماز	F+A
104	المرقبد مشتبه وجائع؟	fr⊨4
14+	بس بيں احتقبال قبلہ	m, •
lati	ول كي شيت معتبر بياز بان كالتفظ؟	(√i)
171	ا نيت هر لي جن واردو شر)؟	čir
(YP	اردوزیان شرحیت منابع	
inr ;	الهام رقوم می ن به موقونیت از مرقوم	
ן דודו ו	نماز کی نیٹ کا وفت م	
N.F.	المرنبية من المينان ندمو؟	ďΥ
41	ا نمازشروع کرنے کے بعد نیت جس تبدیلی	MZ
דרו	الام ہے پہلے متعثدی نیٹ کرلے سر میں	MIA
PFF	تعجير تحريرك چندمسائل	MIA

اکل	ف _{بر} مت س	دومراحصہ ۱۵	ب الفتاوي،	ستا
8	XXXX		20200	器
М	3	عناوين	تلسكيبر	M
ğ	IYA	تحميراول كي ان سے مرادكيا ہے؟	P*F*	ğ
8	194	ہاتھ کال باعد حاجات؟	PPI	B
8	14.	نماز میں ہتھ بائد <u>سنے کے طریقہ کی</u> دلیل	MY	B
Ø	141	ناف كے يعي إلحه با عرص كى حديث اور مح بخارى	PFF	B
Я	12r	"ناء کب پڑھی جائے؟	Lakta.	B
Я	125	غماز شمياتعوة اوربهم التد	rito	B
Я	14m	بحبيرات انقال كبنه كالمريقه	/PY	K
Ä	140	تحبيرات انقال دكوع وجدوش	ME	K
ä	144	ركوع وتجدوهن تبيجات كامقدار	r pa	Ħ
Ä	144	كبركوع بن شوليت محي وستك ؟	779	Ħ
Ä	144	رکوع شن امام کو پانے کی سد	P77"-	K
Ä	144	ركوع بانے سے دکھت بانے کی دلیش	PP	Ħ
Ä	IA+	رکوع سے اٹھنے کے بعد تھیرات زوا کد	PTT	Ħ
Ä	ΙΛŧ	"ربينا لك المعمد" عمل اخاف	PPP-	Ħ
Ħ	IAT	ىجەد كاطرىقتە	La Bada.	Ħ
Ħ	I۸۳	ىجەەش باتىرىمى الحرح دىجىس؟	פרוח	B
ä	fA4	كالمين ريحيره	mmy.	B
	rAt	مجده بلس دعاكی ويئت	PF2	B
8	184	لماذش جلب امتراحت	MYA	B
8	IAZ	تعدوش باتحدر كمن كاطريت	17174	Ø
74	XXXX	<u> </u>	IIXIX	TO.

_	فهرست م	•	اب! گفتاوی
æ		<u> </u>	
8	صنحه	عناوين	سلسلتمبر
8	IAA	سلام ہے پہلے وضو وٹوٹ جائے؟	
ğ	M	دو لو ن سلام واجب آ ن باایک؟	Pr.
		نماز میں قراءت	
8	14 •	نماز میں سور و فاقحہ سے پہلے ''بسم اللہ'' پڑھنے کی دلیل	MYF
8	191	سورہ فاتحہ کے ساتھ سور تھی ملانے کا تھم	~~
8	197	جرى اودسرى قراوت كى حكمت	Lalada.
8	191"	كيامتغرد جبرى نماز مين جبركرسكتاب؟	770
8	1977	تبن چھوٹی آ تنول سے مراد	ייין א
8	192	كمزے ہو رمختمر قرا وت ماہین کرطویل قراءت؟	1442
8	140	مقتذی کے لئے سورہ فاتھے کی تلادت	MYA.
ğ	14.4	قرامت بمن زتيب	PY*4
Ħ	194	م کو تنج اور قراءت	r <u>o</u> .
Ħ	MA	تهجداكما برركعت عمل تحن بارسورة اخلاص	F <u>0</u> 1
Ħ	19.9	جعد کی تمازادراس ون بجر می کیا پڑھے؟ 	rar
Ħ	14.9	قرامت بین معطی	rot
Ħ	F++	قرامت شراعراب كالملطى	ror
Ħ	ř +	سورة " المفر" بل الله الله الله الله الله الله الله ا	מכיז
Ħ	F- F	مماز میں تین آیت ہے کم پڑھ کردوسری جگہ ہے پڑھنے کا تھم	764
Ħ	ř •†	نماز ش سورهٔ لهب کی تلاوت	۲۵∠

فهرست مساكل	الوسراحصہ عا	تاب ان فتا وی،
000000	***************	2002000
مسفحي	عناوين	أسلستسير
X ~~	نمازیں مورتول کے درمیان ترتیب	ron I
∄ ~	نماز میں دل بی ون بی <i>ن قر</i> امیت	roa (
F-17	سورة فالخدك ساتحدايك ركعت شل دوسورتيل	P7-
8 ~	سورتول کی ترتیب ہے قرامت	(F 4)
B ~• B	تر زیل ترجمه پرتیج	מציח
B 177	وورکعتوں بٹس ایک تل سورت کی محررقراوت	LABL
	نماز فاسد کردیئے والے	
	اور مکروه امور کا بیان	
3 m	سورهٔ فا تحدیثی لقمه	ראר
3 ~	قرامت بين" طافين" كى جيد صابرين"	מדיה
∯ rı•	نماز میں پھھ یات بھول کرچھوٹ جانے پرلقمہ	ראא
∛ rı•	نماز مِن" ح" کی جگد" ج" پر حنا	P74
∛ r⊨	"النداكير" كي حِكمة المداكين "كبنا	MTA.
∮ rir	نا پاک جگه برنما ز	7779
₹ +1+	نماز ش اورْهنی کتن کیبی میو؟	r2+
rır	عا قى تكا كرفماز	FZ1
FIM	مخندے مینچ کیٹر ہے پیمن کرنماز	r∠r
PIT	ج تے بکن کرفن ز	r2r }
) S	*******************	

-	برستسأ	,	ب الفتاوي،	
8		>2000,000,000,000,000,000,000,000,000,00	SCOOLOG	8
Я	منتحد	عناوين	سليبر	┨
H	far	براحت میں طویل نماز	ممد	Ħ
Ħ	PAP	حواقین کے مساجد جس نماز پڑھنے کا مسکلہ	٦٥٥	Ħ
Ħ	MA	للن تمازي جماعت	880	B
	MO	مجدين تاخير سے جماعت	مدده	Ħ
8	MY	جماعت میں مقررہ اوقات سے تاخیر	204	B
8		مسبوق کابیان		
8	MA	مقتدى بمسبوق اورثناء	∠ەد	8
8	IAT	مبوق ہے موجوعات	AGG	8
Ħ	rq-	مسوق ادرابام كالتعدة اخيره	٩٥٥	8
ä	F\$1	ميوق كوا مامت يش نائب بناويا جائ	٠٢٥	8
ä	FRI	فوت شده رکعات مسطرح اوا کرے ا	lF@	8
ä	rar	كب ركوح بإن والنشاركيا جائكا؟	۵۹۲	8
Ħ	ram	نما زمغرب كامسيوق كقة قعده كرية	۳۲۵	8
ğ		امامت کابیان		2000
Ħ	rger	مجروض كاامات	944	8
Ħ	19 0	أعمامه باندمه كركناد ب كوافكانا	ara	Ħ
Ħ	FŦY	سووی قرض دلانے والے کی امامت	977	ğ
Ħ	194	جسمانی طور برعیب ز دوخض کی امامت	عدو	
O.	XXXX		TIXXX	ĸ

	فرسته	,	أب التنادي،
8	XXX منخ	<u>۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵</u>	مليانس مليانس
₿	T94	عذر كى وجه ب ثما زيس يا دَاس كوسيدها ركار ميشندوا لي كى امامت	AYA
	F9A	مان کو مارینے والے کی امامت	PFG
Ħ	r94	سودخور کی اقتداء	۵ ۷ ۰ .
Ħ	199	المام صاحب منتي نبيس برسطة	021
Ħ	† ***	کم علم کی امامت بھی درست ہے	627
8	T'et	امام کائتنی در انتظار کیا مائے؟	۵۲۳
8	74	المامت براجرت	مده
8	r•r	مجذوم كي امامت	مده
8	4.44	مر کاری ملازمت اورامامت	82Y
ᅜ	r•r	الام مے ملے مقتدی دیت کرائے	322
	ra	عورتون کی اماست. -	۸۲۵
a	r•1	ا عورتوں کے نیے عورت کی امامت م	029
И	r+4	ا مام کی دجہ سے تماز کا اعاد ہ میں ا	۵۸۰
Äl.	r-A	حَلَ كَ يَجِهِ الل مديث كَ تماز	201
XI.	P49	مصلیان ۱ مام سے تاراض ہول م	ΔAY
Я	rı.	نی۔وی کی اختذاء میں نماز -	684
Я	M•	ا فاسق کی <i>افتاد</i> ام	۵۸۳
Ħ	 	ا فات کی امامت ادرا یام استراحت جمی شخواه کا مسئله سر	۵۸۵
Я	1717	اجن کی اہامت بمرووہ	PAY
Ħ	770	کرائے بیں ماہرامام	۵۸۷ ,

 \mathbf{x}

 \mathbf{x}

 ∞

كماب التناوى ، دومراحم نبرست مسائل					
f	00000 منۍ	چرو ر در در	xxxxxx سلبادنمبر	H	
함	ria	عامل کے پیچے نماز	۵۸۸	Ħ	
ä	rit	المامث سيعلا حده كرنا	245	Ħ	
ä	71 2	أكرامام كوتا محمل بمو؟		Ħ	
Ħ	rz	كارد ارق محص كي امامت	041	Ħ	
Ħ	rix	امام مقترلون ہے اوٹی جگہ پر	۲۶۵	8	
8	1"14	ا مام اور مقتر بو ن بن جالی کا فاصل ه	695	8	
8	rr.	نمازیوں کی ناپندیدگی کے باوجود امات	241	8	
8	rn	الل علم اور معمر معزات کی موجود کی میں آو جوان ما فظ کی ایامت در بر	۵۹۵	8	
8	r"r)	ڈاڈھی منڈائے ہوسئے تحض کی امامت ۔	7P4	8	
ä	rrr	نابيها كي اقتداء	l	B	
ä	MIN.	مخنث کی امامت و خطابت مریز به سیر		H	
Ħ	rrr	جس امام کی فیمر قبینا و ہوگئی ہو م	41	K	
Ħ	rra	اِگراهام پابندی نذکرے؟ 	l	Ħ	
Я	۲۲٦	المام کے چیچیے قراوت فاتحہ مرابع	l .	Ħ	
8	FFY	امام کامحراب سنت بهت کر کمثر ایونا بر رویس در	ı	8	
8	F12	زُوۃ کھانے والے کی امامت مرتب منسلوں سائ	l	8	
8	PT2	مودی قرض <u>لینے</u> والے کی امامت پیم سرک میں میں میں موقع اسک		8	
Ħ	77A 77*	شک کی دجہ ہے انام مقتبری کاعمل دیکھیے ۔ دامہ میں قریبی داکار میں ہفتار نام	1+0	₿	
	7 F •	امام منت قرومی مسائل میں اختلاف ہو ا	7.7	8	
뷙				ğ	

۱۲ سنت جری تعناء ۱۱ سنت جری تعناء ۲۳۷ است جری ادائی ۲۳۷ ۲۳۵ ۲۳۷ ۲۳۵	00
۱۶ سنت فجرنس کے درجہ بی ب ۱۶ سنت فجر کی تضاء ۲۷ فریعد پر کے بعد سنت فجر کی ادائیگل ۲۳۷	r 10
۱۱ سنت فجر کی قضار ۱۱ سنت فجر کی قضار ۱۳۲۷ کا ۱۳۳۷ کا ۱۳۳۱ کا ۱۳۳۷ کا ۱۳۲ کا ۱۳۳۷ کا ۱۳۳۷ کا ۱۳۳۷ کا ۱۳۲ کا ۱۳ کا ۱۳۲ کا ۱۳ کا ۱۳ کا ۱۳۲ کا ۱۳۲ کا ۱۳ کا ۱۳ کا ۱۳ کا ۱۳ کا ۱۳ کا	r 10
۲ فریعه فیر کے بعدست فیر کی ادا نگل ۲۳۷	ro r t
O I	rŧ
٧١ اسلينماز جاز وماسنت فلير؟ ٢٠٠١	
₩	72
۲ ظهرے پہلے کی سنت نہ پڑھے کا مست	-
8	M
H	r¶
BI S 17 TR 17 T	r.
۳ اوتر کے بعد نقل ۲۵۳ 🖁	71
M - 1	rr
۱۲ بينو كرفش نماز كي اواليكي	۳
۱۲ سبورش داخل ہوتے ہی سنت کی ادائیگی	TIT
.0/	rβ
۳۵ منتول کا ایمیت ا	~4
۲۱ سنتوں کے وقت تذکیرو میان	72
- DI	~
الا كياست كي من من حجية المسجد الأبهوجائ كي؟	-4
Ω	٠٠ <u> </u>
ו יובר	m
۱۲ اشراق اور میاشت کی نمازین ۱۳۸۶ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۶	~ I

رست مساكل	دومراحمه ۲۵ کې	بالتتاوي،	C
مو	००००००००००००००००००००००००००००००००००००	۲۷۲۲۲ ملسانیر	ľ
8 -11	ملاة التبع من شيخ كارتيب	464	E
∦ r1∠	دن مي ملاة النبي	Alasa	E
} r1∠	ملاة النيخ كابهتروقت	TITO	ŀ
₿			ŀ
8 -11	اواجن ادرملا ةالتبع كاحديث سيثوت		ľ
g r2•	ملاتا تشبح اورتبجر کی جماعت	47%	ŀ
8 121	ركعات تبجيرا ورمعمول نبوي 🕮	444	E
8 121	نماذ تبحد کی فضیلت		E
8 -2-	حجد وقت اورر گفتیں		E
8 124	المازاستقاء - يحوآ داب دادكام		E
8 722	نمازاستهام شروری احکام	765	E
8 rar	فمازا يخاره		E
8 1740	غاذمعكوس		E
ואיז 🖁	لوشها دوگاند فشكراداكرتا	YAY	k
	نمازتراوت كابيان		
8 ***	المبالغ كے يجھے نماز تراوت	104	
B PAA	خوا تين اور تراوح	YOA	
8 PA4	خوا تمن اورتر اوس وميدين	PAT	E
PA 9	آیک قاسمجه می تراوی کی تین هامتیں	77.	E

اکل	أبرست مسأ	וכניתן כשה 144	بالغتاءي.
8	XXXX	<u>0000000000000000000000000000000000000</u>	****
В	منحه	عناوین	سلسليمبر
8	rq.	رّ اورَحُ مِين ثنا واورتعوذ	441
Ħ	rq,	تراورج <u>م</u> ن تذکیراورختم قر آن پروها	445
×	PFQ1	تر اوتر کی رکھات و کیفیت	444
ğ	rer	تلن بارسورة اخدس كي تمازتر اورع بين عزاوت	ጓዣሯ
Ħ	rar	جو مخص روز ہ ندر کھ پائے اس کے لئے تر اور کے کا تھم	4YA
Ä	۳۹۳	نزاوتریح کی رکھات	777
Ħ	F90	تراویج بین بسم الله زورے پڑھنا	174
ä	MAA	خواقین کی جماعت تراوح ک	AFF
B	179 2	تبلینی بهاعت کے وافظ کے میں آوج	444
B	F9A	حافظ لزكي كاخوا تين كوتر اوسح يزهمانا	44+
8	Yes	تراوی سم سجدیں پڑھی جائے؟	4 2 1
8	F ++	تراوزح جمي لقمه	121
8	Maj.	جنازه پہلے یاتراوش پہیے؟	425
8	ľ*i	ايك معجد على قراوت كردويها عتيس	ጎ ፈሾ
8	P* F	دوا، مل مرز اور مي يزمه كين؟	140
8	14.44	عشار، وتراورتراوع عليدوا بأم يزها كين؟	YZY
8	14.5	يهيم تراويج كى مجهوفي مولَى ركعتين اداكرے باوتر باجه عت؟	444
8	F*F	تراوري كالبعض ركعتيس طويل اوربعض فخضر	144
8	L-L	تراورخ كى تغدا	424
8	<u>۳-۵</u>	تر اوت کے درمیان کرین لائٹ جلانا	۲۸۰

تل	ناب الغناوی مودمراحصه ۲۹ نبرست مساتا				
ä	200000	000000000000000000000000000000000000000		8	
Ħ	محد	عناوين	ستسلمه بسر	₿.	
Я	r+6	نماز تراوح کی نبیت	941	8	
Я	P% 7	كياحضور وللكاف تراوي كالحكم ديا؟	YAF	B	
ä	F4.4	ایک شعبی اور سدشمی شهبینه	MAP	Ħ	
ä	r•A	<i>بر قروی</i> پراهای تی	ነ ልሮ	ğ	
H	r-1	تراوت کی رکھات	484	Ħ	
И	M+	تراو ر کا سنت ہے یا سخب؟	PAF	Ħ	
H	m	میدان اور میریش تر اورج	484	Ħ	
H	สห	مساجد شن خواتین کی تر اورج اورساعت قر آن مجید	ı	Ħ	
H	mp	<u>پىيە كە ئر</u> ر آن ئىزى	YAS	Ħ	
X	MI	تراوس شرعورتول كي امامت	40.	Ħ	
X	MA	تراوس شرائيك بى آيت كر ترز	481	Ħ	
×	F19 :	نزاوس شرآن کی مقدار	444	Ħ	
		قضاءتماز ون كابيان			
8	P*F+	ٹوائل کے بجائے فرائفن کی تھنا ہ	4412	8	
8	۳۲I	آپ 🗯 کی نمازیں کب نشا ہو کیں؟	496	8	
8	rri	تضا ونماز پڑھنے کے او تات	140	8	
8	err	تقناه نمازون مِن معسر اور مورث كالناوت	797	8	
8	(MAA)	بهليعصر كي نفها يا مغرب؟	19Z	ğ	
8	Made	مَنِي مُعَارَين جِعوب جا مَين أوردان بإ دنه مو؟	APF		
4	00000	000000000000000000000000000000000000000	XXXXXX	丝	

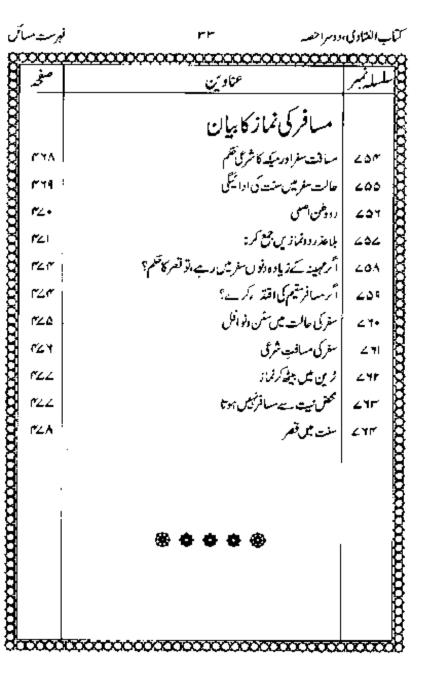
ď	:		e du bla	, est
ای	ئېرست.سا سىسىدىمە	. 	ب الغتاوي، سميد مدي	v
Ħ	<u>معمد</u> صفح	عناوين	۱۳۷۲ م سکیلیمبر	Í
8	777	در اور لجر کی سنت کی قشاء مراور لجر کی سنت کی قشاء	444	ĺ
8	770	نماز فجرى قضاء	۷++	K
	۲۲۲	جبری نمازی قضاء کیے کرے؟	٠١	ľ
拼	712	فغاءتمازي بإدنه بول	4۴	
Ħ	MYA	عصرك بعد قضاه عمري	۷٠٣	ľ
XXXX		سجده سهو کا بیان		}
8	MY9	مورہ فاتحہ سے مہلے ورود پڑھ لے	∠•#	ľ
8	hh.	سورهٔ فالحيمل بر معناوا جب ہے	4.5	ľ
Ø	MTI	سوره فاتحد کی ایک آیت کا نکرار	∠+₹	ŀ
Ħ	rer	ا سورة قاتحه كانديز هناياداً جائے	4.4	ŀ
8	PPY	فرض نمازی بهلی دورکعت ش سوره بعول جائے تو سجدہ سبو	۷٠٨	ľ
8	Marahan.	ان مورون ش محد مسوديم	∠+9	ŀ
8	(P)	فلبروعسر شداز ورية قراءت	4 1+	ľ
8	ماسلما	تيسرى دكعت ميس زود سيقراءت	۱۱ ک	ľ
8	rra	مغرب وعشاء كي تبسري وكعت بين ضم مورت	۷ ۱۲	ŀ

المام قعدة ولى بمول مائة توكياكرك؟ تعدويل شهدت بهلي سورؤ فاتحد

	•		
	,		٦
صفحد			į
r#A	اكر قعدة أولى ش درود يؤمن لكي؟	414	ĺ
rrq	مقرب میں دورکعت پرسلام مجھیردے	∠ا۸	Ì
mmq	قعدة اخيره بعول كركمزا ووجائ	414	Ì
ሮኖ ቀ	اگر بھول کریانچویں دکھت پڑھ لے؟	44.	ķ
mmi	امام قعدة اخيره كے بعد كمر ابوجائے	. ZM	ľ
٢٣٢	ا گروتر تل دعا م توت مجول جائے؟	∠r r	į
W/VY	وعا وْتُوت بعول مِائِي وَكِيا تَوْم يُ اللَّهِ مِلْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م	44m	ĺ
Property.	المازعيدين تجبيرات زوائد مول جائ	28°	ŀ
LALA	جحدد عيدين بل تجدة مهو	410	ŀ
rra	نظل فمباز اور بجديه سيو	444	ľ
4 410	مسيوق اور مجده مهو	2 12	ŀ
L L.A	مبوق ہے کو بوجائے	∠†A	į
ሮኖ ሬ	منتلاق منتمازيس بحول موجائ	∠ 19	į
ጦለ	كيا مفتدى كي قراءت يهجد ذهب واجب جوگا؟	4 * •	į
•	سجدهٔ تلاوت اور سجدهٔ شکر کابیان	-	
mr4	آیت مجده کا زجمه پڑھا جائے	∠rı	ĺ
# a +	محروه ادقات بمراجدة حلاوت	۲۳۲	ŀ
76+	اخباريش آيت محيده	۷۳۳	ŀ
		عناوین می درود پر سے کھی؟ اگر قدد کا دلی میں درود پر سے کھی؟ مغرب میں دورکھت پرسلام کھیرد ہے قدد کا تیم و کھوں کر گھڑ او وہائے اگر میوں کر پانچویں دکھت پر نہ ہے گئی۔ اگر میوں کر پانچویں دکھت پر نہ ہے گئی۔ اگر در میں دعا جتوب کیوں دکھت پر نہ ہے گئی۔ اگر در میں دعا جتوب کیوں دکھت پر نہ ہے گئی۔ اگر در میں دعا جتوب کیوں دکھت پر نہ ہے گئی۔ اگر در میں دعا جتوب کیوں کو ہے گئی۔ اگر در میں کہ دو ہیں۔ اگر دور کہ میں کہ دو ہیں۔ اگر دور دور دور کہ میں کہ دو ہیں۔ اگر دور دور کہ میں کہ دو ہیں۔ اگر دور دور دور کہ میں کہ دو ہیں۔ اگر دور دور دور کہ میں کہ دور میں کہ دور میں۔ اگر دور دور دور کہ میں کہ دور میں کہ دور میں۔ اگر دور دور دور دور میں کہ دور میں کہ دور میں۔ اگر دور دور دور دیں کہ دور میں کہ دور میں۔ اگر دور دور دور دور دور دور دور میں۔ اگر دور دور دور دور دور دور دور دور دور دو	المحتلفة ا

سحدة طروت كاوقت

کل	فپرست سسا	يەدەمراھىم ۲۲ قېرست				
\mathbf{q}		/////////////////////////////////////	XXXX	33		
Ħ	286	سجدة الدوت ك بجائ وكالوال	سلعانتير	ğ		
ä	rom	بغيروضو كي تبرؤ تلاوست	2 2 4	Ħ		
ă	ಣಗ	كيا مجدة تلاوت واجب هي؟	2r2	Ħ		
ă	የልሶ	فجرك يعدمجدة تلاوت	25%	Ħ		
ă	മര	فوت شده محيرهٔ سخا ديت بإد نه مول	2 29	ğ		
Ħ	ran	وضوكرتے موئے امام سے مجد ہ کا وہ ت سے	21%	Ħ		
ă	MAN.	آ بت مجده کے مغرب پر نظر پڑ جائے	∠(₹)	B		
Ä	್ರ∠	T.V کی تلادت پر بحیرهٔ تلاوت	475	8		
g	σο∧.	سي أشكر	26F	8		
8	TOA	تجده فشكرا وراس كاطريق	466	8		
8	709	وعائبه يحده	∠.۳۵	8		
8		معذورون كى نماز كابيان				
ğ	~4F	عمیس کے مریض کے لئے طواف وتر اوج	۷۳۲	ğ		
8	741	اما كورياح كى ييارى بو	272	8		
8	244	آگریجده کرنے پر قادر شہو؟	4.7A	8		
8	2 A12	مونا ہے کی وجہ سے بیٹھ کرنماز میں صنا	4 6 9	8		
ä	#YA	معقد ووخفس كى امامت اوراذان	∠5•	H		
Ħ	arn.	اشادوے محمد .	2 51	8		
ă	~ 44	معذو وتخفس كالرضوءاورنماز	2 0 †	B		
Ħ	744	صف کے درمیان معذور کا بیٹھ کرنماز پر صنا	4 3 7	Ħ		
O.	$\mathbf{x} \mathbf{x} \mathbf{x} \mathbf{x}$		77777	Q=(

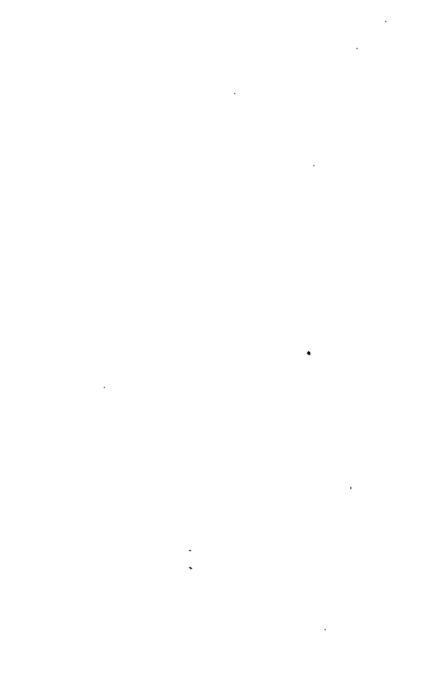




ستناب الفتاوي دوبراهيه

كتابالطهار<u>ت</u> • تاري

طبهارت سيمتعلق سوالات



وضوء كابيان

مسواك — كييمستخبات

مر لال: - (260) مواكس من مونى اوركمي مو، پارك

علاوہ اور کس چیز کی مسواک منائی جاسکتی ہے؟

(محفيل الله فال اخر بغرست لانسر)

جوالى:- مسواك كے بادے على مسنون بے كرزم موبكرى على كرہ ندمورلسانى

ایک بالشت ہو بموٹائی انگل کے بقدر ہو، پہلو یا کسی کڑوے درفت کی ہوم کہ کھی اعتبارے ایک س

لكرى كى مسواك زياده بهترب-

" والمستحد أن يكون لينا من غير عقد في غلظ الأصبع وطول شير من الأشجار الثرّة

البعرونة " (۱)

⁽¹⁾ _ البحر الوائق: ١٠٠/١.

مسواك اورمسواك كاطريقه

موڭ:- {261} مسواك كس لمرح كرنا جايئة؟ مسواک کیسی ہو؟ ادرمسواک کرتے ہوئے اے کیسے پکڑا

جائے؟ ﴿ وَمُ تَصِيرِ عَالَمُ سَبِلِي ، قَامَنِي مُلَّهِ ، جائے ، وربعتُكُه)

موراب :- مواک کے سلسلہ میں بہتر ہے کہ زم ہو اکثر کی میں جوڑ شہو، الگل کے بقدر

موٹی ہو، ایک بالشت لبی ہو، پیلوکی ہو، یا کسی کروی کنزی کی ہو، مسواک کاطریقہ بیہ ہے کدداشت

كاويرى حصد يرجى كياجائ ،اور فيلحصد يراورة الاهول يرجى ،واكي ج نب سيمسواك كي

ابتداء كرے مكم سے كم تمن باراو يرتمن باريتے بانى كے ساتھ مسواك بھيرنى جاہتے ،مسواك چیزائی بس بین وائی حصرے بائیں حصری طرف کرنی جائے، طول میں مسواک کرنا بہتر

ٹیں ، کہاں ہے مسوڑ ھے زخمی ہو مکتے ہیں ہمتھب ہے کہ مسواک کو دائمیں ہاتھ ہے پیڑا جائے ، ادرمسنون طریقہ بیہ ہے کہ دائمیں ہاتھ کی چھوٹی آنگل کومسواک کے بیٹیے مصد عیں اورانگر مے کوا کلے

حصد على مسواك كے يعج اور باتى تنوں الكيوں كوسواك كے اور ركھ كرمسواك كى جائے، حضرت عبداللہ بن مسعود عظائے ہے ہی طریقہ مردی ہے ، (۱) کیٹی ہوئی حالت میں مسواک کرنا

تکروہ ہے واتن طرح ا**کر ت**ی کا اندیشہ ہوتو مسواک نیس کرنی جائے ---مسواک کے بارے

على بيتمام تنسيلات مشهور تقيدعلا مداين تجيم معريٌ نتح برفر مالي بـ (٢)

مسواك كي حكه نوته يبييث اوربرش

مو**ڭ: (262) سواك كى جگەنوتىد پېيى** اورېرش استعال كريجية بي يأتيس؟ (خوث الدين سلاخ يوري)

البحر الرفثق الاستكتاب الطهارة - مرتب (0)

البحر الرائق: ١١/١١–٢٠ كتاب الطهارة -

بوراب:- سواك كالمل مقعود دائت عن بدا موفي والى كندكي كودوركرما بيدا متعبد جس چیزے بھی عاصل ہوجائے افتہا ہے اس کو کا فی قرار دیاہے:

"بـأي شيئ استاك مما يقلع القلع ويزيل التغير

كالخرقة وغيرها اجزأها : لأنه يحصل به

المقصود"(ا)

البت رمول الله هانے چول كدكارى كى سواك استعال فرمائى ہے ،اس لئے آلة مسواک کی سنت ای وقت اوا ہوگی جب لکڑی کی مسواک استعمال کی جائے اور قلس مسواک کی

سنت ادا ہونے کے لئے تو تھے پیسٹ اور برش کا استعمال بھی کافی ہوگا۔

واش بيس ميں وضوء

المولق:- (263) كيا كمزية بوكر Waahbaain

عى وضووكر يحكة بين؟ (سعيد باباء راجيوهم)

جوزان: - فقباد نے او فی مگر چند کروتور کرنے کوادب بتایا ہے، بیکن اس کا مقصد

إِنَّ كَا حِينَتْ عَاجِهِ" الجلوس في مكان مرتفع تحرزًا عن الغسالة "(٣) Wash Basin بر کھڑے ہوکروشوہ کرنے میں اصنباہ وضوہ مجھ طریقہ پردھل جاتے ہیں،

اور چینٹ بھی کن پڑتی اس کئے Wash Basin پروضوہ کرنے میں پکھاڑی میں۔

تمہا کوکھانے کے بعدوضوء

سوڭ: - (264) سىمكىما بىمساكو، بان ادرسكرىت ك استعال کے بعد کل کرنے سے وضوہ قائم رہتا ہے، یا نوث

- شرح النهذب:ا/۱۳۸۰

مراقئ الفلاح مع الطحطاوي : ص:٣٣ ـ

جاتاب، إحمروه موجاتاب، نيزان حالت من آبات قرآني ك الاوت كريخت إن؟ ﴿ مُحرعارف الله والاب كور)

جورى: - مختصا دخيره كمائي سے وضو فيس أوثا، ندوضو عن كوئى كرابت بيدا موتى

ہے، وابستداس سے مند عمر، أو بيدا موجاتى ہے، اس لئے قرآن مجيد كى طاوت اور نمازكى اوا ليكى

ے پہلے مزام می طرح صاف کرنا ہا ہے ، اور سواک یا توقع ہیسٹ استعال کرنا ما سے متاک بداد کا از الدوجائے، رسول الشہ وکائے فرقو مجی بیاز اورلہاں کھائے والے کو سچر عمل آنے سے مجی متع فرمایا۔ (۱) چرجائے کرنمازجس میں اللہ تعالی سے مؤمن سر کوٹی کرتا ہے ، اور قرآن مجید کی

علادت ، جوخاص کرمنه اورزیان کی عبادت ہے۔

میڈیکل نشٹ کی ایک خاص صورت میں وضوء

موان: - (265) میڈیکل نمیٹ کی آیک صورت یہ مولّ ب كرمعده تك كل يونيال جال ب، ادر كوشت كاكولً محزامر یہ تجزیے کے اہرنالا جاتا ہے، تو کیاس کی دہدے وضوراُوت باست کا؟ (وَاكْرُ ما مالدين ما نساحب أينك)

جوا(ب:- اگرنگی مذکے داستہ سے نجاست کے تعدیک پیو کی جائے اورنجاست ے آلودہ ہوکروالیں لوٹے تو وضو ، ٹوٹ جائے گا ، اگر بھی برنجاست ندگی ہو، یا کوشت کا جہوناسا

كلوا تكالا موادر دو مجاست سے آلود و ند موتو وضو مثيل تو فے كا ، كيونك كوشت كے كلزے كا جسم

ے الک ہوتا ناتق وضورتیں ہے۔

" فنصبار كما لو انفصل قطعة من اللحم فإنه لا

ينقض" (١)

الجامع للترمذي: ٢/٣٠ ما جاء في كراهية أكل الثوم و اقبصل على -

اورمندے تکنے والی چیز جب تک مند ایر نہو، تاقش وضو و آئیں ہو آ۔ "... لکن سا علیها قلیل لا یملاً الفم علا یکون حدثا" (۱)

اورا گرنگی پاتھا نہ سے راستہ ہے ؤال اور پھر نکالی جائے ،تو مطلق ناقض وضوء ہے ،اس پر نماست نظر آنا متروری ٹیوں ۔

وضوء میں ڈاڑھی دھونے کا تھم

موران: - (266) ہوست کے مواقق دار می رکھتے ہیں، ان کی دار می تھوڑی می نیچ لکتی راق ہے، ایسے مخص کے لیے وضوء میں دار می کو دھوسنے کا کہائتم ہے؟ (عمرابوب، وال جوک)

مورثر: - وازهی کاجو حصد فنوزی کے مقابل میں ہے، اس کا دھونا فرض ہے ، البت جو حصر فنوزی سے بینچانکا ہوا ہے، اس کو دھونا یا اس برس کرنا واجب تبیس ، کیونکہ وہ چہرو (وجب)

مِي شامل مِين:

"وأظهر الروايات عنه غسل ما لايلاقي البشرة و اختياره في المحيط و البدائع قال في معراج الدراية: و هو الأصح عو في الفتوى الظهيرية: و به يفتى ... وأصاما استرسل منها فلا يجب غسله ولا مسحه لكونه ليس عن الوجه "(٢)

⁽۱) کبیری: اُن: ۹۱۱

⁽۲) حواله ما ایق: ص: که اید

⁽٣) المدر الرائق: ١/١٣٠٠.

چیل پہن کروضو کر نا

سو (267- 267) اگرکوئی فخص چیل پکن کروشوکرے تو کیا اس کا وضو موجائے گا؟ مدیث کی روش شی جواب دیں۔ (محد تدیم قو الفقار تل بھیار۔)

جواراب: - رضویش جن اعتقاء کے دعونے کائتم دیا گیا ہے، لیعنی چروہ ہاتھ اور پاؤں ، معدان مذات میں اس اس ایس آب اس اس کا تم فقع میں اس جماعی

ان کا دخولینا دخوہ کے درست ہونے کے لئے کائی ہے ،اس لئے اگر کمی فض نے ایمی چہل پہن رکھی ہو کہ چہل کے باوجود یا دُن کا اوپری اور مجیلا حصہ پوری طرح دمل جائے اور ہرجگہ یا لی پہنی میں میں میں مصرف

جائے تو اسک جبل میں بھی وضو ررست ہوجائے گاء آئ کل جو ہوائی جبل پہنی جاتی ہے وہ اس اندازی ہے، رسول الشد فلک تطین مبارکیں بھی الی جیس کدبیا سانی پائے مبادک تک پانی بھی

جاتا تھا، چنانچہ آپ ﷺ نے تعلین پہنے ہوئے وضوعی یاؤں وحویا ہے، (۱) نیز محالی رسول معرب عبداللہ بن عمر ﷺ سے بعی تطین بہنی ہوئی حالت بیں یاؤں کا دعونا ثابت ہے۔ (۲)

وضوء كاياني ببيت الخلاء كي موژي مين

مون: - (268) گزشته اتوارکو جامع مجد وقار آیاد کے انتظامی اسورکوش کرنے کے سائے اراکین انتظامی کینٹی کی ایک نشست کا اہتمام کیا کہا تھا، اواکین کیٹی نے برتجویز رکمی منمی کہ مجد کے بیت انتظام کی سوزی کی یانی کی قلت کی وجہ

⁽۱) "عن عبد الله بن جريج قال : قلت لابن عمر : رأيتك تلبس هذا النعال السبية ، و تتوضأ فيها " (سنن السبية ، و تتوضأ فيها " (سنن نسلش المدعم المالة الم

ے مناسب منال تیں بوراق ب،اس کے دخوکا یائی جانے کے لیے جو علا حدہ موثری ب،اس کارٹ بیت الخلاء کی موثری کی طرف کرویا جائے ، تورخو کے پانی ہے بیت الخلاء کی موثری صاف دے گی ، تو ایک رکن نے براحم اس کیا کہ دخود کا پائی بیت الخلاء شی جانے سے تمازیوں کے دلوں شی وہو سے آتے ہیں ، کیا بیا حراض درست ہے؟ (م، ص، دقار آیاد)

جو (رب : - نے ہات کروشوکا پائی بیت الخلاء کی نائی بیں جائے تو اس سے وہوسے پیدا موتے ہیں ،کسی حدیث سے تابت نیس ،اور شرمرے علم کے مطابق فقہاء نے ایسا کی کھا ہے۔

البنة بهات آئی۔ کروٹاب بیں امتیاط ندکرنے اور خسل خاندیں وضوکرنے ہے وسور پیدا مونا ہے، اس لیے آپ ان دونوں موڑیوں کو ایک میکہ ملا کتے ہیں ، یوں بھی آخر دونوں یانی کو

ورق کی لائن شر بجمای ہے۔

بنسلك باتحدروم ميس دعاء

مور (ان المحرق التي الحل من التي التي التي دور على ربائتى المحروب مسلك بيت الحلاء بنائع جائع بين، جمام على جبال وضوء بنايا جائع بين، جمام على جبال وضوء بنايا جائا بين كا عرد في حصر على فلا طبت كا وريغ كروضوء كرت بوت اور والمحروب بوق ب بيزال بيت والمحل بزيعت بوت كرابت محمول بوق ب بيزال بيت الخلاء سن خسلك كروش غمازي برسمنا بحى المجانيين لكنا، الخلاء سن خسلك كروش غمازي برسمنا بحى المجانيين لكنا، شرق القبارت كيا بهارى خمازي اورمباد تين ورست بين؟

جوالب: - اگر بیت الخاذ واور سل کے لئے الگ الگ بھیس مضوص مول دواول ک

درمیان چھوٹی یا بڑی دیجار مائل ہو، یا دونو ل جنہوں کی سطح میں قرق ہو، ایک کی او تجی اور ایک کی او تجی اور ایک کی چیزی ہو، تو میرا خیال ہے کہ بید دونوں الگ الگ جنہوں کے تعم میں جیں، اور جس حصہ میں تنسل کیا جاتا ہے اور جو عام طور پر تجاست سے محفوظ رہتا ہے، اس حصہ میں دعا کمیں پڑھی جاسحتی جیں، جو حصہ بیت الخلا م کے لئے تخصوص ہے، اس حصہ جی دعا مختل پڑھی جاسحتی ، اگر کمی جگہ کا او پر کی حصہ بی تا یا کی ہو، اس پر نماز پڑھتا یا دعا مکر تا درست ہے، میاں بھک حصہ پڑک ہوتا یا دعا مکر تا درست ہے، میاں بھک کہ تو جاتا ہے کہ اگر دد کچڑ ہے تہ بہتہ ہوں، آ پس جی سلے ہوئے شرہوں ، اور مجل کچڑ ا

كيا ببيثاب لكنے سے وضو واجب ہے؟

سولان: - (270) کی بادخوادی پر بچد پیشاب کردے، یا جالور کے پیشاب کی جمیفیں پر جا کیں تو کیا اس سے وضواوت جائے گا؟ یا کیڑ ادر بدن کے اس حصر کا دھولیتا کائی اوگا جال چیشاب لگاہو؟ ۔ (محرسیف اللہ، ہا گھر)

جو (ب: - جس جگہ بیٹاب لگ جائے اس کا دھود بنا کانی ہے، وضو کرنے کی ضرورت اُمین موضورتو اس وقت ٹو ٹائے، جب جس کے ندرے بیٹاب فائرے ہو، یا کوئی اور نجاست نظے۔

موسيقى سننےاورد تکھنے پروضوء

مولان:-(271) كيارية يورموسي شف ياموسي ك

 ⁽۱) " لو حسى على ما له بطانة نجسة و هو قائم على ما يلى موضع النجاسة من الطهارة ، عن سجسة يحجوز ، و عن أبي يوسف لا يجوز ، و قبل: أما في غير المضرب فيكون حكمه حكم ثوبين " (البحر الراثق :/٢١٨،باب شروط الصلاة ، كتاب الصلاة)

آلات بجائے ، یائی وی و غیرہ و کیکئے سے اضوثوث جو تاہے؟ (سمیج الدین خان ، احریکر)

جورُب: - ان ہاتوں سے وضوتُو ٹیس ٹوٹا ،البت نقیا منے لکھا ہے کہ گاتا گائے تو جازہ وضو کر لینا مستحب ہے، کیونکہ زبان ایک گناہ ہے آ لودہ ہوتی ہے، لہذا موسیقی بجائے کے بعد وضو

شرنامستحب ہوگا، اور چونکہ موہیقی سننے یا و بیکھنے بیس بھی کان اور آ کھ گنیگار ہوتے ہیں ، اور وضو عمنا ہوں کے لئے کفارہ ہوتا ہے،اس لئے ان صورتوں بیس بھی دِضوکرلینامستخب ہے، واجس مجیس۔

بال کے جوڑے پرمتح

مون:- (272) عورتی بعض وفدسر کے اور پڑا کے حصہ بی جوڑ ابا عرفتی ہیں، اگر دو اس جوڑے پرمس کریں اور بال کھولیں نیس ، قورضوہ ہوجائے گا؟ (زابدہ تسرین، لے لی)

جوارب: - وضوش جو تعالى مركام كرنافرض به مع كانعلق امل جن سرے به ندك

بالوں سے البذ آبال کے اس حصد برسم کرنا ضروری ہے جوسر کے دائرہ میں دائع ہو۔ جوڑہ کھولئے کے بعد اگر بال انڈیز ایوکر کردن اور اس کے فیچ آجائے قبال کے اس حصد برسم کرنا کافی نہیں:

> " قبلا ينصح المسنع أعلى الذوائب المشنومة على الرأس ... بنجيث لق أرضاها لكائت

> > مسترسلة ⁽(ا)

بان إبال كاوه حصد جوخاص مرير واقع موه اور بال كويني كرائ وقت بحى مراق ك حصد يرد بناموه اكرده جوز ك في ش بندها بواموه تواس يرس كرلية كافى بوكا: "أهسا لسو كسان منصقه وأس فلا شك في الجواز" (٢)

(۱) طحطاری علی مواتی الفلاح : ۱۳۳۰ر

(۲) حواله مرايق

کیاٹی وی و یکھنا ناتض وضوءہے؟

موالك: - (273) كيانى دى و يكنانا تنن ونور يه؟

(نويد مزيز، نالنده)

جوارہ: - جم سے کسی مصدے کسی خاست کا لکانا بیا پیشاب و پامخانہ کے مقام سے کسی بھی چیز کا لگانا ناتش وضوء ہے بھش کسی شراب چیز کود کیھنے کی وجہ سے وضور ٹیس ٹو ٹا، جب تک کہا اسک کوئی چیز جسم سے خارج تہ ہو، اس لئے ٹی دک، اور تصویر میں خواد فحش موں ، سے دیکھنے سے وضور تیس اور لے گا، ہاں! وضوء کے اندر کتا ہوں کے کفارہ ہونے کی صلاحیت ہے، اس نیت

ے د حود کی اور ہے ہو، ہاں اور م ے د شوء کر لینامنامی اوگار

معتدور كاوضوءا ورنماز

مون :- (274) اگر بیند کر استجاکیا جائے کیکن استجا کے بعد ایک تفرد سے کی بیکد کم حصہ پھر بابرنگل تا ہے، او کیا ایک صورت بیس نماز اواکی جاسکتی ہے اور طہارت باتی رہتی ہے؟ (الطاف بیک، نظام آباد)

جوارب: - بہتر ہی ہے کہ وہ اس حصہ کو دھوئے ہتا ہم اگر پیشا ہے اتن کم مقدار ہیں لکلاجس کا آ پ نے ذکر کیا ہے اور دوبارہ استنجا کے بغیر دخوہ کرکے آ پ نے نماز پڑھ کی تو نماز ادا ہوجائے گی ، کیوں کہ امام ابوطنیفہ کے فزد کیک اگر نجاست آیک درہم کو بھی جائے تو اس کو دھوتا

داجب ، دراس سدم بوقوات دمونا مردري ين

" وإن كنان أقبل من قندر الدرهم لا يجب غسله عند أبي حنيفة وأبي يوسف" (1)

^{(1) —} بدائم الصنائم:(1/**-

جس مخف کو اس طرح کاعارضہ جوداے جائے کہ بانی کا استعال کرنے سے پہلے کھڑا ہوجائے یاکوئی ایساعمل کرے جس سے چیتاب کے قطرات بوری طرح لکل آئیں ، پھر ا بنی کا استعال کر لے۔ * یافی کا استعال کر لے۔

شرمگاه کی رطو بت کاحکم

موڭ: - (275) بهت ئىمورۇن كوميلان كى شكايت ر بنی ہاور جورطوبت جم نے کتی ہے، کیڑے میں لگ جاتی ہے، کیا نماز پڑھتے وقت ان کودھونا ضروری ہے؟

(آمدة نون مبئ)

جو (ب: - عودت کی شرمگاہ کے بالائی جھے جس کوفقہ کی اصطلاح میں'' فرج خارج' کہتے ہیں واس سے نکلنے والی رطوبت بالما تغاق حنفیہ کے یہاں یاک ہے وشر مگاہ کے اندرونی

حصد (فرج وافل) سے نکلنے والی رطوب کے بارے میں اختراف ہے کہ یہ پاک ہے بانا یاک؟ کیکن رائع قول یاک مو**ید ک**اہے:

> " سينجن أن رطوبة الفرج طاهرة عنده. (در) قوله: (الفرج) أي الداخل ، أما الخارج فرطوبته طاهرة بالتضاق ... يندل على الاتفاق كونه له حكم خبارج البدن فرطوبته كرطوبةالفم والأنف والعرق الخارج من البدن" (1)

لہدا کیڑے میں لگ جانے والی رطوبت راجح قول کےمطابق باک ہے ادر اس کو دھونا ضرور کائیں، نقباء کے اختلاف سے بچتے ہوئے احتیاطاد مولیں تو اور بہتر ہے۔

⁽۱) ردالمحتار:/۳۰۵/مطلب في رطوبة الفرج ، كتاب الطهارة -

دانتوں سےخون نکل آئے

موالی: - (276) کیاوضوء کرنے کے بعددانوں ہے خون لکنے کی وجہے وضوقو ث جاتا ہے؟ (محدش الدین انتش، میرة باد)

جو (ر): - خون کے نکلنے ہے اس وقت دخو والو قاہے، جب کہ وہ پہنے کے ورجہ ہیں۔ آ جائے ماگر پہنے کے درجہ ہی ہذاور خون کا تھوڑا سااٹر ہو، آد وضور کھی الوٹے کا ، (۱) چنا جی فقیا م

ے کما ہے:

دو آگر کمی چیز کو چبایا جائے یا سواک کی جائے اور ال بیل خون کا اثر پایا جائے تو جب تک سیلان لینی خون کے بینے کی کیفیت ٹیس پائی جائے ، وضور ٹیس ٹوٹ گا' (۲) '' آگر تھوک بیس خون آر ایمونو دیکھا جائے گا کے فلیخون کا ہے یا تھوک کا ، اگر تھوک خالب ہوا درخون کم ہوتو وضور ٹیس ٹوٹ گا ، اور خون خالب با برابر ہوتو وضور ٹوٹ جائے گا'' (۳)

⁽۱) - " عن رسول الله ﷺ أنه قال:الوضوء من كل دم سائل" عن تعيم الدارى، (سنن الدار تطني ://١٥٤) كلي.

 ⁽۲) النثاري الهندية: ۱۱/۱۱ ــ

[&]quot; المتوضئ إذا عض شيئا فوجد فيه أثر الدم أو استاك بسواك فوجد فيه أثر الدم لا ينتقش ما لم يعرف السيلان " (الفتاوى الهندية ://١١ الفصل الخامس في نواقض الوضوء كتاب الطهارة)- "كل-

 ⁽۳) مراقي الفلاح مع الطحطاوي :۳۹ ـ

[&]quot; و يشقضه دم من جبرح بشميه عليه البزاق أي الريق أو ساواه احتياطا" (مراقي الفلاح مع الطحطاوي "") ^{گو}ت-

مصنوعي دانت لگا كروضووغسل

مو (0:- {277} کیا چوکڑ انگا کر اور ایک آرھ وائٹ فکس کرنے کے بعد وضورہ وجاتا ہے میاچوکڑ انگانا ضروری ہے، 'وردائٹ فکس کرنا غلط ہے ؟ (ع) مع وقال اکوکٹنڈو)

جوارات: - چوکر الگان اور فکس کر نا علاج کے قبیل سے ہے، اور اس میں کھے حرج نہیں،

البنة دانت فکس ہوجائے کے بعد اس کی حیثیت جسم کے منتقل عضوی ہے ،اس لیے اس پر پائی کا پہونچ جانا کا فی ہے ،ادر چوکڑ اچونک لگایا اور نکالاج سکتاہے ،اس سے اس کی حیثیت جسم کے

مستعلَّ معنوی نبیں ہے، چوکڑے کی وجہ ہے مسوڑھے کے جس حسر بیلی پانی نبیس بیو دی پائے ہے ، وو حسر محویا خشک روم کیا جسن جنابت میں کل کرنا دادہب ہے ،لہذا چوکڑا لگا کرا کر قسس واجہ ہے کے معدد علی میں میں میں ویک دیمال کا گائے واضل میں میں اور مار معدد ہوں اور ا

کرے او منسل درست نہ ہوگا، چوکڑ انکال کر آئی کرنا ضروری ہوگا ،ای طرح مصنوعی داشت لگا کر دضوء کرے تو دضوہ درست ہوجائے گا ، کیونکہ وضوء میں آئی فرض نہیں ،لیکن وضوء کی سنت پوری طرح ادا شہو یائے گی۔

اگروضوء کے بیانی میں مستعمل یانی مل جائے اگر وضوء کے بیانی میں مستعمل یانی مل جائے

مون :- (278) رضوء كرية ونت بانى من باتھ سے چند تطرات كر جائي ، او كياباتى بانى سے دضوء برسكة ہے؟ (فيض انساء بيكم بمعرى منع)

جو (ب: - جویانی وضومیں استعال ہو کرجم ہے کرے اسے ستعل یانی کہتے ہیں، مستعمل بانی پاک توہے الیکن دوبارہ اس ہے وضوم یا خسل نہیں کیا جاسکا، اگر مید پانی دوسرے

' صاف پانی کے ساتھ مل بائے ، قوا کر اتنی مقدار میں ال کیا کہ اس مستعل پانی کی مقدار ہو جاتی او اس سے وضوء کرنا درست نہیں ، آگر چند تھرے مستعمل پانی کر گئے ، یااس سے زیادہ لیکن عالب مقدارساف یانی کی بواس سے دخورکیا جاسکا ہے:

"الساء المستعمل إدارتع في البئر لايفسده إلا إذا غلب"(ا)

انجکشن کے ذرابعہ خون نکلنے سے وضو

موالگ:- (279) ڈاکٹر ٹمیٹ کے لئے انجکشن کے ڈر بید قون الیا کرتے ہیں ،کیااک ہے دضور میا تارہے گا؟

(ظغیرالدین عبرییث)

جو الب: - خون اگر آئی مقدار میں یا ہر آئے کہ وہ بیٹے کے درجہ میں منہ ہو، تو وضو تیں - من قد مند منتخصا

ٹو ٹنا ، جیسے ڈھم سے باہر یا چرزا تھیل دینے سے خون طاہر ہو ایکن آپی میکہ سے آ سے ہو ہانہ جائے اور اگر خون اتنی مقدار میں ہوکہ اپنی میکہ سے مہدیز سے انو وضولوٹ جاتا ہے، چنانچے دارتطنی نے

حم داري ها سه دادراين عدي في خصرت زيدين ابت على سي الله كياب، كربها بو خون تكفي حدد دودايب من الوضوء من كل دم مسائل "(٢)

فقهاء" نے اُنکشن سے قریب ترایک مورت ذکر کی ہے کہ چیڑ کی اگر کی آ دی کو جو ہے ،

معلی میں ہے ، اس سے حریب رہ بیٹ مورت و سری ہے دیم بیر رہ اس میں اور ہوتے ہے ، اور حوان سے جرجائے ، او جیچڑی چھوٹی موقو و شوڈیل ٹو نے گا، میں تھم چھراور مھی کے خوان جو سے

ک*اہے۔ادباگریزی چَپُڑی ہوت*و وَصُولُو ٹے جائےگا، " الدقوراد إذا مصّ عضو انسان فأمثلاً دما ، إن

كــان مسفيــرا لايــنـقض وضوفه ... وإن كان

کبیرا بن<mark>ئض ٔ (۳)</mark>

^{(1) -} الفتاري الهندية ١٤٣/٠ الفصل الثاني فيما لا يجوز به الثوضاً -

⁽r) نصب الراية :ا/۳۵ـ

الفتاوي الهندية: الفصل الخامس في نواقض الوضوه : كتاب الطهارة -

لہذا اگر آنجکشن کے ذریعی شبیت کے لئے یائمی اور مقصد کے تحت خون نکالہ جائے تو وشو توٹ جائے گا ، اگر دولیہ و نچانے کی غرض ہے آنجکشن دیا جائے ، اور تھوڑ اسا خون ہی آنجکشن کے

ما تھو وائیں آئے تو اس ہے وضوئیں ٹوئے گا۔

وضوءكے بعد سور ہُ لَد ر پڑھنا

مولان:-{280} وشوه کے بعد آ مان کی طرف نظر کر کے سورہ قدر پڑھنام سخب ہے؟ اس سلسلہ بی رہبری کیجئے۔ (کیم واسع موہانی) محوالی:- احادیث بیں اس بات کی تشیات بیان کی آئی ہے کہ

يِرى طرح وضوء كرنے كرد أشهد أن الا إلى إلا الله وحده الا شريك له وأشهد أنّ محمّداً عبده ورسوله " يُرْمامِا كـ (۱)

فقہا ٹانے لکھا ہے کہ کمڑا ہوکرا ورقبلہ کی طرف رٹے کرکے پڑھے اور بعض حعزات نے اس کو بھی سنجب قرار دیاہے کہ اس موقعہ پر آسان کی طرف دیکھتے ہوئے شہادت کی انگلی ہے۔ دیکھتا

اشارہ کیا جائے، (۲) علامہ صلحیؓ نے اس موقع سے سورہ قدر کی علاوت کا بھی ذکر کیا ہے اور علامہ شائ نے اس سلسلہ ش قتیدا ہوا منیٹ کی ذکر کی ہوئی حدیثوں کا حوالہ ویا ہے۔ (۳) اِن

" 'قال رسول الله ﴿ مِن توضأ فأحسن الوضر ، ثم قال ، أشهد أن لا إله إلا

[[]الله وحده لاشريك له وأشهد أنّ محتداً عبده ورسوله اللّهم اجعلني من التوابين و اجعلني من المتطهرين ، فقحت له ثمانية أبواب الجنة يدخل من أيها شاء "عن عمر في من الخطاب عهم (الجامع للترمذي، مويث مرده بساب فيسا قال بعد الوضوء،

أبواب الطهارة) ^{عق}ل-(۲) - طحطاوي ومراتي الفلاح ۲۳۰۰-

۰) - همعاوي ويواني العرج ۱۰۰۰. ۲) - رد المحتار://۲۳۱

مب کو ملا کروانتی موا که دفعو و که بعد آبلدرخ موکر کفر ایو، آسان کی طرف گاه کرے ، آگشت شاد - اشار تران کار شاد مدرد عصران مضور سرافیال سازد خورد نیس اوران

شہادت اٹھائے اور کھریر شہادت پڑھے، اور وضوء کے اقعال سے فارغ ہونے کے بغد سور ہ قدر کی مطاوت بھی کرلے۔ والتداعلم۔

> پلا س**ٹک کا ہاتھ**ا ور وضوء موڭ: - (281) اگر کئی کا ٹوئی ہاتھ کہنی ہے ت

مورات: - (281) ار ن 6 فول بالدين سے ات جائے اور دہ بال شک کا باتھ لگوائے تو وضوہ شرکتی سیت بی دھوے گا؟ کیا اس کے بالشک کے ہاتھ پر "ید" کا اطلاق مرکا؟ ۔ (س.ج جس آباد)

جوارب: - یااملک کا مصنوی باتھ جوجم کے ساتھ مستقل طور پر لگا ہوا نہ ہو، وہ حقیق

باتھ کے تھم میں نیس ،البت اگر کئی کا بھی حصہ بھا ہوا ہو، یعنی باز دکی بڈی کا آخری سراموجود ہوتو اس حصہ کو اگر دعوسکتا ہولا دعولیا داجب ہوگا ، کیوں کہ جس فض کا یاؤں کٹا ہوا ہو، فقیا ہے اس کے بارے میں تکھاہے کہ اگر یاؤں کا تعوز اساحصہ باتی ہوکوئین انگی کی مقدادے کم ، تب بھی

"مقطوع الرجل إن يقى منها شيخ ، وإن أقلُّ من

خلت أحساب عسله * (۱) لوسك تحم باتحكامى موناجاسيشد

الوين م إلى كان بورا جائيا۔

عثناء کے وضوء سے نماز فجر

مولاً:- (282) يش سنة بزرگان وين خاص كر

است دمونها جائے۔

بھوڈے:۔ اس پی شرخیں کہ حضرت امام ابوطیفہ ؓ اور سیرنا بیٹے عبد القاور جیانا گیّ است کے چیدہ اولیاء میں ہیں، ان بزرگول سے بعض کرامات کا صدور بھی ہوا ہے، اور المل

مت سے پیدہ اوپوری ہیں، ان برروں سے من رمات کا معدورت بھا ہے، اور اس سنت دالجماعت کا انڈن ہے کہ کرامات اولیا میں ہیں، جہاں تک نہکورہ واقعہ کی بات ہے، تو شاید اس کا مطلب سے کہ یہ معزات نے وضور ہے سے اجتناب فرماتے تھے، اور ہرودت

من بیرہ من مسلب ہے ہے نہ ہے سرات ہے و طور ہے ہیں بہت بہت ہوں ہے۔ پاکی کی حالت میں رہنے کا اہتمام فرمائے تھے، جو ل بی طبعارت کی ضرورت ہوتی وضوفر مالیتے اور پچے در پچی تایہ کی کی حالت کو برقر ارد کھنا گوارانہ فرمائے۔ داننداعلم۔

ایک وضویے نماز جناز ه اور فرض نماز پڑھنا

مریث:- (283) کیانمازجنازهادا کرنے کے بعدای مضوے قرض کماز اوا کر سکتے ہیں؟

(سيدعبرالرحيم مانوت، يرجمني)

جو (رب: - رضوچوں کہ پاکی حاصل کرنے کا اصل طریقہ ہے اور حنینہ کے یہاں وضویش نیت کرہ ضروری ٹین ماس سے وضوع او کس بھی منصد سے کیا جائے ، دوسرے مقاصد کے لئے بھی جن بیں وضو ضروری ہو، وہی وضو کھا بہت کرتا ہے ، اس لئے نماز جنازہ کے لئے کئے

محتة وضوست دوسرى نمازي بحى اداك جاسكت يوس

وضوء کے بعد آئینہ دی کھناا ور تولیہ استعمال کرنا

مرت :-(264) بعض حفرات كيت بي كروشوك في كي يوشوك في كي بعد أي أن الله عن الأول من بدن الو تي الله الله الله الم الما الله بركيا بيدرست ب؟ (علامالدين الآل المغور)

جورثرب: - جب تک جسم ہے کوئی ناپاک چیز خارج ندیوہ یا یالغ آ دی نماز کی حالت بیں تبتید لگا کرند ہینے، وضوفیس اُو ٹا ، وخوکر نے کے بعد آ کیند دیکھنے میں کوئی قباحث نہیں اور

سی جہد کا حرید ہے، وحود میں و ما دو حود کے سے جدا مید دیسے میں وہ جات میں اور قوال سے بدن پوچھے میں بھی بکو حرج نہیں، رحول اللہ اللہ اللہ کا ایک وال تعاد ہے آپ کا

خریقے دوست ہیں بہمی توال استعال کرایا جائے ،اور بھی ندکیا جائے۔

بغيروضو كے درو دشريف

موڭ: - (285) كيا بغيروضوك درود شريف پڑھ يخته بين؟ يا بضوكرك بن پڑھتا ضرورى ہے؟ نيز كيا اسكول، محمر اوز درغيرو بن مجي چلتے پھرت پڑھ سكتے بين؟ (زاہدہ سلطان ، قاض بورو)

⁽۱) — "كللن لرسول الله ﷺ خرفة بلتف بها بعد الوضوء" عن عائشة رضي الله "تعالىٰ عنها (الجامع للترمذي صححة بناما بساب ما جاء في المنديل بعد الوضوء -إلواب المهارة) مخي ـ

جواب: - ورودشریف کا وی محم بجود دسرے از کار ادر دعا کال کا ہے، قر اَ ن کے 🛢 علاوه تمام اذ کارکاتھم بیہ کدان کو زمرف بے وضو بلکہ حالیہ جنابت پس بھی پڑھا جا سکتا ہے، جكه كى بھى كچھ تارنيس ،سجد مو، كمر مو، بازار مو، يااسكول، چلتے بارتے وكركر سكتے بيں اور دروو ین دیکتے ہیں۔ مدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہروفت اللہ کے ذکر میں مشخول رہے مجمُّ كمان رسول الله الله يذكر الله على كل أحيانه "(١) فابرب كربرمالت ش وو حالت بھی شاق ہے ،جس میں وضو نہ ہو، اور وہ حالت بھی جب آپ 🦚 بازارے محرّ درہے جول، بال ایسے مقامات زیانڈ کا ذکر مناسب تبیل جو تقامّ براحرّ ام کے خلاف ہے، میں: بیت الخلاء، ترام، تشاء حاجت کی حالت، یامیان ہوی کی مقاریت کی حالت، ان مواقع ا میں درود میر منا بھی تکروہ ہے؛ البتہ تلاوت قر آن کا تنکم عام اذ کارے تنگف ہے، بے وضوقر آن ک الاوت کی جاسکتی ہے الیکن بغیر غلاف کے قرآن کواس حالت میں چھوائیں جاسکتا، ای طرح اً اُکر هسل کی حاجت موقو قر آن کی زبانی تلاوت کرنامجی ورست نہیں۔ وضوكرتے وقت دنيوي گفتگو

موڭ: - (286) أكثر لوگ وشوكرتے وقت باتش کر کے جیں اکیا اس وقت یا تیں کرنا مناسب ہے؟ (فيخ عبدالعبد، نانديز)

جوار :- " وضو" تمازجيى عبادت كے لئے وربعدود سلدے اور نماز كامقصدييب كرالله تعالى كى يادادراس كـ فركرتا زه كياجات ﴿ أَقِيمِ الصَّلا مَ لِينكُونَ ﴾ (٣) اس ك

وصوكرتے ہوئے بھى اللہ بى كى ياد اور اس كا ذكر خاص كرنا جائے ، د نوى تفكور تدكرتى جائے ، صحيح مسلم ١*٠٨٠عـڅېر٣٤٣٠عـ*ن عبائشة رضيي الله تعالى عنها ٢ ياب نكر

الله تعالىٰ في حال الجنابة و غيرها ، كتاب الحيض صَّل.

نقها منے دوران وضوعت وکرنے کوخلاف ادب قرار دیاہے:

" ومن الأدب أن لا يتكلم في أشناء الوضوء يكلام الدنيا" (1)

اگراعضاء وضومیں زخم ہو

مونگ: - (287) ایک فض کے ویروں میں بھوڑے جیں، ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ زخم پر یائی فیل گھنا جا ہے ، کیا الی مورت میں نماز پڑھنے اور قرآن کی تلاوت کرتے کے لئے تیم کرلینا کائی ہے؟

(محرجهانگيرالدين طالب، إغ امجدالدوله)

جو (ب: - اگر مرف زخم پر پانی کا پنجنا نفسان دو ہے ، آو تیم کرنا کا فی تیس، چروادد ہاتھ دھوے ، سرکا شک کرے ، اگر ایک پاک بین زخم ہو، دوسرے پائل جی نہ ہوتو دوسرانیا کل بھی دھوئے ، جس پائل میں زخم ہے اگر ، س کے بکھ حصہ پرزخم ہوادر پیکھ خال ہواور خالی حصہ میں پانی کا پنجیانا ممکن ہوتو اسے بھی دھولے ، جس حصہ پرزخم ہے اگرائل حصہ پرس کر لینے ہیں خضان مدہوتو صرف میں کرلے ، اگرائل پر بی بندگی ہوئی ہوتو اس پی پرس کر سے ، اگر بی نہ ہواور زخم پر

" ومن شرط جواز السع على الجبيرة أيضا أن يكون المسح على عين الجراحة سايضربها، فإن كان لا يضربها لا يجوز السع إلا على نفس الجراحة ولا يجوز على الجبيرة" (٢)

 ⁽۱) کبیری: ۱۳۰۰ - ۱۳۰ - ۱۳۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳

r) - بدائع الصنائع: ا/•• بيان النسخ على الجبائر -

" پِی پڑم کے جوازی شرطوں میں سے ایک بیدہ کدم زخم کے اور ہوزخم پرم کرنے سے نقصان ہو، اگر اس سے نقصان ندی بی ہوتو نفس زخم پر بی م کا جاسک ہے نہ کہ کی ر''

حمام میں برہنہ وضوء

مولاً: - (288) اگرهام بند بداتو کیابر بند بودکرنها ا جائز ہے؟ اس طرح بربندر ہے بوے شمل کے ساتھ دضوکیا جائے تو کیا دشو درست ہوگا ؟ ادر اس سے نماز ردھی جاسکتی ہے؟ (محمد عادل احمد فرست لائس)

ے؟ جو (ب: - اگر تھام بھ جواور بے ستری کا اندیشہ ند ہو، تو بے لباس حالت ہیں بھی شمل کیا جاسکتا ہے ، اس حالت ہیں وضو کیا جائے تو وہ بھی درست جوگا ، اور اس سے قماز پڑھنا بھی ورست جوگا البتہ بہتر ہے کہ الی محفوظ اور پروہ کی جگہ پر بھی کمراور گھٹے کے درمیان کوئی کپڑا رکھے میا کم سے کم انڈرو ریکا استعمال کرے ، کیونکہ فرشتے تو بہر حال انسان کے ساتھ رہتے ہیں ، اوران سے بھی حیاج ہے۔



عنسل كابيان

عنسل ووضوء میں حصد سنر برنظر برخ جائے؟ مون:-[289] حس کرنے وقت جم کول کر نہانا پڑتا ہے اور سر رنظر پڑجاتی ہے، قر کیا وضورا در حسل درست

جواراب: - انسال کوهی المقدور برستری سے بھٹا جا ہے اور اپن قا و کو بھی اپنے صد

(X.Y.Z)وير يورو)

سترے بچانا جاہے بھین س کی وجہ سے وضوء دھسل سے درست ہونے برکوئی افرنییں پڑتا، اگر عشل سے درمیان صدیستر پر نگا و پڑھا ہے تب بھی عسل دوضوہ درست ہوجائے گا۔

جریان کے مریض کے لیے سل کا تھم

موڭ: - (290) جھے شدید نیر یان تی ہے، کافی طابع کیا، لیکن نفع نہیں ہوا ، حالت تماز میں بھی تی خارج ہوجاتی ہے، حارے لئے کیا تھم ہے؟ ۔ ۔ (ایک قاری) جوران :- اگریفیر کی شہوت کے تی خارج ہوجاتی ہو، توبیہ ناری ہے،اس سے مسل واجب نیس ہوتا،البتہ وضوواجب برجاتا ہے،اگر جریان کا اس قدر غلبہ ہو کداس سے، بچکرتماز کی

ادائیسی د شوار ہو، او نماز کا وفت شروع ہونے کے بعد د نسوکرلیس ،اور جب تک کوئی دوسراناتش

و شوچیش نیآئے ، ونت جم ہونے تک انزال کے باوجود لمازاد اکرتے رہیں۔(۱)

نا پاک کپڑے دھونے سے عسل

سون برکیالسل کرنامجی مفروری ہوجاتا ہے؟ (است الکریم ،سعید آباد)

جوار :- عشل يحد خاص اسباب كى وجد واجب اوتاب ، ما إك كرر كا وحوا

النااسباب میں سے نہیں ہے ،اس سے حسن واجب نہیں ہوگا ، تین بارد مونے کے ساتھ کیڑے مجی پاک ہوجا کیں مے اور ہاتھ بھی ، ہاں! احتیاطا الگ ہے ہاتھ دھو لئے جا کیں تو بہتر ہے،

بس پيکانی ہے۔

توليدبا ندھ كرعشل ياوضو

سوڭ: ~ (292) عمل ياد خوكرتے دانت مرف توليد باغده كريا تمثنول سے اوپر كيژا بانده كركرلين توهمل ياوشو موكا يانيس؟ (محرم بدالرشيد د بشارت محر)

جو (ٹرب: - بول تو انسان کو ہر دفت ہی تمکن حد تک سترکی حالت بیں دیتا جا ہے ، لیکن بین محمد احتیاط اور استحاب کے طور پر ہے ، دوصور تول بی ستر واجب ہے ، ایک تو نماز بیں ، دوسرے بس دفت جسب کمی دوسرے کی نگاہ پڑتی ہو، کہا ااگر خسل یا دخو کی حالت بیں کمی قدر بے ستری

⁽۱) الهداية ۳۱/۱۱ نيز د يكي : ۱/۲۲ يكل .

بھی ہوجائے اور دوسرے کی نگاہ نہ پڑتی ہوتو حرن جیں، جہاں تک وضو یا حسل کے درست ہونے کی بات ہے تواس کے لئے ستر وا جس نہیں ،لہذا جوصورت آپ نے دریافت کی ہے،اس میں دخوادر حسل درست ہوجاتا ہے۔

بلاشهوت انزال ہے عسل واجب نہیں

موالا:- (203) اگر کمی کو بخیر شودت کے بیاری یا کروری کی وجہ سے کی فارن ہوجائے لا کیا حسل فرض ہوجاتا ہے؟

ے؟ جو (م، م) مفاردنی) جو اڑے: - طسل واجب ہونے کے لئے قرآن وصدیت بٹس جو لفظ استعال ہواہے، وہ جنابت کا ہے، اور'' جنابت'' کہتے ہیں اس کیفیت کوجس بٹس ٹیونت کے ساتھوائز ال ہو:

> "اطلاق الجنباية في اللغة مخصوص بحال انبعاثه من الشهرة" (1)

لبذا جومودت آپ نے دریافت کی ہے،اس می حسل واجب ٹیس موگا۔

بیڈروم کےساتھ حمام

موڭ: - (294) محریش بیڈ روم کے ساتھ بیت الحلاء اور خسل خاند بنانا کہال تک جائز ہے؟ کیونکد آج کل دونوں کو لماکر بنائے کا فیشن ہو کم ہے۔

(مرزااسدالله قالب بكشن باغ)

جو (آب: - شریعت نے مکانات کے ڈیزائن اور مکان میں کس ضرورت کا حصہ کس جانب ہو؟ اس کی تعین میں تکلف اور تھ یہ سے کا مزیس لیا ہے، اور اے لوگوں کی سمولت پر رکھا ہے، اگر دہائی کر وے ساتھ جمامیت نے بیل سوات ہم پہوچی مور تواس بیل کوئی آیا حت تیل م بیار اور معدور لوگول کو خاص کر اس جمل آسانی ہوتی ہے، نیز اگر خاندان کے مختلف افراو کی ہ مشترک ریائش ہو، اور تمی مردیاعورت ک^{وش}سل کی ضرورت ہیں ؟ جائے اور تھلے عام مسل کرنے وُشِي قِبَابِ مِو اللهُ يسيحها لمت آساني كا ياعث موت بين «ادر حياء كرتة بضركو يورا كرتے بين -اس تعظر منظرے ریمورت مجتزمعلوم ہوتی ہے۔

بإلى المعسل كأحكم

ا موڭ: - (295) هنل كرتے دنت جم ير كيزا باندھے رکھنا مروہ و باھورت ء کیا ضروری ہے؟ اگر بقیر کیڑے ك نها لے قو بعض اوگ كہتے ہیں كداس سے تحر على ب بركق پيدا بوتي ٤٠ (ايس دوالي، زيد بجر مامعلوم)

جوارب: - بهتر طریقه یکی به کهشل کی حالت بین بھی آ دی بالکل بے لیاس شہوہ (۱) ادرجهم کے مخصوص حصہ برکوئی کپڑ ارکھے ، تا ہم آگر برد ہ کی جگہ ٹیں بےلباس منسل کرلے تو محناہ انمیں ، (۲) اوراس کی وجہ کے طریعی ہے برکتی اور خوست قرآن وحدیث سے تابت نہیں۔

⁽۱) - "و من تستر فالتستر افضل "وقال بهز ، عن أبيه عن جده عن النبي 🦓 {اللَّه أصق أن يستنجي منه من اخاس " (صحيح البخاري:٣٧/١، بناب من اغتسل وُعريانا وحده في الخلوة ، كتاب انفسل) فتحاب

⁽٣) - "عن النبي 🖓 قال : بينا أبوب يغتسل عربات ، فخر عليه جراد من ذهب، إِفْجِعِلَ أَيُوبِ يَجِتَنِي فِي تُوبِهِ · فَنَادَاهِ رَبِّهِ · يَا أَيُوبِ ! المَّ أَكُنَ أَغَنِيتك عما تري ؟ قال بسلي و عزتك ، ولبكن لا غني عن بركتك "عن أبي هريرة هه» (صحيح البخاري ، أصحتُ أبر: ١٤ ١/ باب من اغتسل عريانا وحده في الخلوة ؛ كتاب الغسل) حتى ـ

قبلدرخ واش ببين

مول :- (296) حارے کمر بی واش بین اور شاور قبل کی طرف ہے، جس میں ہم اتھ مندوم نے اور نہائے کے ساتھ ساتھ وضو مجی کرتے ہیں، جس ہیں گئی ہمی کرنی ہوتی ہے، بعض او کوں کا کہنا ہے کہ قبلہ کی طرف کی ٹیس کرنی جا ہے، یہ کہاں تک درست ہے؟

(شاہو کی بگھر کہ)

يون بدور حدة مها المام الحداد المام المام

جوارہ: - بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے، کہ قبلہ کی طرف تھو کنا خلاف ادب ہے، (۱) جہاں بھے قبلہ کی طرف رخ کرکے وضوکرنے کی بات ہے تو اس کوتو فقہاء نے وضو کے آواب بٹی ٹارکیا ہے۔ (۲) اور خاہرے کہ جب وضوکرے کا تو بیکل کو بھی شامل ہوگا ،اس لئے اس

مِن كُونَى تَبَاحَت بِينِ ، قبله كَامْر ف درخ كر يحسل كرنا مَر دوو مُنين ، ليكن خلاف اوب ب: مِن كُونَى تَبَاحَت بِين ، قبله كَامْر ف درخ كر يحسل كرنا مَر دوو مُنين ، ليكن خلاف اوب ب:

"... فهو ترك أدب كمة الرجل إليها" (")

کیا ہرمباشرت کے لئے عسل لازی ہے؟

أن النبي القرأي نخامة في قبلة المسجد ، فحكها بحصاة ، و نهى أن يبصق البحض بين يديه أو تحت قدمه البحض البحض بين يديه أو عن يبينه ، و قال يبصق عن يساره أو تحت قدمه اليسرى ، عين أبي سعيد الخدرى الدن (سنن نسائي ، مدعث ٢٠٤٠ باب ذكر نهى النبي الله عن أن يبصق الرجل بين يديه أو عن يمينه رهو في صلاته ، كتاب المساجد) مي -

⁽۲) مراثی الفلاح مع الطحطاوی : ۱۳۳۰

⁽٣) - طحطاري على البراقي (٣)-٢١-

وا ہے قو پہلے عسل ضروری ہے ، اگر تابا کی کی حالت ہیں دوبارہ مباشرت کرے گا اوالا دناطق و تافر مان پیدا ہوگی ، کیا شرعا اس کا کوئی ٹیوت ہے ، یا جیس ؟ تنسیل سے جواب مرحمت فرما کیں۔

(محمد بیسف)

جو (آب: احادیث علی وارد ہے کہ آپ کے لیک سے زیادہ از واق مظیرات سے ہم بستر ہوتے ہوئے درمیان علی شمل قربایا ہے ، (۱) ادریہ کل کہ درمیان علی شمل کے بغیر کل ہو ہوں سے عبستری فربائی ہے ، چانچ دھرت الس میں سے مروی ہے جو آپ کا کے خادم خاص مجھ کہ آپ ایک می شمل ہے گل ہو ہوں سے مباشرت کرتے تھے،" کسان معطوف علی خصارہ سے خالی ہوگا ، ہم قرید ہے کہ درمیان علی وضوکر لے ادرآ خصور کا ہے کھی ایسا عمل

منقول ہے۔(۳)

"عن النبي ها قبال: إذا أتى أحدكم أهله ثم أراد أن يعود فليتوضأ بينهما وضولاً (الجامع للترمذي معريف بينهما وضولاً (الجامع للترمذي معريف براها، بياب منا جاء في الجنب إذا آراد أن يعود توضأ ، أبواب الطهارة) "قل-

 ^{(1) &}quot;آن رسول الله گاکان إذا طاف على نسانه في يوم فجعل يغتسل عند مذه و عند هذه ، فقيل با رسول الله گا الو جعلته غسلا واحدا؟ فقال : هذا أذكي و أطهر و أطيب "عن أبي رافع ، (طحاري : ا/ ۵۷ ، باب الجنب يريد النوم أو الأكل أو الشرب أو الجماع ، كتاب الطهارة) "شي-

⁽r) الجامع للقرمذي :/٢٠/١-

افعال غسل ميں دعا ئيں

مولاً: - (298) جنس معرات کتے ہیں کیٹسل کے جننے افعال ہیں، ان کے لئے الگ الگ دعائمیں ہیں، اور

وعا قرساكو يزعمنا ضروري اب

(محمد ماض احد معجد معنی ویه فیرکالول)

جورٹرب ؛ - محسل ووضو بھی ہرفعل ہے متعلق جو دعا ٹیس بعض کیابوں بیں آنھی ہیں، یہ وگوں بیں مشہور ہیں، ود حدیث ہے ہیت نہیں ،اگران کومسنون سمجھے بغیر پڑ جدلیا جائے تو کو گ

ترج بھی ٹیمن افقہا و نے تکھا ہے: ''عشل کرتے وقت مسئون ہے کہ پہلے قسل کی نیب ول ہی ول میں کر لیے بحوام اگرز بان ہے بھی یوں کہدلیں کہا' میں جنابت دورکرنے کے لئے قسل کی نیت کرنا ہوں'' تو بہتر ہے ، پھر جب عشل کے لئے دونوں ہتھ دھونے گئیں تو اس وقت بسم اللہ

ئیت کرنا ہوں کو مہتر ہے، چرجب میں کے سے دونوں ہے کھ دھونے مہیں اوالی وقت پڑھ لیس ، کیونکہ وضو کے شروع میں میم اللہ پڑھنے کی تا کیدآ کی ہے، اس اتنا کا فی ہے۔

" ويسن أن يبدأ بـالـنية بقلبه ريقول بلسانه ... نديستي الله تعاني عند غَسل اليدين " (1)

منسل کب واجب ہوتاہے؟

سوزان: - (299) علی شوت ہے کئی مقدار میں نگلی ہے توشیل واجب ہوتا ہے؟ ۔ ۔ (بی مالیس و روامیم)

موري: - شهوت كرماته مطالة من فاعلنا فاتفى شل به اوراس كى وجه عضل

واجب ہوجاتا ہے، (۲) چٹانچہ رسول اللہ نے فر مایا کہ پائی لینی مارہ منویہ کے اتزال ہے

 ⁽¹⁾ الفتاوي الهندية ﴿ القصل الثاني في سنن الغسل كتاب الطهارة - ...

r) خلین کس ش^{یس} د

پانی مین حسل واجب موجا تا ہے ، (۱) یکم مطلق ہے داس بین کسی خاص مقدار کی قدر میں۔

مہندی لگانے کے بعرعسل

سوڭ: - (300) كيا عورتى اياكى كى حالت ش باتخول اور ويرول جى مهندى لگاسكى جى؟ اياكى كى حالت مى مهندى لگا كرشىل كرنے سے شمل موتا ہے يائيس؟ (مجمد جها تكيرالدين طالب، باغ انجدالدوله)

جوران: - عوران كے لئے مهندى لكا، جائزى بينى بلك بہتر ہے، اور مهندى لكان في الله على الله الله الله الله الله ك كے لئے إكى اور ما ياكى كى كو أن شرطانيس مهندى چونكديانى كے جسم كك وينجے يس ركاوت نيس التى،

اس کے ناپاک کی حالت میں مہندی لگائی اور بعد ہی عسل کیا تو بچھ حرج نہیں، عسل درست موجائے گا، جیما کہ جسم میں میل نگا ہوتا ہے، اس کے باوجود پانی کا بہاو یہ عسل ووضو کے لئے کانی ہوجا تاہے۔(۴)

جنابت کی حالت میں سلام اور ذکر

مولان:- (301) کیا احقام کی صورت بی قرآن کی آیت لکھا جوا کا غذ جیب عمل رکھنا، سلام کرنا، الله اکبر کہنا،قرآن کے بازوے گزرنا اور کھنڈر جگ برجانا ورست

 ⁽۱) عن النبي الله أنه قبال: إنسا الساء من الساء عن أبي سعيد الخدرى ،
 (صحيح مسلم، حديث أبر ۲۳۳۳ باب إنسا الساء بالساء ، كتاب الحيض أثنى _

⁽۲) الفتاري الهندية:۱۳/۱۱ـ

[&]quot;و المعجيس يستقع تسام الاغتسال » و الوسخ و الدرن لا يمنع" (الفتاو ي الهندية:\/٣/الباب الثاني في الفسل ، كتاب الطهارة) تحل

(مخدمتين احمد بسوا كليان)

۽ اِکير؟

جوارات: - بب آدى كوشش كى خرورت بوراة اس مائت على قرآن مجيد يزهة

قر آن مجید کو چھونے اور سیویش داخل ہونے کی ممانعت ہے، چونکے نماز بھی قر آن ہی ہے۔ مقولہ

متعلق ہے۔ اس لئے اس مالت بیس نماز بھی ادائیس کی جائئیں مباتی وہرے اذکار رہ ھنے کی قریب میں مدھ محمد مرمز میں میں خوص مدائی میں ایس میں ایس میں اور میں قریب کی ہیں ا

قر آن وصدیث بین کیل ممانعت دار دنیش موئی ہے، اس کے اس حالت بیر قر آن کی آیات کھے ہوئے کاغذ کا جیب بیس رکھنا ، سلام کرنا ، اللہ اکبر کہنا ،قر آن مجید کو ہاتھ لگائے ہفیر قریب

ے گزر تا اور معید کے علاوہ کی اور جگہ بیس واقل ہو تاورست ہے،اس بیس مضا کہ دیس ۔ سے گزر تا اور معید کے علاوہ کی اور جگہ بیس واقل ہو تاورست ہے،اس بیس مضا کہ دیس



استنجاء كابيان

ڈھیلے سے استنجاء کے بعد پانی ملے

سران: - (302) بعض ادقات استجاء کے لئے بائی شہر ملکہ وصلے سے استجاء کر لیاجا تا ہے، بعد بھی بائی میسرآتا ہے، ایک صورت میں کیا بائی لمنے کے بعد بائی سے استجاء کر لیما ضروری ہے، یا وصلے سے ماصل کی ہوئی خیارت بی کافی ہے؟

(مرزاد العانف بیک کاواکرتی)

جواب:- شریعت نے پانی تا کی طرح ڈھیلے ہے بھی استجاء کو کافی قرار دیا ہے، بلک

کو کی جھنس چھوٹے کڑھے میں کر تک اثر جائے تو پائی ٹایا کٹیس ہرتا ،اور ڈسیلا استعال کرنے سے بعدا بیا کریے ویانی تایاک ہوجائے گاما کر چھنجا ست جسم پر باتی ہو۔

ای طرح اگر پاسخاندایک درام کی مقدار مین احیلی کی مجرانی کے برابر میل میا مور او پانی

ے استعال سے قویا کی عاصل ہوجائے پرا تقاق ہے : لیکن کیا چھر کا استعال بھی اس کے لیے کافی ہوجائے گا؟ اس میں مشارکے وحداف کا اختلاف ہے مفتیہ ابواللیٹ کی دائے ہے کہ کافی ہوجائے گا اور علامہ کا سافی نے اس کو ترقیح ویا ہے:۔ (۱) کیوں کدرسول اللہ ﷺ نے چھروفیرو سے استخبار کو مطابقاً کافی تر اردیاہے۔

استنجاء كے وقت قبله كي طرف پشت

موالا: - (309) پھر کی میں ایک مجد ہے، جس میں پیٹاب خانہ میں بیٹھے تو تبلہ کی طرف ویڈ ہوتی ہے، زید نے سناہ کر قبلہ کی طرف پیٹھ کرے توسماف ہے، کیا یہ مجھے ہے، (سیومنی اللہ غوری پکٹوم بیرو)

جوزی: - رسول الله الله الله فی ایت فرمانی ہے کراستی و کے وقت قبلہ کی طرف سامنا یا

پیچیانہ ہو، (۲) اور یکی امام ابوضیفہ اور اکثر فقہا ہ کی رائے ہے کہ قبلہ کی طرف سامنا اور پیچیا ووٹوں تق صورتیں محروہ ہیں، (۳) البتہ چیرہ کرنے کی کراہت زیادہ ہے، آپ حکسید عملی کے سماتھ کوئی جنگز اکٹر اکٹے بغیر مسجد کے ذرمہ داروں کو اس جانب متوجہ کردیں، اورخودا کی جگہ استنجام

كرنے سے اختاب كريں۔

جنگل اور میدان میں قبله کی طرف پشت کر ہے استنجاء مولان:- (304) ماستوں میں یہ ہانت و نیمنے میں آ تی ہے کہ لوگ قبلہ کی طرف پشت کرے مجی تضاء صاحت

^{(1) -} بدائع السنائع ١٩٢/١٠ -

 ⁽r) رد المحتار :ا/ ۱۹۵۰ باب الأنجاس ، كتاب الطهارة على _

⁽۳) الدر المختار على هامش رد المحتار ://٩٥*٠ ^{كو}ي* ــ

کرتے رہے ہیں، کیا جنگل اور میدان وغیرہ میں ایسا کرتا

درست ہے؟ (ایم والے معتر ہی محکمر)

جواری: - حفرت الاجراره علی سے مروی ہے کدرمول اللہ ﷺ نے جمیل چیٹاب

ویاغاند کے موقع پر قبلہ کی طرف رخ کرنے ویشت کرنے سے متع فر مایا ہے۔ (۱) اس لئے فتہا م ے چیٹاب دیاخانہ کے موقع بر کھلی جکہ ہویا الدرت ، بہرصورت قبلہ کی طرف درخ یا پیٹٹ کرسے

> ' منصف ہے منع کیا ہے: ا "كره تحريما استقبال قبلة واستدبار ها لأجل

بول أو غنائط ... ولو فني بنيان لإطلاق

ممارت کے اندر جو بیت الخلاء بے ہوئے ایں، وہاں کے بارے میں تو فقیاء کے

ورمیان آبیک کوشاختلاف مجمی ہے، لیکن تھلے مقد ماے کے بارے میں تو انفاق ہے کہ د باب استخام ک حالت بٹی قبلہ کوسامنے یا بیجیے دکھنا کرو قبح کی ہے، اس لئے اس سے ایقناب کر ناجیا ہے۔

كاغذ يسے استنحاء

موڭ: - (305) كيا إنى كى عدم مويودكى ش استنجاء ے لئے ابیا کاغذ استعال کر مکتے ہیں جورطوبت کوجذب

كرالي اورجو قاص اي كام ك لئة بنايا كي مو؟

(محرقد پرمنگل ہٹ)

جور (ب: - ہرائی چیز سے استفیاء کیا جاسکتا ہے جو یاک ہواور تجاست کو دور کرنے کی

ملاحيت دهمي موه نيزشرعاس كاحترام واجب شهوا

(۱) - سئن أبي داۋد،مديث ُير:۸ ـ الدر المغتار على هامش رد المحتار :/٥٥٣/

" يكون الإستنجاء بالماء أو بالحجر و نحوه

من كل جامد طاهر قائع غير محترم " (1)

اس مقعد کے لئے تیار کے محت کا غذ می نجاست کودوراور جذب کرنے کی صلاحیت بھی

مولّ ہادریہ پاک بھی موتے ہیں،اس لئے ان سے استفاء کرنے میں کوئی حرج نہیں بلتہاء

نے دو وجوں سے کا غذے استنجاء کومنع کیا ہے ، اقرال یہ کدکا غذتو شد وخوا عدکا آلداور علم كي حفاظت

ے درور دولات ماسدے ، منہوں یو ہے ، دوسرے کا غذ میکنائی کی مجہ سے اس اوائی فیس ہوتا کہ

اس ہے آلائش کودود کیا جاستے الیکن بیدولوں یا تھی خاص اس مقصد کے لئے تیار کئے محملے کاغذ

یم منیں پائی جاتیں میں چکنا ہونے کے بجائے کر درا ہوتا ہے اور اس بیل جذب کرنے کی خصوصی صلاحیت ہوتی ہے اور بیاس لائق بھی نہیں ہوتا کہ اس پر پکھ لکھیا جاسکے ، پس کراہت کا

ان دوٹوں میں سے کو کی سبب اس نوع کے کاغذ میں نہیں پایا جاتا ،اس لئے استی مرکبے کے ایسے

كاغذ كاستعال من كوئى قباحت نيس

كفز _ بوكر پيثاب كرنا

مواثاً: - (306) معجدوں بیں بیت الحلا ہوئے کے باوجود مکھ لوگ تک کیڑون کی وجہ سے ملیارت خانوں بیں

کھڑے ہوکر استخاء کرتے ہیں بشریعت میں اس کا کیا تھم

(محمر عبد القادر خال رسلے کی روز)

جوزن: - کمڑے ہوکرا متجا کرنا محروہ ہے، کیوں کساس میں بے پردگی کا بھی اندیشہ حصر ہے۔

ہے اور پیشاب کی چھینفیں پڑنے کا بھی امکان ، چنا نچ مفٹرت عمر بیشا ہے مودی ہے کہ آیک بار وہ کمٹرے ہوکر پیشاب کررہے تھے ، آپ بھٹانے ویکھا تو اس سے منع فر مایا ۔ (۴) نیز معترت

(۱) الفته الإسلامي وأدلت: ا/ ۱۹۵۰.

۲) - الجامع للترمذي مويث نبر:۱۲ ر

🕏 عبدالقدا بن مسعود ﷺ ہے دوایت ہے کہ کھڑے ہو کر پیشا ب کرنا گنوارین ہے ، (1) خو درسول الله 🗯 کامعمول مبارک بھی پیشکر استخا کرنے کا تھا ،حضرت عا کشروشی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بغر کری بیٹاب کیا کرتے تھے ، اگر کوئی کیے کہ آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر بیٹاب کیا تو اس کی تقعد میں ند کرو ، (۲) ہاں ، اگر کوئی عذر ہو، تو کھڑے ، دوکر پیشاب کیا جا سکتا ہے ، چنانچراکی موقعہ بر ممنوں میں تکلیف کی وجہ سے کھڑے ہوکرخود آب کا پیٹاب کرنا بھی ثابت ہے۔ (۳۰)اس کےعلاوہ اتنا تھک کیٹر ایہنمنا خود کرنہت سے خالی میش کہ انسان ان کیٹر وں کے سماتھ میٹھ کراستنجا ونہ کر سکے ایسے چست کیڑوں سے انسانی جسم کی ساخت نمایاں ہوجاتی ہے ا ادربی بھی بے ستری میں داخل ہے ، نیز اگر ایسا کپڑا بہنے ہواہے اور بیت الخلاء کی ممارت موجودہے بتوبیت الخلاءے باہر کھڑے ہوکر پیشاب کرنا کراہت سے خانی خیل مکوں کدوہ فا بیت الخلا و کے اندر بے ستری ہے بچتے ہوئے بیٹھ کرانٹنجا و کرسکا ہے۔

اذان کے وقت استنجاء

درست ہے؟ (م ملیم حمیب، نظام آبادی) جوارب: - مركوكي مخص مبليات استنجامي حالت شر موادراذان مون <u>كرتو كيمو</u> حرج جمیں والینۃ اس حالت میں زبان ہے اوّان کا جواب نہوے ، (۴) اگر استنجاء کو جانے ہے ؟

پہلے اذان شروع ہوگی اور اعتفاء کاشدید نقاضہ نہ ہو پاپیا ندیشہ نہ موکداز دھام کی ہیں ہے تا خبرا کرتے کی صورت بیل نماز کی کوئی رکعت یا نمازے پہلے کی سنت فوت ہوسکتی ہے تو بہترے کہ

مولی:-{307} کیااوان کے وقت طہارت لیما

⁽¹⁾ الجامع للترمذي مديث تميزاتا

حولاً ماين.مشكرة المصابيح :٣٣/١٠/كوات الجامع للترمذي وسنن نسائى-(r)

الجامع للترمذي معمدتهم الاا (r)

⁽r) الدر المختار على هامش الرد: ۲۹۲/۱- حق.

ا کے کراؤ ان کا جواب وے دے ، (۱) اس کے بعد استخاء کرے مسجدوں ہی عام طور مرنماز وں

ك ادفات عن الناجوم موجاتا ب كم الظاركرف عن بماعت فوت موف كا يادوسرون كو وشواری پیدا ہونے کا اندیشرر بتاہے والی صورت میں اذان کے درمیان استجاء کر لینے میں

مضا كقدنيين مكون كدامل بين ازان كاعملي جواب دينا واجب ب واور ووب" جماعت

میں شرکت 'زبان سے جواب دیناواجب دیں۔

استنجاء کن چیزوں ہے؟

ا سوڭ: - {308} يانی ميسرنه ہوتو کن چيزوں ہے طهارت لیادرست ب? (م بلیم حیب نظام آبادی)

جوار :- استخاء برائل فيزيه ورست ب جونجاست كودوركرف يأجذب كرف كى صلاحیت دمحتی ہوہ بہتر ہے کہ پھر بھی کے قرمیلے ، اینٹ کے کلڑے ، ریت اکٹڑی کے ایسے کلڑے

جن ہے معنرت کا اندیشہ نہ ہو ۔ ہے استخاء کیا جائے ،حسب موقع و ضرورت کیٹر ااور رولَ

ے بھی استنہاء کرنے میں مضا لکتہ ٹیس مکھانے کی چیز ،البید، بڈی، جانوروں کے جارے، کوئلہ ، چنا مثیشداور الی چزوں سے استجاء کرتا تکروہ ہے جس سے زخی ہونے کا اندیشہ ہو ما کرکو لُ

ایسی چیزوں سے استنجام کری لے تو یا کی حاصل ہوجاتی ہے بیکن پیفل محروہ ہے، (۴) اليها كاغذ جو تكعة يزحة عن استعال موتاب، حاب ماده مويا كلعاموا واس ي بمي استفاء كرنا

سكردوب، (٣) ليكن آج كل خاص استنجاء اورصفائي سترائي بى كى غرض سے تشويير بنائے

ُ جائے ہیں ان سے استنجا مکرنے میں کوئی قباحث میں۔

(ا) "سمع الأذان و عويمشي نبالأولى أن يقف ساعة ويجيب" (الفتاوي €البندية :ا/ 44)

¶(۲) کبیری : *ان ۱۳*۸−۲۵.

(٣) . رد البحثار :400/10، باب الأنجاس ، كتاب الطهارة ^{محى} ــ

حاك پیں سے استنجاء

موڭ: - (309) كيامياك بين ب استخاركيا جاسك

ہے؟اگر کیس تو کیوں؟ ﴿ (سید سی الدین مجاز بسعید آباد)

جوز کرہ:- انتخام میں جوچیز استعال کی جاتی ہے دو مجاست میں آلودہ ہوتی ہے ورظاہر بے کدوہ اس فی کی بے احرای ہے اور جوفی شریعت کی نگاہ میں قابل احرام مواس کی

بداحترامی روانییں موسکتی ،شریعت میں کی شی کے قابل احترام ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ قابل

تمت ہو، ہروہ چیز جس کی قبت کی جاسکتی ہو،' محتر م'' ہے ادراس سے استنجا مکروہ ہے، اس ہے صرف بائی منتقیٰ ہے، کیونکہ بائی کوانٹد تھائی نے جن مقاصد کے نتے پیدافر ایا ہے، ان میں سے

ایک نیاک جزکو پاک کرنا بھی ہے۔(۱)

اب موال رہے کہ کیا جاک بیری قامل احترام اشیاء میں ہے؟ فقہاء کے بہاں اس کی

تقیروو کاغذ ہے جو کتابت کے جانے کے لائق مور چونک رحصول علم کا فردید ہے واس لئے فقہاء نے اس کو قاتل احترام قرار دیاہے ، اوراس سے انتجاء کرنے کو کروہ کیاہے ، (۲) ہاک پیس بھی

تعلیم وُقعَم کا فر دبیہ ہے ،اس لئے اس ہے بھی استنجاء کرنا مکروہ ہوگا ،البتۃ اگر استنجاء کر بی لیا جائے ا تویاکی حاصل ہوجائے گی ، کیونکہ اس بیل تجاست کوجذب کرنے کی ملاحیت موجود ہے۔

تعویذ والی انگوشی پہن کراستنجاء خانہ میں جانا

موڭ: -{310} انگوشى يالىكى كوئى چيز پىك كراستنجام

⁽۱) "لا يتجوز جما كتب عليه شيئ من العلم المحترم كالحديث و الفقه و ما كان وِّ آلة كذلك" (رد المحتار: ۵۵۲/۱)كئي۔

غاندیں جانے کا کیاتھ ہے۔جس بیں آبت وقیر دیکھی ہو؟ (فرقان علی)

جورث: - اگراهگوشی میں الشد کا نام بور یا کسی آیت وغیرہ کی تختی <u>کلے میں</u> بور جو تختی

قلاف سے خالی مور تو جائے کہ استجاء جائے وقت ابن اشیاء کو باہر لکال کرر کھ دے، یا کم از کم جیب میں رکھ لیس کھی حالت میں استخام قانہ لے جانا قائمت ادب کے خلاف ہونے کی ویہ سے

أحمروه يب

" ويبكره أن يدخل في الخلاء ومعه خاتم عليه اسم الله تعالى، أو شئ من القرآن " (1)

اگر چھینک یا کھانسی پر پیثاب کے قطرات آ جا ئیں

موڭ:- (311) زيدكانژكا ۱۸ رسال كاب،ات چينك آف پر، كهانی كرف پر،وزن افعاف پر پيتاب ك قطرات كل آت بين، كياوه بغير حسل كه نماز اور قرآن پزه

لمَلَاء الدين ،حير رآباد)

بورل: - بيناب كي وجد وضوه واجب موناب ندكة سل البيار كوم إين كد

نمازے پہلے یا قرآن جھونے سے پہلے دخوہ کرنے ، زبانی قرآن پڑھنے کے لئے دخوہ کرتا خروری نیس، آگر پیٹاب کے قطرات تھیلی کی ممرائی کے برابر پیمیل مجھے موں، تو کپڑے کے

آلودہ حصر کو بھی دھونا دائب ہوگا ،آگراس سے كم ہوتو واجب نيس ، بلكمتنب بــــ(٢)

⁽۱) الفتارى الهندية:1⁄00 محى ـ

۲) - الفتاوي الهننية: ۲۹/۱-مخي-

"پاک"سے پاک

مو (2: - (312) آن کل استجاء کے نے آیک کخصوص قتم کا جاذب کا غذائی کی کے نام ہے ملا ہے ، بید باسل ٹی کے سائز کا ہوتا ہے ، اور ایک پاکٹ میں اس کی دس ملا تیاں ہوتی ہیں، وہ کا غذ جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے ، اس طرح بیض حضرات سکر ہے کی ڈبی سے بھی استجاء کرتے ہیں، کے تکدائی میں بھی جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے ، کیا ایسے کا غذے استجاء کرنا ورست ہے؟

(محمر ثميدالدين انويزالدين مياقومت بوره)

جو (ل: - استنجاہ برنائی چیز ہے درست ہے جس بیل نجاست کو دور کرنے کی مملاحیت مجمی ہوا دروہ قابل احترام بھی شہو، فہر نجاست کو دور کرنے کے دوطریقے جیں، ایک پیرکہ نجاست کو بہا ہے جے نے، اور دوسر کی صورت رہے کہ نجاست کو جذب کرے، پائی نجاست کو بہا دینا ہے، اور ٹی تجاست کو جذب کر لیتی ہے ، اس لئے دونوں چیز داں ہے استجا و کرنے کی شریعت نے اب زے دی ہے ، کا غذا اگر خص اسی مقصد کے لئے تیار کہ سمیا ہوا در اس پر پچکے تکھا ہوا نہ ہو، ق استجاء کے ہے اے استعمال کیا جاسکہ ہے، جیسا کہ علامہ شائی گئے اس مسئلہ پر محفظو کرتے ہوئے تکھاہے :

> " رإذا كنائبت العلة في الأبيض كونه الة الكتابة كسا ذكر نباه ينؤخذ سنها عدم الكرامة فيما لا يصلح لها إذا كان ثالما للنجاسة غير متقدم" (1)

⁽۱) المحتل: ۵۵۲/۱

بيت الخلاءا درحمام ايك ساتحد مون توسر وهانينا

مولاً:- (313) آج کل بیت الخلاماورهام ایک تی دوتے میں ، تو کیا بیت الخلام عن جاکیں تو سرکو ڈھانپ کر جاکس ؟ آگرنیائے کے لئے جاکس تو کیاتھم ہوگا؟

(عاتشرى بدرفقاس آباد)

ری سرچیدات ایجادی جو (آب: - سرڈھانیا بیت الخلاء میں داخل ہونے کے آواب میں سے تیس ہے، بلکہ اقداء حاجت کے آواب میں سے ہے، اگر بیت الخلاء میں حمام تک جاتے کے لئے داخل ہو، یا سمی اور ضرورت سے داخل ہوتو سرڈھاشنے کی ضرورت تیس۔



يانی کابيان

یا نی میں ناخن یا اس کا پانی مولان - (214) کیانشل کے پان بی ہاشن اور ہے

ے یا اخن کا پانی حسل کے بانی میں کرنے سے بانی ناپاک موجاتا ہے، اور حسل ورست جیس موتا؟ یہ می سا ہے کہ میتل کے برتن میں یانی لے کرحسل کرنا ورست جیس ، کیا ہے ورست

(ايكس، والي، زيمه، دير پوره)

جوالب: - اگر ہاخن شر کوئی تجاست کی ہوئی نہ ہو، تو اس کے دویتے سے یاس کا پائی

سرے سے ناپاکی پیدائیں اول (۱) اور یہ می درست فیش کر ہنتل کے برتن میں رکھ ہوئے بال سے مشرفین کرنا جائے میرسب خلافہ بال ہیں۔

یانی میں مرغی منہ ڈال دے

موڭ:-{315} جينے إيكوان كے بانى عمل مرفى با

" و الظفر لا يفسد العاء " (الفتاوي الهندية: /٢٥) يحي ــ

عجاست کھانے والا کوئی جانور مندال دے، تو کیاو ویائی پاک دے گا؟ (حید ماطعی، نا کمل)

ہوئی مرغی ہوجونجاست وغیرہ بھی کھاتی رہتی ہو، تو اس کا جمونا بالک ناپاک تو نہیں ہے، لیکن اس ش کراہت ہے، اگر دومرا پاک صاف پانی ہوتو اس پانی ہے احتیاط بھر ہے، یہ تھم اس دقت ہے

جب بحاست چوچ پرموجود ندموه اگرچ کی شریعنی طور پر جاست کی مونی جواور پانی کی تم مقدار شریح پنج والی دست و پانی تا پاک موجائے کا مہاں! مرقی بندگی مونی موہ یا کمی اور وجہ سے یعنین

و *کراس کی چونگی پرتجامت آیش ہے۔ آو بگراس کا جمونا کر دو آئیں۔* " حستی فسو تبسیقن آنه لا نسجاسة علی منقار ها لا

يكره سورها "(۱)

بارش کی چھینٹوں کا تھم

موان:- (216) بارش کی جینوں کے بارے میں مرکز ارد در

شرق محم کیا ہے؟ (اور کیس الدین ، مرحول)

جوزرہ:- بارش کا پانی جوزین پرجع ہوجائے اگر اس کی چھیٹیں جسم یا کیڑے پر پڑجا کی ،اوران کے ناپاک ہونے کا فیتین نہ ہو، لیٹی نجاست کا اثر کیڑے میں ظاہر نہ ہو (اثر سے مراد او یارنگ ہے) تواسے پاک ہی سمجھا جائے گا،اوراس کے ساتھ فرماز درست ہوگی ، فقہا و

نے تکھا ہے کہ اگر ہوند مجاست تطرندآ ہے لیتی نجا ست کا اثر دافتح ند ہو ، تو اسے تا پاکٹریس سجھا جائے گا ، اور نماز اس کے ساتھ ورست ہوگی ، کو اتنی مقدار ہو کہ کپڑ ااس ہے جرجائے۔

"طين الشوارع عفو وإن ملاً الثوب للضرورة (٣)

⁽۱) - مراقي الفلاح : ⁄ب:۱۹ -

⁽۲) رد البحثار:(۵۳۰–۳۵۰

حوض میں یا وَل دھوئے یا عنسل کرے

مر (20: - (317) اکثر ساجدی وقع کے باتی کے حوض ہوتے ہیں وقع کے باتی کے حوض ہوتے ہیں وقع کے باتی کے اندر باؤں ڈال کر وحولے یا تہائے کے اس کے اندون موکے لئے اس کا استعمال کیا جا سکتانے؟ ﴿ (وَاکْثُرُ الْعُبِ الَّدِينَ، مُجْلَتِيالَ)

جوران: - عام طور رمجدول میں عرض دی باتھ لمبااور دی ہاتھ چوڑالین مجوی طور پر سومراح باتھ رکھاجاتا ہے، احتاف کے نزدیک بیر مقدار ما دکیٹر کی ہے، (۱) اس میں اگر کوئی

نجاست بھی گرجائے تو جب تک رنگ ، اور موائل سے کو لی ند بدل جائے ، پانی تا پاک شہیں ہوتا ، اس لئے اگر اس کے اندر بھی یا وی وال کرد مولیا گیا ، یا تسل کرنیا گیا ، تو پانی پاک ہی رہے گا ، اور

ہ ، سے وقع است المدر ولی ہوں وہ الم اللہ ہوں ہوں ہوں ہوں ہے۔ 2 آئندہ بھی اس سے وضور قسل درست رہے گا، لیکن ایسا کرنائیس جا ہے ، کیونکہ یہ نظافت اور 3 شائنگل کے فلاف ہے۔

بليجنك مخلوط بإنى سے وضوو عسل

موالہ: - (318) پانی میں الجیک باؤ در طائے ہے۔ ایک تم کی بر بیدا بوجاتی ہے، اس بانی سے وضو یا طسل کر سکتے میں بائیس ؟ (ابوٹر مین اطبر طائی مدور منڈل)

جوارہ: - بلوچینک یا دُور میں کو گی اسی چیز میں جونا یاک ہو، اس لئے جب تک اتنی مقدار میں شاملا یاجائے کہ جس سے یا ٹی کا سیلان اور بھاؤستا کر ہوجائے ، اس سے دخور حسل کیا

جاسكتاہے۔

نجاست اوراس سے یا کی حاصل کرنے کا بیان

قالین کیے یاک کی جائے؟

مولاً:-(319) الى قالين شے زائن كے ماتھ چہال كرديا كيا مو، اب اے افعالي نہيں جا سك ، اس كو ياك كرنے كاكيا طريقہ موكا؟ ﴿ (ميد مجيب الدين مگامركہ)

جو (رب: - اسک چیزی کہ جن کو نچوڈ ناممکن شہوءان و پاک کرنے کا طریقہ بیہ ہے کہ اگر نجاست فاہری سنچ رکئی ہے تو نجاست کو دور کرد بناء یاات ، نین پارصرف دھو د بنا کافی ہے اور اگر نجاست اس کے اندرخوب جذب ہوگئی تو اسے تین پاراس طرح دھویا جائے کہ ہر پار دھونے کے بعد دختک ہو جائے ، مختک ہونے ہے مرا دیہ ہے کہ اب اگراس پر ہاتھ دکھا جائے تو ہاتھ ہونگئے

ندیائے۔

ًوإن كان مما لا ينعمبر كا لحصير المتخذ من

البردى و نحوه إن علم أنه لم يتشرب فيه بل أصاب ظاهره يطهر بإزالة العين أو بالفسل قلائنا بلا عصر وإن علم تشريه ... وعند أبي يوسف ينقع في الماء ثلاثا ويجفف كل مرة ... وبه يفتى "(1)

نا پاک کیڑے کا دعونا کا **ن**ی ہے

مون :- (320) عام طور پر موم سرما على سردى كى دجه الماك سويم في مقل اور كرم كيز المادي و تيره و كان كرسوت بير، يوكا المصحب كوفت صرف تهه بند يالتى كو تا يا كي آتى ہے، المى صورت بنى كيا بميس بورے پہنے ہوئ كيز كوا تاركر دھونا ہوگا يا مرف تهه بندكود هونا بوگا؟

(قارى ايم والس خال وجديد ملك عيث وحيد رآباد)

جو ارب: - السي صورت ميں جس كيڑے پر نجاست الگ كئى ہے، اس كود حود بينا كائى ہے، اگر چينى طور پر معلوم ہوكہ فلان جگہ نجاست كئى ہے، تو اس جگہ كا دھود بينا بھى كائى ہے، ورنداس كيڑے كوكم كى دھودے، دوسرے كيڑول كا دھونا ضرورى تيس۔

چائے پی میں خون کی آمیزش

موڭ: - (321) جائے ہی بیں فرن کی آ میزش کی بابت ایک خریبت پہلے شائع ہو گی تنی ، مدر انجس تا جران (جومسلمان بیں)نے وضاحتی بیان شائع کرایا تھ کہ خون یا

⁽ا) – د د المسعقان :/ ۱۳۵۸ مکتیه زکریاب

حموشت کی طاوت نہیں کی جاری ہے، حکومت ہند نے اجازت منسوخ كردى بادر وام حسب سابق جائے يى با جھک استعال کر سکتے ہیں ، اس وضاحی بیان برہم کیے یقین كرين جمكن ب كربيديان صداقت يويني نديو_

(معاجزادی خیرالتساء دحییب، شیر کیث)

جوار :- ایسے اس میں ایک فخص کی خبر کا بھی اعتبار ہے ، بلکہ فقیا ہے طال وحرام مھوشت سے سلسلہ چس غیرسلم خادم کی خبر کوہمی معتبر ، ٹاہے ، اس کئے تاجران کی سے بیان پر اعماد کیاجا سکتاہے، اگراس کی محذیب کے لئے کوئی داشتے دلیل ندہو، شریعت کا مزان ویسے محی ان مسائل میں زیادہ مختیق وتجسس کانہیں۔

حطرت عمره إلى الكيك قافلد كرساته فطر بحس بمن عشرت عمرو بن عاص عليه يمي تھے، پرحغرات ایک حوش پر بہنچے، حغرت عمرو بن عاص عظاہ نے حوض کے مالک سے یو چھا کہ کیا اس وحل سے در تد ہے بھی یائی بیتے ہیں؟ حضرت عمر مطاعہ نے مالک حوش سے فرمایا کرتم اس . في سوال كاجواب بميس ندور (1)

متعدد بيقا كر ثريت نے ياك كا بتمام كائكم تو دياہے اليكن اس بس بہت زيادہ تجسم كاجس سے نا قابل يرداشت على كادرواز وكمانا مو بحمين وياہے۔

چھکلی یا تکھی وغیرہ گرجائے

مولك: - (322) (الله) اكرجم يرجيكل وغيره كر جائے ، تو کیا حسل کرنا ضروری ہے؟ اکثر لوگ کہتے ہیں کہ جَيْكُلُ كُرُ جائع تَرْ مِا فَي مِن سونا وَال تُرْحَسَلُ كُنْ حَالِيهِ مِنْ إِلَيْ

⁽۱) المؤطأ للإمام مالك أن ١٦٠ ـ

مونے کی چیزاس مکد کڑنا ما ہے۔ (ب) اکر کھانے کی اشیاہ جم تھی جھر کرمائے ل سور و قريش محو كلف يرزال موجاتا ب؟

(سلطانه يأمين ولي لي كاچشمه)

جول:- (الف)جم رجيكل كرف سيسلكره يادبان برسوناياكى اورج ے وگڑ نا شرعا وا جسٹوٹش ، کیونکد کس جگہ کا دھونا اس صورت عل واجب ہوتا ہے جب کے کوئی

تا یاک چزنگ جائے ،اور گرکٹ جوزی ہو،اس کاجسم س کرتے ہے بدن یا کیڑا یا اے بیس موتاء -- البديمكن ب كيلى القبار التقلمان كالعريش موراوركي فاص جز ك فكاف ي

ودقتعان زاكل بوتايودال سلسلهش المبامس مثوره كرنا مناسب بوكار

(ب) حدیث شریف بل بربات آئی ہے کہ می ش ایک طرح کا زہر ہونا ہے،اور

الل عمد السكاعلاج بحى مرتاب، السلنة الركمني كمي جزش كرجائة السير ويوكر والليانية

ا جا ہے ،(۱) مدید میڈ بال محتیق سے بھی اس کی تائید ہوئی ہے،(۲) رہ ممالکمی اور مبتر کے ا كرنے يسورة قريش كا يزه كر يكوكنا الو يرعظم كم مطابق كى مديث على بديات واردى

المولي عب بهتر ب كما كي كواستهال كرتے موسئة" بسم الله الذي لا يضو مع اسمه

شيئ "يزول مامير بكرال في وب واقتمان ح توود بال

بیت الخلاء کی تمیوں کا کپڑوں پر بیٹھنا

موالك:-{323} طبارت كے لئے بيت الخلاء عل واقل بول اوروبال برموجود مجسمرا درتمعی کیژوں پر بیشہ جا تھی

و يكي : سديد نوي اوروريد مائنس اس: ١٨٠ يكل .. (t)

سفن أبن ملجة ـ مديث فمر ٣٥٠٣٠ أبواب الطب يحقي ـ ω

قر کیا کیڑے ناپاک ہوجاتے ہیں؟ کی تک چھر یا کھی گندگی پر جیٹہ کر کیڑوں پر بیٹھتے ہیں اور اس سے فطری طور پر کراہت ہوتی ہے، کیاان کیڑوں سے نمازادا کی جاسکتی ہے؟ (محداضر مرکم میکر)

جو (آب: منجاست وطہارت کے بارے بھی تربیت کا اصول یہ ہے کو تھیں ہے۔ اور اختال کی وجہ سے کر تھیں ہے۔ اور اختال کی وجہ سے کی چیز کونا یا گئے قرار ٹیس و یا جا سکتا، اس نے جب بھی کیڑے پر نجاست نظر تھی آئی تو ہول تو صفائی سفرائی کا تفاضہ نہی ہے کہ آ دی جندے جلدا سے صال کرلے ایکن جہال تک نماز کو دست ہونے اور ندہونے کی بات ہے، اس سلط بھی تھیں ہے، اگر چیشا ب یا فائد تھیل کے تمرے مصد کی مقداد کو بھی جائے تو اے دھونا

اس مسط میں سیس ہے، اگر پیتیاب یا حالت میں ہے ہم ہے تھاں معدار توبی جانے اواسے دھونا واجنب ہےاوراس کے ساتھ قماز پڑھنا درستے جس، اوراس سے کم مقدار میں ہے تواس کے دیجے ہوئے بھی نماز درست ہوجاتی ہے۔(1)

پیشاب لگ جائے؟

موالہ: - (324) اگرجم کے کمی دھے بیں بیشاب کے قطر سلگ جا کمی اور جب بی اسے دعود یا جائے تو کیا اس کی خیارت باتی رہے گی؟ (محدود میدر حیدر آیاو)

جوارہ: - بیٹاب کرنے سے دھوٹوٹ جاتا ہے الیکن اگرجم کے کسی حدیں بیٹاب مرف لگ جائے تو دھوٹیں ٹوٹا ،البنداس جگہ کو جو لیٹا جائے ،دھونے کے بعد دو حصہ

محى ياك موجائيكا.

⁽۱) - الفتاوي الهندية :ا/۳۵_" ستل عمر عن القليل من النجاسة في الثوب فقال : إذا كان مثل ظفري " (موسوعة فقه عمر بن الخطاب :"//۲۳۶) حي

^ فؤن أصابه بول فيبس لم يجز حتى يفسله `(i)

آ کر بیٹاب کی مقدار جھیکی ہے گہرے جھے کے برابر بااس سے زیردہ ہے تو جب تک وجو ند لے نماز درست نیس ہوگی اورا کراس ہے کم ہے تو گو ہ وحصہ تا پاک ہوگا دلیکن نجاست کی مقدار

کے کم ہونے کی دجہ سے تماز درست ہوجائے گی۔ (۲) گوبرے لیبی ہوئی زمین پرتر کپڑا

ا موڭ: - (325) كيا گوبر سے ليجي بيوني زيمن پر تر كير ركودين كيرانا يأك بوجائك؟

(عبدالرحيم ،مكندرآ باد)

حور (ب: - زين خنگ ہوجائے ، پھر س برز كير ار كادياء ئے تو اگر كيڑے برنجاست کے اثر است طاہر ہوجا تیں تب تو وہ نایاک ہوں مے اور اگر نجاست کا اثر اس میں نعمل نہ ہوا ہوتو

کیزایاک رے انادی عالکیری میں ہے:

آوإذا جمل السبرقيين في الطيس، فطين به السقف فيبس فتوضع عليه منديل مبلول لا

يتنجس "(٣)

- الهداية :٢٣٣/١

" قال محمد في الآثار : " أخبرنا أبو حنيفة " عن حماداً عن إبراهيم قال إذا كبان الندم قندر الندرهم و البنول وغيره فأعد مبلاتك ، و إن كان أقل من قدر ﴾التدرهم فأمض على مبلاتك " كن ٢٨٠) فيإن قبلتر : هذا إنما يدل على عفر الأقل عن الدرهم دون قدر الدرهم و مذهب الحنفية أز قدر الدرهم عفر أيضا قلت : أحاديث

ةً الإكشفياء بِسَالًا حَجِيان فِي الاستنفجياء تفيد كون قدر الدرهم عفو : لأن مرضع الاستنجاء مقدر به " (إعلاء السنن : ١٨٥٠/١٠٠٠مط: مكتبة اشرفية ، ديوبند) مرتب

الفتاري الهندية n / 2 / 2 .

''اگر گو برکو کیل مٹی بھی ڈالا جائے ، بھراسے بھت بھی لگایا جائے ، بھر دہ فشک ہوجائے کے بعد اس پرتر رومال رکھ دیا جائے تو دہ: یاکٹیس ہوگا''

چرزے کی ٹو بی اور بیلٹ ماک ہے یانا یاک؟

موث : - (325) جانور کے چڑے سے تی ہوئی ٹوئی بائیلت پکن کرنماز پڑ مناورست ہے؟ جسب کراس جانور کے ملال ندہونے کا فک ہو؟ ﴿ (فیض النماء بیکم معری سخ)

جوارات: الرائد وصورتون على باكبروجات بي ادران كاستعال درست بوتاب،

ایک تو ان جانوروں کے چڑے جہیں شرک طور پر ذریح کیا سمیا ہو، دوسرے وہ چڑے جو ہول تو سروار کے نیکن اس کو دیاغت و یا حمیا ہو ایعنی تمک، بیسیکل یا کسی اور چیز کا استعمال کر کے اس کی

آ الأش دوركردي كي جوروان دونول صورتون عن چيزا باك وجاتا الماوراس سي بي جو في چيز ول كا

استعمال جائز ہوجا تاہے،اس ہے مرف خزر پرسٹنی ہے کہ خزیر کا چزا بہر عال ناپاک تی رہے گا، گھ اس کے باک ہونے کی کوئی مورت نیس ، (۱) لبدا چزے کی جو چیزیں بازار میں دستیاب ہیں ، گھ

بہب تک ان کے بادے بیل کم ہے کم خالب کمان کے درجہ بیل میں مطوم ندہو کہ و خزیر کے پھڑے

ے بنی ہوئی ہیں ، دوہ پاک مجی جا کیں گی ، کیونکہ د ہاخت کے بغیر چڑے دے وہی ، بیلٹ یا اس طرح کی کوئی اور چیز بنائی نہیں جا مکتی اور بوں بھی محض شک کی ہزیر کسی چیز کے تایاک ہونے کا

فيعلنيس كيام اسكنا، جب تك كداس بركوني دليل موجود نداو

نیا گھڑا یاک کرنے کا طریقہ

موال: - (327) اگرے گمڑے بھی پیٹاب لگ

بامع العسانيد و السنن مديث تير: ١٣٥٥ رفتي ر.

جائے ادر جذب ہوجائے تو کیا سے پاک کیا جا سکتا ہے؟ ادر پاک کرنے کا طریقہ کیا ہوگا؟ (محرمشاق داڑیہ)

جوران:- ایسے گھڑے کو تین بار بھویا جائے اور ہر بار دھونے کے بعد دوسری دفعہ دھونے سے پہلے اتنا وقد دیا جائے کہ گھڑے سے بانی کے فطرات کا نیکنا موقوف ہو جائے،

چنانچیمشهورځنی فقیه علامه فلطا دی فر مات میں: *

" والفخار الجديد يغسل ثلاثا بانقطاع تقامره في كل منها "(1)

نايا كى كادھىيەصاف نەہو

موڭ:- (328) كى كېزے پر ، پاك دهب مو ، جو دهونے كے باوجود معاقب نديو ، توكيا ان كيزوں بي نماز جائز ہے؟ (رابوسلطان ، نوفي جو)

ہے: جو این: - اگر ایسی تھاست ہو کہ اس کا اثر اور دھیہ یا سانی دور کیا جا سکتا ہو متو اس

بھوروں: - سامرانی جاست ہو رہاں ہوارا ہوا ہا جا ہوا ہوا۔ دھیہ کا دورکرنا ضروری ہےاوراگر پائی کے خلاود کسی اور چتر کی مدد لئے بغیر دھیہ دور کیا جانا تمکن مذہور پیسے خون ، تواس دھیہ کا دورکرنا ضروری نہیں۔

> " وإن كنانيت شيئًا لا يزول اثره الا بعشقة بان يبحثناج في ازالته إلى شيئ آخر سوى الهام

كالصابون لا يكلف بازالته " (٢)

^{(1) -} طمطاوي على مراقي القلاح:/٨٩-

⁽r) - الفتاري البندية: ۳۲/۱ م

جائے نماز پر بکری پیشاب کردے

مور (ان - (328) جائے نماز مجدید و دو او سے کم عمر کے کری کے بیٹ اس دفت ایک صاحب نماز پڑھ درہ میں اس دفت ایک صاحب نماز پڑھ درہ ہے تھی اس ماد ب کا کہنے ہے کہ بیا یک ودون آئی کا واقعہ ہے ، ہم نے اس جا نماز کو اور جائے نماز نگال کری گرکھ کو کو دھو دیا ہے ، اس سلسلے میں بنا کس کہ کیا کری کے بیٹ ہوئی کے کہا چیٹا ہے ایک ہے ؟ سوچس نے اس جائے نماز پر می کیا ہی کی ایک ہے ؟ سوچس نے اس جائے نماز پر می کیا ہی کی ایک ہے ؟ سوچس نے اس جائے نماز پر می کیا ہی کی کیا ہی کی کھار معول ہوئی ؟

(محملطیف اندین سنگاریدی)

بورقی: - یکری کابیشاب بھی ناپاک ہے، خواددوماہ بھی کیوں شاہو، کیوں کررسول اللہ اللہ فی نے مطلق بیشاب سے نیجنے کا تھم دیا ہے، (۱) حرام اور طال جانوروں میں مرف اس قدر فرق ہے کہ حرام جانوروں کا بیشاب نجاست فلیظ ہے ، اور طال جانور جس بھی بکری بھی واقل ہے ، کابیشاب امام ابو یوسف اور امام ہی کے نزد کی تجاست شنیفہ یعنی کمٹر درجہ کی نجاست ہے، اوراکی پرفتو تی ہے۔ " و بول ما یؤکل احمام ... مخفف "(۲) — پیشاب فنگ بھونے کے بعد نظر تیس آتا ، ایس نجاست کوفقہ کی اصطلاح بیس "نجاست غیر مرکیہ" کہتے ہیں ، یعنی خدر کیمی جانے والی ٹاپا کی ۔ اس کوپاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں نجاست تی ہو ، اسے تین بارد حودیا جائے" و بان کافت غیر مرشیہ ، بغسلھا ٹلاٹ مرات "(۳)

 ⁽۱) - " عن أبي أمامة عن النبي ﷺ قال: "اتقوا البول فيإنه أول يحاسب به العبد في القبر" (الترغيب و الترهيب ۱۳۱۱) ﴿ لَا الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه القبر" (الترغيب و الترهيب ۱۳۱۱) ﴿ لَا الله عنه عنه الله عنه عنه الله عنه الله عنه الله عنه عنه الله عنه عنه الله عنه عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله

⁽۲) - الفتاوي الهندية: ۱۳۱/۱

⁽٣) - النتاوي الهندية:١/١٣ــ

لبد ااکر جانمازکوتین بارد مودیا کیا او جانمازیاک موکی،اس کے بعد اس پر جونمازیں پرجمی ائيس، دودرست إيس، جهال مكساس وين كى بات سياقاس ير بانى بهاديدا بمى كافى ب، بكروهن كا ختك موجانا يحل كافى بيد بشرطيك اس جكه نجاست كى بوباتى ندرب، بال إجن الوكول في جانماز وعلفے سے پہلے تماز اداکی ہاد برکری کا پیٹا ب جائے تماز کاس حصد پر دہا ہو جہاں اصنا ایجدہ و کے جاتے ہیں ، توان کوفمازلونا لنی جاہئے ، جن حضرات کوعلم نہ ہونے پائے ،امید ہے کہ ضدائے كريم ان كى اس نماز كوتبول فر ماليس مك

يلاستك كامصلى

مولاً:-(330) آج كل باستك كى جائے ثماز كا ددائ ہوگیا ہے، خاص کرسنریں ایسے مسلی استعال سکے جاتے ہیں ، اگر ایبامعلی الی جگہ پر بچھا ویا جاتے ، جہال خباست موتو کیاس پرنمازا داکی جاسکتی ہے؟ (محبدالقادر، کلکتہ)

جوار : - أماز ك لئ الى جكه ظاش كرنى جائية جو باك يمى جواور صاف يمى ماور طبیعت کودبان تماز ادا کرتے میں بررا انشراح موراس سے تماز می خشوع و تعنوع کی کیفیت باتی رجتی ہے، جب قلب کواطمینان ندہوتو عبادت بھی بےلطف ہوجاتی ہے،--- تاہم اس سلسلہ

میں اصول بدے کر اگر نجاست فشک موتب تو اس مصلی پر نماز پڑھنا درست ہے، اگر مرطوب عجاست بواور نجاست کا اڑیے کی سطح ہے او پر تک تیس بیٹنج یائے اور او پری سطح پر نجاست کی ہو

محسور انیں کی جائے تواس پر تماز اوا کی جائے ہے ، فضهاء نے ایسے و فے کیڑے پر نماز اوا کرنے کی اجازت دی ہے، جس کومرطوب نجاست پر ڈال دیا جایا جائے اور کیڑے کے اوپر ہو (محسوس شهور(1)

 ⁽۱) ملحطاوی علی مراثی الفلاح استالا۔

اگر کیڑے میں نجاست لگ جائے؟

سول: - (331) میری عرام مال ہے میں نے الکے خواب دیکھا، بعد ش کیاد کھا ہوں کہ احتمام ہونے والا ہے، مین ای دیکھا کر گرامان ہے، کیکن گاتی ہوئی چیز رک جانے کی مید ہے مرف آدما قطرہ تری معلوم ہوئی، جو مرف ہ کھیے ہرگئی ہوئی تھی ، تو کیاای جانگھیہ پر بہنا ہوا شرف اور چینٹ کوشل کے بعد پاکستان کے اور ان کے بعد پاکستان کے اور ان کے بعد پاکستان کے اور ان کے بعد پاکستان کے بعد

جوارہ:- احتلام کی جومورت آپ نے تکھی ہے، اس بی مشل کرنا تو واجب ہے، کیونکہ شنل واجب ہونے کے لئے ماد وُمنو یہ کی کئی خاص مقدار کا نکلنا ضرور کی نہیں بھوڑی می سیسر مرجعتا

مقدار بھی نظیق حسل دارجب دوگا ،(۱) البنته انسی صورت میں جونجا ست لگتی ہے، د ہ جس کیڑے کے جس حصہ پر کھے اس کا دعولیتا کافی ہے ، لیدے کیڑے کا دعونا ضروری نہیں ، ای لئے جو

صورت آپ نے دریافت کی ہے اس میں جا تھمیہ کو دھولینا کافی ہے ، یہ بات رسول اللہ ﷺ سے تابت ہے کہ جس کیزے میں نجاست لگ جاتی ، تو کیزے کے اس مصرکو دھوکر اس میں تماز

ے سابت ہے ان سرور میں ہوئی ہے۔ اوافر مالیتے۔(۲) بھرا گرنجاست میں کی گہرائی ہے کم ہو ہو ندوھونے کے باوجوواس میں نمازادا موجائے گی۔

(1) "المعانى الموجبة للغصل إنزال الني على وجه الدفق و الشهوة من الرجل و المرأة حالة الثوم و اليقظة" (الهداية: ١٩٨٨ نصل في الغسل) "كل-

و نركه و غسل ما يصبب من المرأة) تحقّ ...

^{*(}٣) - " عنن سليمان بن يسار قال : سئلت عائشة رضي الله تعالى عنها عن المني يصيب الثوب ؟ فقالت : كنت أغسله من ثوب رسول الله الله فلا فيخرج إلى الصلاة و *اشر الغسل في ثوبه يعق العاء " (صحيح البخاري : صح^خ/، ٢٣٠، باب غسل المني

پیشاب کے قطرات سے بیچنے کے لئے رولی کا استعال

مولاً: - (332) رَبِهُ وَبِيثَابِ كَ تَعْرَات آنَ كَا عارض ب، اگر وه وشاب كه مقام پر رول كا جابا ركه كر پیثاب وردك دے ، تواس كاوضوه باقی رب كایاتیں اور اگر رول بر پیشاب كی رَبُ آ جائے تو كیاتكم ہے؟

(عبدالرشيد، نظام آباد)

جوالی: - اگرردنی رکھنے کی دیدے پیٹاب تھم جائے تو دنسو بٹیل ٹوٹے گا ،اگرردنی میں تری آئی ، تو اس میں سینفسیل ہے کہ اگرردنی کا اعدونی حصہ تر ہو کیا جوجم کے اندر ہے ، تو

" رجيل حشى إحيايله لكن يخرج منه شيئ ... عن أبي يوسف" لا وضوء عليه حتى يظهر ... إذا ابتيل ما ظهير هو حيدث وان ابتلّ الداخل ليس بحدث . " (1)



تيتم كأبيان

جماعت <u>پانے کے لئے تی</u>م

سول:- (338) مرجودہ نے کپ ش مردانی وزنانی حام میں الحجاد داور ضوئے کول کی تعداد بہت کم ہے الیک صورت میں معزات وخواتین تیم کرے شریک جماحت جوسکتے ہیں یا جیس؟ کو کلد شوکر نے تک جماعت کے چوٹ جانے کا قوی خدشہ وہتاہے، ملکہ بہت سارے عاز تین اوران کے حمالتیں کی جماعتیں چوٹ بھی جی ۔

(مافقة ميرسلطانه سعيدة ياد)

ر من مدید میدادد سیدادد) جو (رب: من محل جاعت کے مجدشتہ کے اندیشہ سے دفعو کے بجائے مجم پر اکتفا کرلیکا درست جیس ، ج کیپ چ کلہ مجد کہیں ، بلکہ عارض طور پر عاز بین ج کی اجامت کا دہے، اس لیتے بہاں دیسے بھی ایک سے زیادہ جمامتیں کی جاسکتی ہیں، دومری جماعت کی کراہت معرض ہے۔ مجبوری کی وجہ ہے فجر کی نماز کے لیے تیم

مون:- (334) رات بن جھے احتلام ہو كيا، جس ك وجہ سے مسل فرش ہوكيا ميك كى جبورى كتے تاس ميس كريايا ،

تو کیا ایک صورت میں نجر کی تماز کے لئے تیم کافی ہے؟ اور

و چای ورک در این بازی در این مطیل احد، ناتدین

جوال:- اگرگرم یانی میسرند جو یا گرم یانی میسر بود کیکن معالج نے اس کے استعمال سے منع کیا ہوتو یہ مجبوری معتبر ہوگی ، اورالی صورت میں تیم کر کے نماز اوا کر بی جائے ، بعد کو قضاء کرنے کی ضرورت تیم ۔

" أو المحدث إن اغتسل أو توضأ أن يقتله

البرد أو يعرضه ثيم " (۱)

البنة اگر دهوپ نطلنے سے بعد هسل کرنے پر قادر ہوجائے تو هسل کرنا ضروری ہوگاہ تیم پر آکتھاء کرنا درست نہیں ہوگا؛ کیوں کہ جب وہ یاتی استعمال کرنے پر قد در ہوگیا ہو تیم جاتا رہا، " و

. و تدرة ماه "(٢)

كفياكي وجدس سيتيم

مون :- (335) میں جوزوں کے درد ادر مخلیا کا مریش ہوں، تلمین دخو کی تو تین ادر محل جاروں تمازیں پا صلح ہوں یا محمی حاجت کے تحت کاروشوکر لیتی ہوں محر فجر میں بارش ادر سردیوں میں ڈر کر وشونیس کرتی ، کیونکد سرد

⁽ا) البحرالرائق: 1/1 سـ

⁽٢) - (لدر المختار مع الود: *أ ١٤٤٣*.

موسم میں بیرے ہاتھ کہنوں کک ٹن ہوجاتے ہیں اسیا کشر رات میں ہوتا ہے، لیکن کر ماش فجر میں بھی وشو کرتی ہوں تو میری نماز ہوتی ہے، یانیس؟ ۔ (ایک بہن ، بورا ہندہ)

جوارہ: - مناسب ہوگا کہ اس سلسلہ ش اپنے معالج یا کئی بھی متفاد ہ اکثر ہے مشورہ کرلیں ،اگر ڈ اکثر وضوکر نے ہے شخ کرتے ہیں ، یا آپ کا تجربہ ہو کہ وضوکر نے سے تکلیف بڑے جاتی ہے، تو تیم کرے نماز پڑھ لینے ہیں کوئی تری نہیں ،شراجت کا مقعدا نسان کوترج ہیں جتا ا

کرنائیں ہے واس کے تفقی وشوار ہیں کی احکام شریعت میں قدم قدم پر معایت ہے ، فقہا و نے اس صورت میں تیم کی صراحة اجازت وی ہے ، شہور خفی فقیدعلا سطی قرماتے ہیں :

"إن المريض إذا خياف زيادة العرض بسبب الوضوء أو التحرك أو بإستعمال العاء أو خاف ببيطاء البرء من المرض بسبب ذالك جاز له التيمم ويعرف ذالك إما بغلبة الظن عن امارة أو بتجربة أو باخبار طبيب حاذق مسلم غير ظاهر الفسق"(1)

" وضوء کرنے ، یا حرکت کرنے ، یا یائی کے استعمال کی وجہ سے مریض کو اگر مرش کے براہ جائے ، یا اس کی وجہ سے مرض کے جزائر اس کے بیتے تیم جائز ہے، اور اے کسی علامت یا تجرب کے ذریعہ غلب تھن سے یا کسی مسلمان ما ہر ڈاکٹر جس کا نستی نا ہر نہ ہوں کے بتائے ہے جائز مانا حاسکتا ہے ''

⁽i) کبیری^{ون ۱}۳۳۰ ـ

حيض ونفاس كابيان

حیض کی حالت میں قرآن کی تدریس

سوال: - (336) میں چھوٹے بیوں کوقر آن پر حماقی جون دیش کے دلوں بی کلال کے سارے تعلیم دیتی ہوں، احتیاط کے باوجود بیچ میرے باتھ یا کلال کو بارہ لگادیت جیں، تو کیا ہے گتاہ ہے اوراس کے لئے کوئی کفار وواجب ہوگا؟ (س،ب، ع))

جوالات: - آپاس طرح بچ ب کومالیت بیش میں پڑھاستی ہیں کہ پوری آ بت آیک ماتھ نہ پڑھیں، بلکہ آیک آئٹ آؤڈ ڈ ڈ ڈ ڈ کر پڑھا کریں، اگر خرورت ہوتو انعف آ بت ہی پڑھنے کی مخائش ہے:

> "وإذا حاضت المعلمة ينبغى لها أن تعلم الصبيان كلمة كُلمة و تقطع بين الكلمتين على قرل الكرخي" وعلى قول الطحاوى نصف آية"(1)

^{1) -} البحر الرائق://٢٠٠/بياب الحيض تكتاب الطهارة -

یہ بات متاسب ہے کہ آپ کلڑی یا قلم کے سہارے الفاظ قر آئی کی نشاندی کریں اورخود آئی ہے خدنگا ئیں واگر آپ کے اراد و کے بغیر بچول نے آپ کے جسم سے قرآن لگا دیا ، بقواس میں آپ پر کوئی شناونیں واور نداس کی وجہ سے کوئی کفارہ وواجب ہے ، جہاں تک کپڑے میں لگانے کی بات ہے تواس میں تو یوں بھی کے حرج نہیں ، آپ خود بھی بوانت ضرورت اپنے کپڑوں سے قرآن مجید کے اوراق کوچھو کتی ہیں۔(1)

حیض کی حالت میں مسجد ہے گزرنا

مواڭ: - (337) ہم لوگ ایک ایسی معجد کے روم میں رہے ہیں جس کا درواز و معجد کے اعدر ہے معجد کے اعدی سے آمد ورفت ہوئی ہے، میں بیوی کے ساتھ رہتا ہوں، تو صاحب حیض میں برحالت مجبودی وہ معجد کے اعدر سے روم میں جا کتی جیں یا میں ؟ واضح ہوکہ میں اس معجد کا امام ہوں اور معجد والوں نے ہمیں رہائش کے لئے بھی روم دیا ہے۔

(عابده عبدالله، شابين بحر)

جواڑب: - حالیت چیش ش معجدیں وافل ہونا، یام پدے گزرنا جا تؤخیل، '' آخسانہ منع الدخول والو للعرود ''(۲) اس لئے آپ کام پر کے ڈسدداروں سے خواہش کرئی چاہئے کہ یاتو آپ کے لئے کسی اور مکان کا انظام کریں یا ایسا داستہ تکالیس جومعجد کے اندر نے تہیں گزرتا ہو۔

⁽۱) - "ولا بـأس أن يسمهـا بالكم" (الفتـاوى الهندية :۳۹/۱ الفـصل الرابع في أحكام الحيض والنفاس)^{خي}ل-

 ⁽r) ود المعتار: //۲۸۳ باب الحيض ، كتاب الطهارة ...

معمول يع كم يازياده ما مواري

سوڭ: - (338) عورت كو باجوارى كى مت ب زياد وخون آجائے تو كياس حالت بش دورد زور كو كتى ہے؟ اور نماز بڑھ كتى ہے؟ اى طرح اگر عادت ہے كم دنوں بس خون بند ہوجائے تواس كے لئے كيا تھم موگا؟

(محد مبدالرحن، حيدر كوژه)

عبو (رب: - اگرمقرره عادت سے زیادہ ایام تک خون آئے بیکن دس دنوں کے اندر بی مربع

خون کا سلسلہ بند ہوجائے ، تو جب تک خون آتار ہاہے دہ پوری مرت بیش کی تھی جائے گی ہاں۔ اگر دس دنوں بعد بھی خون آتار ہا، تو مقررہ عادت تک بیش کا تھے ہوگا ، اور اس کے بعد بیاری کا

بند ہو گیا اور پھرخون نہیں آیا ہو آگر بیخون کا ہندش تین ونوں کے بعد ہو کی ہے ہو جب تک خون تر اور اور پھرخون نہیں آیا ہو آگر بیخون کا ہندش تین ونوں کے بعد ہو کی ہے ہو جب تک خون

آ یا دو زباند میش ہے، ادراس کے بعد کا زباتہ پاک کا ہے، ادرا گرتین دنوں کے اندری خون بند موگیا ادر پھرخون نیس آ یا تو بیاستا شداور بتاری کا خون تصور کیا جائے گا، فقد کی کمایوں ش اس کی

و تعيلات موجود بين. (1)

ایام عادت سے زیادہ خون آئے تو ہوی سے قربت؟ مولاہ:-(339(الف) ارمورت کے امواری کے

ون عادت سے زیادہ ہوجا کمیں تو کیا اس حالت میں شوہراس

 ⁽١) أما صاحبة العادة في الحيض (ذا كانت عادتها عشرة ، فزاد الدم عليها ،
 فالزيانة استحباضة ، ر إن كانت عادتها خسة ، فالزيادة عليها حيض إلى ثمام
 العشرة ، لما نكرنا في المبتدأة بالحيض ، ر إن جاوز العشرة ، فعادتها حيض ، و
 مازاد عليها استحاضة " (بدائع الصنائع: ١/١٥٨ ، باب الحيض ، كتاب الطهارة) أن -

کے ساتھ تعلق قائم کرسکتا ہے؟

إب) اكرمقرد و مت سيكم على خون دك جائد اور

مورت شل كرائي كماشو براس سال مكتاب؟

(محرجها گیرالدین طالب، باغ امجدالدوله)

جوار :- (الف) الراام، عادت بيده جاكس ليكن الحي وى دن تديور

ہوئے ہوں اورزیادہ ایام بھی حض می کے ہیں اگرخون آتے ہوئے عورت حسل کرلے پر بھی

اس مالت میں اس سے تعلق قائم کرنا ورست نہیں۔ (ب) اگرایام عادت ہے کم میں خون بند ہوجائے اور ٹورت شسل کر لے تو فقہاء نے

لكما ب كرزمان عادت بورى مون تك احتياط كريهاو يكل كرسه يعى فماز اداكر بدروزه

ر کے دلیکن میان ہوگ کے تعلق سے اجتناب برتے ، جب ایام عادت پورے ہوجا کیں تو اب میاں ہوگ کے تعلق میں کو کی کراہت نہیں۔

> " لـو انقطع دمها دون عادتها یکره قربانها ، و إن اغتسلت حتی یعضی عادتها و علیها آن تعملی و تصوم احتیاط[()

> > حیض میں جماع ہے کفارہ

موڭ: -- (340) جماع فى أنجيش كاكياتتم ہے؟ كيا اس كے مرتكب بركوئى كفاره بمى ہے؟ (محد صن كل مظاہرى)

جوارات: - بماع ميش من كتاب الله كي مرت ني كي بنا يرفرام ب، (٢) القداريد

﴿ وَ لَا تَشَقَرَئِلُوهُنَّ حَتَّى يَعْلَهُرْنَ فَإِذَّا تَعْلَقُرْنَ فَأَتَّوْهُنَّ مِنْ شَيْكُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ ﴾
 لا و ح مسمورهم.

 ⁽¹⁾ الثقاوي الهندية (1/274) الفصل الرابع في أحكام الحيض و النفاس (2) هـ و ك 5 ق و و د ك و أو مأكوم قوزة قباؤه في أحكام الحيض و النفاس -

کے نز ویک کوئی کفارہ واجب ٹریں ، (۱) بعض روایات بیں ایک ویٹار یا ضف ویٹارصد قد کا تھم ہے، (۲) میں مام فقیاء کے نز دیک جہد بداورتورع برحمول ہے، اسحاب فواہروا جب کہتے ہیں اور

ہے ہو ای بیان میں مصرویت بعد بداور ورس پر ہوں ہے ، او امام احمد "کی المرف بھی ایک قول اس طرح کامنسوب ہے۔ (۳)

حالبية حيض مين آيت كريمه كي تلاوت

موالی: - (341) ایک بالفدائر کی کے ملے کیا ہموادی کے دنوں میں آمب کریمہ کا پڑھنا یا قرآن شریف کی علاوت کرنا جائز ہے؟ (ایک بھن ، عادل آباد)

جور (ب: - رمول الله فلات جيش اور مالب جنابت يم قر آن مجيد كي علاوت س

مَع فرایا ہے:''لا تسفوا السحسانسن ولا السجنب شبینا من الفوآن ''(۳)اس کے فقیا ہے خالب چین پی نماز دروز واور آدائن کی طاوت کرنے کونا جائز قرار دیا ہے ۔ (۵) پی

- () " فقال مالك و الشافعي وأبوحنيفة يستنفر الله ولا شن عليه ، وقال-أحمد يتصدق بدينار أو نصف دينار " (بداية المجتهد "٣٣/)
- (٣) "عن النبي ه في الرجل يأتى امرأته و في حائض ، فبتصدق بدينار أر بخصف دينار ، عن عبد الله بن عباس هه (سنن نسائي ، مديث بر ٢٩٠٠ باب ما يُجب على من أتى جِلبلة في حال حيضتها بعد علمه بنهي الله عز و جل عن
- (٦) " فقال مالك و الشافعي وأبو حنيفة يستنفر الله ولا شي عليه ، وقال أحمد يتصدق بدينار أو نصف دينار " (بداية المجتهد ٣٣/١٠)
- ولاً) السجام للترمذي احديث أبر (٢٠) عن عبد الله بن عمر ظه ابداب مناجاً، في والجنب و الحائض أنهما لا يترأن القرائر، أبواب الطهارة -
 - (a) بدائم المينائم ١٩٢/٠-

وطنها، كتاب الطهارة) في ـ

" و أما حكم الحيض و النفاس ، نستم جواز الصلاة ، و الصوم ، و قراء ة القرآن " (بدائع المستائع :/١٩٢/ بباب الحيض و التفاس ، كتاب الطهارة) أثني - اس حالت میں قرآن مجیدی ایک و اس سے زیادہ آبات کا حلاوت کی نیت سے یہ صنادرست تبیس اس آگرقرآن مجیدیں کوئی دعامنقول ہو، اوراسے دعا کے ارادہ سے پڑھاجائے ، تو اس کی منج نش سے اکونکداس صورت میں دعامقصور ہے تاکہ علاوت قرائن سے (1)

تنین دنول کے بعدخون نہآئے

مورث : - (342) حیض تمن دن تاریا، اورتیسرے دن کے بعد بند ہوگیا، چوشفر دن طسل کرکے نمازیں پڑمی جاسکتی میں یاپارٹی سات ونول تک فیض شار کئے جا کیں ہے؟ (سیدوانشاں سلطان، لیے لیے)

جورثرب: - میض کی کم ہے کم عدت تین دن ہے، اگر تین دن پرخون یالکل بند ہوجائے اور سفید ماد و آئے گے تواب یا کی حاصل ہوگئی ، نماز راکرتی جائے ، ہاں ، اگر کسی عورت کی

ہ عاوت بی پانچ یا سات دل کی بغر حمی ہو گئی ہے ، کمی ماہ بین انقاق سے تین ہی وان خون آیا ہو ایسی صورت میں اپنی عادت کے مطابق یا رہنگا یا سات دل نئٹ انتظا کرے ، اگر تین ون کے بعد پھر

خون آجے تو حسب عادت اس کے پانٹی یا سات دن چیش کے سمجھے جا کیں ہے ، اور ، کرتمن واوں کے جد کارخون بیس آ یا بڑتی تین النا چیش کے جیں ، پائی دن یا کی کے ، ان باقی ونوں کی تماز

🖥 کی تفغا و کریٹی جائے۔

عسل کے بعدخون آئے

موڭ:- (343) (الف) أكرتمي مورث كونسل ديش

 ⁽۱) "ولو أنه قرأ الفاتحة على سبيل الدعاء أو شيئا من الأيات التي فيها معنى الدعاء و لم يردجه القراءة فلا بأس به "(البحر الرائق ://١٩٩٩باب الحيض ، كتاب الطهارة)"أن.

کے بارہ دن بعدخون آ ہے تو کیا پینون جیش کا ہوگا ؟ اور اگر جیش کا بچھ کرفرز زئیس پڑھی لیکن تین دن تین رات ہے پہلے خون موقوف ہوگیا، تو جونمازیں چھوڑ دی جیں مکیاان کی قضام لازم ہوگی؟

(ب) يا يحى بنائے كددو يفل كدرميان باك ريخ ك كم م كم مدت كيا ب (.... وقد كم ملك بيك)

جو (ب: - (الف) اگر حیض کاخون تین دن یا اس نے زیادہ آچکا تھا اور عسل کرنے ہ کے بارہ دن بعد پھرخون کا سلسند شروع ہوا ، توبیاستخاضہ اور بیاری کاخون ہے تہ کہ حیض کا ماس

شی تماز ٹیکن جھوڑ تی چاہئے ،آگر خون کا تسلسل ہوتا ہر نماز کا دفت شروع ہوئے کے بعد تاز و دہنوء تسر لیا جائے ،اورای حالت بش نماز اوا کی جائے۔

(ب) رومیش کے درمیان پاک رہنے کی عت کم ہے کم ہدروون ہے۔" اقبل الطهر خدمسة عشر بدوما و لا غایة الاکثرہ "(۱) --- لید ہدرودن لورے ہوئے ہے میلے جونون آئے ووجین تیں ہے۔

حالت حيض مين ديني رسائل كامطالعه

موڭ: - (344) كيامورت حالب جيش يش يامرديا مورت حالب جنابت بين" يا كيزه آنچل" ادر" بدي ك" بيسے رسائل كامطانعه كريئية بين؟ كيونكه ان كتابور مين احاديث كي روشن جين دين مسائل اورعر لي زبان مين يزرگان دين كيده قلائف شائع ہوتے ہيں۔ (محدافس كريم مجر)

^{(1) -} الفتاري الهندية: 1/ ۲۵ـ

جورارب: - جس پر شسل یا دخود دارب بود اس کے لئے قرآن مجید کوچونا جائز نمیں ، البتہ کو کی اسک کما ب جس میں زیادہ حصد دوسرے مضاطین یا دعا ڈی وخیرہ کا ہوا در پھوآیا سا اور قرآئی دعا کیں بھی گھی ہوئی ہوں ،ان کو بغیر شسل اور بغیروشوہ کے چھونا جائز ہے، البنۃ جہائی پر آ بہت کھی ہوئی ہو، خاص اس جگہ ہاتھ فیٹس لگا ناچا ہے اور شاسے پڑھنا چاہتے ،قرآن کے علاوہ دوسرے ویڈی مضاعی اور کمائیس اس حالت میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نا پاکی کی حالت میں دینی کتابوں کو ہاتھ راگا نا

سو (ان : - (345) ش اید فی جامعد پی تعلیم حاصل کرنے جاتی ہوں، جہاں دبی وعمری تعلیم دی جاتی ہے ، تو کیا شی ماہواری کی حالت میں اسکول جا سکتی ہوں ، اور دبی می اہواری کا مطالعہ کرسکتی ہوں؟ کیونکداس کے اندر چیدہ چیدہ قرآئی آیات ہوتی جیں ، اور بعض کرا جی عربی زبان شی ہیں، کیا جی ان کو اتھ دکا سکتی ہوں؟

(ايك ديلي بهن ، رحمت محر مياقوت نوره)

موارب: - نا پاک کی حالت میں قرآن مجید یا اسی تغییر کوچونا جائز نبیل ،جس می قرآن کے کلمات خالب موں «اور تغییر کی کلمات کم مول» ووسری اسلامی کمآبول کواس حالت میں بھی مجمونا جائز ہے ، جاہدو میں مور یا عربی میں «البندجس جگسآ بیت تکسی ہے وہاں ہاتھ نہ لگا کیں ،

. ''ورخص المس باليد في الكتب الشريعة إلا التفسير''(١)

ایام کی حالت میں ترجمهٔ قرآن مجید کا مطالعہ

موڭ: - (348) حالب ايام يش تلطئ ست الى كماييل

⁽۱) ريخ : تحنة الأحرزي: ۲۲/۲ـ

اور رسالے افعانے میں آجا کی جن میں قرآن شریف کی آب شریف کی آب شریف کی آب تیں ہوں، جیسے "مستعف کا منازہ نور ایڈیشن" تو اسک صورت میں کیا کفارہ اوا کرنا چاہیے ؟ اگر قرآن شریف کی حرف آن آبات کا ترجمهای حالت میں پڑھاجا گئے گیا ہیا کرنا جائز ہے؟

(ایک بهن ۴ مف آباد)

مورثرب:- ناپاکی کی مالت شی فلاف کے بغیر قرآن جید کا جھونا جائز نہیں ، جن کابون میں دوسرے مضامین بھی جوں ،اور قرآن کی آیات بھی ،ان میں خاص طور پر آیات قرآنی کی حرابات کو ہاتھ دکابا قو درست نہیں، لیکن اس سے بچتے ہوئے ایسے دسائل یا کتاب کو ہاتھ میں لینا یا آیات قرآنی کی جگہ جھوڑ کر دوسرے حصہ کو چھوٹا درست ہے، اس میں کوئی قیاحت نہیں ،فقد نفی کی مشہور کتاب "حداث بیة الطحطاوی "میں ہے:

" وفيما عدا المصحف إنما يحرم من الكتابة لا

الحواشي"(١)

ا کشرفتها و کنزویک قرآن مجید کا ترجمہ بعید قرآن نہیں ، (۲) ہیں لئے صرف ترجمہ ا قرآن کے حصہ کو ہیں حالت میں چھونے کی حمیائش ہے، اگر خدانخواستہ نا والسنہ طور پر اس حالت میں قرآن کو ہاتھ لگادیں تب بھی کفارہ واجب نہیں ، استغفار کر لیمنا جا ہے ، لیکن آپ نے جو صورتمی تکمی بین بر تو جائز اور درست بین بی اس لئے اِن صورتوں میں کفارہ واجب ہونے کے کی کمی تیں ۔

⁽۱) طحطاوی علی مراقی الفلام : آل: ۲۵ م

را) — "وقد جوز بعض أصحابنا مس كتب التفسير و الحديث" (طمعاري على مراقي الغلاج : ص: 44)^{قو}ل -

حالت حيض مين زباني تلاوت

مون :- {347} ایک صاحب علم دین سے واقف بیں ان کا کہنا ہے کہ خواشن ووران ماہواری بغیر دیکھے تر آن پڑھ سے بیں واس سلسلہ عی جوالہ کے ساتھ شرق سم بٹا کیں؟ (ایم ماہے وجید مراد محر)

بعوران: - جنابت اور ميض كى حالت ميں نه قرآن مجيد غلاف كے بغير چھونا جائز ہے، اور تدريز هناء بال جو مخص دنسوكى حالت ميں ندہو، ليكن اس برحسل مجى واجب ندہوا يسامخض

قر آن مجید کوچھوئے بغیر پر دسکتا ہے، جہاں تک آیات قر آئی کومرف دیکھنے کی بات ہے تو یہ ان لوگوں کے لئے بھی جائز ہے جن کوشسل کی ضرورت ہو، ---- ماہوار کی کی حالت میں

ان وول کے میں ہو رہے میں و میں رورت اور میں اللہ میں معرب عبد اللہ میں عرفظہ سے ا

روايت ہے كدرمول اللہ على في ارشاد فرمايا:

" لا تقوراً الحاشص و لا الجنب شيئاً من القرآن"(1) "جوهرت ابواري كي حالت عن بواورجس مرد ياعورت بر عشل واجب بو، ووقرآن بجيرند بزها"

البدایک آیت ہے م حصری علوت کرنایا کی آیت کو علادت قرآن کی نیت سے نیس بکردعاد فرکی نیت ہے پر منا بیسے:﴿ رَبِّنَا البَّنَا فِي الدُّنَيَا حَسَنَةٌ وَّ فِي الآخِرَةِ خَسَنَةٌ رُّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ وغيره جائز ہے۔ (۲)

^{﴿() -} النجامع للترمذي مسيئة ١٣٠٠ (عن عبدالله بن عبر ١٤٠٠ بـــاب ماجاء في الجنب رِ الحائض أنهماً لا يقرأن القرآن ، ابواب الطهارة) في -

⁽٢) ويكف: فتح القدير: ١٩٨٨: فيزو يكث نمراني الفلاح : ١٠٤٧: كتاب الطهارة -

حا يُضه كا پكوان وغيره

مون: - (348) حورتوں پر مالید حیض میں کب حسل واجب ہے؟ اور کیا مائند مورت کا پکا ہوا گھاٹا کھاٹا اور اس مالت میں تورت کے ساتھ العماد بیشناجائز ہے؟ (تکیم واسع مو پانی ، یا توت بورہ)

جوران: - جب تک نون کاسلسله بالکل فتم شاہوجائے یا حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت وس دن ندگز رجائے جورت تا پاک ہے، حیض کی حالت بٹس صرف میاں بیوی کے فصوصی تعلق کی مما فعت ہے، ان کی بیانی ہوئی چیز کھانا ، ماتھ سونا اور رہتا اور اس تعلق کے علاوہ تمام افعال

ی ماست ہے ان میں ہوں ہوں ہیں مار میں اور جہ اور کہا اور کا ان میں ہے۔ جائز ہیں ، رسول اللہ ﷺ از واج مطہرات کے ساتھا می حالت میں بھی سوائے خصوصی تعلق کے باقی ہرطرع کا تعلق رکھتے تھے ، (1) اس لئے اس میں حریج نہیں۔

۔ حالب حیض کی نمازیں اور روزے

مولاً:- (348) اگر کسی خاتون کی جیش کی دجہ ہے روزے، تماز اور تراوت مجموت کی ہوں، تو کیا ان کی تضام لازم ہوگی ، یا کم ہے کم ان کواحقیا طاادا کر لیزا بہتر ہوگا؟ (عمرہ بیکم ، یا تو ہے ہورہ)

جوارب: - مانب حيف يس جونمازي - ترادع وفيره - جموت كل بير، ان كي تقداء كرف كي ضرورت نيس ، فد تضاء واجب باور ندمتنب ،شرعاجس چيز كاشوت على ند وه اس کا کرنامتخب جین، بلکه بدعت ہے، ہاں روزوں کی قضاء داجب ہے، چنانجے حضرت عائثہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ اللہ کے زبانہ بھی مجی کرتے تھے ،

ماليد جيش كروزول كي تفناء كرتے اور نماز كي تفناؤيس كرتے تھے۔ (١)

متبرک چیز وں کونا یا کی کی حالت میں کھانا

مرث:-(350) تي سے لائي ہوئے جزي ، مثل: تعجور ، انجیر ، پسته اور یانی ، کیا بیسب چزیں تایا کی کی حالت

على كما نادرست ب، إنتين؟ (حناكثر، عادل آياد)

جوارب: - کھانے ہینے کی چیزوں کو یاک کی حالت میں استعمال کرنے کی کوئی شرط قبیل ، گوده حبرک بی کیول شاده بیسے: زحرم کا یانی، مدینه کی مجور وغیره واس لئے ج کے موقع

من لا أن مونى جيزول كومًا ياكى كى حالت شل كعامًا ورست ب

'' کاپرٹی'' نگانے پرایام حیض بڑھ جا کیں مِورُكْ: - (351) كى عورت كى عادت آخد دك كى رى جوءاس نے" كايرنى" لكايا اوراب اس كو بارہ دن خون

^{[(1)} _ "إن إمرأة سألت عائشةٌ • قالت : انغضى أحدانا صلاتها ايام محيضها ؟ أَمْ قَالَتْ : أَحَرُ وَرِيَّةُ أَنْتَ ؟ قَدْ كَانْتِ إَحْدَانَا تَحْيِضَ فَلَا تَؤْمَرُ بِغَضَاء ۖ عن مَعَانَةُ 🌤، (الجامع للترمذي، حريثُ بر ١٦٠ بياب ماجا، في الحائض أنها لا تقضي الصلاة ، وُابِوابِ الطهارة ﴿ يُمَرُو يَكِيُّ ؛ مسنن النساش ، مديث تُبِر: ٣٨٢، بساب سقوط المسلاة عن

آ في الكي و كتف الم ميض كي محمد جاكي محم اوركت الم بيارى كيع (ققام الدين، وفي)

جواراب: - امام الوصيفة ك يهال حيض كى زياده سه زياده مدت وك ون ب، اور

اصول برہے کرچین مقررہ مدت سے بڑھ جائے اوروس دن کو بھی یار کرجائے ، تو عاوت کے ایام

حیض کے شار کے جاتے ہیں، اور بقیدایام بہاری (استحاضہ) کے، لہذا اس صورت میں جارون استحاضہ کے مجھے جائیں مے دس دن گذرہتے جی حسل کرلے گی ، اور تویں دسویں دنوں کی

تمازوں کی فضا کرے تک مال اگرآ تھون سے بڑھ کروں ونوں یے ماہواری تھم جائے تو نورے وک دن دن جیش کے شار ہوں گئے۔(1)

مانع حيض دواؤل كااستنعال كرنا

المولك: - (352) بعض الي دواكي بوتي بين جن ا کے کھلانے ہے ماہواری نہیں آتی ، اگر قریب الموغ لزیوں کے بنوخ کوروکئے کی غرض ہے الی دوا کمی کھٹا کی جا کمی تو کیا شریعت پی ابیا کرنے کی محجائش ہے؟ ﴿ (نویہ مزیز)

جوالب:- ابياكولى بمى عمل جومحيد انسانى كه التي معزبو، انسان كي فطرى توت و ملاحیت کوشا تع یا کزور کرتا ہو مسی شرع ضرورت کے بغیر مناسب نہیں ، بلی اعتبارے ماجواری

کوسلسل رو کے دکھناصحت کے لئے نقصان دو ہے،اس لئے اپیا نہ کیا جائے، بال ایسی ضرورت ا كتحت عارضى طور يراس كااستعال كرنا درست ب مثلا ايام في شراك ووا كماني جاس كرتمام

افعال ج كسيخ وتت يراداجوجا كي ، تو قباحت نتل.

⁽١) _ " وإن كانت عادتها ضعمة فالزيادة عليها حيض معها إلى تمام العشرة (بدائع الصنائع: أ/ ١٥٨، باب الحيض - كتاب الطهارة) ص-

سیعی و ہمن تشیں رہے کہ اگر مصنوعی طور پر حیض شدآئے ویا جائے ،لیکن لڑکی کی عمر شاہر سال ہوجائے ،تواس سے وہ تمام احکام متعلق ہوں ہے ، جو یالغوں کے ہیں ،نمازروز ہ ، در مالدار ہونے کی صورت میں زکا ۃ وغیر دادا کرنی ہوگی۔

اگرتین دن کے بعد وقفہ وقفہ سے خون آئے؟

مولاً :- (353) بعض خواتین کوجیض تیسرے دن بند ہوجاتا ہے ، اس کے باوجود وو پاک نبیل ہوتی، بھل دس دن کے بعد ہی نہا کر پاک ہوتی ہیں، تو کیا تیسرے دان چش بند ہونے کے بعد چوتھے دوزے نہا کر پاک تیس ہو تکتیں؟ (قی در داروے گرکالوٹی)

جوارہ: اگر تین دن کے بعد پوری طرح پاک کی کیفیت حاصل ٹیس ہوتی ، یا وقفہ کے ساتھ دس روز تک خون آنے کا سلسلہ جاری رہتا ہے تو ہیہ پورے دس دن ناپر کی کے سمجھے جا کمیں ہے۔

> " وأكثره عشرة بالباليها لننص في عدده … ولينس الشرط دراسه، فانقطاعه في مدته كثروله " (1)

وس ون سے زیادہ خون آئے

موڭ: (354) كى قورت كىيىنى كى مەت ياتى. ياسات يا نودنوں كى دوتى ہے، آگران دنوں كے بعد بھى جيش جارى رائو كياس صورت بيس فرش يائنل روز در كا سكتے ہيں؟

^{(1) -} طحطاوی: ۱۵ مد

ایک خاتون کی عمره الارسال ہے لیکن ماہوار کی چودہ، پدر وون تک چل چاتی ہے، کیا وہ رمضان کاروز ورکھ سکتی جیں؟ (عائشہ پروین، شاجین محر)

مورك: - اكركى مورت كى عادت تعين مواس ف زياده حيض كاسلسله جارى رب،

یہاں تک کدوس دنول ہے بھی زیادہ کی مدت ہوجائے توایام عادت کا خون چیش سمجھا جائے گا، ادراس کے بعد کا استحاضہ ادرا کرکوئی عادت متعین نہو بھی سات بھی آ ٹھر بھی نو دن خون آتا

ہو،اوراے درن سے زیادہ فون آیا تو در ون حیض مجھا جائے گا دریاتی استحاضہ۔(1)

استخاصکاخون دراصل بیاری کاخون ہے، اس حالت پس ٹماز بھی ہو حد کتی ہے، اور ووزہ مھی رکھ تکتی ہے، اور اس کا شو ہراس ہے ہم آخوش بھی ہوسکتا ہے، ۔

" ودم الاستحاضة كالرعاف الدائم لايمنع

الصلاة ولا الصوم ولا الوطأ" (٢)

ونون تک توروز و سے رکی و بیں ، اس کے بعد ووز ورکھیں ، کیونکہ بیز اکوایام استحاضہ کے بیں۔

زمانهُ حيض مين مثيالاخون

مون :- (356) میری بعالمی کونچیلی فریز دسال ب حیض شروع مونے کے دوون پہلے می کے کریش لیکوریا ظاہر بوتا ہے، پھر تیسرے دن سے میش کے دن شروع موتے ہیں، آورچیش سات دن بیل ختم ہوتا ہے، آگران دنوں کو طایا جائے تو

⁽ا) - وكميحة بدائع الصنائع: ١٥٨/١-

⁽٢) - الفتاري الهندية: ٢٩/١-

دس دن موجا تاہے ، کیاان ونوں پیس نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ (مغید بیکم، ملک ہیٹ)

جواراب:- امام الوصنيفة كفراد يك جيش كفون ك في وقى رتك معين تبل وزمان على من مكر المان المعان المان المان المعان المان المعان ال

ہے، (۱) جیش کی زیادہ سے زیادہ مدت دس دنوں ہے، لہذا مجموعی عدت ملا کر عدت چیش کے دائرہ بی جس رہتی ہے، لہذاریہ بورے دس دن جیش کے تقور کئے جا کس سے، (۴) اور ان دنوں

ش وال احكام مول مك، جويش والى كورتول كي إن الما زين برميس كي_

حيض ونفاس كي حالت ميں غنسل

موڭ: - (358) كيا حيش و نفاس كى حالت بى جب نك پاك نه جوجائ شسل كرنامن ب ؟ اكثر عورتى حيش وفغاس كى حالت بى قسل كرن كومي نيس مجتيس _ (محرجها تغير ولدين طالب، يام امجوالدوله)

جواڑی: - میض دنغاس کی حالت بھی نظافت کے نقطۂ نظر سے حسل کرنے ہیں کوئی حرج نہیں، ہاں! اگر کیلی تھلڈ نظر ہے ڈاکٹر منع کریں نؤان کے مشورہ پڑھل کرنا میا ہے ، فتہا ہے

 ⁽¹⁾ أن السلساء كن يبعثن بالكرسف إلى عائشة رضى الله تعالى عنها فكانت تـقول : لا حتى ترين القصة البيضاء" (العؤطاً للإمام مالك ://٥٩١/: يرويكي مصنف ابن عبد الرزاق سيئ تمرين (١٥٩١/قي _

وتوف عرفہ کے بارے میں بھی تکھا ہے کہ بیٹسل نظ الت ہے واس لئے حاکف مورتوں کو بھی ہے۔ عشل کرنا مستون ہے۔

" مسرحوا بسأن مناه الاغتسسالات الأربعة المنظافة لا للطهارة "(1)

حالت حيض ونفاس مين تسبيحات

موثل:- (357) کیاخوانمن طالب جیش ونفاس ش میج وشام کی شبیعات پڑھ کئی بین ؟ نیز کیا قرآن کریم اور امادیت کانا یا کی کی طالت شن پڑھنا جائز ہے؟

(اَيک بهن اناغرور)

جو ڈرپ: - حالب جینس و نفاس اور جنابت ہی قر آن کی حلاوت کرنا جائز ٹیس ، باتی تسبیحات پڑھنے میں پچھ حرن ٹیس ، بلکہ فتہا و نے تھا ہے کہ جب نماز کا وقت شروع ہوتو جا تھے۔ عورت کے لئے متحب ہے کہا کی حالت میں وضوکر لے ، تکر میں جس جگہ نماز اوا کرتی ہو، وہاں نماز کے بقدر پینے کرتیج میں مشغول رہے ۔

> " يستحب للحائض إذا دخل وقت الصلاة أن تتوضأ وتجلس عند مسجد بيتها تسبع و تهلل " من من أسس عند مسجد بيتها تسبع و تهلل

قدر ما يمكن أداء الصلاة لو كانت طلعرة " (۲) بك بطوروعايا ذكرندكربريب علوت قرآن في وفي آيت يوصيل تو يحق بحص يتمثر

كونكه مقصود تلاوت فبيس-

(1) رد المحتار://٩٠٩م

رًا) - الفتاوي الهندية ://٢٨/ الفصل الرابع في أحكام الحيض و النفاس و الاستحاضة ، كتاب الطهارة ب " و لو أنه قرأ الفاتحة على سبيل الدعاء أو شيئا من الآيات التي فيها معنى الدعاء ولم يرد به القرآن فلا بأس به (١)

مدیث کے احکام وہ نیس میں جوقر آن کے جی اصرف قرآن کے بارے میں رسول الله الله على من الدحاكمة اورجني تريخ هيس ١٠٥٠ حديث ك بارت على الكي ممانعت منقول جيس ، كيونك صديث كالفاظ بعيد الله تعالى كيتيس جيس ، بلكه يرجي ضروري تبيس که د داهدید رسول الله 🥮 کے الفاظ موں ، کیونکہ بعض اوقات صحابہ عالیہ نے منٹا یو نبوی کو اینے الفاظ من ذكر قره يا به اورحائف جب تك من حيض ندكر رجائ ياك بوق ساع عاجز ب، 🖥 اس لئے اس حالت میں حدیثیں بڑیو تکی ہیں ، ماں واکر جنبی بیوں ونو چونکہ جنبی کمی بھی وات یا کیا ہ مل کرسکا ہے، اس لئے اس کے حق میں نایا کی کی حالت میں حدیث پڑھنا مکروہ ہے،

کیول کرفتها ، نے تو دات واتیل کومکی حالت جنابت چی پڑھے کو ٹاپیند کیا ہے۔ (۳)

ولادت کے بعد حسل اورنماز

موڭ:- (358) اکثر مورش بحد تولد ہونے کے بعد م لیس دن تک نمازنیس پر منتس ،اور جالیس دن کے بعد یانی پر مجودعار مر بحوجی میں ادراس بے نہال میں الماحض کے بعد جب مسل كرتى بي ، تؤاس وتت بعي بانى يريكه وعا ويزه عنسل كرتى بن كيابيا كرة مح بيد؟ (ايك بهن إلي كاجشه)

⁽١) - مواثق الفلاح ١٠/٤٠٠٠ الحيض ، كذب الطَّهارة يُحْتَى -

⁻ الجامع للترمذي اصهت تمر ١٣٦٠عن عبد الله عمر ﴿ مَا بِابِ مَا جِلَّهُ فَي الجِنْدَ و الحيض أنهما لا أقرآن القرآن • أبواب الطهارة -

⁽٣) - المحيط البوهاني: ١٣٧٣/١٤ يُمَرُو يُحِيُّ الكفاية على هامش فتح: ١٣٨/١-مرتب-

مورث: - (الف) ولادت كے بعد جوخون آتا ہے اسے نفاس كتے ہيں ، نفاس كى

زیادہ سے زیاد معدت جالیس دن ہے، لیکن ہمیشہ جالیس دن ہی خون آنا ضروری نہیں ، اگر چند دن قون آ کریا کہ صاف ہو مائیس ، تو اسٹسل کر مے تماز ادا کرنی جاہتے ، اگر جالیس دن کیل

ون قون آ کر پاک ماف ہوجا کیں ، تواب شل کرے تماز اداکرنی جاہے ، اگر جالیس دن جک فماز شر پڑھیں ، تو خون بند ہونے کے بعد جوایام گزرے ہیں ، ان ش نماز شر پڑھنے کا کناو ہوگا ،

اور تغذاء واجب ہوگی۔ (ب) ایس کو کی مخصوص دعا منتق ل نہیں ، جو شسل کے یانی میں چھونک کراس سے شسل

کیا جائے ، ہاں اگر از راہ علاج کوئی ایک دعاء جس بیں مشرکانہ کلمات نہ ہوں ، پڑھ کردم کر کے اس سے حسل کرنے کوکہا محیا ہو ہ تو اس بیس کوئی حرج نمیس ۔

جن ايام ميں زن وشو كاتعلق جا ئزنېيس

مون:- (359) وه کون سے مخصوص ایام ہیں جن میں تو ہر بیوی سے میال بیون کے تعلق کا تم نیس کرسکا؟ (محر جہا تگیرالدین طالب، باغ بہجدالدول)

مولى: - قرآن جيد في من ونفاس كى حالت في اس من كياب:

﴿ فَاعَتُرِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَاتَقُرَبُو هُنَّ

حَتَّى يَطْهُرُنَّ ﴾ (ا)

اس لیے اس حالت میں ہوئی ہے تعلق قائم کرنا حرام ہے، اگر جنابت کی حالت ہوتو حرام خہیں، (۲) ای طرح اگر محدرت کی محت اس کی متحمل شہوا ور ڈاکٹر نے جماع ہے منع کیا ہو، یا مرو سسی السی محطر قاک بھاری بیس جنالاء ہوجو جماع سے متعدی ہوتی ہورتو عورت کو ہمبسعری کے لیے

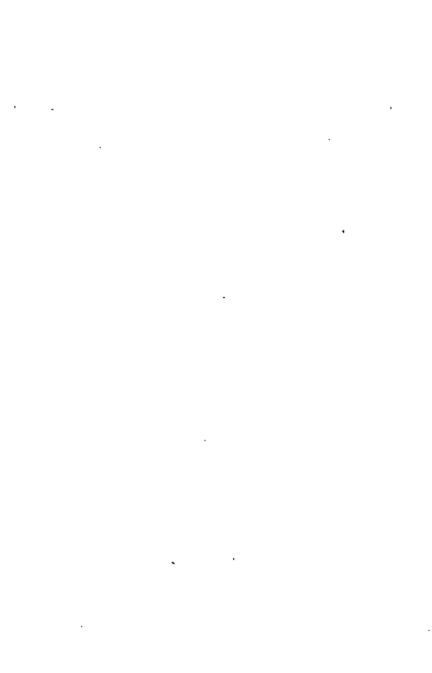
مجيود كرنادرست نيس ، كول كه بيرخورت كوخر دييو نجانا هيد، اور ظاهر ب كداس كي اجازت فيس. (1) المدندية : ٢٢٣ _

(٣) بنائع الصنائع ١٩٣/١.



كتاب الفتاوى

كتاب الصلوة _____ نمازيم تعلق سوالات



نماز کےاوقات

مختلف مسجدون مين اوقات بنماز كافرق

الوڭ:-{360} تماز ليحر كالمقرره وقت كيا ہے؟

كيونكه مجر مجدول بن 5:35 اور مجر مجدول بن 5:40

مرموری ہے۔ (قدم خان مد نسواڑہ)

جوراب: - جمر كا وقت مع صاوق كطوع بوف به شروع بوتا ب اوراكرة سان

صاف ہو، ابرآ لود شہو، تو میج سے اچھی طرح روش ہوم نے (اسفار) کے بعد فجر کی تر زادا کرنی

متخب ہے،البنة حجاج کے لئے مزولفہ جس اول وقت میں نماز اوا کرنام سخب ہے(ا) د

فجر کا وقت کائی طویل ہوتا ہے اور وٹن میج کا بھی اچھ خاصا وقت ہوتا ہے ، ان اوقات تل اگر کسی سچویٹرل چنومنٹ پہلے اور کسی مسجویٹل چنومنٹ بعد نماز اواکی ج سے ، تو کی جو حرج نہیں ، بلکہ

اس میں نمازیوں کے لئے سہولت ہے، کہ اگر ایک جکد جماعت فوت ہوجائے مقو دوسری جگہ جماعت کا تواب حاصل کیا جاسکتا ہے، رسول اللہ اللہ کا کے ذیا نہ شریعی مختلف مجدوں میں اوقات

بدائم الصنائم : ۳۲۴/۱ ...

نماز بین فرق ہوا کرتا تھا بیعش دفعہ ایسا ہی ہوا کہ سجد نبوی ﷺ شرمحابہ ہے نے آپ ﷺ کے چکھے نماز اداکی ، اور جب وائیں ہوئے ، تو دومری مجدوں میں ایمی نماز ہوری تھی ، (1) اس لئے مختلف مجدول میں اوقات نماز کافرق چندال معزمیس ۔

أنماز تبجد كاونت

مولان:-(361) نمازتجدے ابتدائی اورانہائی وقت ک وضاحت فراکس۔(محرفوث الدین قدیرسال نجری،کریم بحر)

مورل:- تبید کا دفت وق بے جوعشا و کا دفت ہے ، عشاء کی نماز کے بعد سے بخر کا دفت شروع ہونے تک مجی مجی نماز تبیر پڑھی جا سکتی ہے ، پیٹی کی روایت ہے: '' عشاء کے بعد جو

بھی نماز پڑھی جائے ، وہ قیام کیل لینی تبیر ہے' (ع) فقہاء نے معمولات ہوں ﷺ (س) کو سامنے دکھتے ہوئے لکھا ہے کہ اگرا یک تہائی شب تبیر ٹس کز ارتاجا ہٹنا ہوتو راے کا درمیانی تبائی انعمل ہے ''فسال ٹسلٹ الا وسسط آفسضل من طرفیعہ '' (س) اور نصف شب تبیر پڑھنا

عابتاء وقة تزى تعف كوتهدى كزارنا أنشل ب: "نقيام نصفه الأخير النصل" ـ (۵) تماز اشراق اورتما إرجا شت كے اوقات

مولان:- (362) تماز الراق اور نماز واشت ك

(ا) - (يُكَنَّ سينان أبي داؤد ، سيث أبر ٥٤٩٠ بياب إذا صلى في جماعة ثم أدرك جماعة أيعيد؟ صلحي

> (۲) مجمع الزوائد ۲۵۲/۳۰. دست

 "عن مسروق قال: سئلت عائشة رضى الله تعالى عنها أي العمل كان أحب إلى رسول الله 4 ؟ قبالت: الدائم ، قلت: متوركان يقوم ؟ قالت : كان يقوم إذا

۵) روالمحتل ۲۰۱۸/۳.

اوقات کیا ہوئے ہیں؟ مین تمانی اشراق کا وقت کب سے شروع موتا ہے اور کب تک ہم پڑھ سکتے ہیں؟ ای طرح نمانی جاشت کا وقت کب شروع ہوتا ہے اور کب تک ہم پڑھ سکتے ہیں؟ گھڑی کے وقت کے کھانا سے خلاکمیں قومنا سب ہوگا۔

(واحد على بعثانيه بونيورسش)

جو (ب:- نماز جاشت كا وقت طلوع أ فأب كي بعد مكروه وقت نكك كي بعد شروع

ہوتا ہے، اور زوال آ قبآب تک رہتا ہے، البتہ اس کا بہتر وقت دن کا چوتھائی حصہ <u>نگلنے کے</u> بعد ہے، علامہ علا وابد سن تصلیحی فر ہے ہیں:

> " نندب أربع فصناعدا في الصحي إلى الزوال معاله معد

وو مقها المختار بعد ربع المنهار "(1) جهال تک ترزا شراق کی بات ہے تو حدیث وفقہ کی اکثر کتب میں اس کا ذکر تیس مثا

البنة المام غزاليًّا في نماز اشراق اور جاشت كا ذكر كيا ب(٢) اور تكعاب كه فمرز اشراق نماز

چاشت بن کا ایک حصہ ہے، پھر حضرت علی مطاب صفور بھٹا کا بیٹل تقل کیا ہے کہ آپ 🚵

(۱) - الدر المختار ۱۳۹/۱۰

(۲) مامنی قریب کے مشتر قتل عالم بحدث وفقیہ على مدخل المرحق فی کسٹے بھی نماز وافراق اور پ شت کووو علیمہ ونماز کے طور پرڈ کر کیا ہے اور دونوں کی فعیلتوں پہنچی روشی ڈائی ہے۔(و کیمنے: اعسان و العسان ن ۲۹/۲ – ۲۰۰۰ بداب الفوافل و العدن)

شادن ترخی علامه به ایری ایری بخی یکی داشت سیه پیکدانیول نے سیولی سکے بوالدے ایک ایک موریٹ کی بمی تخریج کی سیب جس جس غراز انتراق کا گذاکرہ سیت '' فقد آخر بر الیسوطی عن آم حانی آن رسول الله ﷺ قال لِها : '' بِدائم حانی لِحِدْه حسلاة الانشراق '''(دیکھے حوالہ ماہل)

علام علاء الدين عن تقى مرتب كنز العم آب كي مي ين دائي معلوم بوتى به بهناني انهول قرايي عقيم شريكار تعتيف كسنة العدال "من جاشت واشراق كي نماذ وال كالأكسان كسباب كرقمت تذكر وكيا ب- (ويكف كنز العدال ١٩/١ ٨٨م باب صلاة الاشواق معنوم الأفكار الدولية) فق منا 4 معنوم معنون معنون معنون معنون معنون المعادم معنون الأفكار الدولية) فق

﴾ حیاشت کی نماز دود وقتوں میں پر حاکرتے تھے اکیا تا جب سورٹ ایک نیز دیا دونیز ہ کے بقرراو پر آ آ جاتا تو دوركعت بين عند ادر جب مورج جوتهالياً آسان تك آجاتا توجهُ رركعت يزهند . (١) آ آ فآب کے روش ہوجانے کی کیفیت کو''اشرال' سے تعبیر کیاجا تا ہے، شایدای کے اس وقت پڑھی جانے والی نماز کو 'اشرال' ' کہا جا تاہے۔

اس کے آپ اشراق کی نماز کروہ وقت ختم ہوتے ہی پڑھ لیا کریں، وقت تروہ میندوستان میں تیں (۲۰) منت جدشتم ہوجاتا ہے، اور جاشت کی نماز چوتھا کی ون گزر نے ا کے بعدا داکریں۔

مغرب كاوقت

ا موڭ: - (363) غروب آفاب كے بعد كب تك مغرب كاونت إتى ربتا ہے؟ ﴿ عبدالله وَلَ جُولَ)

مجور فرب: - سورن و وہے کے بعد آسان کے تنارہ پر سرفی می جھا کی رہتی ہے اس کے قتم ہونے کے بعد سفیدی آئی ہے ، اس کو 'شخق'' کہتے تیں ، جب تک شنق ڈوب نہ جائے مغرب کاونت ، قی رہتا ہے ، (۲) کیونکہ حضرت عبداللہ بن محریث نے رسول اللہ ﷺ سے تعلق كيا ہے كہ چب تك ثنق (وب نہ جائے مغرب كا وقت باتى رہت ہے،" و قبت السعة رب مالم يسفس الشيفق "(٣) سمح وتت كالنداز وكرنے كے لئے آپ مطبوعه اوقات تماز، جارت و ا پہے کمیلنڈو سے رجوع کریں جس میں اوقات تمہ ز کی صراحت کی متی ہو ، بلکہ اب تو بعض

اخبارات بمی اوقات تمازشا كغ كرسته بين وان كی رونها كی رش كركيز كانى بـ

و کھے: احیاء العلوم: /۱۳۳۰ (t)

بدائع الصفائع ۳۲۰/۳-(r)∄

وصنحيح حسلم الملايث مجر ١٩٢٠ ـ

مضا نُقِينِين _

اذان ہے بہلے نماز

موثان: - (364) نماز کا دفت شروع ہونے کے بعد اذان سے پہلے نماز پڑھ لی جائے تو کیے نماز قبول ہوگی؟ (شیم سلطانہ اسارا مگر)

جو (گن: - نماز درست ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس کا مقررہ وقت آجائے، اذان کا مقصد وقت کی اطلاح ویناہے، اگرازان وقت شروح ہونے کے تعود کی دیر بعد ہواور وقت شروع ہونے کے بعد نمازاداکر کی جائے تو نمازادا ہوجائے کی، ایستہن اوگوں پر بہا حت میں شریک ہونا واجب ہے وہ جماعت میں شریک نہ ہونے کی وجہ سے گنہگار ہوں ہے، جن لوگول کا جماعت میں شریک ہونا واجب نہیں، جیسے: خواتین ، مریض ، مسافر، ان کے لئے

عورتول كااذان ي يبلي نمازاداكرنا

موڭ: - (365) جب بحک محلّه کی افران شہوجے، کیا عور تی نماز ادا کر سکتی ہیں؟ کی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب تک محلّه کی افران تیس موجاتی فراز ادانہ کی جے ہے؟ (ایکس، وائی رزیر مجمعہ بازار)

جوڑم:- وقت شروع ہوئے کے بعداذان سے پہلے بھی نمازادا کی جاسکتی ہے،اذان اوقات نماز ہے مطلع کرنے اور مہم کی طرف بلانے کے لئے ہے،اییانییں ہے کہ وقت شروع موجانے کے بعد جب تک اذان شہوجائے، نمازی ورست شہو،اور قواقین کوتو یوں بھی گھر بی میں نمازادا کرنا بہتر ہے ندکہ مجد ہیں،اس لئے وواذان سے پہلے نمازادا کرسکتی ہیں۔

قبل از ونت نماز

مو (النا: - (366) جمارے محلّہ کی مجد میں جب میں مغرب کی فعاز پڑھنے کے لئے کہا تو اس وقت تک وور کھت فعاز ہو چکی تھی ، اوراس وقت باہر کی مساجد سے اذان کی آ واز آئی ، موال بیر ہے کہ ہتنے توگ تھی تھی از وقت اذان کے ساتھ جماعت میں نماز اوا کے ان کی نماز ہوئی یا تھیں؟ جماعت میں نماز اوا کے ان کی نماز ہوئی یا تھیں؟ (مرق الدین تر مئی ، شہاب الدین حسامی ، رحمت تحر)

جوزب:- اگرتل از دفت نماز پڑھ لی کل اگر نماز کا دہرانا داجب ہے،(۱) لیکن اگر باہر کی مساجد شری افران می چند منٹ کی تاخیر سے ہوئی ہو، اور کم سے کم قماز دفت نثر ورع ہوئے کے بعد پڑھی گئی ہوتو نماز ادا ہوگئی۔

رمضان السارك ميس فجركي نمازمعمول سے بہلے

مول :- (367) اکر رمضان کے مبید میں فجر کی فماز مقررہ اوقات سے پہلے ہند لی جائے اور بحری اور فماز میں زیادہ وقفہ نہ دکھا جائے دکیو ن کر ایعن اوگ سحری کے بعد آرام کی فرض سے لیٹ جائے بیل تو بھا حت کے تجوث

⁽۱) کیوں کرنمازا سے وقت ش بحافرش ہوئی ہے ، ﴿ اِنَّ السَّلُوةَ كَالَاتُ عَلَى الْعَوْ مِندَنَ كِتَّاتِهَا شُوَقُوْقًا ﴾ (السَساء ۱۹۳۰) چنائي جب وقت سے پہلے ی کوئی نزادا کرئی گئی ہو کو یا وہ نماز قرش ہونے سے پہلے ہی ہوں لگا ہے ، اس لیے وقت آجائے کے بعداس کا لوٹا تا واجب اور شرودی ہے طلامہ آلوی نے اس آجت کے حمل عمل کھا ہے : "مسعدود الآوقسات لا بسیدوز اخس اجہاعن اُوقا تھا نمی شین من الاُحوال "(ویکھے : تفسیر روح الدھانی : "۲۰۶/۴۰) "نماز کے اوقات محدود وسیمین بیں وقت سے پہلے یابد کی می حالت ش اس کا اواکرنا جائز تیس" محقی۔

جائے کا خدشہ ہتا ہے، کیا ایسا کیا جاسکتا ہے؟

(عظیم الله خال عمیر کھیڑ)

جو (ارب: - مع صادق ہونے کے بعد بحر کا وقت شروع موجا تاہے واگر رمضان المبارک شم اول وقت میں تمازا دائر کی جائے تا کہ وگوں کو ہوئت ہواور زیادہ ہے زیادہ لوگ جماعت شر اثر یک جون واقو اس شرکونگ حریج نمیس و کیول که بیرواقعہ ہے کہ فجر کی جماعت در سے **رکھی**

جائے تو بہت سے وگ حری کھا کرسو جاتے ہیں اور نماز کے لیے اٹھوٹیس یاتے ،احناف کے ہ کہاں جو چر بھی تاخیر انعمل ہے دوہ ای لیے کہ اس میں زیادہ لوگوں کے جماعت میں شریک

و نے کی امید موتی ہے،اب اگر بیمقصداول وقت شن فرز برصف سے مصل جوتا جو،الواک و وقت عن نهازادا کرنا بهتر ہوگا۔ (1)

نماز کے درمیان دوسری نماز کا وقت شروع ہوجائے

موڭ:- (368) منح ياخي بج نمازعشاه يزھ رماتھا كه فجرك ا ذان بونے كلى ، اور ش ثماز يز هنا رہا، كي ميرى نماز ئورى بوڭ، ياقضا مفماز پرهنى بوكى؟

(محدغوث الدين قدمر : كريم نكر)

جوارى: - نمازي وقت يراداكر في كاجتمام كرناجابية ، أكرهشاء كي نماز كمل بوت

ے پہنے ہی جو کا وقت شروع ہو گیا ، اور آپ نے مشاء کی نیت سے مل تماز شروع کی تقی ، لو آپ کی تمازعشاه اداروگی ،اب رو باره تضاء کرنے کی ضرورت جیں ، ابتہ یہ تضام کے تھم میں موگی ورادا نماز کا توابٹیس مطے کا؟ اس میں اختلاف ہے، ایک قول یہ ہے کہ اگر تحریر بھی

تكثير الجماعة و في التغليس تقليلها و ما تؤدى إلى الكثير أفضل" (مراقي الغلاح

[&]quot; يستحب الإسفار وهم التأخير للإضاءة بالفجر ... لأن في الإسفار

وقت کے اندر با عدمدنیا ، تو اوا م بھی جائے گی اور علامہ شائی نے اس کوقول مشہور قرار و یا ہے ، و دسرا قول محیط کے موالہ سے نقل کیا ہے کہ بھتا حصہ وفت کے اندر پڑھا ہے ، و وادا ، ہے ، اور جو وقت گڑ رنے کے بعد پڑھا ہے ، ووقعا ہے۔ (۱) تیسرا قول یہ ہے کدیے تعنا و کے تعم میں ہوگ اورائ کوزیادہ میج قول قرار دیا گیا ہے :

> " لـ و شـرع في الوقتية عند المضيق ، ثم خرج الوقت في خلالها لم تفسد و هو الأصم " (٢) -



أَ(أَ) _ رد الممثل :٥١٥-١٥٥

⁽r) - مجيم الأنهر :/٢١/١٠باب قضاء الفوائد كان-

جن اوقات میں نماز پڑھٹا مکروہ ہے

تحروه اوقات كى مقدار

مولان- (869) طلوع آلیب کے تنی دیر بعد دوسری نماز پڑھ کے ہیں ، غروب آلیب کے تنی دیر بعد مغرب کی نماز پڑھ کئے ہیں؟ ظهر کا دقت شروع ہونے سے منتی دیر پہلے سے نماز یا مجدو کا ترک کرنا ضروری ہے؟ (محرعبدالقادریا شاہ بعدی عمر ہازار)

جوراب: - جب آخاب بوری طرح نکل آئے تو وقت کر دوختم ہوجاتا ہے ، (۱) عام طور پر کھل آخاب نکلے میں وزن بارومنٹ کاوقت لگتاہے ، الل علم نے تکھاہے کہ احتیاطا ہیں منٹ (۱) نتہا دا مناف کی کل متداول کما ہوں میں مخلف تبیرات کے ساتھ یہ سنلہ مراحث سے ساتھ فیکور

ے، فاوی متدبیشی ہے:''شلات سساعسات لا تسبع ورّ قبعا العکتوبة … إذا طلعت النشسس حتی ترتفع ''(الفتاوی)الهندیة:'اُنام) مدیت پاکسیمیاس تم کے عمادے کے رتیبرانتیاری مرتب

مُنَّى عِنْ الا صلوة بعد الصبح حتى ترقفع الشمس "(صحيح البخاري، مديث تُمر: ٥٨٧). صحيح البسلد معرث في: ٨٢١) محق. نمازے لوقف کیاجائے ،ظہرے پہلے جودفت کروہ ہے اس کا عرصہ بمقابلہ طلوع آفٹاب کے کم ہے وال کے تعبر کا جودفت اوقات نماز ش لکھا ہوتا ہے واس سے پندرو منٹ پہلے نماز ترک کردیل جائے ،غروب آفٹاب سے پہلے جب آفٹاب زرد پڑجائے اور اتنا تغیر ہوجائے کہ لگاہ قرص آفٹاب پرظمیر نے گئے تو دفت کروہ شروع ہوجاتا ہے واور جونمی آفٹاب غراب ہوجائے وقت کروہ فتم ہوجاتا ہے۔

فجروعصركے بعدنماز

موڭ: - (3 7 0) كوئى قضى نماز فير اور نماز عسر باهاعت اداكرتا دولواييا هخض ان ددنول نماز دن كے بعد كولى نماز پز دسكا ہے؟ (اليم، نيس، خان داكير باغ) - فجر ادرعهر كے لعد نظر فياز فاد ركھا سے طواف مزحمتا كمردو

جورترہ: - کچر اور عسر کے بعد نقل نماز اور کہات طواف پڑھنا مکروہ ہے، (۱) فرائعن وواجبات پڑھی جاسکتی ہیں، چنانچہ فوت شدہ نمازوں کی قصام، نماز جنازہ اور مجد و حلاوت ان اوقات میں بھی اوا کی جاسکتی ہیں۔

> " تسعة أوقعات يكره فيهنا النوافل وما في معتاها إلا الفرائض ... فيجوز فيها قضاء الفائنة وصلاة الجنازة وسجدة التلاوة"(۲)

> > عصركے بعدنما زطواف

بوڭ:- (371) أكركوني حنق إلسلك حاجي عصر ك

 ⁽۱) "عن عمر الله أن النبي الله نهى عن المبلاة بعد الصبح حتى تشرق الشسر و بعد العصر حتى تغرب" (صحيح البخاري «كتاب مواقيت الصلاة» باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس «سيك برزاه» - ٥٨٥- ٥٨٥)
 (۲) الفتارى الهندية ://٥٠٥

نماز کے بعد طواف کرے قدمقام ابراہیم کے مقابل کی دور کھات واجب طواف وری ادا کرسکتا ہے؟ (عبد الحقیظ محولا علی)

واجب جواف بوری ادا برسمائے ؟ ﴿ (عبد الحقیق معولات) جوران: - تماز عصر کے بعد فروب آفائب تک حنیہ کے زدیک نماز طواف پڑھنا کروہ

د دگانہ طواف کومؤخر کروے مضرب کی فرض اوا کرنے سے بعد پہلے طواف کی دور کھتیں اوا کر لے ، مجرمغرب کی سنت میز ہے :

> " وأو طأف بعد العصر يصلي المغرب ثم ركعتي الطواف سنة المغرب " (٢)

غروبآ فآب کے دفت نمازعصر

موالا:- (372) اگر کوئی فض عمر کی نماز بداعت سے نہ پڑھ سکا ہوڈ کس دات تک اس کو پڑھنے کی مخوائش ہے؟ کیا سورج ڈھلنے کے بعد مجسی عمر کی نماز پڑھی جا کتی ہے؟ (محمد جہا تھی الدین طالب میاغ انجو الدولہ)

جو الرب: - سورج جب ذو ہے کے قریب ہوجائے بینی یے کیفیت ہو کہ سورج کی کلیے ہم الگاہ شمیر نے کیے بتواس وفت نماز پڑھنا کروہ ہے ،البت اگراس دن کی عصر نہ پڑھی جو باقواس محروہ

وقت على محى تمازادا كاجاعق ب:

"[لا عنصر بنومه ذلك • فيانه يجوز اداه ه عند الفروب" (٣)

- (۱) د کھے: صحیح مسلم ، مدید تمبر: ۸۲۵ کی۔
 - (۲) ردالمحتار:۱۲/۳
 - (٣) الفتنوي الهندية: ١/١٥.

اذ ان اورا قامت كابيان

بے وضوا ذان

موڭ: - (373) كيا وضو كے بغير اذا ن دينے كى اجازت ہے؟ (محرفوث الدين تدريمان توري، كريم كر)

جو (پ): - بہتر طریقہ تو ہے ہے کہ دخوکی حالت میں اذان دی جائے ، (۱) کیونکہ اذان نماز کی دعوت ہے ، اور جسب ایک فخص نے خود دخونیس کیا تو کو یا اس نے اہمی اسپے آپ کونماز

کے لئے تیارٹین کیا اور دوسرول کونمازی واقعت دے رہاہے، جو ظاہرہے کہ مناسب عمل ٹیس ، مناسب طریقتہ یہ ہے کہ آ دمی پہلے اسپندآ ہے کوچس کا رفیر کے لئے تیاد کر لے، دوسرول کواس کی

دموت دے ، تا ہم اگر بغیروضواؤان دے بن دے توبیعی جائزے۔(۲)

(۱) کی اللیکا سفاس کی بهت تاکیوفرمائی ہے ، حفرت ابو بریرہ عظہ سے دوارے ہے کہ ٹی اللیکا سففر بایا" لا یسؤ ڈن ایک متوضع ""وضوکیا ہوا آدمی بی اذائن دے" (دیکھیے: السسنس الکبری در مدر در اساس میں نے مدرس مرکب

ر) مستنبائن الم شهر على عن "لا بسأس أن يسؤذن عسلي غيسر وحسوء ، ثم يعَوَل الم

اً "(مدیث تبر:۲۱۸۸) کتی۔

" ويستبغى أن يؤذن ويقيم على طهر ، فإن أذن على غير رضو، جاز " (1)

وقت ہے پہلے اذان

مو (0: - (3/4) کیا اذان وقت شروع ہوئے ہے پہلے دی جاسکتی ہے؟ مثلا: فجر کی اذان کا وقت ۵/۲۵ منٹ پر شروع ہوتو کی ۴۰/۲ پراؤان دی جاسکتی ہے؛

(محمه جاوید خان ،ویچ محرکالونی)

جو (ب: - اذان کا مقصد نماز کا دات شروع دوجائے کی اطهاع دیا ہے، آگر وقت مقام میں میں میں میں میں اس تا ایک انسان میں میں اس کا بھی دار

'شروع موجانے سے بہتے ہی افران دے دی جائے تو یہ مقصد نوت موجائے کا داور لوگ بھی غلط ' فنجی میں پڑیں گے ،اس لئے ظاہر ہے کہ وقت شروع مونے کے بعد ہی افران و بنی جاہتے ، قبل از

ق وفت! ذان وینی درست نیس ،اور: گروے دی جائے تو س کا اعتبار نیس ،خواو تجرکا وفت ہو یا کمس اور تم زکا وقت ، چنانچے رسول امتد بھڑ نے حضرت بلال عث سے فر ایا کہ بلال ؛ جب تک سے قطوع ندہوجائے اذان نددو، 'نے مسلال ؛ لا تق ذن حستی بسطلع الفجر ''(۲) نیز حضرت

میدانداین عمرها، ہے مروی ہے کہ مطرت بلال ﷺ، نے ایک یار کیج سے پہلے ان الان وے و وی، تو آپ اللہ نے ان کواملان کرنے کا تھم فریایا کہ بندوسو گیا تھا آن السعید قد نیام" (۳)

⁽۱) - الهداية ۲۸۲/۱۰

⁽٣) السنة الكبرى للبيهقي ٥/٥/١٠ مديث تمرز ٢٠ ١٨ وأبود كوش كي السخ كامديث: "حتى يستبين لك النفجر" كانفاظ كما تحدوار وكلت (ويكت أبو داؤ د مديث تمرز "٥٣٣ وباب الأذان قبل دخول الوقت (محق)

⁽٣) اليوداؤد الى طرح ترفدي منها في ما بن باليه بتنكل دوارتفني مواري مصنف الن الي شيه وغيروش "يرحديث" إن السعيد قد خام "ك الفائل كم اتحق في ب مركز جر مغيرم دونول حديث كالقريبا بمايم الدول ب _ (سعف أبو داؤد : ا/ ٤٩ مصريت نميز ٢٣٣٠ مد ب غي الأذان قبل له خول الوقت)

تا کہ لوگوں کو خلاقائبی شہو بہ صطوم ہوا کہ جمر علی ہمی وقت شمر و مگا ہونے کے بعد اوّان دینا منروری ہے، قبل از وقت اوْ ان وینی درست نیمی اورا گردے دے تو اوْ ان کالوٹانا واجب ہے۔ سے یہ حنیہ کی دائے ہے، الیت بعض فقیہا و کے نزو یک معرف جمر کی نمازش رات کے افخر حصہ میں اوّان دینے کی مخوائش ہے۔

اذان کہاں دی جائے؟

مولاً: - (375) کیا حضور الله کندان بین اذان می ادان می ادان می جیدا کدان کی لوگوں نے روان بینالیا می جیدا کدان کی لوگوں نے روان بینالیا ہے؟ ہم نے اپنی مجد کے توگوں سے کہا کہ باہرا قال دی جائے تو دہ ہم پر برس پڑے کہ ساری دینا ہیں اندر ہی ہے اقال دی جاتی ہے، اس سلسلہ میں وضاحت قرما کیں؟ اقال دی جاتی سلسلہ میں وضاحت قرما کیں؟

جو (رب: - رسول الله ﷺ اورخلفا دراشدین کے زبانہ میں اڈ ان میجرے باہر ہوا کرتی تقی ، (۱) بلکہ لاؤڈ ایکٹیر کے رواج سے پہلے تک بھی مسجد کے ساتھوا لگ اڈ الن خان کا رواج تھا، جس سے اڈ ان دی جاتی تھی ، جب سے لاؤڈ ایکٹیز کاسلسلے شروع ہوا پیسٹسلے متر وک ہوگیا دفتہا ہ نے لکھا ہے کہ اڈ ان مسجد کے باہر دی جاتی جا ہے ندکر مسجد کے اندر دفقا دی خانیے ہیں ہے:

(۱) چنانچین نجاری ایک خاتون کی روایت ہے کہ جرامکان مجیزیوی کے جروگروسی سے اونچاتھا ہو گر حضرت بال منظری فیرکی افران ای پرسے دیا کرتے تھے '' (سسنسن آبی داؤد معدے نجر براہ ان بساب الآذان فسوق العندارة) لیز معرت بالل خان کے بارے شراح مراح موی کی روایت عمل بیا الفاظ نے جین کے معرت بال منظر افران کے لیے مقام آئے جم آشریف لے جائے ''' رأیت بسلالا خوج الی بات واقع موجاتی ہے کہ محالیہ کرام چی افران مجد کے باہر سے دیا کرتے تھے تا کہ تیا دہ سے زیادہ الوگوں کے آواز بی وی کے تکے محلی " ينبغي أن يؤذن في المئذنة أو خارج المسجد ولا يؤذن في المسجد " (١)

"مناسب ہے كداذان خات يرياميدست بابراذان دى

جائے مج ش اذان شدی جائے"۔

معجد سے باہرازان دینے کا مقصود یہ تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک از ان کی آواز بیرو کی جائے ،اب لا کو اینیکر کی دجہ سے اس کے بغیر بھی دور تک آواز یہو نچانے کا مقصد حاصل میں اعلام سے اس لئر ان مطرح بھی در رہ میں کا کھنے اکٹر سے میں شد سے آتے ہے۔

ہوجا تا ہے ،اس لئے اس طرح مجی اذان دسینے کی مخوائش ہے ، مرسنت سے قریب تر طریقہ یہ ہے کہ سمجد کے عدود سے باہرخواہ سمجد سے متصل بی ہو ، ایک کمرہ اذان کے لئے ،نا دیا جائے ، جس بھی لاؤڈ آئیکیکرنصب ہوا در وہاں سے اذان دی جائے اس طرح ایک سنت پر مجی عمل

ہوجائے گا ، اور دورتک آ دازیو تھانے کا متعدیمی حاصل ہوگا ، بہر حال ایسے مسائل پر یا ہی الجما وَمناسب نیس ۔

کیامحلّه کی اوان کافی ہے؟

مون :- (376) ایک ابیا مقام جو به طور عبادت گاه نماز کے لیے استعمال کیا جار ہاہی ہوتی جو سجد کے مقصد نے تقبیر نیس کیا جمیا ہوس میں محراب بھی ٹیس ہے، لیکن جائے تماز چھی رہتی ہے، جہال ستفق طور پر کوئی چیش امام یامؤ ذن بھی مقرر تیس ہے، تمازے پہلے کوئی صاحب اذان دیتے ہیں، اور کوئی صاحب امامت کرتے ہیں، فجر اور مقرب کی نماز شم جونے کے بعد ایک صاحب پوچھتے ہیں کہ کیا آپ میں سے میں نے اذان دی تھی، اگر جماب ملاکمی نے بھی اذان قیس

الفتاوي الخانية على هامش الفتاوي الهندية : ١/ ٨٥٠٠ كتيرزكرإو يوبتريخي

دی تو کہ جاتا ہے کہ بغیراؤان کے تماز تیس ہوتی ، پھراؤان دی جاتی ہے ، ور برصاحب امامت کرتے ہیں ، الن مراحل کے سطے ہوئے تک نماز کا دفت تم ہوچکا ہوتا ہے ، اس بلڈ تگ کے اطراف ، بہت کی مساجد ہیں ، جہال سے مسلسل ایک کے بعد ایک افاان کی آ واز آئی ہے ، وریافت طلب امریہ ہے کہ کیا اطراف کی مساجد ہیں وی جانے وائی افاؤں سے بہاں اوا ک می نماز ہوجائے گی ، یو اس کے نئے علاحدہ افاان ویا جے ہے ، جبار نماز کا وقت نگل چکا ہوتا ہے ؟

(محمروباح العرين نظير، راجولر، كرنا نك)

جوزگرب: - جس جگد نماز اواکی جاتی ہولیکن بإضابط متبدشری ند ہو، اذان وی جاتی ہوگئین باضابط متبدشری ند ہو، اذان وی جاتی ضروری نئیس ،الی جگد باباغ با گھروغیرہ بس جماعت سے نماز پڑھی جائے تو اذان ویہ بہتر تو ہے،لیکن اگر متبد محکمہ کی اورن کی آواز و ہاں تک پہوچی ہوتو بغیرا ذان کے تماز پڑھ مینے میں کوئی کراہت نمیس مصیری ہیں ہے:

> " وإن كـــان في كـرم أو ضيعة يـكتفى بــأذان القرية ... و إن أننواكان أولي " (١)

اورط مدشائ نے تکھا ہے کے محلّہ کی اذان اس محلّہ کے سکا نات وغیرہ کے لئے

بھی کافی ہے:" إذ أخان السعنی بسكفیه "(۲) لهذا بیكها كداؤان شدوینے كی وجے نماز نہیں ہوئی درست نہیں، بكنه نماز و معجد میں ہمی خدا تو استه گر بھی اذان شہو پائی تو ہوجاتی ہے، البسته مجد میں اذان شددینا خت گزاہ ہے۔

⁽۱) الفتاري الهندية: ۱۹۳/۱

⁽r) - رياليمثار :۱۲/۲

اذان كأجواب

موڭ: - [377] الذان كے جواب وسين كا كياتكم هـ اوركيا قوا تين م جي الذان كا جواب دينافرض ہے؟ (مهرسلطان ، باخ جبال آرا)

بعور(ب: - حضرت ابوسعید خدری منف سے مروی ہے کدرسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنب تم اذان سنوتو جومو ون کے وہی تم بھی کہو'' (1) البتہ بخاری میں معفرت معادیہ منان اور

مسلم على حضرت محرف عند مروى ب كـ "حسى على الصلاة "اور" حسي على الفلاح" كجاب شن" لاحدول ولا فوة إلا بساليلة "كهاجاك" (٢) بعض المنظم كـ زوك

اذ ان کا جواب دینا اس مدیث کی دیدے واجب ہے، کیکن اکثر فقہاء کے نزو کیے زبان ہے از ان کا جواب دینامستحب ہے شرکہ واجب ، جواب دے تو گو اب دوگا اور جواب شاوے تو گمنا ہ مجمی شاہوگا ، البند جن لوگون پرنمز ز واجب ہے ان کے لئے اسپیٹمل سے اذان کا جواب دینالیخی

ہ جی شہوگا ،آلیت بن یو یون پر کرز واجہ ہے ان نے سے اسپینے مل سے او ان کا جواب و بنا ہی ا پیم میک کرمسمید جانا واجب ہے ۔ (m) اور صدیث بھی زبان سے جواب دینے کا جو تھم ویا گیا ہے، وہ پیم استحمال کے درویر کا تھم ہے۔

اس کے زبان سے جواب و بنانہ مردوں پرفرض ہاور ندعورتوں پر ،ادر متحب مردوں کے لئے بھی ہے اور عورتوں کے لئے بھی ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے ساتھ تخصوص کرکے بیٹھم نیس دیاہے ، دوسرے اذان کے جواب کا مقصد اللہ تعالیٰ سے اطاعت اور احکام

 ⁽۱) الجنامع للقرمذي اصديد تجر ۱۳۰۸، بناب منابيقول إذا أذن المؤذن التجرع يحيحا: صديع البخاري، حديث بر ۱۳۱۱، صديع مسلم، حديث بر ۱۸۲۸، سندن أبي داؤد ،

مدیث مرز۵۲۳ کی (۲) - صحیح البخاری مدیث مرز۱۱۳ ، بناب منا ینقول إذا سمع المفادی ، صحیح رئی

🚆 خدادندی سے وفاشعاری کا اظہار ہے ، جبیرا کرنج میں تمبیر کا مقصد ہے ، اور مُلا ہر ہے مسلمان مرد ہو یا عورت مہرایک و تھم خداوندی کے سامنے سرجھ کانے کا اظہار کرنا جا ہے۔

. بیت الخلاء میں از ان کا جواب اور درود

موڭ:- (378) اگركولُ فخض بيت الخلام من جواور اسی حالت میں اذان کی آواز آئے گئے سام پر کھر کے قریب مواور خطبہ یا بیان کے درمیان رسول اللہ 🏙 کا نام مبارک ? مبائة كيا الل حالت بش إذ ان كاجواب ويا جائع كا اور رسول الله الله الميكام يرورووريا ها جائة كا؟ (أيك بهن الجلتيال)

جوالب: - قضاء حاجت كي حالت بني الله تعالى كا نام ليما كرده سير، اس لئ بيت ا کھلا ہ بھی زیان سے نہاذ ان کا جواب ویا جا سکتا ہے اور نہ درود کے الفاظ بڑھے جا سکتے ہیں ، ول اً قادل علما جواب وسين اور درود يره حد لين كي مخواتش ب.

ا ذان کےالفاظ ناتمل سنائی ویں

مولاً:- (379) بعض مرتبه اذان کے الفاظ لاؤڈ ائیتیکر کے زر بعید مکانوں کے ٹھر تاکمیل سنائی دیتے ہیں ، یعنی ءُ وَن صاحب كال إذان ديتے جي بگرلاؤ دُائينيكر كے بچوفی مَلَعُلُ سِمَعُ مَا عَثْ إِذَا إِنْ بِحَيْمَ كُوحِ وَفْ يُشْرِقُونِ جُوسِيِّ وَسِنْتُهُ والوں کواذان ادھوری اور نے ربیغہ متالی دیتی ہے، جب آ واز عی شدآ ئے یا ادھورے الفاظ سنائی ویں وتو الیں صورت میں شرع تھم کیا ہے؟ نے آلدی خریناری عدم مخیائش کی مرہوان منت ہے۔ (محمدادر لیس اے بی ، گاڈر)

جور رب · - اگر از ان کے الفاظ ناتھمل ستائی دیں جب بھی چوں کہ ہے والوں کو اس

بات کی اطلاع موجاتی ہے کداذ ان دی جاری ہے، اس لئے جو کلمات سے اس کا جواب دینا

ک ذر نید رستعد بهتر طور پر نیودا بوتا ہے ، اس کے معجد کے منظمین کو جائے کہ دور جھی بنیاد پر لاکاڈ التیکیر تھیک کرائی اور معجد شربی نماز پڑھنے والوں اور دوسرے مسلمانوں کو جاہئے کہ دوراس

كار خير ش اتطامير كي مدوكري مانشا والله اس من بزے اجرواوا ب كي تو قع ہے۔

اذان کے بعد دعاء میں ہاتھ اٹھاٹا

مو 🗗:- (380) اذان کے بعد کی دعاء دونوں ہاتھ

الفاكرية مني ما بيغ ما بغير باتعاضائ وه. ٤٠

(سيومني الشفوري ، كلوم يوره)

جوارب: - مخصوص مواقع پرجود عائي منقول بين، بيسے كھائے سے يہلے ، كھائے سے

بعد، استنجاء جانے سے پہلے، قار لم ہونے سے بعد، سونے سے بہلے، اور بیدار ہونے سے بعد،

اس طرح اذان کے بعد ، ان مواقع پر دعا ہ ش ہاتھ اٹھا ٹارسول اللہ ﷺ سے تا ہے گئیں ہے ، اس کے بغیر ہاتھ اٹھائے دعا مکرنی میاہئے۔

نابالغ كى اذان

موڭ: - [381] جارئ مجدیش اکثر مغرب کی افران ایک لڑکا دیتاہے ، جس کی ڈاڈھی ٹورے دیکھنے کے بعد حسوس ہوئی ہے کہ چھے یال نکل آئے میں ، کیا ایسافھس اوان دے سکتاہے؟ (سیدشاہ ٹواز فرسٹ لائسر) فلاجو (ب: - اشخ کم عمریج کی اذان کروہ ہے، جس ش ابھی شعور پیدا نہ جواہواور وہ اُ

اذ ان کا مقصد یمی نہ بھتا ہو، اورا کی صورت شہاذ ان کالونا تا واجب ہے، جولڑ کے اہمی نابالغ جیں میکن یاشعور جیں، ان کی اذان بلا کروہت ورست سے اور بالغ شخص کا اذان دینا بہتر ہے۔

. * أذان الصبى العاقل صحيح من غير كراهة في

ظاهر الرواية ^ (١)

اس کے جومورت آپ نے ذکر کی ہے، اس علی چومقعا نکٹرٹیس ، اس لڑ کے کا افران وینادرست ہے۔(۲)

تلاوت کے درمیان اذان

جور (ب: - جنب آب محر مين قرآن كي تا وت كرد بي بول ، اوراذان كي آواز آئ تو

^{(1) -} الدر المختار على هامش رد المحتار : / 69 الفتاوي الهندية: ا/ 64 - ﴿

⁽r) - "عَنَ الشَّعَبِيّ ، قَسَلَ : لاَ بِسَأْسَ أَنْ يؤذن الفَلاَمْ إِذَا أَحْسَنَ الأَذَانَ قَبَلَ أَن يحتلم "(باب في أَنَانَ الغلام قبل أَنْ يحتلم مدعث *بُمِر*: ٢٣٥٥) كُفيّ ــ

ﷺ علاوت روک کراز ان کا جواب دینامیا ہے ماگر کئی معجدوں ہے آواز آئے تو اینے محلّہ کی معجد کی اذان کا جواب ویں اس کے بعد تلاوت مر ری رکھیں۔

" ... وعليه فيقطع تلاوة القرآن لوكان بمنزله

ريجيب أذان مسجده كما يأتي " (1)

اگرمسجد بین علاوت کر رہے ہوں تو کیا تلاوت روک کر جواب دیں ؟ اس میں اختیاف ہے الیکن تھیجے میں ہے کہ تلاوت روک کر جواب دینا جا ہے ، کیونکہ تلاوت بعد میں بھی کی جا تنتی ب،اؤان كاجواب بعد من بين وياجا سكرار

وضوہ کرتے ہوئے بھی اوّان کا جو ب دین بہتر ہے، کیونکہ جب اوّان ہوتو جواب دسين كاعمومي تكم ويا كياس واور وضوء كرت بوئ جواب دين من بالهابركوني تباحث بجه م شعب آتی۔

اذ ان اورخطبہ کے وقت تلادت قر آن مجید

مو(ڭ: - (383) جمد كااحرُ ام كركے اوگ قبل از وقت مسجد بیل آ کرقر آن مجیدی علاوت کرتے ہیں ،افران کی آواز س کرمجی علاوت کرنے ہے دکتے نیس جی کہ خطبہ اولی کے مختم تک تلاوت کرتے رہیتے ہیں مکیاً اس طرح اوان اور خطبہ اولی کے شروع ہونے برقر آن مجید کی علاوت کرنا شرعاً درست ہے؟ (عبر بھعم بزل)

جو (ب: - اگر تلاوت قرآن جمید کے درمیان اذان ہوجائے تو کو تعاوت جاری رکھنے کی اجازت ہے،لیکن بہتر ہے کہ قلاوت ہے رک کراز ان کا جماب دے ، گومجد بنتی چکا ہو پھر بھی

الروبالمحتان ١٩٨/٢ـ

مستحب طريقة بكل ب- جنائي تقديم كل مشهور كتاب "مراتى الغلاح" " مل ب : " وإذا سسم المسنون منه أى الآذان ... امسك حقس من المتسلادة ولسوفسي المسسجد وهو

البنة خلیب کے ممبر پرآنے کے جعد تلاوت قرآن کردہ ہے اور اس سے اہتناب منروری ہے ، (۲) کہ مدیث شریف میں خطیہ کے دوران کسی بھی ایسے عمل کی مما نعت آئی ہے ، جس سے تطبیہ سننے میں حرج ہور (۳)

اگرتقر رر کے درمیان اذان ہوجائے

الانضل"(١)

موث :- (384) مارے ملّہ کی جائع سمجہ میں دینی اجہ م تھا، ایک سمبور عالم وین کی تقریر تھی تقریر کے دوران اذان کا دفت ہو چکا تھا ، مؤذن صاحب نے اذان شرد م کی بھی ان صاحب نے اٹی تقریر جاری دکمی ، کیاان کا پیمل درست ہے؟

بحوالي: - حفرت ابوسعد خدري على سيمروى ب كدرسول الله والله في أرشا وقرماني

^{(1) -} مراقى الفلاح : كي: ١٠٩-

ראי פול אוציי וייאמי (צ')

⁽۳) الهاد عنى مديد شهائق تخت ممائعت وادوبوئي به كرني المنطقة في المام كوفله ويت وقت دومر به تفتق جماشتول تخص كوفاموش كررتيكي كاليندقر الماسية: "أن رمسول الله الملكا خلل : "إذا قلت لصلحبك يوم الجمعة انصت و الإمام يخطب فقد لغوث "كرصحيع البعلاي" مديد فيمر (۱۳۳) بهاب الانسسات يوم الجمعة و الإمام يخطب فيزد يكت حسسيع المسلم، مديد فيمر (۱۸۵ أبو واق و مديد فيمر (۱۳۳) تنقي

جوء ون کے وہی تم کور (۱) ای لئے نقباء کی رائے ہے کہان ان کا جواب دیا متحب ہے ، (۲) لیکن سوال ہے کہ کوئی فخص ذکر ، یا تذکیر علی مشخول ہوتو اے افران کا جواب دینا جاہے یا ایٹے عمل کو جاری رکھنا اس کے تن جس بہتر ہے؟ اس سلسلہ جس زیادہ سجے قول ہے ہے کہ ذکر ،

ا بينا مل كوجارى رفعنا اس كي على بهتر بيا اس سلسله بلى زياده يح قول بير ب كرو كر، علاوت اور تين وغيره عن مشغول مواقع است رك كراؤان كاجواب دينا ما سيت ويدزياده بهتر

ے: کیونکہ ذکر کے لئے کوئی دفت مغررتیں، بعد میں بھی کیا جاسکا ہے، لیکن اذان کا جواب دینے کے لئے بھی وقت مغررے، ورنداس تواب اورنسیات ہے کو دم دے کا البد تعلیم وسط

كاسلىد جارى بورة سلسلة مقطع كرن كاخرورت ين -

"لا حائضًا … و تعليم علم و تعلمه (در) فعلى هذا لو يقرأ تعليما أو تعلما لا يقطع "(٣)

بیان بھی چوں کراک مدتک تعلیم و تعلم کا درجہ رکھتا ہے ، اس کیے مغرر صاحب کا تغریر جاری رکھنا درست تھا ----الهدا کراؤان کا جواب کے لیے دکنے کے بعد مجی مقرر و پتامندون

پورا کرسکنا ہو، تو بہتر بچامعلوم ہوتا ہے کہ اذائن کا جواب دے کر پھرسلسلہ کام کو پورا کرے ! کون کماس بٹس تذکیر دوفوت کے مقصد کی بھی تحیل ہوتی ہے، اورایک شعائر اسلامی کا پورا پورا

احرّام کی برقراند بناہے۔

متعدداذانوں میں سے س کا جواب دے؟

مون :- (385) عارى يتى ش كم ويش يا في مجري يس ،كياان تمام مجدول كى اذان يرجواب دينا جاسية ؟ ياجو مجد كمر سة قريب ب مرف ال مجدكى اذان كاجواب وينا

- سنن أبي داؤد مديث أبر ٥٢٢، دا يقول إذا سمع العؤذن.
 - (۲) کبیری آن۲۵۸۰ رد المحتار ۲۵/۳
 - (۳) ارد المحتار ۲۹/۳.

وابيع؟ (عظيم صد نقي سبحان بوره)

جوار الربيك وقت كل مجدول بن اذان مودى موتو قري مجدى نيت _

جواب دے آدرا کر کیے بعد دیگرے از ان ہوتو مہلی از ان کا جواب دینا بہتر ہے بخواہ وہ تر یب کی ***

معجد جویانسدا دورکی معلامہ شائ این جائم نے نقل کر عے ہیں:

" والذي نبخي إجابة الأوّل سواء كان مؤذن مسجده أو غيره ، فإن سمعهم مقا أجاب معتبرًا كون إجابته لمؤذن مسجده" (1)

جعه کی اذان ثانی کاجواب

مولاً:- (386) ہمارے ایک دوست کا کہنا ہے کہ جمعہ کے دن از ان ٹائی جوامام کے ساسنے کھڑے ہوکر کی جاتی ہے اس کا جواب معرف امام ہی کو دینا جا سہنے ، سمامعین کو جواب وینے کی ضرورت نہیں۔ (احمد معیدا حمد صابری ، ٹیٹر یال) مجو (رب: - آب کے دوست نے میچے رہنمائی کی ہے ، خطیب کے مواکسی اور فخض کوزیان

ے اوّان کا جواب بھی ویناجا ہے ، فقہاء نے لکھاہے کہ خواہ کوئی بھی خطبہ ہو، خطبہ کے درمیان سامعین اوّان کا جواب ندویں۔

> "لاحبائضًا و نفسا، وسامع خطبة ... أي خطبةكانت "(٢)

⁽۱) رد المحتار:۴/۰۰۰ـــ

 ⁽۲) آلدرالمختارمع رد:۴/۵۵۔

جعديس اذان ثانی اوراس کی جگه

مولان: - (387) (الق) جعد کی اذان تانی خطیب
کے سامنے تمبر کے قریب سمجد سکے اندردی جانی چاہے ، یاسمجد
کے باہر کے حصد علی ؟ اکثر لوگ سمجد کے اندر خطیب کے
سامنے سیچ بیں میم سودتک درست ہے؟
رب) جمعد کی اذان تانی دینے کا تھم کس کے زبانے
سے ہے ، حضور کے کے ذبانے سے ، میابند علی شروع

يوا؟ ﴿ قَاوَرَهَانِ لَعِيرِ، وَعَمِ آيادٍ ﴾

جوارات: (الف) خطرے وقت جوازان دی جاتی ہے، فاتھا ہے اس کے بارے ش کی کھا ہے کہ خطیب کے سامنے دی جائے۔" فساندا جسلس عسلی العنبو آذن بیون

یدیه "(۱)اس کے اذان خلیکا جومر قبہ طریقہ ہے وہ فلوٹیس۔ (پ) دمول اللہ ﷺ اور حفرت ابو یکری وجوجہ کے زمانے میں بیا ذان تیس تھی ا

(ب) رسول الدولان الدولان الدولان الدولان الدولان المراحة ومرحة المصرات المراح الدولان الدل المراحة المراحة الولان الدولان المراحة الم

^{(1) -} كنزالنقائق مع البحر:4/ 104_

 ⁽۲) مسميح البشاري مديث فمر: ۱۱۵.

⁽٣) - ويكي الجنامع للترمذي مصري تم يم المساحة بالب مناجناه في 19 هذ بالسنة و اجتنفساب البدع ، سنن ابن مناجة مصري تم ١٣٦-٣٥، بسناب اتبساع سنة الخلفاء الراخدين المهديين مي -

. في لئے بيددوسرى اذان بھى سنت عى شى داخل ب، اوراست كا اتفاقى عمل برا)

' الصلاة خير من النوم "كبكها جائج؟

مولاً: - (388) ایک مجدے وَ دَن صاحب روزانہ جرکی اذان جن ''تی عسلی المفلاح ''کے بعد' المنصسلاۃ خیس من الفوم ''جموز کراؤان کمل کردیے ہیں ، مکریسہ عمل ان کھات کو بولئے ہیں ، کیا بیورست سے؟

(محرج) تكيرالدين طالب، في في كا چشمه)

اذان فجركے چندمنٹ بعد

الصلاة خير من النوم "كي *صدالكانا* موك:-(389) بعن ساجد كاندرول صدي

ةً (() — چنانچفتها مادبورن منفزفود پراسے تطبیک سنت مجاہے۔(دیکھتے: العوسوعة الفقهیة \$14/19مادہ : خطبة مغزکویت) تشی ر

⁽r) الدر المختار :r/c_

⁽٣) - ويكت : أبوداؤد معين تميز:٥٠٠ بياب كيف الأذان-

⁽٣) - وکچکنود المسمقار:۴/۵۵۰

اذان کے لئے نسب شدہ ما تک پراذان ٹیمر کے چندای منٹ بعد 'السصلاۃ خیو من النوم'' ک صدالگائی جاتی ہے، کیا اس طرح کہنا درست ہے؟ (محرجیب الدین ، قاض باخ)

بحوال: - اذان فجرے کی بعد دادا اتا مت سے پہلے دوبارہ اسسلاۃ خبیر من القوم " کہنا درست جیس ، کیونکہ دسول اللہ عظا اور محالہ عظاء کے عہدیں ایسا کرنا فابت نہیں ، امام جاہد سے متحول ہے کہ عبد اللہ بن عرفظہ کے ساتھ مسجد جس واغل ہوا جس جس اذان ہو چکل تھی ، ہم نماز پڑھنا تی جائے تھے کہ وَ دُن نے ''المصلاۃ خبیر من الفوم '' (تھ یب) کی ، معربت عبد اللہ عظاء نے فرایل کہ میں اس برعت کرنے والے تھی کے یاس سے لے چلوہ اور اس مجد

نشربازمؤ ذن

اِمِينَمَازاوانبينِ فرمانِي _ (1)

مون :- (396) زید ایک مجدی مرمد دراز سے
مؤون کی حیثیت سے کارگزار ہے ، دو جار سال سے اس کی
عادت قراب ہو بیک ہے ، اب وہ شرائی بن گیا ہے ، دن ہویا
دات ، حالت نشری سجدی آ جاتا ہے ، ان زبھی پڑھتا ہے
اور بھی مجمی امام صاحب کی غیر حاضری ش نماز بھی پڑھاتا
ہے ، دومرت اس کی مرزئش بھی کی گئی ، تب وہ آ کندہ ایک
خرکت ندکر نے اور شراب نہ پینے کا عمد بھی کر چکا تھا ، اس کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی جرکت کر بیشا ، مصلع ل کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی جرکت کر بیشا ، مصلع ل کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی جرکت کر بیشا ، مصلع ل کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی جرکت کر بیشا ، مصلع ل کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی کی جرکت کر بیشا ، مصلع ل کے
باوجود تیمری مرت بھی بھی کی بعدردی بھی کہتے ہیں کہ دہ

 ⁽¹⁾ الجامع للتومذي : ا/ ٩٠٠ مديث تم (٩٨ امباب ماجاه في التثويب في الفجر-

غریب ہے، نوکری سے علیحہ ہ کرنے پر پریٹان ہوجائے گا ، لہذا ہو ڈن کو برقرادر کھاجائے ، تو کیاڈیدکوان خبیث ترکات کے یا دجود دوبار مو کو ڈن کی خدمت پر ہامورکیا جانا جا کڑہے؟ (کو ختیل ، نواب صاحب کند)

جو رئب: - نشه بینائس اور نشه بینے والا فاس بالورامام ومؤذن کو نیک، وین دار اور من بونا جاہیے، مؤذن مقرد کرنے کا مقعد مجد کی قدمت ہے نہ کہ غریب آ دی کی پرورش،

اگر پرورش مقعود ہوتو ارکان کمیٹی اپنی طرف ہے اس کا تعاون کریں ، بیابک بہتر اقدام ہوگا ، ورندا پیے فض کومؤ فرن رکھنام مجداد رمصلیان سجد کے ساتھ میں تلفی اور زیاد تی ہے ، نیز اگر ایسا هخص نشر کی حالت میں افران دے دیے وافران کو ہرانا واجب ہے :'' و بسعاد اُذان العد آڈ

ر السكران ، الخ "()

كلمات اذان ميس كمي بيشي

موڭ: - {391} اؤان میں کی بیشی مشلاً ایک لفظ کو ایک وقت ادا کرنے کے بجائے مشقلاً تین چارمرتبدادا کرنا کھاہے؟ ۔ ۔ ۔ (سیداشرف الدین اکنداکرتی)

موراً ﴿ : ﴿ أَوْ أَنْ كَهِ جِوَكُمُما مِنْ عِلَى بِارْرُسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ قَالِمَ عِنْ مَا تَنْ أَي بِارْكِهِنا

درست بوال من افي خرف سوريم كى يا ضافه كردوب، علام كاساني فرمات ين

" وأسابيسان كينفية الأذان فها علل الكيفية المعهودة المتواثرة من غير زيادة ولا نقصان

عند عابة العلماء "(٢)

البحر الرائق:أ/25%-

(r) - بدائم المبتائم:(/۳۱۵

"اذان کی کیفیت کابیان بیب کدده ای طریقد پردی جائے جو تو انز کے ساتھ معقول ہے ، جمہور مطام کے نزد کیک نداس میں زیادتی کی جاسکتی ہے اور شک ۔"

بیزعلامداین کیم معری مشرح مبذب" نے قتل کرتے ہیں کداذان میں "حس علی خیر العصل " کہنا کرووہ، کوکلدر ول اللہ اللہ استانیں اورازان میں اپنی طرف سے وگ

اخالَكُروميه والزيادة في الأذان مكروهة "(١)

ہاتھا تھا کراؤان کی دعاءاوراس سے پہلے بسم اللہ

موڭ: - (392) لذاك كى بىدجود عايزى جاتى ہے، دوبىم الشار من الرجم كے بعد ہاتھ الحاكر برجى جائے ما بغير

إتحاضك إو يح ين (الرسيدماري، في إل)

جو (ب:- میرے علم عمل کوئی ایکی حدیث توسی جس بھی اذان کے بعد کی دعا ہے پہلے بھم اللہ میں صفر کا ذکر ہو، دوسرے مواقع پر سہ بات تو ٹابت ہے کہ آ ب ﷺ وعا ہے جہلے

﴾ پہلے ہم اللہ پڑھنے کا ذکر ہو، دوسرے مواقع پر ہیات تو کابت ہے کہ آپ 🕮 دعاء ہے پہلے اللہ تعالٰی کی حمد و تنام میان فرماتے ، یکسا آپ 🗯 نے اس کی تلقین بھی کی ہے، کیکن دعاہے پہلے

خاص طور پر بسم اللہ پڑھنا خالبا منقول نیس اس لئے اس موقع سند سرق النا کی دعاء پڑھئے پر اکٹفا کریں ، جہاں تک اس دعاش ہاتھ اللہ نے کی بات ہے تو جود ماکس خاص مواقع (وحوال

متواروہ) سے تعلق ہیں، میسے کھانے ہے میلے اور بعد کی دعاء ، مجد میں واعل ہونے اور تعلق کی دعاء ، ای طرح اوان کے بعد کی وعاء ، ان وعاول میں میرے تعقیر علم کے مطابق آب ، اس

اتھ اٹھا تا منقول نیس ماس کے اذان کے بعد کی دعاء صرف زبان سے برسنی بائے ، کیونکہ اسل مقدود آپ کی کا اجام و وروی ہے ادر آپ کی کے تعلق قدم م ملے میں جی دنیا اور

> ا آخرم**ت** کی فلاح ۔۔۔

⁽⁽۱) - البحر الرائق:(أ•۵۹-

كمرى ميسادان كاالارم

مولاً: - (393) آج کل گمڑی کے الارم ش اوان کیری گئی ہے، بغیر وقت نماز کے الارم نگا کر اوان سنا جائز ہے؟ (مید حفیظ الرحمٰن، پھولا تک)

جوزب: - الارم كے طور را ذان فكانے على كي حرب خيس، دهنرت بلال عظار سول

الله الله المنظوم و كم يلت موت الصلاة خير من النوم "كل مدالكات عند (1) جو الذاك من الكوم "كل مدالكات عند (1) جو الذاك من كاليك فقره ب البنة دوباتول كالمتمام مروري ب، ايك توجود وسب كم مقام برايسا

اوان من ۱۰ بیت سراہ ہے، ابستہ دوبا وں ۱۰ ایما ۳ سروری ہے، بیت و جو وسب ہے سو ۳ اللارم لگانا مناسب تین کہ خلاف ادب ہے، دوسرے وقت نماز شروع ہوئے ہے کچھے پہلے الارم لگایا اورا ندیشہ ہے کہ اس کی وجہ ہے نماز پڑھنے والے یا دوز در کھنے والوں کوالتہا س ہوجائے گارتو حائز نہیں، کیونکہ دیوکر دیا بخت گناہ ہے۔

كلمات اذان كى ييل

مول :-(394) آج کل گھروں میں ایک تل لگائی جاتی ہے جس میں اوان کے کلمات ریکا رو ہوئے ہیں، اور بعض میں صرف الله اکبر کی آواز ہوتی ہے، الی تل لگانے کا کیا تھم ہے؟

جوالاب: - اذان کے کلمات اورانڈ تعالی کانام ناکی قابل احرام ہے اور کسی چڑکو ہے گئی۔ ستعمال کرنا مجی ہے احرّائی میں شامل ہے، چنانچے فتنہا و نے اس بات کوشع کیا ہے کہ چوکیوار محص بالاً ایس کو جگانے کے لئے" لا الہ الا اللّٰہ " پڑھے، (۲) اس لئے میرے خیال جس الا رم

 ⁽¹⁾ ويحت مجمع الزوائد: الم ٣٣٠٠ كنز العمال مديث تمير ٣٣٣٠٠ ، ٣٣٣٠٠ محق.

٢) ويميخ:الفتاوى الهندية :٥/٥١٣-كتاب الكراهية يحق -

اور تل وغیرہ کے لئے اللہ تعالی کے پاک ٹاموں ، قرآن مجید کی آغوں اور اوان کے قرات کا

استعال كرتاكرابهت عالى بين رواللهاعل

ا تنها نماز پڑھنے والے کے لئے اقامت

موڭ: - (395) كيا گھريش ياكسى اور بكسانجا فرض نماز پڙھنے واسے كوا كامت كيماضرودي ہے؟

(ڈاکٹر سراج الدین ، کریم محکر)

جواراب: - اقامت كيناسنيد وكدوب بيشرطيك براعت كرماته تمازيدهي جائد، اكرتها نمازاداك باك تب بحي الامت كيدوينا بهترب، البدتها يزعن والله كي لي سنيد

فَوْ كَدُولِينَ إِلَيْهِ أُولِي مِن بِي:

"إتيمان المشقورة به على سبيل الأفضلية فلا يسن في حقه مؤكما " (١)

اقامت سے پہلے درودشریف

موال - (306) ایک عالم صاحب کا کہنا ہے کہ افامت سے پہلے درود شریف پڑھے کیا مدیدہ عمر ایسا کرنا البت ہے؟

جوار :- رسول الش على ير صلاة وسادم ميجانهايت اجر وثواب كا كام بي ولين

ا ما مت سند مِمِلِهُ رمول الشاهد اور محاب المسيح عبد هي در ووشر بيف پز هنا ثابت نبيل وحديث مراه م

کی کٹیا ہوں میں الدان وا قامت کے ابواب موجود بیں وہی طرح نفتہ منی کی کتب میں مھی او ان و

ا(۱) - طبعلوی تاننده ۱۰

ا قامت کا جواب

موڭ: (397) جس طرح اذان كاجواب دينا ہے، كيااى طرح اقدمت كالكى جواب دينا ہے؟ (عبدالعيم وكوون)

حمد (این: - بخی ہال! فران کی طرح اقامت کا بھی ہو۔ بددینا جاہے ،فرق میہ ہے کہ افران کا جواب دینا جنس حضرات کے نزویک وارب ہے ،اورا قامت کا جواب مستخب ،ا قامت:

شُ أَقَدَقَامِتَ الصلاةُ "كَ جَرَابِ شُ" اقامِهَا اللَّهِ وأَدَامِهِ "(١) كَبَرَا فِإِسِمْ:

" وينجيب الإقنامة ندبا إجدعاكا لأذان ويقول عند "قد قامت الصلاة" أقامها الله وأدامها "(٢)

ا قامت میں دائیں بائیں چہرہ پھیرنا

موڭ: - (398) افال كتے ہوئے" حسى عسلى المصلاة " پردائيں طرف اور" حسى عسلى الفلاح " پ

(۱) — خود أي كريم هذا كاليكل مبادك بحق كتب عديث بمن ستائب، چنا ني بعض محاب عالا سے مروى سيح كه جب مطرت بلان عند القامت بمن " قدا خداست المسلوم " " پريزو شيخ اقر أي كريم هذا ان وقت" أغامها الله و أوامها " فرمائے"

"عن بعض أصحاب النبي أن أن بلالا أخذ في الإقامة فلما أن قال: " قد قيامت الصلاة ، قال النبي الله: "أقيامها الله و أدامها "(سنن أبي داؤد ، معيضةً م: ١٩٥٥ ، باب ما يقول إذا سمم الإقامة) كل -

(۲) الدر المختار على هامش رد:۱/۱۶. گەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھەھە بالمي المرف دخ كياجا تائية بكياا قامت كيتم موت بحي اي طرح والمي اور بالمين رخ كرنا جا بينة؟

(محمد فیاش ، یاقوت بوره)

بو(رُب: - اذان شُرُ 'حتى على الصلاة ''اور''حق على القلاح ''روا كمراور

یا کی گردن موڑ نا مدیث سے تابت ہے۔(۱) کیکن اقامت ش اس طرح کہنا البت تیس ، وید اس کی ظاہر ہے کہ اذال میں دور کے لوگوں کو باخبر کرنا مقسود ہے، اس لئے واکس یا تھی رخ کیا

جاتا ہے، تاکہ برطرف مؤ زن کی آ داز تائج جائے ، اقامت کا مقصد جولوگ معجد بیں موجود ہیں ، صرف ان کومتوجہ کرنا ہے اوراس میں واکس با تھی ارخ کرنے کی حاجت میں جموبیق فقہا منے

📲 کا مت ش بھی اذان کی مما مکت کی جہ ہے دائیں بائیں دخ کرنے کو کہا ہے، لیکن اکثر فقیا ہ

كنزديك زياده في ادردرست بكي رائع بكرا قامت ثميل من على الصلاة "أدر" هي عسلسي السفيلاح "يرواكمي باكي ررج كرنامستحب فين معلاصا بن جميم معريّ كيتم فين " لا

يحول فيها لأنها إعلام للحاضرين "(٢) الديح برمش ب:

" هل يحول في الإقامة ؟ قيل : لا : لأنها إعلام للماضرين" (٣)

كيامؤ ذن بى ا قامت كيم؟

موڭ: - (399) جس فض في اذان دي د كيا شرودي

يستدر "(سفن أبي داؤد احديث مُبرز ٥٢٠ مباب في المؤذن يستدير في أذانه) هي-

₹(٢) البحر الرائق: ١٥٨/١٠.

(٣) - الحوهرة النبوة :٢٦/١٩عيَّى: ديوبند.

^{﴾ (1) -} جنانج معترت بلال خاه كابيمل احاديث يمن موجود ب:" وأيت بلالا خوج إلى الأبسل 🕏 فــأذن، فـلـما بلغ حي على الصلاة ، حي على الفلاح ، لوى عنقة يمينا و شمالا ر ل

ب كدوى مخص ا قامت كيم؟ يا مجوري كي حالت ش دوسرا مخص بعی اقامت کدیسکاے؟

(جهاتگیرالدین طالب ، یاغ انجدالدوله)

جوالب: - اصل بی ا تامت کهنا و ون کاحل سب، اس لئے اگر دو ون ناقامت کهنا

جا ہے تواس کوا قامت کہنے کاموقع و بنا جا ہے ، چنا نچہ ایک بار معزمت زیاد ہن مادے مدا لُ علیہ

نے اڈان دی اور معفرت بال علی نے الا مت کہنا جا یا ہو آپ 🦚 نے ان کوئٹ فرماد یا اور کہا

کرزیادی اقامت بھی کھٹل کے وا) ہاں اگر کمی بجوری کی دیدے دوسر بحض اقامت کے مثل:

مؤ دُن او ان كهركيش والبائ بوالرام مورت شي دومر ي حض كا قامت كبادرست بداي طرح آگر مؤ ڈن موجود ہواوروہ خودومرے سے اقامت کئے کی خواہش کرے، یا کوئی وومرا مخض

اس کی رضامندی ہے کے باواس ٹی مجی کوئی قباحث ٹیس مفادی تارخادیش ہے:

" وإن أذن رجل ، وأقام رجل آخر ، غاب الأول جياز من غيير كراهة ، وإن كان حاضرا وتلحقه الرحشة بإقامة غيره يكره، وإن رضى

به لا یکره عندنا ۲(۴)

حديث سے بھى اس كا جائز اورورست بونا معلوم بوتا ہے، كوئك جب ازان كاسلسل شروع ہوا ، تو کائل یارآ پ ﷺ نے عفرت ہلال ﷺ سے اذ ان دلوائی ، اور معفرت ممیداللہ بن زيد الآمت كهلاكي _ (٣)

الجامع للترمذي صحيح في ١٩٩١، باب ملجاء أن من أذن فهو يقيم م (1) سنن أبي داؤد معريث تمريما ١٥٠٠ باب في الرجل يؤذن و يقيم آخر حجى

الفتاري التاتار خانية ::/٥٣٠/غززيك: الفتاوي الهنديه :٥٣/١ (r)

· سفن أبي داؤد : / ٢٦/ ٤٠٠م عشم / ٤٢٠ باب في الرجل يؤذن و يقيم آخر -

امام کےسواکوئی اقامت کہنے والانہیں ہو

موڭ:-{400} براوقات مساجد شي ايرا ہوتا ہے كدامام كحطلاء كرياكوا قامت كبزائيل آتا بتواس ونته امام مه دب وکیا کرنا جاہیے؟ (محرسیف اللہ ، با پانگر)

مجوزب: - امر کمی معجد میں بیصورت حال جو، تو امام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسیے متعتمریوں کی دینی تعلیم وتربیت کی طرف خصوصی توجہ دے،ا دران کواس لائق بنائے کہ وہ پیچے طور

ا پراز ان وا قامت که شیس ،خودا نی تماز بره میش، اور پوقب شرورت نماز بره ها بهی شیس ، منا بم

ا گرکتیں امام صاحب کے سواکوئی اورا قامت کئے کے لائل ندہو، تو مدورست ہے کہ خود امام ہی ا قامت بھی کہدے، علامہ صلی نے لقل کیا ہے کہ ایک موقع پر خودر سول اللہ ﷺ نے سفر میں

اذان مجی کی ہے، الامت مجی ،اورنماز ظریمی برحال ہے۔

" رفي الضياء: أنه عليه السلام أذن في سفره بنفسه وأقام وحملي الظهر" (١)

قامت کے بعد نصل ہوجائے تو کیاا تامت دہرائی جائے؟

ا ہو (ٹ): - {401} اگرا قامت کی گی ادرا قامت کے فوزا بعد نماز شروع نہیں کامخی رتو کما دوبارہ اقامت کمنی

(محمرارشد، و مے واڑ ہ)

جو (کرب: - فتھاء نے نکھا ہے کہ اگرا قامت اور نماز کے درمیان طویل فصل ہوجائے تن اقامت باطل ہوجائے کی واس لئے الین صورت بیں دوبارہ اقامت کہنی جاہور اگر معمول وتغدیو، تو دوباره اقامت کینے کی ضرورت نہیں ، لیکن طویل اور معمولی و تغد سے کیا مراد

الدر المختار مع رد المحتار:1/12 *£18 تقل شي*

" ... إذا لم يقطعها قاطع من كلام كثير أو عمل كثير مما يقطع المجلس في سجدة التلاوة "(٢)

دوباره جماعت ميں اقامت

موڭ: - (402) سمجد على جماعت بروچكى بو اور دوباره جماعت كى جائية (الكامت كمبنى چائية يأتين؟ (مسخت الله ، خجاره بلز)

جور (ب- اگرایک مجد بوکدوبال امام و مؤاذ ن مقرد ند بود مجد شاهراه و بازار و یا استیمن وغیره پرواقع بود گزرنے والے نماز پڑھانیا کرتے جون و تو ایک صورت میں ہر گروہ کو اذان و القامت کے ماتھ نماز اواکر ما بہتر ہے :

> " في مسجد ليسس له امام و لامؤذن ... فإن الأفتضل أن يتصلى كل فتريق بأذان وإقامة علاحدة" (")

(1)

البحر الرائق:(۱٬۹۲۳/۱

⁽۲) - رد المحتار ۱۱/۵۰–۱۵۰

⁽r) رو المحتار:۳۸/۳

ليكن محمد كى معجد ين جهال بإضابط نماز مواكرتى موم اگر دومري جماعت كرتي پزية

وومري جماعت بين شاذان وفي جائبة اورندا قامت كني جائبة:

" يكره تكرار الجماعة في مسجد محلة بأذان وإقامة "(1)

ا قامت کےکلمات

مول :- (403) پرسون اس میدادر شیری دیگر مساجد شی جوشق انمسلک بین را قامت بین الله اکبر چار بار، دیگر کلمات دوبار اور اخیر شی اواله الداله الله ایک بارکها جاتا رہاہے، صدر انتظامی کمینی کا اصرار ہے کہ ''الله اکبر'' دو بار اور ویگر کلمات صرف ایک بار کم جائیں ،اس سلسلہ بین احتاف کا حسنک کیا ہے؟ اور اس کی دلیل کیا ہے؟

(خوده مبيب الدين سالار جنَّك كالوني)

جوزن: - احناف کامسلک یکی ہے جوآپ نے ذکر کیا ہے کہ تجمیر جارہ فعہ کیا جائے اور'' لا إلله إلا الله ''ایک دفعہ اور باقی کلمات دود دمرتیہ چنانچ حضرت ابر کلاورہ جانہ ہے۔ مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اقامت کے سنز وکھات مکھائے (۱) اور سنز وکلمات اس تفصیل کے مطابق ہوسکتے ہیں، دومرے حضرت عبداللہ بن زید ﷺ جنہوں نے سب سے

پہلےخواب میں اذان کے کلمات سے اور ای خواب کی بنیاد پر رسول اللہ کے ازان کا فیصلہ قربایا - ان ہے بھی مردی ہے کہ ازان اور اقامت کے کلمات آپ کا کے دور میں جوڑے

ي جوڙے جوا کرتے تھے:

⁽¹⁾ رد المحتار:۳۸۸/r

 ⁽۲) سنن أبي داؤد معيث أبر: ۵۰۰، باب كيف الأذان.

"كنان أذان رسنول الله تششف عنا شفعا في الأذان و الإقامة " (١)

اس کے آپ کے صدرصاحب کو جاہے کہ ایسا کام ندکریں ، جس ہے لوگوں میں انتظار اورا خیلاف بعد ہو۔

نومولود کے کان میں اذان کس طرح دی جائے؟

موڭ: - (404) أكر يجدك كان ش اقران وي جائد قوكيا الحسى على العسلان "ور الحسى على الغلام "ي واكي اور باكي درخ كرنا جائية ، ياس كي خرودت فين ؟ (محر يادل ، جدد)

جوزگر: - چونکہ'' حسی عسلی المصلاۃ ''اور'' حسی علی المفلاح '''پرو' کیں اور یا کیں رخ کرنا او ان کی سنتوں میں ہے ہے، (ع) اس لئے اس موقع پر یمی اس کی رہا ہت کرنا مہتر ہے، فتہ خنی کی مشہور کتاب'' فغال ی شاقار خانیہ '' میں ہے:

> آالصحیح آنه پؤذن للمولود ینبغی آن یحول علی کل حال، لآنه صار سنة الآذان فیؤنی به علی کل حال ۳(۳)

> ''منجع قرل یہ ہے کہ نومولوں کے لئے اذان وے تو اس حال شمر بھی وائیس اور ہا کیں'' ھی علی الصلاۃ ''اور''ھی

 ⁽¹⁾ الجامع للترمذي مديث أبر ١٩٣٠ باب ما جاء في أن الإقامة مثني مثنى -...

 ⁽٢) ويُحِيّن مسلم عليه معنى تُبَرّن ٥٠٣ مين سقورة المصلى عسفن أبي داؤد وحدث بُبرز ٥٢٠ يُمَوْد يُحِيّن الهداية مع شوح العلامة عبد الحق اللكنوي ٤١٠ ١٤٥) تُحق -

 ⁽۳) الفتاوى التاتار خانية : ۱/۱۵۱۵ لأذان نوع آخر في بيان ما ينعل فيه -

على الفلاح " پررخ كرنا جائية ،اس لئے كريا وان كى ملت سيدلهذا است برحال ش كيا جائے كا"۔

فون کے ذریعہ نومولود کے کان میں اوان

مور (الله : - (405) دواخان می تولد شده لا کا الوکی کے کان میں اوان کے الفاظ فون کے ذریعہ بولئے ہے کچد کے کان میں اوان کے کاخ محکم دواجو جائے گایا تیں؟

کان میں اوان کہنے کا حکم دواجو جائے گایا تیں؟

(ڈاکٹر سید فوٹ، جگلتیال)

جو (رب: - بنج کوازان کس وقت دی جائے ؟ اس سلسلہ علی حدیث جی کہا ایس دید مونڈ اسٹور اور مرسش کر فران دیرم حرف اور سال دیں اور میں میں

وقت کی صراحت منقول نہیں ، البنتہ کوشش کرنی چاہئے کہ حتی المقد در جلد اذان وا قامت کے کلمات بچے کے کان میں کہہ دے ، کیونکہ حضرت ابو رافع عظانہ کی روایت ہے کہ جس وقت

حضرت فاطمه رمتی الله عنما کودلادت ہوئی ، آپ ﷺ فی حضرت مسن کے کان بی اوابن دی ، "حین ولد ته خاطعة "(۱) اس تعبیرے خیال ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کابیا ذان دینا بلا

تا خير تفاء اس لين مكن مدكك علت كرنى وإية وتاكه يح كان مي جوكيلي واز جائده

الله اوراس كرسول اللك كي ك وكري متعلق مور

چونکسامل مقعود بچد کے کان ٹل اذان کی آ داز کا پیچنا ہے، اس لئے ٹون کے ڈریعہ اذان وا قامت کہنا ہمی کانی ہوجائے گا۔ (واللہ اللم) لیکن بہتر یکیا ہے کہ بالشافہ اذان دی

ہ جائے ، کیونکہ کال بھی اوّ ان کہنے کے جوآ واب فقہا ووقعہ ٹین نے ذکر کئے ہیں ، وہ ای وقت ادا ہو سکتے ہیں ، علامہ سندھیؓ فر ماتے ہیں :

'' نومولود کو ولاوت کے وقت قبلدر ش کر کے باتھوں پر رکھا

و(۱) – مرقاة المفاتيح :184/

جائے واس کے واکمیں کان میں اوان کی جائے اور پاکیں کان میں اقامت فیز "حسی علی الصلاۃ" میں واکمیں جانب اور "حسی علی الفلاح" میں باکمیں جانب رخ کیا جائے"(1)

فابرم بيآ داب فون يرادانين بوسكة



نماز کی شرا نظ،ار کان، واجبات اور سنتوں کا بیان

هريالي پرنماز

سوان: - (406) جارے درسری دوفرازی درسد کے محن شن بڑمی جاتی جن، ایک صاحب نے کہا کہ جریالی ہر فراز میں ہوتی داس لیے کہ تاک اور پیشائی زشن کو کش گئی، کیا سورست ہے؟ (عبدالاحد، برتھ)

جوزب: - محن اگر پاک بوتو ، بال نماز پر هناه رست ہے، (۱) نماز کے درست بولے

کے لیے ایسافرش کافی ہے، جس پر پیشانی اور تاک کک جائے ، زیمن کا لگنا ضروری نیس ۔ (٣)

⁽۱) —" تطهیر النجاسة من بدن المصلی و ثوبه و المكان الذی يصلی عليه و اجب " (الفتاوی الهندیة :۸/۸)گل...

ب المستوي المستويد المستويد المستويد على المستويد و الو بلا علاد و الموجه في تلك أن السجود لا يشترط أن يكون على الأرض بلا حائل " (كبيري: ص: ۴۸۵) كي.

شير، چينے کی کھال پر نماز

موڭ: - (407) شراور چیتے کی کھال بہت جیتی ہوا کرتی ہے ، جس نے بعض مکوں جس دیکھا ہے کہ لوگ جائے نماز کے طور پہنی ان کا استعال کرتے جی، جنب کریے جائور درندوں کے جیل ہے جی، کیالان پرنماز پڑھٹا تھی ہے؟ (سیدصاد آنسین ، ملک ہیٹ)

جو (زب: - پیتا اورشیران جانوروں ہیں ہے ہے کہا گران کی کھال کو ویا خت دے دی جائے قو وہ پاک ہوجاتی ہیں، اس لیے ان کا استعمال کرنا ورست ہے اور نماز اوا ہوجائے گی، علامہ شائ کھتے ہیں:

> " و لا بأس بجلود النمر و السباع كلها إذا دبغت أن يجعل منها مصلى أو منبر السراج " (١)

البنتہ چوں کدلوگ درندہ کے چڑوں پراز راہ تکبر بیٹیا کرتے تھے،اس لیے آپ ﷺ نے اس کوسواری بنائے بیٹی جانور پرزین بنانے سے تع کیا ہے۔(۲) اس سے خیال ہوتا ہے کہا ہے

چروں پر میشنا ہی کراہت سے خالی نہیں ؛ لہذا ورعدہ کے چروں کو جائے تماز بنانے سے

اجتناب کرا بهترے۔

طهارت خاند کی حجیت پرنماز

مون :- (408) ایک مجد می محن بیت الخلاء کی حجت سے متعل ہے، جب جمدہ غیرہ کے موقع پراوک زیادہ

 ⁽¹⁾ حاشيه ابن عابدين مع الدر: ٩/١٠٥٠ كتاب الحظر والإباحة -

⁽٢) - مشكوة المصابيح «مدعث ُبر:٣٣٥٥، ٣٣٥٥. _

ہوجاتے ہیں قو طہارت فائد کی جہت پر تماز ادا کرتے ہیں، جاری مجد کے ایک مصلی صاحب کا خوال ہے کہ طہارت فائد کی جہت بر تماز درست نیس ہوتی ؟ . (کھ اکنی ،حید رہ باد)

جوار (ب: - نيه بات درست نبيل كرم بدشرى كے ينج بيت الخلاء يا طهادت خاند بنايا

جائے ، بیا حرام مید کے خلاف ہے ، البتہ اگر میر تو نہ ہو ، کین مجد ہے متعل ہواور بولات ضرورت لوگ اس بر نماز پڑھ لیتے ہول تو بدورست ہے ، کیونکہ تا پاکی سطح زیمن بھی ہے اور قماز پڑھنے کی جگہ اورسطے زیمن کے درمیان خلاء اور چھت کا قاصلہ موجودہے ، اور ایسے قاصلہ کے ساتھ

نمازع حنادرست ہے:

" وإذا صلى على حجر الرحى ... ظاهره طاهر و باطنه تجس يجوز عند مصد" (1)

آزدا مدلی علی ... بساط غلیظ أوعلی مکعب ظاهره طاهر و باطنه نجس یجوز.. " (۲)

ندکورہ صورت میں بھی تجاست اور تماز پڑھنے والے کے درمیان جیست حاکل ہے ، اس کئے نماز درست جوجائے گی۔

أكر قبله مشتبه موجائع؟

مونگ:- (409) ہم لوگٹرین ٹیں سؤکر رہے تھے، '' اعرجری دات تھی ،قریب بیں جولوگ تھے، دو فیرسلم ،جن کو '' ست معلوم ٹین تھی ، ایک صورت بیں ہمیں کس طرح نماز ادا کرنی چاہئے؟ ''کرنی چاہئے؟

^{(1) -} الكُتُارِيِّ الهندية: ١٣/١٠ ـ

⁽۴) حوالهمايل

جواراب: - اگر قبله کی است مشتبه دیائے ، ندآسان میں کوئی ظاہری علامت ہو، ندست میں میں میں میں است

یتانے والا آلد موجود ہو، شقریب بیس کوئی ایہ انتخاص ہوجوست کی رہنمائی کر سکے تو اپنے رجیان قلب پڑھل کرنا جائے ،جس طرف قلب کا رجیان ہو کہ ادھر قبلہ ہوگا ،اس رخ پرنماز ادا کر لے ، اگر مخلف لوگوں کا الگ الگ ربھان ہوا در کسی ایک جہت پر سمعوں کا اطبیقان نہ ہوسکے تو ہرفنص

، مرسف تونول والك الك رد كان جواد البيغير ، تحان بسكه مطابق فما زادا كريلے :

" وإن اشتبهت عليه القبلة و ليس بحضرته من أهل ذلك المكان من يسئله عنها اجتهد " (١)

بس میں استقبال قبلہ

موڭ: - (410) أگرگونی هخص بس میں سفر کرد ہاہو داور بس کا درخ قبلہ کی طرف نہ ہوتو دو کس طرح نماز اوا کرے؟ (محیر سلمان د نظام آباد)

موران: - اگراس بات كي و تع موكه نماز كاوت باق ريخ موت دو كيس رك كي، اور

ا تناونت من كاكريني الركر أمازاد اكى جائ مااميد موكدة رائيوراس كى خوا السير إنماز كے لئے

ہیں دوک وے گا باق بس سے بینچا تر کر قبلہ کی طرف درخ کر کے قباز اوا کرے ،اورا گرینچا تر ک فہاز اواکر نامکن شہو ہتر جس طرف بھی سواری کارخ ہو ،ای طرف درخ کر کے قباز اواکر لیٹا کا ڈ

ب، مجوري كى وجد استقبال تبلد معاف ب، فأوى قاض خان من ب:

" كما تسقط الأركبان عن الراكب يسقط عنه الإنجراف عن القبلة " (٢)

⁽۱) کبیری (*ا*):۳۴۰

⁽۲) - قاضی خان علی هامش هندیة :ا/۱۷<u>۱</u>

ول کی نیت معتبر ہے یا زبان کا تلفظ؟

موالاً: - (411) نماز پر سے بہلے نیت کھ اور تھی اور عین نمازے بہلے ذبان سے مکھ اور نکل جائے قوس نیت کا اختیار ہوگا؟ (محمد واحس مراد گر)

جو اڑب :- نیت کا تعمق اصل میں دل ہے ہے نہ کہ ذبان ہے ، زبان ہے تعمق اس کے نیت کے انفاظ و ہرائے کی اجازت دی گئی ہے کہ استخضار قبلی میں اف فہ ہوجائے ملہذا اگر دل میں کئی اور نماز کی نیت تنی اور زبان ہے کچھا در نکل ممیا ہوتو ول کی نیت کا بی اعتبار ہوگا ، اور

اس کےمطابق اس کی نماز ادا ہوجائے گی

" والحعثير فيها عمل القلب … فلا عبرة للذكر باللسان إن خالف القلب" (1)

نیت عربی میں یااردومیں؟

مون:- {412} ایک عالم دین نے کہا کہ تماز کی نیت عربی میں باندھنا جاہتے ، اردو می نیت نماز باندھنا بدعت ہے؟ (محرعبدالواحد، تعلم)

جو الرب: - نیت ول کے ارادہ کا نام ہے، ند کہ زبان کے بول کا ، زبان ہے جو الفاظ کے جاتے ہیں، وہ اڑھن نیت کُفُل کرنا ہے، اور اس سے دُنٹی استخصار منصور ہے، اس لئے اول تو عربی یا اردو ہیں نیت کے الفاظ کہنا واجب یا مستحب نیس ، دوسرے چونکہ بیکلمات ٹماز شروع کرنے سے پہلے کے جاتے ہیں، اس لئے اس کوارد وہم ہی کہا جا سکتا ہے، اور عربی ہی ہم بھی۔

^{(1) -} رياليجتار ٢٠/١٥٠

اردوز بان میں نبیت

موڭ:- {413} يهان پالوني جامع مجديس آيك عالم صاحب نے جعد كي تقرير كے دوران كها كر عربي زبان كي يجائے اردوز بان شي قماز كي نيت كرتا بدعت ہے، نيت توعر في عي شيءو في جاہئے۔ (الرونير ميالونيد)

جوالی: - نیت دل کے ارادے کا نام ہے، نہ کد زبان کے بول کا، زبان سے جو یکی ہم کہتے ہیں وہ اسل میں نیت نیس، بلدنیت کی تقل ہے، نیت نماز سے پہلے کافعل ہے نہ کہ نماز

ے اندر کا بنماز کے اعد جواز کار میں افہیں عربی علی کہنا جا بیٹے مقماز کے شروع ہونے سے

یہلے جواذ کار کے جاتے ہیں، ان کوم بی زبان ہیں کہنا ضروری نیس، ادوویش بھی کہا جاسکا ہے، اس کے اردواورم بی شرانیت کرنے کے درمیان کوئی فرق نہیں، ندارود بیں نیت کرنا بدعت

ب،اورندعر في من نيد ، كرناسات ب.

امام ركوع ميں ہوتو نيت

مونی:- (414) کوئی فخص سجدیں وافل ہوا، اور امام صاحب باہما عت دکوئین ہوں تو کیا ایسے فخص کونیت کرکے جماحت میں شافل ہونا جاہیے ، یا وقت کم ہونے کی وجہ سے نیت کرنا ضروری کیل ؟ (فجرعبد العظیم صدیق بلی بلیرا باد)

جوڑم: - نمازے لئے تیت کا پایا جانا شرط ہے ،اس کے بغیر تمازنیس ہوتی ، دسول شرکھ نے ادشاد فرمایا: آینے حسال الاعتصال بسالفیسات ''(۱) البنة نیت ول کانفل ہے ندکہ

 ⁽۱) ﴿ يَكُمُ مَدَ حَدِثَ الْمُعَارِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ كَانَ بِدَا الوحي إلى رسول الله في .

زبان کا ، جب ایک مخص وضوء کر کے معجد میں آتا ہے ، آای ادادہ سے آتا ہے کہ اے تماز اداكرنى ب، كانيت ب، اس لي الرصورت من نيت بالى جال ب، بشرطيك درمون من سمی غیر متعلق کام بین مشغول نه موامورزبان سے نبیت کے الغاظ کہنا شروری جیس ، ملک آگرزبان ے نیت کرنے کی صورت میں اس رکست کے فوت جوجانے کا اندیشہ ہوتو جاہے کہ زبان سے نیت کے کلمات کے بغیرامام کے ساتھ شریک ہوجائے ، فرآوی عالمکیری میں ہے۔ ^ النبية إرادة الدخول في الصلاة والشرط أن يعلم بقلبه"(١)

نماز کی نبیت کا وفتت

موڭ: (415) مقتدی کب دیت کرے؟ اقامت ہے پہلے ، یاا قامت کے درمیان؟ یاا قامت کے بعد؟ جس جكد يرتماز يزه ربا بوكيا وين اقامت كبز ضروري ب جماعت کمڑی ہو پھی ہوتو کیا نماز کے لئے آتے ہوئے جلنے کی حالت میں ہی نیت کی جاسکتی ہے، اگر نیت کے بعد گفتگو کر لی موقة كياد دباره نيت كرنى يزي كن؟ (اختربا ثنا جموب كر)

جوزر: - نیت کے سلندی اصول برے کردہ عبادت سے بیلے بھی ہوا دراس سے متصل بھی منماز ہے مصل ہونے کی فقہا منے دوصور تیں کی تیں ،ایک بیر کرچیتی طور پر متصل ہو، ادراس کی صورت بدے کہ تعبیر تح ید کہتے ہوئے نیت کرے سیمورت بہتر ہے ، دوسری صورت يدب كرحقيقا تونيت عبادت سي متعل ندموايكن عكم متعل مو، مكما متعل موت كامطاب ي ے کرٹیے اور نماز کے درمیان کی ایسے کام ٹی ندلگا ہوجونماز ہے گریز کو نتا نا ہو، چناچہ دخوہ اور

الفتاري الهندية ٢٥/١٠ -

تحيم كودت عى نم زكى نيت كى موه بحرتماز بزهة كيا اورودميان ميم كسى ايسكام ميم مشغول ائیں ہواتواس کی نیت امھی باتی ہے ، اگرائی جگہ تیت کر کے تماز کی جگہ جانے کے بعد بھی وہ نیت باتی رہتی ہے، تو علتے ہوئے جونیت کی جائے طاہر ہے وہ بدرچہ اول کافی ہوگ ، البتديہ ا پات ذہن میں رکھنی جا ہے کرنیت کا تعلق قلب ہے ہے، نبیت کے لئے ابیاقلبی استحضار ضروری ے کہ اگر نماز شروع کرتے وقت اس ہے بوچھا جائے کہتم کونمی نماز پڑھ دہے ہو، تو وہ اولی غورو تال کے بغیر بنا مکے کہ میں فلان تمازیز هد ماہوں ، بیٹما م تنصیلات علامہ ابن مجیم مصری تے اپنی

مشير ركمّاب" الأشباه والنظائر " بمانية كى بحث يم لكمي به. (١) جہاں تک نیت کے بعد ٌنتگوی بات ہے، تواگر نیت کے بعد نماز کی طرف جاتے ہوئے یا

نماز کا انتظار کرتے ہوئے کچھ تفتگو کرنی جائے ،تو وہ پارونیٹ ضروری نہیں ،اورا گرنیت کے بعد طویل تفتگو یا میاحثہ بیں لگ گیا ہوجو بظاہر نمازے اعراض ادرگریز کو ظاہر کرتا ہو، تو دویارہ نیٹ

مقتدی کے لیے بہتر ہے کہ جس وقت المام نماز شروع کرے اس والت اللہ و کی نیت کرے اتا ہم امام کے نماز شروع کرنے ہے پہلے اور نماز کے لئے کھڑے ہوئے کے احد بھی افتدام کی حیث کریانو کان ہے:

> " والأضضل أن يستوى الإقتداء عند افتتاح الإمام فإن نوي حين وقف عالما بأنه لم يشرع جاز (۲)

گرنیت میںاطمینان ندہو؟

مولاً: - {416} ایک ماحب نرزش نیت کرتے ہیں ممکن ان کواجی نبیت کے بارے میں اطمینان بی میں ہوتاء

⁻ وكين الأشهاه واللظائر مع حاشية الرافعي الاناه الافارال

ادر ستقل شک کی کیفیت رہتی ہے، ایس بخص کے لیے سیت كرنے كاكيا طريقہ ہے؟ ﴿ عبدالله وسكندر آباد)

اُ فالردو میں ومثلانا لیوں کہدیے" میں دو رکعت فریضہ بھر کی نبیت کرتا ہوں" بیاس کے لیے کا فی

كِ " ... من عجز عن احضار القلب في النية يكفيه ... " (1)

نمازشروع کرنے کے بعدنیت میں تبد ملی

موڭ: - {417} أگرنش نماز يزه رہے ہول ،ليكن رکوں میں جانے ہے میلے لل کی نہیں ختم کرے بخر کی قضاء کی نبیت کرلے ہتو کیا نیت تبدیل کرسکتے ہیں؟اور ردفجر کی تضاہ ہوں، اِلل؟ (س من سنة ش محر)

جو ڈرب: - روز و کے مواقمام افعال میں یہ بات ضروری ہے کدائر فعل کے کرنے سے

میلیدی نبیت کرنی جائے ،اس لئے کہ لال کے آغاز کا وقت ہی امس میں نبیت کا کل ہے ،اور اس فا وقت کی نیت معتر ہوگی، جب آ ب نماز ایک نیت سے شروع کر تھے ، تو اب نیت کرنے کا کو لُی ا ﴾ موقع محل با تي نبيل ريا، بهذا اب بعد بين قضاء فجر كي نبيت كا كوئي انتر رئيس ، اس ليتي رنشل نها زي ا

شار ہوگی وال واکر قضا و فجر کا خیال آئے کے بعد آپ نے دویار و تجبیر تحریر کر کھنا و فجر شروع كى اوراز سرنو نماز اداك قواب يه جركى تضاه بوكى الكن چونكه آب للس نر زشروع كريك يخه ا

اورتقل عباوت بھی شروع کرنے کے بعدوا جب بوجاتی ہے،لبذا آپ برلل کی ان دورکعتوں کی بھی قضاء کرنی واجب ہوگی۔(۲) نیز یہ بات بھی فحوظ رکھنا جے بنے کے نفس شروع کر کے بل عذر ڈ

^{(1) -} البحر الوائق: ٣٨٣/١ كَتِرَدُّ كُورِدِ يُوبَدُد

 [&]quot; و اتنفق أصحابنا رحمهم الله أن الشروع في النطوع بعطلق النية لا يلزمه اكثر من ركعتين "(الفتروى الهندية ﴿٣٣/ باب في النوافل ﴾ على -

' توزی جائز نیل ہے:

" إن القطع يكون حراما و مباحا و مستحبا و وأجباء فالحرام بغير عذر " (١)

امام سے بہلے مقتدی نیت کرلے

موڭ:- (418) باجماعت نماز بش كيا مقندى امام سے پېلۇئىت كرسكاپ يالمام كے تكمير كنے كے بعد ق مقادى كوئىت كركے ركعت يا ندھ أبو ہے؟

(محرطلیل الرحمان ، بدینه معجد بحبوب تمر)

مجوارہ: - نیٹ نماز شروع کرنے ہے پہلے کامل ہے، اس لئے اگر مقندی کی نیت امام - س

ے پہلے ہوجائے تو بچھ ترج نبیں، جوافعال نماز میں کے جاتے ہیں ،ان میں مقندی کاعمل المام سے پہلے صونا جاہے، جیسے المام کے بھیرتم بر کہنے سے پہلے ہی مقندی نے بھیرتم بید کہدیا تو یہ

درست نیمن، ندافقد امیح ہوگی دادر ندیمنوی کی نماز بھیت چونکہ نماز سے باہراور نماز سے پہلے کافعل ہے ، اس لئے نیت میں اگر مفتری امام پرسیقت کرجائے توکوئی قباحث نیمیں ، بداییا ہی ہے جیسے

مقدى المام سے يسلُ وضوكر في الفهاء من تكما ب كداكر كمر سے جلتے ہوئے فرز بي شركت كا

ارادہ کرلیاتھا، تو یک ثبیت ہوگی ،اور بینمازے کے کافی ہوگی۔(۲)

تنبيرتخ يمدك چندمسائل

موثلہ: - (419) (الف) دیکھا گیا ہے کہ پجھ لوگ رکعت باندھتے وقت کا نوحوں تک ہاتھ اٹھانے کے ہوئے

⁽۱) څای:mn/r_

⁽٣) - ويجيح أو والمحتبار: ٣٠/٩٤.

تحوز اسمااوي الخات بن اكيابيدرست ب؟

(ب) لِعِن لُوكِ تَعُوزًا سَاجِئِكَ كَرِ رَكِعَت بِاندِهِيَّ

میں کیا بیطر بقددرست ہے؟

(ج) کے لوگ اِٹھ کا توں سے لگاتے ہیں، لیکن

رون مور المورد المورد

اس طرح تحرير بائد معاجا سكتا ہے؟ (محرفصير عادل در بعظر)

جولاب:- (الل) تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھانے کا مسئون طریقہ یہ ہے کہ انگوشا کاٹول کی لو کے مقابل ہو، اور اٹھیال کان کے اور بی حصہ کے مقابل ، اور ہفیلی کا نیجاد حصہ

ہ ون فی و عظام ہو اور العلیال فان عداد پر فی عدے مقام ، اور یک فی عدد موند مول کے مقائل ، اس طرح تعبیر تحریر کہتے وقت باتھ افعانے کی جو مختلف کیفیتیں مدعث

ش مروی ہیں ان مب برحمل ہوجاتا ہے، اس لئے فقہاء نے اس طریقہ کومسنون قرار دیا ہے۔(۱) چونکہ بیسنت ہے ماس لئے اگراس ممل کا استخفاف اوراس کوغیراہم قرار دیامتصود نہ ہو

ہے۔ رہ بہ چینہ بیست ہے، میں سے مواق میں انتہاء نے لکھا ہے کہ یہ اس موجب اسامت 'سے اور'' اُنو کر دونیس ، البتہ بہتر طریقہ کے خلاف ہے ، فتہاء نے لکھا ہے کہ یہ ''موجب اسامت ''سے اور''

اساعت "كرابت سى كمترورج بـ (٢)

" ترك السنة لا يوجب فسادا ولا سهوا بل اساء ة ... و قالوا الإسانة أدون من الكراهة " (٣)

- الفتاوي الهندية : ۳/۱ ـــ

(۲) - این بارید برخی طامه شامی اور علامه این تیم معری کی راستهٔ این کے برنکس ہے ، میہ حفرات حقوم الدین مکرکہ است سافیوں کے مجھوع جر رہوانہ اور کیکٹر کرشر حرمان میں لکھا اس کی ایک الاہم ال

" إساءة " "كوكرا بهت مع أول الرجيعة بين اعلامه المن يحمّ في شرح مناد عن العمالي: " أن الإساءة الفسطين من الكواهة " تنز ملامه هنكيّ في " الله و المسختار " عن اس كي ترجماني كي ب (ويجعه:

المسادر السعفتار مع رد العبعثار :۴/۰ عا مهباب صفة المصلاة منادمين کای سليمای آول کے عمل بن تحریر کے مسئون طریقہ کی ظلاف ورزی کناه کاباعث ہوگی۔وانٹراغم بختی ۔

وٍّ(۲) الدر المختار :۲/۱ ∠۔

(ب) شمیرتحریمه کنتے وقت مرکو بھکا نہیں ءیے ،فقیا و نے اے ورمت قرار دیا ہ كِ-" وأن لا بطأطأ رأسه عند التكبير"()

(جُ) وقعالمُاتِ ہوئے بھیلیور کارخ قبلہ کی حرف ہونا ہوئے ، نہ کہان کی طرف

ال طررة باتحاهمانا فلاف سنت ب-"بستقبل ببطون كفيه إلى القبلة "(٢)

تنبیراولی کے بانے سےمراد کیاہے؟

- الوالث: (420) عديث إك عن آنات كه و أيس ون کتبیر وں کی ہ بندی پر دوبر دائے ملتے میں ابعض شرات نے رقیدلگائی ہے کہ ام کا تحبیر کے ساتھ تحبیر کی جائے تو تحبیر اولی میں شرکک ہوناشارہوگا مکذا کی نضائل افغال۔'' زید'' اک کے چھوٹنے کے اندیشہ پرسٹن قبل بظیمر کونماز ظہر کے بعد او کرتاہے کیا رسیح ہے؟ نیز صندانجہو رتھبیر اول کب تک شار ېوگ؟ (محم^م من على مغاور ز))

عبو ٹرپ: - تھبیراولی کے بائے ہے کیا سراو ہے؟ اس بین شارجین مدیث کیا رائیں مخلّف بیں، امناف کے یہاں ترزع اس کو ہے کہ رکون یانے والا بھی تھیر اولی کو یائے والما مجھا جائے گاہ (۳) مولا ٹا پنوریؓ نے معارف السلن ہیں س موضوع براکیہ گونڈنفسیش ﷺ ہے بحث کی ہے۔ (۳)

(۱) - الدر المختار : ﴿٣٤/عَرْهُ كِحُدُ الفَتَاوِي الهِنْدِيةُ : ﴿٣٤-

البير المختار : 144/ (r)

عندأبن حنينة واجدا الركعة الاولى واجدانضل التحريمة معتناالي الركوع (r)

⁽ العرف الشذي على الترمذي -171) - د کھے'معارف السفن ۲۳۶/۳۔

البندية مرورب كالمبرى تمازكا وفت قريب آسميا بواورسنت يس بشغول بوسف كى وجد ميلي ركعت كيفوت بوجائه كا عديثه بوتوسنب ظهركوم خركردية جابيخ كيحضور الله في فرمايا:

" إذا أقيمت الصلوة فلاصلوة إلَّا مكتوبة" (1)

ہاتھ کہاں یا ندھاجائے؟

موڭ: - (421) فراز عن باتھ کس جگہ با ندمنا (محمر عمر فاروق اسدى يثيفه)

جوالب: - حضرت عنی منطه سے روایت ہے کہ تماز ش سنت طریقہ بیاہ کہ تاف کے پنچے ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ در کھا جائے ، (۲) اس لئے امام ابو صنیفہ کے نزویک مردون کو

ناف کے نیچے اور موتوں کو مینے پر ہاتھ رکھنا افضل ہے ، (٣) عور توں کے لئے بیکھم اس وجہ سے ہے کہ اس میں ستر زیادہ ہے اور مورتول کے حق میں زیادہ سے زیادہ ستر مطلوب ہے، چونکہ بعض

روا نوں میں سینے پر باتھ بائد منے کا بھی ذکر ہے ، (۴) اس کے بعض فقہا ، سیند پر باتھ

صنعينج البسلم مدحصتمير * ٢١- بساب كراحة الشروع في نساقلة بعد شروع

العؤذن والجامع التومذي معديث أمررا يمتحث و منصنيف ابن ابن شببه ١٠/١٩١/١٠ مدي فير ٣٩٢٥٠ بساب و ضبع اليمين على

الشمال «تيزويكك:السنن الكبري للبيهقي ٢٠/٣٥، مديث تبر٢٣٣٢، ساب وضع اليعين على الصدر في الصلاة من السنة عَيْرُه كُفَّ أبو داؤد ، مديث ُبرا ٢٥٠-انْكُلُ

(٣) - بدائع الصنائع :١/٠٧٠_

(٣) بينا في حفرت واكل بن جوفظ سدوايت ب كدش في القيد ك خدمت عن حاضرهوا كدنمازكا ولنت آکیا ہو آپ کا مجدے لیما تھ کھڑے ہوئے ،اور بحراب ٹس دافل ہوگئے ، پھرآپ 🚯 نے جمیر

ك ليائية ورون والحول كواخمايا اورائي والمي والحولوبا من والحد برسينة موارك برركها يمتنس والمسل بن حجر قال : "حضرت رسول الله ﴿ إذا أُوحِينَ نَهُصَ إِلَى النسجِد فِدخَلَ المحرابِ أُ تم رفع يديه بالتكبير ثم وضع بعينه على يساره على صدره"(السنن الكبرى

للبيهةي:٣٦/٢/مديث/مبر:٢٣٢٥ -باب وضع اليدين على الصدر في الصلاة من السنة ﴾

باند مصفه کوافضل قرار دسیته بین اس مسئله بین زیاد و شدت ند برتی جاہئے اور ندان کو باہمی افسان ف کا ذراع بینے دینا جاہئے۔

نمازمیں ہاتھ باندھنے کےطریقہ کی دلیل

موڭ:- (422) احتاف كے بيال لماز يمل باتھ بائد سنة كا جوطريقد ہے، كيا حديث سے اس كا كوئى ثبوت مانا ہے؟

جو ژب: فقها و حقیہ نے لکھا ہے کہ ہاتھ اس طرح یا تدھا جائے کہ دائمیں ہاتھ کی جفیلی یا کمیں ہاتھ کے اوپر کی حصہ پر ہو ہ انگشت شہادت اور اس سے متعلق متصل و والکلیاں لیتن کل تین انگیاں یا کمیں ہاتھ کے کئوں پر جوں اورا گوٹھا نیز بچوٹی انگل سے یا کمیں ہاتھ کے محمد پر

جس میں سعوں رعمل ہوجائے مینانچہ معرت بل بن سعد مطاد کی ایک روایت بیل ہے کہ لوگوں کو تلم ویاجاتا ہے کہ '' دائیں ہاتھ کو ہائیں ہاتھ پر رکھیں''(۱) اور ابودا دُدکی روایت میں ہے

روس و اروبو اب در من بالم عدو بالم من من من من المراب و من المورد و من المورد و من المورد و من المورد و من الم كررسول الله الله المان والحد كو بالم من المنطى في يشت و من اور كلا في برد كفته تنه المعسلسي عله و

کفیسه الیسسری و البرسغ والسساعد "(۲)اورتر فرکی کی دوایت ش ب کرآپ الله ایسسری و البرسغ و السساعد "(۲)اورتر فرکی کی دوایت ب ایکی دوایت ب

یا میں اِ معاودا میں اِ مع ہے ہڑے تھے ؟ یا خند شعالہ بیسینه (الله میں روایت ہے ا جھیل کی بیت پر ہاتھ کا رکھنا معلوم ہوا ، دومر کی روایت سے کا آن اور مجھے پر ہاتھ رکھنا ، اور تیسر کی

⁽۱) - صحیح البخاری، حدیث آبر: ۴۰ عباب و شع الیمنی علی الیسری - ا

⁽r) سنن أبي داؤد - صيث *تبر*:474-باب رقع اليدين في الصلاة -

الصلاة

روایت سے باتھ کا چڑنا، احماف نے ان منول روا چول پر مل کرنے اور جمع کرنے کے لئے مد کی کیفیت متعین فرمائی کر میلی تخیلی کی پشت بر، تین الکیال سے اور کاا کی برمول اور دوالکیول سے

علقہ بنا کر ہائمیں ہاتھ کو پکڑا جائے بنا کہ کوئی روایت عمل سے بحروم ندرہ جائے ،امادیث کی توضیح و

تخری اوراس بیمل کرنے میں میں احتاف کا خاص مجھے ہے، جس کے پیھیے تمام سنوں کی اجام کا

جذب کار فرماہے ، محرافسوس کہ جن حضرات کی نظر سطی ہوتی ہے ، ووالیہ صدیث پڑکل کر کے باتی ساری حدیثوں کونظرا نداز کر دیتے ہیں مادرا بی لاعلیٰ کی دبدے اپنے آپ کومنع سنت خیال

كرتے ہيں ، اور جولوگ تمام سنق كا احاط كرتے ہيں ،ان كو تارك سنت كہتے ہے بھى نيين أيحك وإلى الله المشتكر ـ

ناف کے پیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث اور سیجے بخاری

مو(اً):-{423}احاف اف کے نیچے ہاتھ باند ہتے جیں بعض لوگ کہتے ہیں کہنا ف کے بیٹیے ہاتھ یا نہ سے پرکوئی مدیث فین ہے ، کیا اس سلسلہ جس کوئی مدیث ہے؟ اگر بخاری کی صدیث ہوتو خاص طور براس کا ڈ کرکر ہی؟

(عمدالمعود، ملك بيث)

مجولاب: - حضرت بلي رضي الله تعالى عنه ب دوايت ب:

آمن السنة وضع الكف على الكف في الصلاة

تحت السرة" (١)

" تمازش ناف کے بیچے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا منت ہے "۔

ظاہر ہے کہ جب محانی کا کسی چنر کوسنت قرار دے تو اس سے رسول اللہ ﷺ کی سنت

المستنين أيس داؤد مع العنهل ٢٠٠/٣٠ مدعث تُبر٤٠ ١٤٥٠ بساب ولفسع اليسمني على

ی مراد ہوئی ہے، نیز ہاتھ با تدھنے کا مقصد اللہ تعالی کے سامنے قواضع کا اظہار ہے، اور ٹان کے بیچے ہاتھ با ندھنے میں تواضع کی کیفیت ذیادہ نمایاں ہے، اس لئے احتاف نے اس طریقہ کو زیادہ پہتر قرار دیاہے۔

ریاوہ ہم رمراردیا ہے۔ جہاں تک بھاری کی حدیث کی بات ہے تو بخاری بھی صرف اس بات کا ذکر ہے کہ آپ بھٹا نے ہاتھ بات کا ذکر ہے کہ آپ بھٹا نے ہاتھ باتھ بیاری دستم میں کوئی روایت سوجو ڈبیس ، اور لیطور خیر خوات عرض کرتا ہوں کہ رسول اللہ بھٹاکی ہرسنت ہے مجت ہوئی چاہئے ، خواہ اے بخاری نے افقاک کیا ہو باکسی اور تحدث نے ، بخاری کے طاوہ و درمری کم ایوں کی احادی کورد کر دینا اتباع سفت کے جذبہ کے سفائز ہے ، اس لئے ہرصدیت پر ممل کی کوشش کرتی ہو۔
جاستے جو معتبر طریقہ پرتا ہے ہو، خواہ دو کسی کما ہو۔

ثناءكب يره حاجائي؟

سوڭ: - (424) قراءت شروع ہونے کے بعد گاہ پڑھنا چاہئے یائیں؟ بری نمازش آئی دیریں شریک ہواک امام سورة فاتحد کا بچو حصد پڑھ چکا ہو، تو کیا شاہ پڑھ سکتا ہے؟ شاہ کن صورتوں ہیں پڑھنا چاہئے؟ واضح طور پر بتلائے؟ (عبدار حمٰن دِلِي، ایج ای، ایل)

جورلاب: - اگرامام قراءت شروع کرچکا ہوتو منفذی کواس وقت ثناء جیس پڑھنی جا ہے، نمازخواہ جبری ہویاسری اس صورت کے علاوہ شام پڑھنے کی صورت اس ملرح ہے:

(الف) امام بھائماز پڑھے والاء اور لمام کے بیٹھے کیسر تحریر سے شریک دستے والا بقرامت سے پہلے شاہ پڑھے گاء اگر شروع میں خفات ہوگئی اور قرامت شروع ہونے کے بعد یاد آیا تو اس

ولت ثناه يزهمنا ورست بين واب ثناه يجوزوب، كوتك ثنا وكاعم التخبالي ب، واجب بين -

(ب) اگر نماز شروع موتے کے بعد امام کے رکوع میں جانے کے بعد تماز میں شامل

يواتو اگراس كوتوى اميد موكده وثناء يز حكر ركوع كوياسك بيتب تو ثناه يزهد الدادر بجر ركوع ش عاع واورا كرشاه يزعة شروك ع كيمون جان كالنديشر ووثن وجيوزور

(ج) جس محض كى ايك ياس سے زياده رئعتيں چوت مئيں، جس كوفقه كى اصطلاح ميں "

سبوق " كيتے ہيں اووالمام كى لماز يورى مونے كے بعد جب چھوٹى بول ركعتوں كواداكرنے كے

نے اٹھے،اس دقت شروع میں ثناء پڑھ سکتا ہے۔

(۱) اگر قیام کی حالمت شن شناه نیس بز حسکا تو رکورم کی حالت میں ثناه مز هناورست عمیں ، برخلاف عیدین کی تجمیرات زوا کدے ،اگر قیام کی حالت میں امام کی تحمیرات زوا کد کوئیں

ياسكا قوركوع ش ريخميرات كي جا كيل كي كونك عيدين كالحبيرات داجب بي، اورثا وستحب بیاتمام احکام علامہ شرنما کی اور طبعلا دی نے ذکر کے جس۔ (۱)

نماز مین تعوذ اور بسم الله

مولى: - (425) فرض وسنت لمازول كى جرركعت على مورہ فاتھ سے پہلے تمیہ ضروری ہے پانیس؟ اگر کوئی سرف ملى ركعت عمل سوره فانخد بتعوذ وتسميد بزمصاور بقيدر كعتول عى تسيدد يرحمة كيهاب؟ اور جاعت عينماز يرعني صورت عن متعقدي كوتمود وتميد ير مناما بي يأسي (م، ځ، فاروتی ,محبوب تکر)

جور (ب: - تعود تو صرف ملى ركعت على ير صناب، يكن بسم الله برركعت على موره فاتحه

ے پہلے پاحثامسنون ہے، خواہ وہ فرض ہو یاست مامام او منبیقے سے منفول ہے: " أنسه ساتسى مهدا فی کل دیکعة "(۲) البت سورة فاتحداوراس كے بعدوالی سورت كے درميان بهم الله يزهنا

= مراقی الفلاح مع طحطاوی : ۱۵۳-۵۳ مذاوشی

(۲) بدائع المستانع : ا/ ۱۳۷۵ و یوبتر مین .

🥊 جائزے نہ کہ مسنون البیت تعوذ ونتھیہ کی تعلق قرآن مجید کی قرامت ہے ہوں لئے جس کے ق ذ مه قر آن کی تلاوت ہو وہ تسمیہ وتعوذ پڑھے گا ایسٹی امام اور منفر و، مقتدی کے ذمہ چونکہ قرامت نہیں اس لئے وہ تعوذ اور شمیہ بھی نہیں ہڑھے گا:

> إن التحوذ سنة القراءة فيأتى به كل قارئ للقرآن … لا يأتي به المقتدى " (١)

> > تكبيرات انقال كيني كاطريقه

ا مو لگ: - (426) بہت ہے ائمہ حفرات جب فرز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں توہاتھ یہ ندھنے کے بعد '' اللّٰہ الک " کہتے ہیں اور مجدود تعدہ ہے آ دھی دور تک اٹھنے کے جد" إلله اكب "كمتي بن أبيابيدرست ب؟

(عبدالغفور بلل غانه)

بحوالب: - حضرت عبدالله بن عمر فا عدم وي ب كدرمون انتد الله جب نماز شرورًا كرتے تو دونوں باتھ اللہ ہے گھڑ 'التّے اكبر'' كہتے ہ(۲)اس لئے مستون طريقہ ہيہ ہوكہ يميني دونول واتحول كوكا نول تك الخاسة " المسلسة الكبس " كمنته جوسة باتحد ينج لاسة واور

اک طرح ایک دکن ہے دوسرے رکن کی طرف تحلّ ہونے کے لئے جو بھیرات اور اذکار ہیں، ان کے سنسندیش ہمی اصول ہی ہے کہ چونی اسکے رکن کی خرف بھٹل ہوتا شروع ہو،

^{(1) -} البحر الراثق (۳۱۲/۱۰ –۳۱۹

 ⁽۲) و يحكن صحيح البخاري العريث تجريح الماع الله الما أيان برفع يديه و صحيح مسلم محديث تمرز العجوبيات استحجاب رفع اليدين الخ يحقىء

⁽٣) البحر الرائق ٣٠٥/١.

''الله اکبد ''کہنا شروع کرے اور دوسرے دکن میں پینچنے تک بھیر قتم کرلے ،جب قیام سے رکوع میں جائے تو جونمی منکے بھیر شروع کرلے اور دکوع کی کیفیت میں کینچنے سے پہلے بھیر فتم ۔

کردے۔

" فيبدأ بالتكبير مع أبداء الانحناء ويختمه مختمه" (١)

ای طرح دومرے اوکان ش بھی تھیرات کہنی ہیں۔

تكبيرات انتقال، ركوع ويجده مين

مون : - (427) بعض ائدركوم اور كده من آخر ش كجير كتية بن اوربعض ركوم اور كبده كي ابتداء ي بش كجير ممل كريلية بن بجير كم طرح اوركب شروع كرين؟ (محرع بدالحميد، بيدر)

جوارب: - تحبیر کہنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ جوٹی رکوٹ اور بجدہ کے لئے بھکے تکمیر کہنا شروع کرے، اور رکوٹ اور بجدہ کی کہفیت شن تائینے تک تجمیر کمل کر لے:

> " ويكبر مع الانحطاط ، قالوا : و هو الأصح له) وابتداء ه عشد أول الخبرور و شراغته عند الاستواء" (۲)

البندا كركوني فخي تجميركوا تنادرازكرفي بش مشكل جموى كرتا مونو بيسے في جَيَا تجمير كيد؛ البندا كراما م ضعيف مواورات الديشر موكد شرور عش تجمير كينے كى وجدے متعندى اس سے بہلے ق

⁽۱) - مراقي الفلاح : ا∕ن:۱۵۳ ــ

⁽٢) - البحر الرائق: ١/١٥٥ -

رکوئ یہ سجدہ میں چلے جا کی سے بقواس کے لئے من سب ہے کدر کو ع اور سجد و کے قریب فی کر تحییر کے؛ تاکدکسی رکن پس متلوی امام سے پہلے نہ جلے جائیں کے دسول اللہ 🐞 نے اس سے النخل ہے منع فرما یہے۔(۱)

ركوع وسجده مين تسبيجات كي مقدار

مولاً: - (428) بيار سالها معاحب ثمار بين بوالها تجدوكرت بين " سبحان دبي الأعلى "متين باريزمنا ب، اسات بار واس به می زیاده؟ (ذا کرشریف، کلبرکه)

جوالب: - ركوع اور بيدوك تبيجات كم يركم تين باركمني جائب ومعرت عبدالله بن

معود من است مردی ہے:

"جبتم میں ہے کوئی مخص رکوع کرے اور دکوع میں تین مار "اسبسحسان ربسي العظيم "اكالحرح مجده يمن تمن باد · "سبحان ربی الأعلی "كياتواس نے ركوع وجدو كمل كرليا ميكن فرمايا كريت بيات كى كم سيكم مقدار بيا (٢) اس كَنْ نَقْهَا م فِي لَكُمَا بِ:

" كم ي كم ركوع اور تجدوش شيخ كى مقدار تين وفعد ب،

(۱) - ديمج استن ابي داؤد مديث لمر ۱۲۳۰

 ⁽۲) الجامع الترمذي مديث بمريار ٢٦٥ مباب ماجاه في البيسبيح في الركوع والسجود كيرم فرخ مديث ب وعفرت عبدالله بن مسووعه في الطيل كالترافرمات بين اورالفاظ عديث يه ﴿ إِنَّ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى إِنَّا رَجَّعَ أَحَدِكُمْ فَقَالَ في ركوعه أسبيحيان ربي العظيم " ثلاث مرات ؛ فقد تم ركوعه ، و ذلك أدفره ، و إذا سجد فقال في سنجنوده " سينحان ربي الأعلى " ثلاث مرات ، فقد تم سجوده ، و ذلك أيناه

اوسا درجہ بان ہے اورسب سے کائل دردرسات دفعات

(1)، <u>د لا منا</u>

السامحور اوتاب كديب آب الله امام وتقوعام عمول تمن بارت يواكتاكرت

کا تھا و چنا نچہ حضرت ابو بکر بھائے سے مروک ہے "رسول القہ اللظ رکوئے میں تین باراور مجدوثی تین

یار پڑھا کرتے تھے؛ (۲) البتہ تبید کی نماز ش تسبیعات کی مقدار زیادہ ہوا کرتی تھیں، کیونکہ آپ ﷺ کارکوع ادر مجدہ بہت طویل ہوتا، اور رکوع ادر مجدہ کی مقدار بھی قریب قریب قیام ہی کی ہوتی تھی۔ (۳)

امام كوميات كراتن تبيحات بزهر كديمتنوي باكوا كماب ندمور

" وإن كان إماما لايزيد على وجه يمل القوم"(٣)

اسليم بعض فل علم في تكلها ب كدامام كويا في وفعد تسبيحات يزمني جاسية ، تأكر بيو يرفي

والول كوزياده انتظار كرنات روس اورآ مندر يشعة والول كي تين تسيحات بورى موجا كين:

"ينبغى للإمام أن يقول خمسا ليتمكن القوم من العلام 2462

کب رکوع میں شمولیت مجھی جائے گی؟

موالا: - (429) کمی مجی نماز کی جماعت میں اگر دکوئ میں شائل ہوجا کیل الواس دکست کوشار کیا جے سے گا الیکن

- (۱) الفتاري الهندية :ا/۵۵_
 - (۴) مجمع الزوائد:۱۲۸/۲۱۱
- (٣) صحيح النسلم معديث تميز ٩٤٠ ١٠٠ بياب صلاة النبي و دُعاءه بالليل محل -
 - (۳) الفتاوي الهندية : /۵۵ـ
 - (۵) مجمع الأنهر://۲۹.

(نادرالمندري بمغليورو)

جو (ب: - اگرانام ئے دکوئے ہرافغانے سے پہلے پہلے ایک لی بھی منتقدی نے امام کو رکوئے میں پالیاء کوایک شیخ سے تم ہو ہتو وہ اس رکعت کو پانے والا سجھا جائے گا، البت اگرامام رکوئے سے اٹھنے کیا حالت میں ہواہ رمقندی جانے کی حالت میں ، تواس رکعت کو دہرانا ہوگا:

> " ولكنه لم يدرك الركعة حيث لم يدرك في جزء من الركوع قبل رفع رأسه منه ... " (1)

> > رکوع میں امام کو پانے کی حد

مون ن:- (430) جماعت کمڑی ہوجائے کے بعد لوگ جلدی سے جاکر جماعت ش شریک ہوجائے ہیں، بعض لوگوں کورکور کا کی تھے ایک مرتبہ بھی پڑھتے کا موقع نہیں آل پاتا، تو کیا اس رکعت کو بھی شار کیا جائے گا اور وہ اس کو پانے والا سمجھائے گا؟ (مرز الطاف بیک، کڈ اکر ٹی)

مواقي الفلاح أص: ١٢٧٥_

فترديك الدختار مع رد المحتار :۵۱۲/۲

جوزی: - امام کے ساتھ شال ہونے کے سے دوزتے ہوئے نہ جاتا جا ہے کہ اس سے سائس اکٹرنے لگتی ہے اور خشوع و خسنوع باتی خمیں رہتا، ای لئے آپ کا نے وقار کے ساتھ قال کرجانے کا حکم ویا ہے(۱) تاہم اگر کوئی حض انام کوایک لویسی رکوع میں یائے، یہاں کے کرتیام کی حالت سے پہلے اضی ہوئی حالت میں تب بھی اقتداء ورست ہوجائے گی ، اوروہ اس رکھ نے کویائے والاسمجما جائے گا:

> " ... الأصبح أن يتعشديها إذا وجدت المشاركة قبل أن يستقيم قائما و إن قل " (٢)

> > رکوع یانے سے رکعت یانے کی دلیل

سوڭ: - (431) آگر و لُخض رکوع میں شامل نماز ہو تو عام طور پر بھی کہا جاتا ہے کہاس نے رکعت پالی ایکن بعض هفرات کیتے میں کہ رکوع پانانس رکعت کا پر نائیس ہے کہا اس سلسلہ میں حدیث ہے کو لی روشنی لمتی ہے؟ (عبدالما جدرتانا ہی ، ٹولی جو کی)

جوارب: - امام ما لک نے معرب ابوہریرہ میں کا قول آئل کیاہے: "مسین آدرك الوكعة فقد آدوك السجدة "-اس ش الل علم كنزو يك ركعت سے دكور عمراد سے اور سجدہ سے ركعت تماز ، كيونك وومرى احاد بيث يمل يكى مجدد بعنى ركعت استعال ہواہے ،اب معنى ب

بورے کرجس نے رکوع پایاس نے رکھنٹ پالی واور آھے پیٹھرہ ہے کہ 'جس سے سور و فاتی فوت موکن وہ ٹیرکٹیرے محروم ہوا''

⁽۱) - سنن أبي داؤد معروث *تبر:۵۷*۲ بياب السعي إلى الصلاة ، صحيح المسلم مديث تبر:۱۳۵۹ تخي

^{) -} الفتلوى الهندية: ١٢٠/١ـ

أرمن فناتقه قراءة بأم الغرآن فقد فاته خبر

حضرت ابو ہریرہ عضہ کے اس ارشاد ہے دامنے ہے کہ اگر کوئی شخص حالت تیام میں شریک نماز نہ ہو سکے تو گو یا بڑ ک محرومی کی بات ہے الیکن بہر حال رکوع پیا لینے کی وہے وہ اس رکعت کو

🧣 بائے والامتعبور ہوگا۔

مشبور فقیدا مام محاوی نے معزت ابو ہر یر وہ ہونی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ وہ ا

سفادهُ وفرمانا:" من أدوك الوكوع خقد أدوك الوكمعة "(٢)" جسيةٌ ثمَادُ شِ آ وَادَدُ في ہم لوگ بجدہ کی حالت میں ہوں وتو تم بھی بجدہ میں شریک ہوجائا ''اورائے کچھٹار نہ کروہ اور جس نے رکوع کو بالیاس نے رکھت یالیا '(٣)اس لئے مجھے بھی ہے کہ جھٹن رکوع کو بانے وہ

والمسمامات كواف والاسممامات كا

رکوع سےا ٹھنے کے بعد تکبیرات زوا کد

مولاً: - (432) حاد سے کلّہ کی مجد شمی ایک حافظ قرآن نے لنازعید کی اہامت کی ،انبول نے دوسری رکعت على سوره فاتحدادرسوره يزعف كي بعد كييرات زوا عرفيل كي ادر کوئ شل مطے گئے ، البتہ رکوئ سے اٹھنے کے بعدان زائد تحبیرات کوادا کیا اور تجده میں چلے محتے ، کیا امام صاحب کا پیہ

محمل درست ہے؟ (محمراسحاق الدين معافلا بالمحمر)

⁻ موطأ إمام مالك :ا/٣٠ـ (1) (r)

⁻ طحطاری :ren/i (٣) و كيمك: السجامع الترمذي معديث تميز ١٩٥١ سباب منا ذكو في الوجل الذي يدرك والإماري هو ساجد كيف يستم ؟ حكى.

جو (ب:- اگر بھیرات ذوا کہ کہنا بھول جائے توضیح طریقہ یہ بکران بھیرات کورکوئ میں کیجہ قیام میں والی آگر بھیرات کہنے کی ضرورت بھیں ، یک بعض نقبا و کے زوریک اس سے تماز فاسد ہو جاتی ہے :

> " لـو ركـع الإسام قبل أن يكبر فإن الإسام يكبر في الركوع و لا يعو د إلى القيام ليكبر في ظاهر الرواية • فلو عاد ينبقى الفساد" (1)

اگر رکوئ میں کیمیر کہنایا ڈیٹس رہایا سئلہ سے نا دا قلیت کی ہوسے ٹیس کہہ یا یا اور ٹرنا زیوری کر لی تو یکسی کا ٹی تھا ، بغیر مجدہ سمو کے بھی ٹرناز درست ہوجاتی ہے ، کیونکہ عبدا درا اسی ٹرازیں جن میں اگر دھام زیادہ ہوتا ہوان میں مجدہ سموم روری ٹیس ، بغیر مجدہ سمو کے بھی ٹراز ہوجاتی ہے:

> " لا يسجد للسهو في العيدين و الجمعة ل**تلا** يقع الناس في فتنة " (†)

"ربنالك الحمد" شراضافه

مولان: - (433) آیکِ صاحب نے جماعت کی نماڈ شکرامامصاحب کے "سسع اللّٰہ لعن حددہ" کینے کے بعدائی طرح کہا: '' رہندا لك الحدد حددا كشيرا طبيعا مبلوكا فيه '' كياس طرح تحرير كالمات كم جاسكتے ہيں؟ (جها گيرالدين طالب مياخ امجدالدول)

جوزگرب:- حضرت دفاعد من رافع دلله سے مروی ہے: " ہم نوگ ایک ون رمول اللہ اللہ کا میدگا، میں نماز اوا

(۱) الدرالمختار مع رد المحتار:۳/۵۵ـ

(٢) الفتاري المندية : ١١٨/١١.

کرد ہے تھے، جب صنور اللہ نے رکوع سے سراتھایا تو قرمایا "سمع الله لعن حمدہ " تو آپ اللہ کے پیچے ایک فض نے کہا" رہنا لگ العمد حمدا کثیرا طیبا مبدار کیا فیہ "جب آپ اللہ نمازے فارخ ہوئے تو فرمایا ہے کتے والاکون ہے؟ انہوں نے کہا: میں ہوں ، آپ کو کھنے کے لئے آیک دوسرے رسیقت لے جانے کے لئے کوشاں ہن"۔ (ا)

⁽۱) - صحيح البخاري: ا/۱۰ انهزیشقبر: ۹۹ کابابیقبر: ۴۳ کھی۔

 ⁽۲) صحيح البخارى مهرعتُ تُهر ٩٩٤-باب فضل اللهم ربنا لك الحمد - حقل -

سجده كأطريقه

موڭ: - {434} (الف) كيا مجده ش ودول پير زين ساخياً مُرركض كي صورت بن نماز جو جاتي ہے؟ (ب) مجدوش ہاتھوں كي انگيوں كو كھلاركھنا جاہئے ، إ مجيلاكر؟

جو (آب) (ساف) رسول الله و جن اعضاء پر مجده کرنے کا تقم فرمایا ہے ، ان جی ایک دونوں پاؤں بھی ہے ، (۱) کہذا آگر کی شخص نے مجدہ کیا اور بنا عقد رپاؤں زشن پر نہیں رکھا ، تو اس کا مجدہ درست نہیں ہوگا ، اگر آیک پاؤں زمین پر رکھا اور ایک اٹھا ہے رکھا ، تو مجدہ ادا ہوجائے گا ، لیکن بیسورت محروہ ہے ، پاؤں رکھنے ہے مراد پاؤں کی اٹھیوں کوزمین پر رکھا تو ہیکا تی نہیں ، اٹھی ٹمین اٹھیوں کے بجائے تھوے کے مقابل پاؤں کے اوپر کی مصدکوز مین پر رکھا تو بیکا تی ٹمین ، اٹھی ٹمین رکھی تو مجی مجد عاد آئیس ہوگا ، کیوں کہ پاؤں کر کھنے کا مقصودا ٹھیوز کو تیلے کی مت متوجد رکھتا ہے :

> "إنّ المرادبوضع الأصابع توجيهها نحو القبلة ليكون الإعتماد عليها وإلانهورضع ظهر القدم"(٢)

(ب) سيمه مين باتحاس طرح ركهنا جاست كمانكليان في بوني بود" خساما أحسابع

يىدىيە" (٣) كۇمۇبىن اڭگىول كوملاركىتا اورىچە دى جالىت بىن ملاكردىكىنامستون بىپ، دوسر<u>،</u>

⁽۱) - الجامع للقومذي احديث تمير: ٢٤٩٠

⁽r) - الدر المختار :۲۰/۳ ـ (*ذک*ر)

⁽۳) - رو المحتار ۲۰۲/۳ ـ

' (ج) سجدہ کامسنون طریقہ ہے کہ ذیتن سے جوعضو جنمنا قریب ہو،ای ترتیب سے عصاح بجدہ ذیمن پررکھے جا کیں، یعنی پہلے گھٹند ، پھر ہاتھہ،اس کے بعدناک ، پھرآ فریش پیشانی: " إذا اداد السدجہ و دیسضع أولًا حاکنان أقوب إلى

الأرض " (٢)

اس ليے پہلے محضے رکھے پھر باتھ۔

سجده میں ہاتھ کس طرح رکھیں؟

موڭ: ﴿435} عجده من دونوں ہاتھوں کو کہنی تک زشن پر بچھائے رکھنے سے کیا تمازادا ہوجائے گی؟ مجده میں ہاتھوں کور کھنے کامیح طریقہ کیا ہے؟ ﴿ (محدمبدأمعم ، زل)

مولاب:- رمول الله ﷺ الله الشائد الشائد المائد المائد المائد المائد الله الله المائد المائد المائد المائد المائد المقول كوز بين يرجها إلياساء آپ الله في ارشاد فرما يا كه كوئي فخص كنة كه جهمان كي طرح البينة باتحدنه جها ياكر ب (٣) سجده بين باتحول كور كفته كاضح طريقة بيسب كه كون سر كهنول

⁽۱) کبیری: ۱۸۰۰ـ

⁽⁷⁾ انفتاری الهندیة «/40-" عن نافع عن این عمر که آنه کان یضم رکبتیه إذا سجد قبل بدیه و برفع إذا رفع قبل رکبتیه "(مصنف این أبي شیبة :/ ۱۳۳۶ مدیمهٔ بر ۲۵۰۱) کُلُ

⁽٣) سُنتن نسائى،عن انس ،سرعت ُبر ١١٠٣،بـاب النهى عن بسط الدراعين فى السجود ، عن عبد الله بن سعيد عن جده عن أبي هريرة ها يرفعه أنه قال : إنا سجد أحدكم فليبدئ بركبتيه قبل يديه و لا يبرك بروك الفحل "(مصنف ابن أبي شيبة: ٢٤٠١/١٠٠١مريث ُبر١٤٠٠/عُقي.

ہے۔ کا حصد زمین ہے الگ رہے ،آپ ﷺ مجدہ بین تشریف ہے جائے تو ہ تھ کا زمین اور بازو کا پہلو ہے اتنا فاصلہ ہونا کہ بقل ممارک کی سفیدی نظر آ جائی

> "کنان إذاصلي خرج بين بديه حتى يبدوبياض إبطيه"()

البت عورتش ، زوکو پہلوے اور پیٹ کورا توں ہے ملا کراورسٹ کرنما زاوا کریں گی مرسول انٹد بھائے نے اس کی ہزاہت قرمانگ ہے ، (۲) اور تو تھن کے سے اس میں زیادہ ستر ہے۔

قالين برسجده

مولان: - (436) ساجد میں زم و نینیں بھی ہوئی میں اصلاکہ تھم بہہ کہ تجد و خت بگد پر کیا جائے ، گھروں میں مجمی خوا تین زم مسلی استام ل کرتی میں مالی زم چیزوں پر بجد و کرنے کا کیا تھم ہے؟ (محد جو تگیرالدین اوغ: مجمالدوں)

جوزگ: - سخت جگہ کا بیرمطلب نہیں ہے کہ لوہ یا پھر پر مجدد کیا جائے ، سخت جگہ کا مطلب میں کہ پیشا ل تک جائے ، پینا نچہ نتم ، سے لکھا ہے کہ گھا ت ، بھوسہ ایک ، یابرف پر مجدد

ب یہ باور پیش نی اور ناک کک جائے ، ورک سخت مبلد جائے ، اور کی خت مبلد جائے ، اور یہ محسی کا فی ہے:

"ولو سجد على الحشيش أو على النبن أو على ا القطان أو الطائفية أو الثالج إن استقرت

جبهته وأنفه ويجد حجمه يجوز (٣).

اس الع مرود الين اورمسلى برتماز ورست باس من كوفى حرن تبيل _

⁽۱) - صحيح البخاري مديث نمبر: ۳۹-يش-

⁽۲) سنن بيهقي :۲۲۴-۲۲۳]

⁽۳) - الفقاوي الهندية :*/۵۰ دامكو، كرمة يخطي ـ

تحده میں دعائی ہیئت

موڭ: - (437) مجده شي دعا كرنے كي ديئت كيا دو أن چاہيئة؟ (حالى سير صابر على چشتى ، ناغر ير)

جو (ب: - نظل نمازوں کے تجدوش عربی زبان میں دعا کی جاسکتی ہے،(۱)اس کے لئے کوئی خاص جو ایک جاسکتی ہے،(۱)اس کے لئے کوئی خاص جیئے میں دعا کرنا چاہئے،
جیسا کہ رسول بھاسے نماز تجدمیں دعا کرنا تابت ہے۔ بعض لوگ جدوش دعا کرنے کے لئے اتھوں کوائی طرح بچھا دیے ایک طرف، لیٹن ہا تھوا نما کرنے کے لئے کردعا کرنے کی طرف، لیٹن ہا تھوا نما کرنے کی مثالیت اختیاری جاتی ہے، یدورست نمیں ہے کہ اس طرح کاعمن آ پ کا سے تابت تیں رک

(۱) آي هي هي الراحة الركالتين محى قرائل به المعترت الإجرية على سه دوايت به كرني فظيفة فرايا: "بندوايت بدر ايت ب كرني فظيفة فرايا: "بندوايت درب سنة يادو قريب حالت مجدوثين ديثا به الراحة والرياد الدعاء " (سنة الركن ما يب الدعاء " (سنة الركن ما يب الدعاء " (سنة الركن ما يب الدعاء " (سنة الركن عن الدعاء " و هو ساجد فأكثر والمن الدعاء " (سنة المي داؤد المدعدة بمراكد على المدعدة في الركوع و السنود) توديم الدعاء في الركوع و السنود) من الدعاء في الركوع و السنود) من الدعاء في الركوع و السنود) من المركزة المدعدة المراكدة ال

نماز میں جلسهٔ استراحت

سوالله: - (438) مجده سنه كور سهوت او ي المرح العن اوك مل يطويطن إلى الدينة كر المراضع إلى الآس المرح بيضة كاكياتكم ب؟ كياليما كرناسنت ب؟ (عيد السلام، لم بلي)

جوارہ:- رمول اللہ ﷺ سے بعدہ سے الصنے کی دونوں کیفیتیں جابت ہیں، بیٹے کر کار کمڑا ہونا ، بغیر بیٹے ہوئے کمڑا ہونا ، (1) اس کے دونوں صورتیں جائز ہیں ، اس بیٹھک کوجلسہ استراحت کہا جاتا ہے بعض نقتها ہے مزد کے جلسہ استراحت مسئون ادر بہتر ہے ، اور حنفیہ کے

اش كرت منتي (٢) كويايد عذرك بناه برها_

حننید کی میہ بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے، بہتر جلسۂ اسر احت جیس کرتا ہے، لیمن کر لے قوجا کڑھے، کرا ہے بھی تیس، چنانچے علا سعلاء اللہ بن صلحی جلسۂ استراحت کے بادے پھی قرماتے ہیں: " ولد خول لا جائس "۔ (۳)

تعدومي باتحار كضكاطريقه

موڭ: - (439) جس قنده ش تشهد پزها جا تا ہے تو

 ⁽۱) صحیح البخاری حدیث بر ۸۲۳ بیاب من استوی قاعدا نی و تر من صلاته
ثم ینهش و نیزر گشته مصنف این آبی شیبة و باب من کان یقول إذا رفعت رأسك
آلغ دفق ...

آج) حوالهما في

 ⁽۳) الدر المختار على هادش رد :۳۶۳/۳.

محمنوں کے برابر ہاتھ کو موز کر دکھنا ہے یا اپنی دان پر سیدھ رکھنا ہے، شرمی اعتبارے کیا میں ہے؟ دکھنا ہے، شرمی اعتبارے کیا میں

(محمر شجاع الدين وكالسالي يقر)

جوزب:- تعده کی حالت میں ہاتھ ران پراس طرح رکھنا چاہیے کہ ہاتھ کا آخری حصہ تھنٹوں بررہے، ہاتھ موڑ نانہ چاہیے، کیونکہ مقصودا نگلیوں کو قبلدرخ رکھنا ہے،(۱) اورا کر کھنٹوں کی طرف موڑ لیا جائے توانگلیوں کارخ قبلہ کی طرف ہاتی نہیں رہے گا۔

سلام سے مہلے وضوٹوٹ جائے؟

مولان: - (440) احناف کے بارے میں یہ بات کی جائی ہے کہ اگر کی مخص کا آخری قعدہ میں تشہد رہے ہے بعد وضوئوٹ جائے آو اس کی نیاز درست ہوجائی ہے ، یعنی اس کے سف سلام کرنا ضرور کی تیں ، کیا یہ بات میج ہے؟ اور اگر بیا ہے تواس کی دلیل کیا ہے؟ (احسان اللہ دور بعثکہ)

جو ((ب: - احناف کے یہاں بھی یہ یات واجب ہے کے سلام پر نماز ختم کی جائے ، (۲) یہاں تک کہ اگر کمی خض کا سلام سے پہلے وضوء جاتا رہے تو اسے جائے کہ دخو کر کے آگر چیٹے اور درود وو دیا و پڑھ کے سلام پھیر کرا پی نماز کھل کر ہے الکین اگر کوئی خض ایساند کر سے لوئفض اور کوتا ہی کے ساتھ اس کی نماز اوا ہو جاتی ہے ، کیونکہ دھتر ہے عبداللہ بن ہم دو ہانہ ہے کہ رسول اللہ دی نے فرمایا '' جب کوئی خض ایل نماز کے آخریس جیٹے اور سلام سے پہلے اس کا دِ ضوہ ٹوٹ جائے تو اس کی نماز دوست ہوئی:

⁽۱) - ويُحَيِّزالهداية مع حساشية عبد السدي اللكنوى :۱۳۳۳/يزويَحَيُّزسينن أبي والماد مديث تُمِرز ۴۵۵ مباب كيف البعلوس في التشهد يحق

⁽r) "و يجد لفظ السلام "(ديَّكَ"الفتاوي الهندية ://4) أَثَى.

" إذا أحدث وقد جلس في آخر صلاة قبل أن

يسلم فقد جازت صلاته ` (۱)

نیز معزرت عبداللہ بن مسعود ہیں ہے دوایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے ان کوتشہد کی تعلیم

دى اورفرما ياكروب تم في يركرلوا يدكيد لو تمبارى تمازيك لموكن: "إذا قلت هذا أو فعلت هذا فقد تعت حدلاتك "(٢) اس مديث سيكي مطوم بوتاب كماس مورت ش تمازاوا بوجاتى ب

دونول سلام واجب ہیں یا ایک؟

موڭ :- (441) نماز ش دونون سلام واجب بین یا ایک بی سلام؟ (میدالیاری مکلته)

ایک می صفاع ا مجوز کب: - رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: قمازے حلال ہونے کا طریقہ سلام ہے:'' و

ت حليلها التسليم (٣) --- اورائي عمل عدمال كاطريق متعين فرماه إكروا كمي ، باكي دوسلام ك جاكي ، اس لي محيح كي ب كريم ملام كي طرح دوسرا سلام يحى واجب ب : "خالثاني وأجب على الأصع "(٣) كوين الل على دائ به كريم الاسلام واجب اور

وومراسنت ہے۔ (۵) لیکن می ترمائے ہی ہے۔

• • • • •

- - جاب التشهد : مجمع الزوائد : ۱۳۲/۳ ابياب التشهد يحق. (٣) - مشكوة المصليب ، مدعث فير: ١٢٢ سكول: ابودا ودورتر تري وداري بمن المنطق.
 - (٣) الدر مقتار مع الرد:١٩٣/٢ـ
 - (۵) ره المحتار معزيا إلى فتح القدير :۱۹۳/۳.

نماز میں قراءت

نماز ہیں سور و فاتحہ ہے پہلے 'بہم اللہ'' پڑھنے کی دلیل

مول : ﴿442} أَمَازَ مِنْ مُورَةُ فَا تَحْدَثُ يَهِمْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله الله " إلا حاجات إلى " كونكه معزت المراحق و كريف الحمد من ب كروسول الله في اور معزت المؤكر على و عرف الحمد عند تراوت كي ابتداء كرتي شيخ (محدار شوء و عرف وازو)

بلند قراءت کی ابتدا وسورہ فاتحہ ہے ہوگی ، رہ کمیا کیم اللہ کوآ ہستہ پڑھنا متو ہدھدے ہے اابت ہے، چنا بچہ حضرت برا و بن عازب رہتی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ دسول اللہ ﷺ میم اللہ آ ہستہ

حُ مِنْ مُنْ رَسُولَ اللَّهِ ﴿ يَحَفَّى بِسَمِ اللَّهِ الرَّحِينَ الرَّحِيمِ "(1)

^{) -} جامع المسافيد :*الـ ١٩٠٤*-

تيزو يحيح:حديث إبن شزيعة «أمه ٢٥-١٥» حديث فيمر: ١٩٩٣ يحلي ـ

سورہ فاتحہ کے ساتھ سور تیں ملانے کا تھم

موڭ: - (443) جاردگفت والی نمازیش کیلی دورگفت کے بعد سور وَ فاتحہ کے بعد کوئی سور دیز عما ہے دلیکن تیسری اور چھی رکھت میں کیا کرنا ہے؟ (محمد عبد الباسط ،عیدی بازار)

جوزل: - فرض نمازول کی مکی در کعتول شریه موره فاتحد کے بعد کوئی سوره پڑھتا واجب ہے، بعد کی دور کعتول شرف اکف شریام رف سورو فاتحہ پڑھنے پراکٹھ کیا جائے گا، چنانچے حضرت

ہے ، بعد بی دورتعنوں نئی فرانس میں صرف ہور وقائد پڑھنے پرا کنفہ کیا جائے گا ، چنانچے دعشرت ابوقیا وہ عظامت سردی ہے: ''رسول اللہ وظائنہ کی بکی دورکھتوں میں سور وفائحہ اوراس کے ساتھ سورہ پڑھا کرتے تنے اور بعد کی دورکھتوں میں صرف سورہ فائحہ''۔ (1) البیتہ فل تماز دیں میں

مورہ پر ما رہے ہے اور بھری دور موں میں ارف مورہ کی ادائی جائے گی، (۲) کیونک اس کی ہروور کھت چارول رکعتوں میں سورہ فاتحد کے سراتھ سورہ بھی المائی جائے گی، (۲) کیونک اس کی ہروور کھت مستقل تماز ہے، چنانچ درسول اللہ دھائدات کی الل نمازوں میں کئی معمول مبارک تھا۔ (۳)

جهری اور سری قراءت کی حکمت

مون :- (444) عيدين ، جمعه مغرب ، عشاه اور فجر يس اه مها حب زورت قراءت كرت إن اورظهر وعفرش ايسانيس بوتا ، كياس جن كوئي خاص بات مغمر ب؟ (سيوعبد العويز ، جومتبول ، هرسيم ، كوكنتره)

(السنن الكبرئ:۱۱/۳ مديث قبر:۱۹۷۹) حق__

⁽ا) - ويميح: مسحيح البخاري معيث تجرنه ٤٤٤ بساب يسقو أخي الأخريين بفاتحة الكتاب في -

⁽۲) أَ رَكِعَهُ:الفتاري الهندية:ا/14ـ

⁽٣) و يُحِيِّ الجامع المترمذي، سمت تمرز ٢٣٦، باب ما جاء في وصف صلاة النبي 🕮.

[&]quot;عن عائشة رضى الله تعالى عنها قالت : كان رسول الله ﴿ يَصِلَى فَيَمَا بِينَ صلاة العشاء الآخر إلى إن يصدع الفجر إحدى عشر ركعة - يسلم في كل ركعة "

محورثر: - اصل بدے كمثر ليت من جس بات كانتم ديا كيا ہے، اس كوب جون وج ا ورمصلحت ومنكست عانے بغير نکی برمسلمان كوقبول كرما جاہئے، غاص كر جوا د كام عبادات ہے متعلق بین،ان می عنق وقیاس کوکوئی دخل نمیس، نیکن اس کامیرمطلب نبیس کهانشاکا کوئی تھم تحکست ے خالی ہو بشریعت کا ہر تھم عقل و دائش ریٹی ہے ، لیکن جیسے جاری تگاہ اور جوری ساعت کا دائر ہ محدود ہے، ہم قریب بی کی آ وازین سکتے ہیں ، اور فرلانگ اور دوفرلانگ کی دوری ہی کو و کو سکتے ہیں، اک طرح ہماری عقل بھی کوتاہ اور محدود ہے، اور وہ مصارع تیبی کو بھٹے سے عاج ہے، اس کے شریعت کی کوئی بات خلاف مقل تو تبیل ایکن بہت ہی باتیں مقل سند بادرا مضرور ہیں، پس الیےمسائل ش ہے فائد وجس سے اجتناب ہی بہتر ہے۔ و بہے باطا ہر میہ ہات مجھ میں آئی ہے کہ ون کا وقت شور وشغب کا جوتا ہے، اور اس میں

وافی کیسوئی بھی نہیں ہوتی ، اس لئے ظہر وعصر کی نماز میں علاوت آ ہند رکھی تی ، رات کا وقت سكوت وسناف إورويني وللبي ميسوكي اور فروغ كابهوتاب، اس لئة اس وقت بلندآ وازيس

ا حلاوت کا تھم ویا کیا ،اور فجر کا وقت جوسب سے زیادہ ^{قبل}ی نشاط کا ہے ،اس میں علاوت بھی طویل ر محم کئی ،جن نماز ول میں برااجہاع ہوتا ہے، بعنی عیدین، جسدہ غیرہ ان میں نصوصی طور پر دعوتی

ا نقطهٔ نظر ہے قراوت کا حکم دیا ممیا ، اور شاہداس لئے بھی کہ بزے جمع کوئے سکون ر کھنے ، اورلوگوں کے خاطر کوجع رکھنے کی غرض سے بلند آ واز بی مناسب تھی۔

کیامنفرد جہری نماز میں جہرکرسکتاہے؟

موڭ: - (445) منفرداني جري نماز پي قرامت جر ے کرے یا آ سنہ؟ ﴿ وَمُوشَمْثَارُ عَالَمَ، جَالِے، وربعتك)

مجورِ (ب: - جبری نماز میں جبری قروات کا دجوب امام ہے متعلق ہے، نہ کہ منفرد ہے، مغردکوا فتیارے جری قراءت کرے اسری، ناہم جرافض ہے، اور آ وازا اسری آ واز کی طرح

زیاده باند شهو، قرآوی عالمکیری يس ب:

" إن كنان منفرة! ... إن كانت صلاة يجهر فهها فهاو بـالخيار والجهر أفضل ولكن لا يبالغ مثل الإمام ؛ لأنه لا يسمع غيراه " (١)

تین چھوٹی آیتوں سےمراد

مون: - (446) نمازین سورد فاتحد کے ساتھ سورہ ملانے کے مسئلہ ٹس کہا جاتا ہے کہ اگر ایک آیت تین چھوٹی تا تحول کے برابر کی پڑھ لیاق نماز درست ہوجائے گی اتو تین چھوٹی آجوں سے کولن کی چھوٹی آیٹی امراد ہیں؟ (عیدالحفظ منا میلی)

جوالاِت، فَتَهَا مَــَثَمَ آن كَ سب سے جُولُ ثَمَن آیات كَ حَيَّيت سان آیات كا وَكُرُكِيا ہِ:﴿ ثُمَّ مَظِرَ ، ثُمَّ عَقِسَ وَبَسَنَ ، ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكُبَرَ ﴾ (٢) -- كا بات

قاضی حان اورعلہ مطلق وغیرہ نے لکھی ہے، (۳) ان آبات بھی تلفظ کے اعتبارے ۲۹ رحروف ہوتے ہیں، لہذا سورہ فاتحہ کے ساتھ کم سے کم ایک آبت کا پڑھتا وا جب ہے، جو۲۹ رحروف

ق_{ىرى}شتىل ہو۔

کھڑے ہوکر مختصر قراءت یا بیٹھ کر طویل قراءت؟ موڭ:- {447} میری عرتقر یا چورای سال ہے ،

الفتاري الهندية:ا/٢٧ــ

⁽۲) - العدش (۲۳۲۲۱ *الگئ*ار

⁽۳) - ویکی فقاوی قانسی خان: افزاه کبیری (ص:۴۲۴-

عجمے بلند میں بیشر و دے کی خرانی کی بیاری بھی ہے ، علاج حاری ے، چلنے سے سائس پھولی ہے ، ای واقد فرز کے لئے مسجد جایا کرتا ہو ل ابعض اوقات اند ہیرے ک مصریبے یا بازش ہ محرودي كي وجه عدم محدثيل جاياتا مول ، كمريدي نمازيزه لیتا ہوں،معجد میں نماز ہاجماعت یا ہے ہے تھ ہر ہے بہت زیارہ تواب ہے، س نے میں گھرٹس زیادہ تواب سے خیال ہے بڑی بوی سورتیں بڑھنا ہے بتا ہوں ملیکن معت اجازت نہیں دیتی مسائس پھولتی ہے،جس کی جدے بجائے کھڑے <u> ہوکر تمازیز ہے کے سنول پر پیٹھ کر جنت پر تیدہ کرتے ہوئے</u> يوى برى مورت جوج اليس تا پياس آج ن يمشمس جوتي ہے . يرُّه عنه جول ، در يافت طهب امريه سے كه محت ياموسم كي خراف کی وید ہے گھر برزیاوہ تو اب کے خیر بات بوی بوی مورت بسغول بربيغة كرادا كرة بهتررے كالأحريرين كمزے بوكرتين جارآ يتون كي تاريت بية نماز قرش وسنت وتنجد ومبيدة التسبخ وغيره داكر: بهترريب كا؟ ﴿ (ايك قاري وقلعه كولكنذه)

جوراب: - انگریناری موقوایت فخص محق علی بھا عنت میں شرکت داجب نہیں ، گھر بھی نماز اداکر ، درست ہے۔

" فسقط النجماعة بعدر من ... النظر الشديد

... والعرض " (١)

مقدر کی بناپر فرائض ووا : بات بھی ہینے کراوا کی جاسکتی ہیں ،نیکن آگر کھٹر ہے ہو کر مختصر قراءت ھے پر قادر ہو اور بیٹے کر طویل قراءت کرسکتا ہوقا فرائش و داجیات ہیں کھڑے ہو کر ہی نماز

(0) البنانة 🗠 ۱۳۰

ادا کرنی چاہتے ، کیونکہ قیام فرض ہے ، اور طویل قراءت جس کا احادیث ہیں ذکر آیا ہے۔(۱) مسئون یامستھ ، تو محص ایک مستوب کے لئے فرض کیونکر چوڈ اجاسک ہے؟ بلکہ فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر تھیر تحریمہ یا قراءت کے پکھ حصہ کے بقد دکھڑے ہونے پر قادر ہوتو واجب ہے کہ اتنا حصہ کھڑا ہوکرادا کرے اور ہاتی چٹے کر۔

> "حتى لو قدر أن يكبر قائما للتحريمة ... أو كان يقدر على القيام لبعض القراءة دون تمامها ، فأنه يؤمر أن يكبر قائما و يقرأ ما يقدر عليه قائما ثم يقعد إذا عجز"(٢)

تھل نمازی بلاعذریمی چیئر کرادا کی جاسکتی ہیں ماس نے نماز تبجد معلاۃ التینے وغیرہ طویل قراءے کے ساتھ دینے کرادا کرلیں ماس میں کوئی حرج فیمیں ۔

مقتدی کے لئے سورہ فاتحہ کی تلاوت

موڭ:- (448) كيا نماز عن امام سكاساتومقنزى مجى فاتحہ پڑھے، يامقنزى خاموش كمزاد ہے؟

(محرحمدالعمده وسية داؤه)

جوالي: - صرت ابو بريه من سے مردی ہے كدمول اللہ الله في نے فرمایا: "امام اس لئے ہے كہاس كما فقد ام كی جائے الهذا بسب امام" اللّب اكبر " كي توتم بحق" اللّه اكبر "كهو، اور جب قراوت كرنے كے قوما موش بوجا ك "إذا كبر فكبروا وإذا قرأ خاند صفوا "(ا) أيك موايت عمل مزيد وضاحت ہے ك" جب انام" اللّه اكبر "كي تو

- - (٢) المومرة النيرة: ا/40-اس - دريا (مرا/ ١٣٥٠ - دريا
- (۳) سنن نسائی: ۱۳۲/سدی شر: ۹۲۳ و باپ تأویل قوله عزوجل إذا قرئ القرآن فاستنفواله و انصنوالها کم ترجمون و شیر.

\$" اللَّه اكبر "" كيوه جب قراءت كرية فاموش ديوه ودجب الم" غيس السغضوب عليهم ولا المضالين "كهة" آمين "كهو" (١) نيز معرت جابر في سرول بك 🕇 پ 🗯 نے ارشاوفر ہایا: '' جب کو لُ محض امام سے ساتھ نماز پڑھ رہا ہوتو امام ہی کی قراوت إن كاقرامت ٢٠٠٠ من كان له إمام فقراءة الإمام له قراءة "(٢) أن لخ الم ك يتي مورة فاتحديل يزعني جائب واكريز وسافة كوكراست سے خالي تيس ويكن تماز ورست أ الربال عيد أفإن قرأ كرة تحريما وتصع في الأصع "(")

قراءت میں ترتیب

موڭ:-(449)مارى مجد ميں امام صاحب نے عشامى نمازى ملى ركعت عن سوره بقره كا آخرى ركوع ادر دومری رکعت می دومرے یارہ کے دومرے رکوع کی تلادت فرمائی بنمازقتم ہونے کے بعد ایک صاحب نے بداعتراض کیا طاوت میں شلسل کا لحاظ میں کیا حمیا ہے، نیز مجدہ سمویمی تیں کیا حمیان کئے تماز کا اعادہ ضرور کی ہے، ان کے اصرار کے بعد تماز كوده باره لوثا ليا ممياء توكياس صورت على تماز كالوثانا ضروری ہے؟ (محمالفل، ملائد يو نورسنگ كالونى، في بيند)

جوار :- جوسورت آب تے ذکر کی ہے، اس میں نماز ادا ہوگئ ، نماز کو دو برائے کی خردد ت کین تھی مناہم اس طرح قرآن پڑھنا بہتر قیس ہے، فما وی عالکیری ش ہے:

سنن ابن ماجة ١١/١٤ ـ

حديث تميز ٨٣٦٢ مياب إذا قرَّ أ الإعام خانص نوا سازيخي -

استن ابن ماجة :١٠/١ ، صحيت مُر: ٨٥٠ السنن الدار القطني: ٣٢٣/١-

⁽۳) رواليجتار ۲۹۹/۳.

"ولوقرأ في ركعة من رسط سورة أر من آخر سورة وقرأ في الركعة الأخرى من وسط سورة أخسري أو من آخس سورة أخرى لا ينبغي له أن يضعل ذلك على ما هو ظاهر الرزاية، و لكن لو نعل ذلك لا يأس به ، كذا في النخرة "(ا)

"اگرایک دکعت بی کی سورو کا وسطی یا آخری حصد پرسطه، اوردوسری دکعت جی ووسری سورت کا وسطی یا آخری حصد اتر بیدمتاسب جیس ، بی ظاہر دوایت ہے ، لیکن اگر ایسا کر بی گزرے تو با کزیے"

اگر دوسرے بارہ سے مراد کوئی اور باروٹین ، بلکہ بارہ سینول ہے تو بیمورت خلاف تر تیب قرآن پڑھنے کی ہے، تصدار تیب کی خلاف ورزی محروہ ہے، بیکن تماز ہوجاتی ہے۔

محو تکے اور قراءت

مو (15: - (450) جولوگ کو تھے ہوتے ہیں دولوگ بہرے بھی ہوتے ہیں، ان کو نماز کے اذکار اور قرآن کی مور تھی کمی طرح سکھائی جائیں، اور دو کمی طور پر نماز اوا کریں؟ ۔ (محد جہا تھیرالدین طاقب، یاغ امجدالدولہ) مجو زہر: ۔ اگر تحریر کے ذریعے ان کوسکھا ناتمکن ہوتی اس ذریعے کو استعمال کیا جاسکتا ہے،

عالباد میدادگوں کی تربیت کے لئے ستعل اوارے بھی جیں، جہاں تک تماز کی بات باق چاتکہ بہا قراءت سے عاجز ہیں ماس کئے ان کی تماز بغیر قراءت قرآن کے بی ورست موجائے گی ۔

الفتاري الهندية :ا/ ٨٤٠ الفصل الرابع في التراءة -صحى-

كيونكرالله تعالى نے نشان كواس كى طاقت وصلاحيت كے مطابق بن مكلف يويا ہے ، (1) " ... وإن عجز عن ذلك كله تركه "(۲)

> "... فيإن عنهن عن القراءة يومي ايماء يغير قراءة "(٣)

> > تهجد کی ہررکعت میں نین بارسورۂ اخلاص

مولان: - إ451 بعض لوك كيته بين كرتبدك تماز ش برركت بين مورة فاتحدك بعد تمن دفيه" قبل هو الله" بإسماح است اكياشريت شاس كي كوئي ابيت سيا (إسمان، في في كاجشر)

جوارب: - رسول الشرق بإبندى كرماته تبيري نماز اوافر ما ياكرت يتيم مديث ك ممايون بين اس كالنعبيل موجود ب_(م) كيكن اس طرح تين بارا كيل هدو الله " بإسفاكا

کوئی ذکرتیں میاں سے بات مدیث میں آئی ہے کہ آپ ﷺ تبجیر میں بہت طویل قرامت فرمایا کرتے تھے ماورای قدرطویل رکوع و مجد دیمی کیا کرتے تھے ، (۵) اس لئے آپ کوجوطویل

سورتمی یاو ہوں ، انہیں پڑھنے کا اہتمام کیجئے ، اگرطویل سورتمی یاد نہ ہوں تو ایک رکھت شی گئی سورتی بھی ملاکر پڑھ کیلئے ہیں۔

⁽١) ﴿ لَا يُكَبِّفُ اللَّهُ نَفَسًا إِلَّا وُسَعَهَا ﴾ البقرة :٣٧٩ ـ ﴿ رَبِّ ـ

⁽۲) - الفتاري الهندية:۱۳۵/۱۰۰

⁽r) الِفتاري الهندية:/١٢٨/

⁽۳) - ويُحَكَّنَ مسجيع البخاري «مديث ثُمِر: ۱۳۳۰ بياب قيما الذبي 🦚 البليل حتى ترم قدماه چي

⁽۵) . ديكة نصيحيح البخاري مديث تمريز ٢٠ ال-١١٢٢ بناب طويل السجود في قيام اللغاريخي .

جعه کی نماز اوراس دن فجر میں کیا پڑھے؟

مو(b: - (452) جمعه کی نمازش کس مورت کی تلاوت كريا مستون سيداور جعدكي فجرش كولى مورث طاوت كرني (مافقة محد متعاج الدين ، مكندر آباد)

جوارب: - جعدكي كيلى ركعت شي "مورة جعد" اورد ومرى ركعت شي" مورة منافقون" ا مكل *وكعت شنا* سبح اسم وبك الاعلى "اوومرق شن"عل اتلك حديث الفلشية

ر حنا بہتر ہے، کوئٹ آپ 🗗 کا عام معمول جسٹس ان ال سوروں کے بڑھنا کا تھا، (1) البتہ بھی بھی ان کے بجائے دوسری مورش میں بڑھ لین مائے ، تاکہ موام میں یہ کمان د

پیدا ہوجائے کہ جعد سی اٹی سورقوں کی علاوت ضروری ہے۔(۲) حفرت الويرية عدے روايت بكروس الله ع حدے دن فماز فجرش "سورة

تجده" اور" سورهٔ دبر" برّ حاكرتے تھے۔ (٣) كيلا اجمد كى تجربنى ان درسورتوں كا يزهنا افتل ہے ربیکن آبیس سورتوں کا اکتزام تدکرنا جا ہے۔

قراءت مين علطي

موڭ:--(453)أگرامام معاحب نماز بيل قراوت كرتے ہوئے وكات كون كينے كى جك كائج كراوراك ك برهم يرميس بين مورة رحن شر: ﴿ وَالْارُحْنِ وَخَنفَهَا ﴾

ويَحْتُ صحيح مسِلم (حديث بِمر:١٠٤٨٠٢٠) بالب ما يقوأ في حسلاة الجمعة بحق. 0

البحر الرائق ٢٠/١٥٥ـ (r)

صحيح البخاري مدعث تبرنا ٩٩٠ـ (r) فرَّادِ يَحِمَّ : مستميع مسلم «بديث فبر: ٢٠٩٣ كُلُّي.

كُلُّ وَضَعَاتُ الدرسورة تَمَن عُرائِك جُدوْ وَعَبِعلُوا العصالِحَاتِ ﴾ كَاجَكُ وَعَامِلُوا الصَّلِحَاتِ "اور "العسلام عليكم ورحمة الله "عَن "رحساة الله" برصة بين اور بكرّت جُبول بِرْسة بين بو كيالي غلق ب نمازة المدنين بوكي اوركياليسانام كي اقدّ اودرست ب؟ فمازة المدنين بوكي اوركياليسانام كي اقدّ اودرست ب؟

جوزن: - المامهاحب كومائي كده ه الكي ظليون پر قابو يا كم ، تاجم مئله يه ب كه اگركوئي هخص اس طرح تركت كومني كر پزهد كه كسى ترف كى زيادتى يا كى پيدا موجائ اليكن منى على غير معمولي تم كي تنديل نه بيدا موقوتما " درست بوجاتى ب "كورا الاحسر ف الايغيسر"

المعنى لا تفسد عند هدا الغ "(۱)اس نئے جوصورت آپ نے ذکر کی ہے اس شرخاز تو درست ہوجائے کی ، البند امام صاحب کو حکمت کے ساتھ تنہائی ش سمجھانا جا ہے کہ وہ اپنے طریقہ علاوت کی اصلاح کرلیں۔

قراءت ميں اعراب كى غلطى

مون :- (454) تمازش قرامت كدوران زيره زير كي فللى موجائ مثل أنفيل "كريات" أفيل "، "يُسرَ الرُّون "كريالمازورست موجائ كري (احمد يم رضوى بجوب عر)

جوارہ: - عربی زبان بی احراب یعنی زبر، زیر، پیش کی بڑی اہمیت ہے، اور اکثر اوقات اس ہے معنی بیں غیر معمولی تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے، اس کے تماز بیل جمعوصا اور تماز کے پاہر بھی قرآن مجیدی معنے بیل خوب احتیاط کرنی چاہئے بھوڑی می محنت اور کوشش کے ذرمید اسک (۱) رد الصحتار: ۳۳۱/۳۰ غلطیوں ہے بچاجا سکتا ہے، تاہم چونکہ اخد تعالی نے نطا اور بھول چوک کومعاف فرمایا ہے، اور خاص کرافل مجم سے ایسی خلطیاں پیش آئی رہتی ہیں واس لئے فتنہا می رائے ہے کہ اگر زمر وزیر کی خلقی ہوجائے تو قراز فاسدنیس ہوگی:

> " ولو قرأ التصب مكان الرفع ، والرفع مكان الشصب أو الخفض مكان الرفع أو التصب ؛ لا تفسد صلائه " (1)

سورة ونفر "ميل مهوا" في دين الله "حيوث جائع؟

مولاً: - (455) ایک فخص نے مغرب کی خاز جس "إذا جسله ضحصد الله "شن" فی دیسن الله "کوکا چھوڈ دیایاتی پوری مورہ پڑھؤالی ، کیاس کی تمازی ہوگی یا نیس ۱۲ میدے کرجواب مرصت قرما کی گے۔ (جریوسف)

جوڑب: - چنگ نفسی دیسن الله "ے پہلے پہلے تک اعظام وف آ جاتے ہیں جو قرآن کی بعض آیات سے کا ظامے تین آیات کے سماوی ہیں مثلا ﴿ فَسَقُولَ کَیْفَ فَدُوْ ، شُمُّ

فَعَظَرَ ، ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ، ثُمَّ أَدُبَوَ وَاسْتَكَبُو ﴿ ٢) السَّلَةَ بِالاروارِسِةَ أَتَ الوَّيُّ اور جب واجب ادابوكيا ثيرَ اس لفظ ك ذكر شكرنے كى مجدے منى ش كوئى تغير فاحق

(فير معمول تبديل) مجي پيداند بو کي لو نماز بوگئ:

" وعند تفاوت الأيات المقبرة كثرة الكلمات وعندال حروف ذكره في الخانية والظهرية على

هامش الهداية (٣)

(1)

الفتاري الهندية ١١/٨٠.

⁽۲) المدار:۲۲–۲۲_

⁽٣) الهداية: ١/ ٨٨٥ مَنْ كُراكِي_

تماز میں تمین آیت سے کم پڑھ کردوسری جگہ سے پڑھنے کا حکم مولا:-(456) اگر کسی نے شم مورت کے لئے حلاوت شروع کی کین ایک دو چونی آیت کے بعد آئی آیت باڈیس آئی داوراس نے دوسری مورت پڑھ کر تماز کی حیل کر کی او کیا ایک صورت میں اس کو تجدہ مہوکرتا ہوگا، یا بغیر تجدہ مہد کے نماز ہوجائے گی؟ (محرم بدائتی م جمیدی بازار)

جو (ب: - سومة فاتر كے بعد ايك بى جگر سے تمن آيتن ، يا تمن چونى آجوں كے بماير ايك بن اي تين چونى آجوں كے بماير ايك بن كا يت من اواجب ہے، (١) ياد دوسة كے باد جود ايك بن ركعت من اللف

جگہوں سے قراءت کرنا کروہ ہے: " لمو إنشقل في الركعة الواحدة من آية إلى آية سكسره " (٢) أكرا تائد يزور كا اور آ كے كي اور جگرے تلاوت مروث كروي تو محده مروث

واجب ہے۔ (٣) اورا كر قراءت كے درميان على پہلے ياسى موئى آيات كاسلىدياو آجائے ، قر

جوآیت پڑھورہا ہے ، اس کو بوری کرے پھیلی آیات کی طرف اوٹ آے اور اسے کھل کرے ، تاکر ترتیب کی رعایت ہوسکے: آخان سبھی شع تذکر مراعاة لترتیب الآبات " (۳)۔

نماز میں سورۂ لہب کی تلاوت

موڭ:- (457) يمرےالك مزيز كيتے بيس كرنماز

 ⁽١) "تجب تراءة الضائحة و ضم السورة أو ما يقوم مقامها من ثلاث آيات قصدار أو آية طويلة في الأوليين بعد الفاتحة ، كذا في النهر الفائق "-(الفتاوي الهندية : //٤١) تحل.

⁽۲) - ود المحتار ۲۱۹/۳۰

 ⁽۳) الفتاوي التاتار خانية : ۱/۵۸۰ محى.

⁽٣) - رد المحتار :٢٦٩/٣متيل باب الإمامة –

يس سورة لهب تيس يزهن وإبية ، و كيا فمازيس اس سوره ك ير عنى ممانعت ب؟ (محرج الكيرالدين: باغ امجدالدوله)

جورثب: - قرآن مجيد كي كولي جي مودت ثماز من يرحى جانكتي ہے:

"يقرأ فاتحة الكتاب وسررةً أرثلث آيات ان

آی سورة شاه ⁻ (۱)

اكراس سوره ك يزين عن كول قباحت موتى قويدسورت نازل بى تيس موتى يانازل جوتی تو ملاوت منسوخ کردی جاتی مالانک ایسائیس ہے،اس کیے عوام میں جوب بات مشہور ہے ا كرسورة لهب فيس يزهن جائية ميدورست بيس.

نماز میں سورتوں کے درمیان ترتیب

موثاہ:- (458) قرآن ٹ*ن جس زنیب سے مورثی* الل وای ترجیب سے نماز علی مورتی برحمنا ضروری ہے (عاكثة جين بتالات كفه)

اكرمسي وجدر يرتر تبيب قائم شدروسكي تو ندمجه والبعب موكا اور شدنماز كولوثاناء كوياس كي نماز كي

لتقل کے ساتھ ہوگئی۔

"إذا قبراً في البركيمة الأولين سيورية وقراً في الركعة الثانية سورة قبلها لاسهو عليه" (٢)

تر تیب سے مرادیہ ہے کہ پکی رکعت میں جو مورت برحی کی ہے، دومری رکعت عمل اکر

ے مہلے وال سورت يوسى جائے۔

(۱) الهداية:1/۸۸

⁽۲) الفتاري الثاتار خانية: // ۱۲۵

نماز میں دل ہی دل میں قراءت

موث : - (459) یم نے اپنے دوست کو تماز پڑھتے ہوے دیکھاہے کہ ان کے ہوشت قرارت قرآن کے درمیان بنتے تیم یں ، استعماد کرنے پر انہوں نے کہا کہ علی آہت آہت پڑھتا ہوں، تو کیا اس طرح ہوشت ہے بغیر نماز ادا ہوجائے گی ؟ ادرجولوگ ان کے پیچے نماز پڑھ رہے ہیں، کیا ان کی نماز درست ہوگی؟ (فان فیروز فان ، پھولانک)

جوارہ: - نمازیں اس طرح قر آن کریم کو پڑھنا کا آبھیں کہ ہونٹ ہیں حرکت بھی ندیو بعض فقہاء کے فزد کیک کم سے کم ضروری ہے ہے کہ حروف بن جا کیں ، اور زبان و ہونٹ کی

حركت كے بغير حروف فيس بن سكتے ،اوراكٹر الل علم كى دائے بيہ بے كدابيا قرآن بڑھے كدوه

خودياس سكتريب كاليك دوآ دى من شكم اور كي سخح ومعتردات ہے۔ " إن أدنس العنفاقيّة اسساع نفسه أو من بقربه

ون دیان اعتباط استاع علمه او من پیرید من رجل أو رجلین مثلا و اعلاها مجرد

 $(0)^{-1}$ ئصميع الحروف

اس لئے آپ اپنے دوست کومجی طریقہ پرقراءت قرآن کی تلقین کریں ، مونٹ کی حرکت کے بغیر تلاوت کا نی نہیں ۔

سورهٔ فانتحہ کے ساتھ ایک رکعت میں دوسور تیں

موڭ: - (460) آگرامام مورا فاتخەك بعدد دروزول كى تلادت كرے تو كيانماز ش كوئي فرق آئے گا؟ اور نماز يو

⁾ _ ردالمحتار ۱۵۲/۳ و : بروت_

جائے کی یادوبار ونماز پرحتی ہوگی؟

(حَلِيم مُحمرا كبرنقشبندي ، درگاه يوسنين ; ميل)

جوال: - ایک رکعت شر موره فاتحد کے ساتھ مسلسل دوسورتی مفاتے شن کو ل حرج

تہیں اگرایک سورے بڑھ کرورمیان میں ایک باچھ سورتیں چھوڈ کرآ مے ہے کوئی سورے مائے اً قوتما زنواس مورت بش بھی ہوجائے کی بھین ایسا کر تا تھروہ ہے۔ (1)

سورتوں کی ترتیب سے قراءت

موڭ: - (461) نماز بل سورتى زىتىپ دار يزمنى عِيْبِيَّ مِيَّالِهِ (علاءالدين، مَنْ أَلِي وَكُورٍ)

جو (ب: - نماز می قرآن کی مورز ل کوائ تر تیب ہے پڑھٹا جاہتے ، جیہا کہاس میں

موجود بین، قصد اخلاف ترتیب پر هنا محروه ہے۔البتہ امرکوئی غلعی یا قصدا اس ترحیب کے خلاف يزه ف لواس كي وجراء واجر جيس موكار

> " و اذا قرأ في الركعة الأولى سورة ، و قرآ في الركعة الثانية سورة قبلها فلا سهو عليه " (٢)

نماز میں ترجمہ برتوجہ

موڭ: - (462) نمازى شرسورۇ فاتحدادرسورتوس كا ترجمہ سونچااور اس برخور والکر کرنا کیسا ہے؟اگر اس طرح كياجائة وعيان ادهرا دعريس ماتا؟

(محدسيف الله وحافظ ما بالكر)

الفتاوي الهندية:ا/٨٨ــ **(**1)

الفتاوي الهندية: (١٢١/ـ

جوارب: - اگر کوئی مخص ترجست واقف موما در کل سو قرآنی کو بوری توجه سے سفتے موے اینے ذہن کواس کے معانی کی طرف توجدد کھے تو مکھ ترین نہیں ، کیونک قر آن کی بالخصوص جهري تلاوت كاستعمد طاهرب كرمرف الفاظ قرآ ف سه كان كومخلوظ كرنا فيمن مبكساس كمعاني ُومقاصد مجمی مطلوب ہیں ، آگر قرآن کے معانی بریعی توجہ ہو انو نماز میں خشوع اور اٹابت الی اللہ کی کیفیت بن حاق ہے،اس کئے اس میں کوئی مضا نقد نہیں ، بال معافی قرآن کے سواہ دوسری بالول كي طرف قصداد أن كومتوندر كالمناظرود بي كين فمازاس يهيى فاسونين بوتى علامهابن تجيم معري لكيمة بين كما كرنماز عن غور وككركر با درشعراور خطيه بإوكر في اوران دونو ل كودل يي ول بين يزه ك وزبان سياس كاتكم ندكر ب يونمازة استبيس موكل-" في قد أهدا بقلبه و لم يتكلم بلسانه ، لاتفسيصلاته ''(ا) دورکعتوں میں ایک ہی سورت کی مکر رقراءت

> موڭ: - (463) قمازيش ايك عن مورت كومېكي اور ووسرى ركعت يل يزهن كاكياتكم بيا؟ كيون كر يجيمرف یا کچ سورتمل یادیس 💎 (بشری یا نو، مهدی پشم)

جوالب: - قرآن كايز من تمازي فرش ب،اس كي بغيرتماز ورست بيس بولي اور يكم متعینه مقدار مسنون ہے، جورسول اللہ ﷺ کے فرمودات ومعمولات سے تابت ہے، اس کیے کم از

سم اتنا قرآن بإدر كمنا ضرورى ب كرفي وقد تمازين اداكى جانكيس، ورند كناو موكا اوركوشش كرني جائے کہ مسٹون قراوت کی مقدار یاد کرلیں ، کول کہ سلسل ترک سنت بھی یا حث مناہ ہے ، اس

لیے آپ حرید قرآن مجید باد کرنے پر توجہ دیں ؛ فرائش وداجہات ٹی بھرارسورت محروہ متر بھی ب، صاحب وريخ ركيخ إلى: "لا بأس أن يقرأ سورة و يعيدها في الثانية "(٢)

(1) البحر الرائق:q'/rاء $d: \frac{1}{2}$ كتان، كوكد

الدرالمختار مع رد المحتار:۲۹۳/۳

الراعيارت بعلامه الله المناحق أوت يول لكي إلى الفياد أن يسكره تنزيها "(ا)

البدنظ نمازول مين بحرارمورت ميس حرج نيس . (۲)

جب آپ کو پارچ سورتیں یاد ہیں تو آپ فرش کی دویا داجب کی تین رکعتوں میں علاحدہ سورتی بھی پڑھ سیسیس ہیں۔



^{(1) -} رد المحتار مع الدر ۲۹۲/۳۔

⁽r) - الدرالمفتار مع رد المجتار:۲۲۶/۲

نماز فاسدکرد _ پنے والے اورکردہ امور کا بیان

سورهٔ فاتحه میں لقمه

مولاً :- (464) قرض نماز جم مورة فاتحرى آخرى آخرى آخرى المجل شي بين تمن آسيتي بورى موق ك بعد أكرامام ماحب في القرابان بريجه أسعو واجب موكا الور جم مصلى في القروباني بالالكان بريجه أسعو واجب موكا الور براني مصلى في القروباني بالالكان وجراني موكى المجل بالوني الموكى الم

جوزگری: - اس صورت بھی امام کی نمازیمی درست ہوجائے گی مقدام مقتد ہول کی بھی اورخوداتھ وسے والے کی ہمی:

> رَإِن فَسَع على إمامه ... والصحيح أن لاتفسد صلوة الفاتح رلاصلوة الإعلم إن أخذ يقوله "(ا)

قراءت میں'' طالمین'' کی جگهُ''صابرین''

مولگ: - {465} نماذش دوران قراءت والله لا يستعب السطالعين "كو"لا يستعب السمايوين "پڑھ ويا كياءكي اللمورت على فاز يوجائے كى؟

(حافظ محمد انور ، كنذيك كيث)

عبور الب: - المرابطاظ كالبي تبديلي بيوكه عني بالكل بدل كرره جائة والن صورت مين - المورد الماطقة المورد الم

نماز فاسد ہوجاتی ہے ہیسے کوئی فخص کا الابسرار لسفی جسمیم وان الفَجار لفی نعیم '' پڑھے او چوں کہ متی بالکل بدل سے اور مغہوم یہ ہوگی کہ ٹیک وگ جہنم جس اور برے لوگ جنت میں بول سے اقرابی صورت جس اکثر مشائع کا قول بیہے کہ ٹرز قاسد ہوجائے کی اور ای

> آوإن تغيراً المعنى نحو أن يقرأ: إنّ الأَبْرَارُ لَهْنُ جَبِيْمٍ وَإِنَّ اللَّهُجْارُ لَغَىٰ نَعِيْمٍ * فَأَكثر المشائخ على أنها تفسد وهو الصحيح * هكذا في الطهرة" (1)

اس اسول کی بنیاد پر جوسورت آپ نے لکھی ہے ، اس بیس بھی نماز فاسد ہوجائے گی ، کیوں کہ قر آن میں جوعیارت ہے اس کے سخی بیں :''انڈظلم کرنے والوں کو بیند نہیں کرتے'' اور جوالفاظ پز ھے مجمعے ، اس کے سنی ہوئے :''انڈم مرکز نے والوں کو بیند نہیں کرتے''۔ ظاہر

اور جوالفاظ پڑھے کئے ،اس کے سنی ہوئے ''انڈمبر کرنے و ہے کہ بیوونوں آئید دوسرے کے برمنس معنی کے حال ہیں۔

<u> كودرسىت قول قرار د ما گماسے:</u>

^{(1) -} الفتاري الهندية :/٨٠/

مولاً): - (466) اگر امام صاحب نماز بی قراء ت کے درمیان کھی آیات بھول کر آئے بڑھ مے او مفتری نے جلدی لقد دیا اور امام صاحب نے نقر نہیں لیاء بھر چھے ہے

درست کرلیاتو کیا مفتری کی ایس حالت ش نماز دوجائے گی یا نہیں اسماکل کی دوشق میں ہی جواب دیجے ۔

(محرث عبدالهمن بلهج آباد)

مجوز(ب: - اسپنے ۱۷ م کولقمہ وسیعے کی دجہ ہے مقتدی کی نماز تو ہوجائے گی ، تمر مقتدی حضرات لقمہ دینے میں مجلت سے کا م نہایں، نیزا مام کو بھی بیا ہے کہ دویا تو دوسری آیت کی طرف

منتقل بوجائے یا اگر بعقد رفر طرفرارت کر کی تورکوئ بیں جلا جائے۔(۱) مماز میں '' کی جگہ '' ع'' بیر مصنا

مولان:- (7 6 4) جارے گاؤں ٹیں ایک حافظ صاحب ہیں ،جوامام کی غیر موجودگی ٹیل نماز پڑھاتے ہیں 'بیکن بعض دفع''رج'' کی جگہ''رع'' پڑھتے ہیں، جیسے مورہ فاتحہ شکہ'' السحمد'' کی جگہ''المعمد''''المس سعان'' کی جگہ ''الرعمان'' کیاا کی مورت میں نمازد جراتی ہوگی؟

(ایوترصدیتی سپرساوی)

جوراب: - قراءت قراءت قرآن مجيد من حروف كي تبديل ك سلسط بن اصول بيد بكرايك ترف كي جكد د مراحرف آمي اوراس كي دجه ب من بن تبريل في تيس بيدا مو في مو تماز فاسوتيس

المحطاوي على ألوائي الم المائي ال

فتہا ہے یہ بھی کلما ہے کہ جوبعض حرد ف سیح طور پرنیس ادا کرسکتا ہو ہاس کواس کے لئے محت کرنی جاہے ، وہ اس سلسلہ بیں معذور تیس سمجا جائے گا:

"من لايحسن بعض الحروف ينبغي أن يجهد

ولا يعذر في ذالك (٣)

خاص کرحائظ قرآن کا اس طرح کی خلطی کرتا بہت ی قابل افسوں ہے ، اس لیتے اس کی

اصلاح پرتوجہ دی ماسے۔

''اللهُ اكبر'' كي حَبَّهُ ' اللهُ اكبن '' كهمَا

مولگ:- (468) جارے محلہ کی سمجد کے امام صاحب غماز کی ہرکلیبرکو 'انڈا کبڑ' کے بجائے''انڈا کہن '' کہتے ہیں، محرے کو تینے برانہوں نے اقرار کیا کہ میری زبان ٹیس پلٹنی

-) الفتاري الهندية: أأ44-
- ۲) الفتاري الهندية: ۱/۹۹ــ

ے، تو کیاان کے بیٹے ہماری نمازورست موجائے کی؟ یا انہوں انامت سے وشروار موجانا جائے ؟ (تھیل احمد ، گلبرکہ)

جوزاب: - امام صاحب وتلفظ ورست كرنے كى كوشش كرئى جائے عما ہم اكر اس برقادر

نہ ہوں ، تو ان کی نماز تو درست ہوجائے گی ، لیکن انہیں دوسروں کی امامت نہیں کرنی جاہتے ، خاص تجمیر تو بہدوانتال کے بارے میں تو صراحت نہیں ال پائی ، لیکن علاوست تر آن کے بارے

یں فتہا ہے یہاں اس کی مراحت کتی ہے: ''خیار کان لارزماتہ اسا

" شإن كان لا ينطق لسانه في بعض الحروف إن لم يجد آية ليس فيها تلك الحروف تجوز صلاته ولا يؤم غيره"(1)

ناياك جكه يرنماز

موڭ: - (469) اگر پلاسنگ كى جائے نماز الى جگه بچيادى تى جہاں ئىچ ئىنگ ياتر تجاست جورتو كيا اس پرنماز كى ادائيل درست جوكى؟ (عبدالشكور معادل آياد)

عول: - اگرخنگ نجاست بودب تواس پرنماز پزینے بیش کوئی قرن نبیس از نجاست سر سر سر براستو در سر سر استوان میں استان کا میں کا میں کا میں اور استان کا میں کا میں اور استان کی میں استان ک

کا اثر چوں کے پلاسٹک ٹیں بالا ٹی سطح پرٹیس آتاءاس لیے اگر کوئی دوسری صورت شاہوتو اس پرجھی فماز اواکرنے کی مخوائش ہے بلیکن اس ٹیں کراہت ہے:

> "رإن كنان غيلينظا بحيث لايكون كذلك جازت إن كنان الشجاسة رطبة فالقي عليها لبناءوني التهستياني بنبغي أن يكون الصلوة أي على

⁽۱) - الفتاوي الهندية: 🖊 ۲۹

العلقي على النجاسة الرطبة تكره "(١)

نماز میں اوڑھنی کتنی کمبی ہو؟

سو (ن: - (470) مورتوں کی نماز کے لئے کہی اوڑھتی استعمال کرنی جاہئے؟ اگر نماز کی حالت میں عورتوں کے ہاتھ اوڑھتی کے باہر موں تو کیا نماز درست موجائے گی؟ بعض عورتی اتن باریک اوڑھتی اوڑھتی میں کہ الن کا بدان نظر آئے لگئے۔ کیاا می صورت میں الن کی نماز ہوجائے گی؟

(محمرجها تليم الدين طالب، باغ امجدالدوله)

ہو (ب: - چیرہ بگنوں تک دونوں ہاتھ اور دونوں یا وُس کوچھوڈ کر بال کے بیٹمول مورت کا پیرا بدن سنز عمل داخل ہے، لہذا اوڑ منی آئی ہوئی ہوئی چاہئے کے بسر، بال ، کرون اور سید کا حصہ انھی طرح ڈھک جائے۔ (۲) جن اعتمام کا سنز واجب ہے، اگر ان میں ہے کی کا چوتھائی

حصد کھلا رہ کیا تو نما ﴿ درست بیس ہوگی ۔ (٣) لہدا اگر بال کا بھی چوتھائی حصد کھلا رہ کیا تو نماز درست تیں ہوگی ،اس سلسلہ علی توانین کوتھ وسی طور پرا مقیاط کرنی جائے، یہ بھی ضروری ہے کہ

اوڑ من ایسی ہوکہ جسم نظر ندآ ہے ،اگرا تنابار یک کیٹر ااستعمال کیا جائے کہ جسم نظر آتا ہو، توسیعیا کز نمیش ادرا یسے کیڑے میں نماز درست نہ ہوگی۔

> "… حتى لوسترها بثوب رقيق يصف ما تحته لا يجوز " (م)

⁽¹⁾ حاشيه طحطاوي على مراقى الفلاح الان ١١٢٠

⁽۲) - الفتاري الهندية: ۵۸/۱:

⁽۳) رد البختار:۸۱/۲۰

⁽٣) - البحر الرائق :١/ ٣١٤م.

ٹائی لگا کرتماز

موال: - (471) مير اليد ورست بول ين غير إلى، باره محفظ كى داي في به ال كو بيشد نائى لگا كرد بها پاتا به اورد ايونى كى وجه به محاليل جاسكة ، الى لئ وقت كى كى اوجه سة اليك كره شى تماز پاتات جي ، الو كيا نائى لگا كرفماز اداكر نادرست ب

جولات: - اگرؤيوني كي مديد معينين جاسكة الوكم يركم اس كاايتمام كرنا جاسية كه

سے مسلمان ساتھی توساتھ لے کروین ہوئل کے کمروش جماعت کر لی جائے ہتا کہ جماعت ''کی کے ایک مدار میں ایک جمعی میں ماہ میں اور ان کی جماعت کر لی جائے ہتا کہ جماعت

ترک کرنے کی عادت بنانے کی صورت پیداند موراییا کرنا محناء ہے۔

ا فی کا مقعد کیا ہے؟ بینی طور پرمعلوم ٹیس بعض صفرات کہتے ہیں کہ افی صلیب کی جکہ ب، اگر انیا موقویقینا اس کا استعال درست ٹیس موگا، بعض حضرات کہتے ہیں کہ ایسا ٹیس ہے،

بلکسیٹن چھیانے کی ایک صورت ہے، اور اس کی ابتدا پہلرنے کی ہے، جو کہ کو کی تدہی آ وی فیس تھا، صوبود و زمانہ میں جولوگ ٹائی استعال کرتے ہیں، یہ ظاہر وہ اسے صلیب کی نیت سے فیس

یہنے ہیں ، ایک صورت میں اے بالکل تا جائز اور حرام کہنا درست نظر تین آتا ، بان احتیاط بہتر ہے ، لماز میں بھی اور نماز ہے باہر بھی ۔

منحند سے بیچے کپڑے پہن کرنماز

موڭ:-(472) امام ہوكەمقىدى، بائجامدىختے سے ينچ تكتا ہو، تو نماز درست ہوگى يائيس؟ ھديث كى روثنى ميں جواب مرحمت قرمائيں۔ (عبدالرشيد ، سكندرا باد)

جور (ب: - تخف سے نیج فکتا ہوا کیڑا رہنداعام حالات تاریجی محروہ ہے، آپ اللہ نے

فربايا

وہ نین فضی وہ بیں کہ القد تعالیٰ آیامت میں ندان سے بات کریں گے مندان کی طرف نگاہ اطف فرما کیں گے ، اور ندان کو عمل اور سے پاک کریں گے ، اور ان کے لئے سخت عذاب ہوگا ، پھرآپ اللگانے ان میوں فیص کا تذکرہ کرتے ہوئے پہلا ذکر اس فیص کا کیا جوائے کیڑے مختوں سے نیچ اوکا کرر کے ایک

ہاں!اگر کپڑے کی ساخت اور لمبائی تواتی نہ ہو کہ تخوں ہے بیچے چلاج ہے ،لیکن تہیند کابندھن ڈھیلا پڑجانے کی وجہ ہے، یا ہیٹ کے لگے ہوئے ہوئے کی وجہ سے کپڑا بیچے چلاجائے

واس من قباحت نيس، چناني حفرت ابو يمر عدد قرآب الله سعوض كيا:

'' یاد جودے کہ بین کوشش کرنا ہوں کہ کیٹر انخنوں سے پنچے نہ ہو، پھر مجی بعض ادقات کیٹرے کا کوئی کونہ پنچے چلا جاتا ہے، تو آ ہے۔ ﷺ نے فرمایا کہتم ان لوگوں میں سے نہیں ہوجواز

راه کمپرامیا کرتے ہول "(۲)

ای لئے ملاونے لکھا ہے کہ نصف پیڈنی تک تہبندیا پائجامہ رکھا جائے ، پیمنتحب ہے،

اس سے بینچے اور فخوں ہے اوپر رکھنا جائز ہے ، فخوں سے بینچے رکھنہ ممنوع ہے واگر از را واکٹیر ایسے کرے تو کھر دو چڑ مجی ہے ، اور تکیر مقصود ند ہوتو کھرو و تنزیجی ہے ۔ (۲)

نماز چونکہ موقعہ نی القد کے سامنے فروتی اور بندگی کے اظہار کاہے واس کے نماز کی

⁽١) - ويحت تسنن أبي داؤد مديث تبر ١٨٨٥ مباب ماجاه في اسبال الازار -

⁽۱) - حوالهُ سابِل معديث نُبر: ۲۰۸۵ -

⁽٣) - بذل المجهود:٥٣/٥.

ہ مالت میں مختول ہے کیٹر دل کا لئکا نا نسبتا زیادہ مکردہ اور نامناسب ممل ہے ، معترت بوہر بریرہ مظانہ ہے روایت ہے:

"ایک ماحب نماز پرج رہے تھاوران کی تہیند کھنوں سے
یچھی ،آپ بھ نے ان سے فرما یا کہ جاؤاور وضو کرو، وہ
وضو کر کے آئے ، آپ بھ نے دوبارہ وضو کرنے کا تقم
فرمایا ، آیک صاحب نے ہو چھا: اللہ کے رسول ! آپ بھ
نے ان کو وضو کرنے کا تھم فرمایا ہے؟ آپ بھے نے فرمایا کہ
وہ مخص مختوں سے بچے تمیند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ
ر باتھا، اور اللہ تعاق اس طرح نماز پڑھے والے کی نماز
تول تجی فرمائے "(۱)

اس سے معلوم ہوا کہ تماز کی حالت میں اس کا ارتکاب نمینا زیادہ نا پیشدید محل ہے واس کے امام ہو یا مقتد کی واس سے بچنا چاہتے والبشان کے باوجود نماز درست ہو جاتی ہے، چنا نچہ نمہ کورہ حدیث میں آ پ دیکھائے نے ان کونماز لوٹائے کا تھم نمیں دیا ایستہ دویارہ دینسوکرنے کا تھم اس لیے دیا کرونسو گزاد کا کفارہ ہے۔

جوتے پین کرنماز

موڭ: - (473) كم مارى كے سياست ش أيك تصوير چين ہے، جس من عاز من تج جوتے تبل مكن كر بارگاه خداوندی ميں نماز اواكر رہے ہيں، تصوير كے بنچے ہے وضاحت بحل ہے" امر كى عاز مين جي رواكي ہے قبل نيو بارك

^{(1) -} سنن أبي داؤد أحديث فبرد ١٨٠٠ –

امریورٹ بر نماز اواکرتے ہوئے" سوال یہ ہے کہ کیا جوتے قبل مکن کرنماز بر هناجا تزیب؟ قر آن وحدیث کی روشی میں وشاحت کریں۔ (محمد خواجہ کیسودراز مگبرکہ)

جوالب: - اگر جوتے چیل میں کوئی نجاست ند ہو، اور اس علاقہ کے ماج میں جوتے

چیل پیمن کرعما دے کرنے کوخلاف احترام نہ مجھا جاتا ہو، تووہاں جوتے پیمن کریمی نماز اواکی جاسکتی ہے، یکی تھم اس صورت میں بھی ہے، دب شدید خندک ہو، یا کسی عذر کی بناہ ریر جوتے

میننے برمجود ہو، حضرت انس بن ما لکستان سے حروق ہے کہ ' رسول اللہ انتخابے محمق علین مبارکیس یس نماز ادا فرمائی ہے" (۱) جن ملاتوں ہیں جوتے بیکن کرمیادت کرنے کو خلاف احرّ ام

معجها جاتا ہو، جیسے: ہندوستان اور شرقی مما لک، وہاں اس طرح نماز پڑھنے سے اعتباب کرتا م بين كونكه ثمارت كوئي الماعمل جائز تميس، جس سے ب احترامي ظاہر موتي مو۔

نماز میں کہنیوں سےاونجا کپڑا

مولاً: - (474) مَارَثُ مَن آسَيْن كَهُمْ إِن عَلَيْ يَعِي ہونا درست ہے؟ آج کل اکثر تمازی باف شرث برنماز اوا كرتي بين - (محد فوث الدين قدير سلاخ بورى المريم محر)

جوالب: - آستين کهنول کاک اتحا کرنماز پڙهنا کرده ہے:'' وليو حسلسي وافعیا كسيسه إلى العرفقين كوه "(٢) اس كئ كديثمازكا حرّام اورثنا خزادب كمثلاف

الجامع للترمذي : معديث فمرز مصموسات ما جاء في الصلاة في الفعال منتزريكم

سنن أبي داؤد مديث تُمرز ١٥٢ ء باب الصلاة في النعل عَتَى ـ

جوژابانده کرنماز

موڭ: - (475) كياجۇزاباندھ كرنماز پڑھ يكتے ہيں؟ (فيض النساء ينگر مصري عنج)

جورثر: - حضرت ابورانع على سے مروى ہے كدرموں اللہ علاق نے فرمايا '' جوڑا

شیطان کی بنا وگاہ ہے '(۱) نیز حضرت این عمیاس عظام سے منقور ہے:

" رسول الله المجانف مجھے علم دیا کہ سات بٹریوں پر سجدہ کرون اور نہ بال سمینوں اور نہ کیڑے" (۴)

ای کے نقباء نے جوڑا؛ ندھ کرنماز بڑھنے کو کمروہ قراردیاہے۔(٣)

نماز کی حالت میںمفلر یارو مال نیچانکا نا

موڭ: - (476) بعض معزنت سر پرمفلر یا کوئی کپڑا ڈال کراس کے دونوں سرے نگات ہوئ ٹھاز پڑھتے اور پڑھاتے ہیں، سکا کیا تھم ہے؟ (ﷺ مینی ، قاض یورو کھم)

۱۰۰ ویصم عارضه افتحودی دین العربی ۱۰۰ سند. تیزد کھے: سنن أبی داؤد صدیث تُبرد ۸۸۹ بباب أعضاء السجود کش

(٣) - وَيُكُنِّ لِجَامِعِ لِلتَرِمَذِي مَعْرِيثُ مِبْرِ ٣٨٥؛ بِنَابِ مَاجَاهُ فِي كُرِ، هَيَةً كُفِ الشَّعْرِ فِي

الصلاة - أَنْزِدَ يُكُنَّ الْفُتَاوِي الْهِنْدِيةَ ﴿ الْآلَانَ فَاضِي خَالَ عَلَى هَامَشُ نِتَاوِي هَنْدَيَةٌ ﴿ مِن صِي

(۲) الجامع للقرمذي عن ابي هريره عند احت شقير (۳۵۸) باب ما جاء في كراهية

سنال في للمبلاة _

⁽۱) البجامع للترمذي مديث تم ١٣٨٣، بناب مناجنا، في كواهية كف الشعر في

⁽ع) أُ وَيُحَجَّهُ عَارِضَهُ الْأَحُودَى لا بِنَ العَرِبِي ﴿ هُمُالَا

و مسلل اسے کیا مراو ہے؟ اس سلسلہ پی افتہا و نے تکھاہے کہ کوئی کیڑ ااسے سریا مویز موں پر ر کے اور اس کے کناروں کو بینچے کی طرف چھوڑ دے ، یہاں تک کر آگر قبا سینے وولوں موغر موں پر

﴾ رکھ کرایں طمرح مچھوڑ وے کہ اس کی آستیوں ٹیس اینے ہاتھ نہ ڈالے تو اس کوجھی فقہا و نے "" " معل " المراثة الكيام: " ومن السندل أن يسجعل القباء على كتفيه ولم يدخل

إيديه "(1)اوراس مديث كي وجدي مدل كروه ب(٢) لهذا المرمغلريارومال محرون مين ليبيث لياجائة تب تركوني قباحت ثبين البكن قمازي هٔ حالت شی سریا موند هے پر رکه کر دونون طرف بول بی چهوژ و بنا کروه ہے اور'' سدل''ش

وافل ہے۔

آمشين اوربينك چڙھا كرنمازا دا كرنا

موڭ: - {477} ايك عالم دين نية سجد كے بورژير کسی ایک مدیث کی تشریح میں یہ یات بھی تکھی ہے کہ چنٹ اورآستین کے کنارے کوموڑ کراد ہر ج مالینا کرووتح کی ہے، جوهرام کے قریب ہے ، اور اس طریق کورائج رکھنے والا فاسق و ان تولارے --- اس تحریرے عام سلمانوں میں بے چینی پیدا ہوگی ہے ، کیونکہ مہت سے لوگوں نے اب تک پینٹ کا کنارہ اورآستین موژ کرنماز اوا کی ہے ،تو ان کی نمازوں کا کیا تحميج؟ (صدرجعية ملاه بند، بالونجية مم) جوالب: - آستین کوتمازی حالت علی کمنوی ساویرتک موز کرد کهنا حرده به او

الفتاري الهنوية: ١٠٢/١٠

⁻ خوالهُمَائِيْ- يُبْرُه يَعِينُ: النفتاوي قاضي خان على هامش الفتاوي الهندية ١١٨/١ـ

﴾ حسلس راضعا كميه إلى العرفقين كره "(١) رسول الله هَا نَـ مُحْمَّ ہے نِجِ كَلَ كِيرُا ر کھنے سے مردول کومنع قر، یا ہے ،اوراس پر دوزخ کی وعید ہے۔ (۲) اس لئے بول تو عام اوقات میں بھی شختے سے نیچے کیزوں کا لٹکا نا مکروہ ہے الیکن خاص کر نماز کی صالت میں اس کی ا کراہت اور زیادہ ہے، اس لئے کہ اس طرح کیڑے لٹکانے کو صدیث میں ''سکبر'' کی علامت السفافق تطويل سراويله "(٣)ادرامازة كاليادائغ كاليادائغ كامتام بماس لخ يهال جدجه ٔ اولی مختول سے نیچے کیڑے رکھنا عَروہ ہوگا ،لید سیکہنا کے ٹمازی مہالت میں چینٹ کوادیر کی طرف موز اینا کرووتر کی ہے ، درست نہیں ، بال ایم خرور ہے کہ عام حالات میں معی شخنے ہے یے کٹر ار کھنائیں جا ہے ، کیونکہ بیٹل ہر حال عن تمردہ ہے ، بہر حال جو تلطی نادانستہ ہو چکی ہو، اس کے لئے استفقاد کرنا جا ہے ،انشاءانشہ القد تعالی معاقب فرمادیں مے ، آئندو اینے عمل کو ورست كرنے كي وحش كرني جينے۔

بینٹ چڑھانے سے متعلق ایک اعتراض کاجواب موڭ :- (478) ٢٧/اړ يل جد کی شاعت میں آپ نے ایک سوال کے جواب عم تحریر فرمایا ہے کہ ' بیکھنا کہ

الفتاري الهندية : ١٠٤/ - بأب في ما يكره في العملاة و ما لا يكره يخلُّ -

ويَحِيَّ صحيح البخاري ، صحفة بر ٥٤٨٤، باب ما اسفل بن الكعبين فهو في (r) **2**ائغار ، كتاب اللياس - حمل -

^{· &}quot; · · ر ارفع إزارك إلى نصف الساق · فإن أبيت فإلى الكعبين · و إياك و ﴿ إسبال الإزار فإنها من المغيلة ، و إن الله لا يحب المغيلة ... " (سنن أبي داؤد 🧟 مديث مجر ٢٠٨٣ ، ب ب ما جاء في إسبال الإزار) مرتب.

^{🗳 (}٣) - كنز العمال جرالة ويكي مديث تميز ١٩١٩٨.

فمازی حالت بی پیند کو او پر کی طرف موز نینا کروہ تو یک ہے ، درست نیس ، آپ کے اس خیال سے ناچیز کو تٹویش ہے ،
کی تک ہم کمی اہم تقریب بی پینٹ کے پاسچے موز کر جانا پیندئیس کرتے ، تو کیا اس طرح نماز پڑھنا نمازی ہتک نیس؟ پیندئیس کرتے ، تو کیا اس طرح نماز پڑھنا نمازی ہتک نیس؟ (واجد خان ، فتح درواز ہ)

جوالی:- یا تیکا اونچار کھنا لوگوں کے حرف وروان میں براسمجاجا تاہے، لیکن رسول اللہ اللہ غارکے نیار کھنے اور کھنوں سے میچ تک کیڑے لئکنے کی بہت ہی تخت ندمت فرمانی ہے و

اور مختف صدیقوں بی اس کا ذکر موجود ہے، (۱) اور نس بین کتاب دسنت کے مقابلہ بیس لوگوں سے عرف درواج کا کوئی اختیار نیس _

نماز کی حالت میں آسٹین موڑ نا

موڭ:-(479) عمل بعض لوگوں كو ديكما ہوں كہ جب نماز كے لئے كوڑے ہوتے ہيں توقيص كى استين موڑ ليلتے ہيں اتر كہان طرح موڑ كرنماز پڑھنادرست ہے؟ در منازر سے محذر

(محرفيروز، شاومخ)

جوارہ: - نمازی کے لئے یہ بات مروہ ہے کہ اس کی آسٹین یا دامن مڑا ہوا ہو، (۲) ملکہ فتما ہے اس سے بھی من کیا ہے کہ دخوہ کے لئے کیڑا چے حایا جائے ،اورا مام کے ساتھ دکورہ

⁽۱) - ويُحكن صحيح البخاري وحديث تبر : ۵۵۸۵ ويساب منا أسفل من الكعبين فهو

في النار • كتاب اللهاس مصحى . (٢) - " ولو صلى راضعا كنيه إلى العرفتين كره • كذا في قلضي خان "(• كيجة:

الفتاري الهندية : الهميم بهاب فيما يكره في الصلاة و ما لا يكره عمل ال

ﷺ بین نماز مین شال ہو کمیا ہتو ای حانت میں چیوڑ دے، یامعمولی ممل تکین) کے ذریعہ کیڑا آ اس مند الرائد الله المستعمل من المائية المناسبة المنظمة المناسبة المراسمة المناسبة ا كودرست كرنامكن موقو بهترب كركم ادرست كرليا جائے، بلك علام صلى في كلما ب كركرود خبارے بیخے کے لئے بھی آسٹین یادائن کومیٹنا کراہت سے خالی تیں: "وکسرہ کسف ای و المنعه ولو لتراب كمشمر كمّ أو ذيل "(١) بيتمام اطام الروت ين ، جب كرتماز س مبلے کپڑے موڑ چکا ہو، اگر تمازی حالت بٹس کپڑے موڑے توعمل کثیری ارتکاب کی وجہے نماز 💆 تل فاسد ہوجائے گی:

> " وهـذا لو شمرهما خارج الصلا ة ثم شرع فيها كـذلك أما أبو شـتر وهو فيها تفسد : لأنه عمل

> > مینٹ <u>لگے ہوئے کیڑے می</u>ں نماز

مون :- (480) أكثر كماجاتاب كهينت كيرول ير لکا لیا جائے و نماز نہیں ہوتی، کیا یہ بات شرکی اعتبار ہے درست ہے؟ (محدارات علی مینی ، بسواکلیان)

جوار :- سنن ك إرب من متعدد ما برين كميا علم معلوم مواكداس عن الكحل قو

ووتا ہے، کین الکمل کی بہت ی قسیس ہیں رسنت میں جوالکمل استعمال ہوتا ہے، وو نشر آ ور نیس ہوتا اور وہ اس سے مختلف ہوتا ہے جوشراب اور او دیے میں استعمال کیا جاتا ہے ، اس لیے ریا یا گ

حرام میں ہے ، اس کا استعمال درست ہے ، اور اس کی مجہ سنے کیڑا نایا ک تبین ہوگا ،--(۱) - الدر المختارمع رد المحتار ۱٬۳۰۶/۳۰ جاب ما يفسد الصلاة و ما يكره فيها

الدر المختار وارد المجتار ۱۳۰۳/۳

اس حقیر کی بیردائے سموجودہ چھین کی بنیاد پر ہے، پہلے وہ اس کے ناپاک ہونے کا فتزی ویا کرتا تھا۔ بسری سری سریا

ا در لوگوں کواس کے استعمال ہے رو کما تھا۔ میں میں سے

بغيرتوني كينماز

مولاً: - (481) کیا بغیر ٹوئی کے نماز پر هنا جائز ہے؟ آج کل سعودی عرب ہے آنے والے بعض تو جوان جو اپنے آپ کوسائل کہتے ہیں ، بغیر ٹوئی کے نماز پڑھنے کا معمول مکتے ہیں ، اور کہتے ہیں کہ بخاری کی دوایت میں ہے کہ رسول

الشدا في مطار تاريخي بيدي (عبد المتعدر فول جول)

جو این: - رسول الله بین کا عام معمول مبارک سردُ هک کرنماز را مضاکاتها، (۱) اس کے ٹوبی موجود مو، اور محض از راء کسل مندی بغیر ٹوبی کے نماز راحی جائے تو ایسا کرنا کروہ ہے، فرآوی عالمگیری میں ہے:

> تكره الصلاة حاسوا رأسه إذا كان يجد العمامة وقد فعل ذلك تكاسلا أو تهاونا بالصلاة (٢)

ہاں! اگر نو نی کی تلاش بھی نماز کی جماعت کے فوت ہوجانے کا اندیشہ ہوتو اسک مورت بٹس بغیر ٹرنی کے بھی نماز ادا کر لینے کی گنجائش ہے، بیٹا نچے رسول اللہ ﷺ سے بھی صرف ایک

(۱) ﴿ يَمَا حَجِهِ المَا مَانِ ثِيمٌ نِے لَكُوارِبَ كَداّ بِ ﷺ كا "موابِ" نامی قامدها «آ پ ﷺ كی لولی كراویر اسے بہنچ ادر بھی مرتب نو فی بہنچ «عامدی ا (دیکیٹنوا د العمل : ۱۳۵۱ فصل غی سلابسد) شی ر

١) - الفتادي المتدية: ١/١٠

🖁 كيرُ ك ش لمازيرُ صناع بت ہے۔ (1) ليكن طاہر ہے كہ بية ب ﷺ كا اتفاق ممل تعامة ب ﷺ كا عموی عمل مروّعک كرنمازيز حقاكا قعاءاس لئے كھلے مرنمازي منے كى عادمت زيناني جائے۔ ب بات البت عابت ع كرسول الله على في أيك بارصرف أيك جاور بل تمار ادا فرمائي، ظاہرے كديد جا در بطور تبيندا ك على فائد فاستعال فرمائى موكى مكين ايسامرف ايك واقد الدين ہے اور ایک محالی عالیہ کے دریافت کرنے برآپ اللے نے بربات بھی ارشاد فر مالی کر کیا میری امت من سمول کود کیزے مسربوں مے؟ (۲) لیس آپ 🀞 کایٹل محض اس بات کو بتائے کے لئے تھا کہ بغیرٹو بی ہے بھی نماز ادا ہوجاتی ہے ،اگر کی مخف کے بیس سرڈ مکنے سے لئے کوئی چیز شدور تواسے اس کی مجدسے تماز نہ چھوڑنی جاہتے ، نہ ریک کھلے سرتماز پر مینا بہتر بات ہے ، حضور عليكا عام عمول عندسديا نويي بكن كرفهاز يزسينه كاتفاءا كركول فخض بخارى كي خركوره رهابت

پڑھل کرنا جاہنا ہوتو پھرٹو کرتا اور بنیائن میبننے کی بھی حاجت نہیں ،صرف یا مجاسہ یالنگی پر ہی اکتفا

میشن نا مجی اور ناوتغیت کی باتی تیں بخود غیر مقند علما دمجی اس سے مح کرتے رہے ہیں الآوى على واللي هديث " بيس مولانا غز نوڭ كى رائة اس طرح منقول ہے:

''اگر نگے سرنماز میٹن کی دیبہ ہے ہے تو نماز نکروہ ہے ،اگر خشوع کے لئے ہے تو بحبد والعماري ب، اسلام بن سوات احرام کے تھے سرر بنا خشوع کے کے خبیں ہے، اگر ستی کی وجد سے بحق منافقین کی عادت ہے مقرض ہر لحاظ سے

⁻ صحيح البخاري معديث بر٣٥٣٠ باب الصلاة في الثوب الواحد ملتحفا يه

⁻ مديث كالفاظ الراطرة إيه: " عن أبني حريرة ۞ أن رجلًا شال : ينا رسول [الله 🏶 ! بنصلي الرجل في النوب الواحد ؟ فقال النبي 🎕 : " أو لكلكم توبان ؟

^{﴾ (}كنز العمال مديث بر: ١٩ - ٢١٤ ،كتاب الصلاة ، باب ستر العورة) عن ـ

الهندية ويم " (ا)

ادرمعروف عالم مولانا ثناءالشامرتسري فرمات بين:

'' صحیح مسئون طریقہ تماز کا وہی ہے جو آخیصور ﷺ سے بالدوام ٹابت ہوا ہے، لیٹی بدن پرکٹر سے اور سرڈ حکا ہوا ہو،

بعدہ امب رہ ہے۔ مگڑی سے اِٹرلی سے ''(۱)

سا ژی پہن کرنماز

موڭ:- (482) كياسازى پېنتااسلام يى جائزے؟ اوركياسازى پئن كرنماز پر هيس تونماز درست بوجاتى ہے؟ (يعقوب بيكم ،اوكيث)

جوالي: - نماذ كے لئے ايمالياس مونا جائے جس سے صد سر احك جائے ، جورتوں م

کے لئے چیرہ ، کنوں تک دولوں ہاتھوں اور دونوں قدموں کے علاوہ نوراجسم حصہ ستر ہے ،اگر ساڑی کے ساتھ ایسے کیڑے ہوں جس ہے جسم کا بیا پورا حصہ ڈھک جا تا ہوتو ساڑی میں بھی

مناز اداکی جاسکتی ہے، یہ جو بات معبور ہے کہ سازی میں تماز نہیں ہوتی ، کیونکہ زمین سے پردہ نہیں ہوتا، یہ نے اصل بات ہے، بردہ انسانوں سے مقصود ہے ندکرزمین سے یہ

ساڑی پہن کر بیٹھ کرنماز

موڭ: - (483) ميں اپنديوں کو ديڪمتي آرتل ہول كرساڑى پئن ہوئى حالت ش جيند كر نماز پزهتي جي اور شرت وشلوار پہننے كى صورت ميں كھڑے ہوكر ، دو ماہ پہلے

- (۱) قبآوي علامة تال حديث الم/١٩١٠
 - (r) غتاري تناثيه :/ra/هـ

میری شادی ہوئی ہے، ہی جب ساؤی پکن کر بیٹ کر نماز پڑھتی ہوں قو میرے سرال کے لوگ چھے ٹو کتے ہیں، اور کہتے میں کہ خواہ کوئی ہمی کیڑا پہنا جائے نماز کوڑے ہوکر اوا کی جائے۔
(نور جمان پیکم، رصت مجر)

ہائے۔ بحوالہ:- آپ کے سرال والوں نے می کہاہے ، بدورست ٹیس کدا کر کوئی خالون

ساڑی گئی ہوئی ہو، تو کھڑے ہونے پر قدرت ہونے کے باد جو دینے کر نماز اوا کرے ، اگر فرض نماز بلاعذر پینے کراوا کی جائے تو نماز تل درست نہیں ہوگی ،اورٹنل نماز بلاعذر پینے کر رہمی جائے تو

Su Zi

" ولو صُلَى الغريضة تناعنا مع القنرة على

القيام لا تجوز صلاته بخلاف الثانلة "(١)

بعض خواتین بی بدات مشہور ہے کرساڑی پہنے کی صورت بی زیمن سے پردونیں

ہوتا ، اس لئے کھڑے ہو کرنماز درست نہیں ، بیٹھٹی جہالت کی بات ہے ، پردہ انسانوں سے متعلود ہے ندکرز بین سے ، رسول اللہ کے نے فرایا:

" صل قائما فإن لم تستطع فقاعدا "(٢)

'' کوئے ہوکر آباز پر جو ، اگر کوئے ہونے پر قادر نہ ہواتہ

بیندرندر بندیج مزا ساڑی مکن کرجیڈی کے بغیر نماز

موڭ: - (484) كيا كورتى سازى پائن كرميدى چينة بغيرنماز يزده شكق بيس؟ ش ج كوجاري يول، كيا ج ش بغير

کبیری: ص:۱۵۸

(۲) سنن أبي داؤد سيث تبر:۹۵۲_

جِدْی کے ساڑی چینی جاسمتی ہے؟ (نی دائی دائی دائی) جو (رب: - شریعت ش سرکا دو تھم دیا گیا ہے دہ ساڑی پہننے سے حاصل موجا تا ہے، بشر طبیکہ کرتا بھی ساتھ میں وہ اس لئے بغیر چڈی کے تماز پڑھنے اور ج کے کسی ممل کو انجام دینے جس کوئی ترج نیس دخوا تین جس جو یہ بات مشہور ہوگئی ہے کہ بغیر چڈی کے ساڑی چکن کرتماز تھیں مو

کون کرون کیاں۔ والیان میں ہیں۔ سکتی مفلداور ہے امسل ہے۔

نائثي پېيننااوراس ميں نمازادا كرنا

موڭ: - (485) بہت كافوا تمن كرون شرون كر اوقات شريكى على منتى إلى الدواى شرنماز كى بائد كى يى ونائى كى آستىن ماف يعنى كمنون ساور مولى سے وقر كيا الكي مورت شرنماز موجائى؟

(محدریاش احمر، دینے محرکالونی)

جو (آپ: - ادلاتو خواتین کا دن کے دفت ایسا لباس پہنے رہنا مناسب کیس، کیونکہ ہندوستان کے ملے بیطے معاشرہ میں گھروں میں فیرمحرم کی آمد درفت بھی ہوتی راتی ہے،اور فیر محرم کے سامنے ایسالباس پہنٹ تفاعا درست نہیں، جہال تک نماز کی بات ہے، تو چروہ کو ل تک باتھ اور یا دَاں آو کھلا رکھ سکتے ہیں، بیا بی اصل کے اعتبار سے ستر میں داخل ٹیس، بلکہ فترز کے

ہ میں درویاں میں موروں میں ہیں۔ اندیشرے ان کے ستر کا تھم ویا عمیا ہے ، کیکن باز وکا حصہ ستریش داخل ہے ، ادران کا نمازیش ا میں مرکز میں میں میں میں میں ایس کو سری ہوئے کہ اس میں میں ان کی آئے۔

چھیا ہے رکھنا وہ بدب ہے(۱)اس لئے اگر ناکی کے ساتھ کوئی الی جا دراستہ ل کرتی ہوں، جن سے گون سے اوپر باتھ اور بازی کا حصہ بھی جائے تنب تو نماز درست ہوجائے گی ، ورند

درست بن جوی _

^{) -} الفقاوي الهندية :أ/٥٨-باب في شروط الصلاة ^{رحق}-

اً ماف آستین کیڑے میں نماز

مولان:-(486) إف أحين شرك من المازية م سکتے ہیں؟ (سیانو پیئر بر کئلی)

جوالب: - فتباء نے اس بات کو مردہ قراردیا ہے کہ آسٹین جڑھا کر نماز برھی جائے

اس کے کہ یہ بیئت ایک محور تنگیر اور عجب آمیز روید کا مظہر ہوتی ہے، حالا نکد تماز عل زیادہ ہے

زياد وخثوح اورتواضع مطلوب ہے، چنانچے فقد خفی کی مشہور کتاب 'میداقعی الفلاح ''عمل نے کورے۔

" وتشمير كميه عنهما للنهي عنه لما فيه من

الجفاء العنائي للخشوع (1)

اس میں شرقیس کی آسٹین چڑھانے اور پہلے ہی سے باف آسٹین ہو،ان دونوں بلر افرق

ہے، کیکن دونوں صورتوں مماثلت اور مشاہبت یائی جاتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ باؤ عذر آ وحی آستین والے کیڑے بیل نماز نہ بڑھی جائے الکین پڑھ لے تو نماز ہوجائے کی چھن اس ہجے

تماز قضا مکروین بھی مناسب کیں کہ وہ اس دقت باف آسٹین کا کیٹر ایہے ہوئے ہے۔

إن شرث كركي نماز

موث :- (487) اكثر مساجدين ديكها جار باي كه کچھاوگ ان شرے کر کے بھی نماز پڑھتے ہیں ، کیا اس طرح

نمازادا کرنا درست ہے؟ ﴿ مِينِدالله ، يا قوت بوره ﴾

نمریاں ہو ہاتی ہے اور ایک کونہ ہے بردگی ہوتی ہے: اس لئے عام حالات میں بھی اس طرح کا

⁻ مراقى الفلاح مع الطحطلوي 🗥 ٢٣١٠-

لباس بہننے ہے کریز کرنا جا ہے ، اگر پینٹ ہی ہینے و ڈھیلا ہواور قیمس یا شرب کا حصہ نے کرتا ہو، فمازی حالت میں چینکرسز کے خصوصی اہتمام کا تھم ہے، (۱) اس لئے اس موقع براس طرح کی

ہے ستری اور بھی زیادہ ناسناسب ہے۔

لٹے کیڑوں میں نماز

موڭ: – (488) ئمازىكە دانت يېنىڭ كوڭخۇل سے اوير مودع بن ، توايك فخص في محص كها كرا ل كرير ے تمازمیں ہوگی ، کیا بیٹھے ہے ، نیزیہ تنائیں کر کیا پیند کو مخنول سے بیچےد کا کرتماز پر مناجا ہے یا پینٹ کوموژ کر؟

(معین الدین، لیما پیپ میدک)

جوار ب: - كيرُ اسيدها مو يا التاء دونول صورت من نماز موجال بيء البيرا تناضروري ہے کہ وہ کیٹر ایا کہ جوا ورستر کو چھیا نے والا ہو ،اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک شرط بھی نہیں یائی سكى تو نمازنيس موكى اورجهال تك پيند ياكيزے كالخدے سے يعجد كنے كا مسئل بوتو يدنمازك

حالت اور نماز کے علاوہ اوقات میں بھی جائز آئیں ، حدیث میں ہے کہ آپ 🦓 نے قرمایا جمنوں ے بیچکا چوچکی حصہ کیڑے سے وَمکار ہے وہ چنم کا حصہ ہے گاء 'سیا اسسفیل من الکعبین

إسن الازار فغی النار "(٢)اس لئے برصورت من کیڑے کو تنوں سے اوپر مکنا جاہے اور

عاص كرنمازي حالت مي كونكديه كبرى علامت باورنماز تواضع وفروتى كي مجدب-

موات: - (489) ورفقار جلد تمبر: ١٠ص: ٢٩٩٠ سے

الدرالمختار :1/19-**(i)**

الصلحيح البخارى مدرث فيرزع ٥٤٨٤.

مطابق اکساری کے لئے تعلے مراماز ج حنا جائز ہے ،ای کے مطابق آئ تک تھے سرنماز پر متا ہوں، کہاں تک میری نماز ورست ہوگی ؟ کیا مجی نی کریم ﷺ تے بھی کھے سرنمازادا کی ب إيالك ممانعت فرمائي؟ ﴿ وعبدالرشيد مكندرة باد)

بورل: - قرآن جيدن بدايت كى بكفرازك وقت لباس زينت اختيار كراها بين

چنانچادشادے:﴿ خُدُوْا زِيَدَنْتُكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسَجِدِ ﴾ (١) أولي بحى لهاس زينت ہے، اس الت عمامه با تده كريا توني مكن كراي تماز اواكرني جاسية ، بلاعذر بغيرتوني نماز يز معنا مروه ب، فرادی عالمکیری میں ہے: جس فنص کے پاس ممامہ ہود ہو، اس کے لئے کطے سرنماز پڑھنا کروہ ف

ے۔" تکرہ الصلاۃ حاسرا رأسه إذا کان يجد العمامة "(۲)/ءراشگاممول مبادک بھی بھی تھ ،البتدائیک موقع پرآپ ﷺ کاصرف تبیندیں بھی نماز پر صنا اابت ہے،اصل

یں آپ چھ بعض ادقات جائز لیکن خلاف اولی کام اس لیے کرجائے تھے کہ امت کے لئے

آسانی و بولت پداہو، اس مدیث کا مقصد بھی یک ہے کہ لوگول کو معلوم ہوجائے کہ اگر ناف ہے م محفظ تک کاسرتر لباس موجود ہو، تو برلباس بھی تمازی ادائیگی کے لیے کافی ہے، مذیب کرا ہے ہی

لباس عن نماز میر صنابیتر ہے، اگرای حدیث کی بیردی تقصود ہو، پھرتو ٹو بی کےعلادہ کرتا اور قبیص ا جار کر بھی نماز پڑھنی پڑے گی ، فقیر کی تحریروں کا ماحصل بھی ہی ہے کہ گرٹو بی یا شامہ یا سرکوڈ مسکتے

کی چیز میسر ہو، تو تحطے سرنماز پڑھنا کروہ ہے ، ابستہ اگر اللہ سکے سامنے انھیاری اور غلامی کا اظہار مقعود ہوتو محمتاه بند ہوگا ، بیم تصدیری ہے کداس طرح تماز پر حنی جائے ، نماز ش او ظاہرے کدوہ أ

خریقه اختیاد کرنا جاہے جو ہے ہیں گانا کا معمول رہا ہو، تدبیکہ جو مل آپ ﷺ نے اتفاقا کس خاص

مصلحت کے لئے کیا ہوائ لئے سیٹونی پکٹ کرنمازادا کیا کریں۔

⁽ا) الأعراف ۳۵ تحق

⁽۲) - ختاوی عالمگیری:۱/۱۰۱۱ط: کمترزکرادویتریخی-

نماز میں نوٹ یابس یاس وغیرہ جیب میں رکھنا

موڭ: - (490) اگر کسی کی جیب میں Identy مالی این مالی در مواردی در تقویر سی میدنی مورد کرا

كار د يايس پاس يا توت يول جن پرتسوريس يوتى بيس ، توكيا اس كي نماز يش كوئي كرابت پيدايوگي ، يا نماز كي هانت يش ان

كالكال كرركدوينا متروري بي؟ ﴿ ﴿ الْمُرْحِن مِعِينَ بِاحْ ﴾

جو (ب: - جن چرول كا آب نے وكركيا بمان كى حفاظت كے لئے بسا اوقات

انیں جیب میں رکھنا ضروری ہوتا ہے ، دوسر بھش فقہا و نے ایک تصویر کوتماز میں کراہت کا باعث قرارتہیں دیاہے جوتمازی کے چیچے یااس کے یاؤس کے نیچے ہو،یا جیب اورغذ ف کے اندر

34

اس کے تماز کا کامیر چزیں جیب میں رکھنا درست ہے۔

نمازی اور تصویریں

مورك: - (491) تصويراً كرسا<u>من</u>يوني مارتيس بوتي ، ليكن اگر حالت نمازيش جيب سے شاخي كار ژوغيره جس جي

فتح القدير : / ∆60_

⁽r) الدر المختار مع رد المحتار:۳۱۸/۳۰

تصویر کی ہو، وہ سائے کر جائے تو کیا کرنا جاہے؟ کیا کہ وید پید متورہ کی تصویر اور خوبصور تی کے لئے لگائی جائے وال (Scenaries) کے جارے آگر نماز کی کے سائے ہوں تو کیا تماز درست ہوگی؟ جائے تماز پراگر کھرہ مدید نتش ہوں تو کیا تماز درست ہوگی؟ اور اگر تلفی سے کوئی جائے نماز پر کھڑا ہوجائے جس بیں کمدو مدید کی تصویر ہوتو کیا سزا کا ستی ہوگا؟ تقسیل سے بتا کیں۔ (محدعرفان چھرمخے)

جول(ب: - اگرتھوریریا ہے جوتو نماز تو ہوجائے گی الیکن بیٹل بخت کروہ ہے، (1) مکہ مدینہ کی تصویر یا الیک تصویر پس جن جس ڈی روح کی قابل شناخت صورت نظر شدآتی ہو، کی مدینہ کی تصویر یا الیک تصویر پس جن جس درجہ کے اور اس کی تاریخ

می نعت نیں ہے، (۲) البتہ چونکداس ہے نمازی کی توجیعت جاتی ہے، اس لئے الی تصویریں مجی نمازی کے سامنے ندر بیل تو بہتر ہے، حضرت عائشہ رضی القد عنہا ہے مردی ہے:

> "رسول الشریف ایک ایسے کیڑے میں نماز ادا فرمائی جو منتش تھا، اس کے نفوش پر آپ کی کی نظر پڑی ، نمازے فارغ ہوئے تو آپ کا نے یہ کیڑا الوجم محالی میں کو واکس بھیج دیا، جنہوں نے یہ کیڑا آپ کی کوتند پیش کیا تھا، اور ارشاد فرمایا کہ اس کی وجہ سے نماز میں میری توجہ بھٹ گی:

> > "فإنها ألهتني عن صلاتي" (٣)

⁽۲) - "أو لغيو ذي روح لا (يكوه) "(و كيميَّ:الدر الدختار مع رد الدحتار ٢٠٨/٣) عني -

⁽٣) - حسستيح البيضاري ://٥٥٠م.م.ث تمبر:٣٤٣-بساب إذا حسلي في توب له أعلام و

إلى أعلامها--

ليدا نمازيوں كرمائے بدروح جيزوں كالفورين بحل ندوى جائيس جواندركو بالمخ والى جون _

جائے نماذ پرآج کل ترجین شریعین کے تشش کاردان ساہو گیا ہے، ایسی جانماز وں پر کھڑا ہوتا ان مقامات مقدمہ کی توصین نہیں ، کیونکہ تصویریں اصل کا درجہ نہیں رکھتیں ، اور عام حالات میں کھڑے بوٹے والے کی نیٹ توحین کی نہیں ہوتی ، اگر کوئی بد بخت توحین کی نہیت سے کھڑا ہوتو یقینا محملاً ہے، بلکہ کفر کا اندیشر ہے، لیکن ترجن کی تصویر دل کو جائے نماز پر منتقش کر: بجائے خود کوئی مناسب بات تھیں ، بلکہ خیال ہوتا ہے کہ بیمن المی مغرب کی سرزش ہے، اور اس

کامقعود فی الجملہ شعائز اسلامی کی ابانت ہے۔اس لئے ساوہ اور غیر منقش جائے نماز کا استعال بہتر ہے،جیبیا کے ملف مبالحین کے ذیاز میں ہوا کرتا تھا۔

اگر شناختی کارڈینچ گرجائے اور وہ بحدہ کے مقام پر نہ ہوتو کوئی حرج نہیں ، اگر معمولی ممل کے ذریعہ افغان سکتے ہوں تو افغالیں ، ورنہ ، بی حال بیں چھوڑ دیں ، نیکن اگر سجدہ گاہ بیں ہو تا سجدہ کے وقت ضرور بٹالیما جاہئے ، کیونکہ اس بیل تصویر کو بجدہ کرنے کا ایہام ہوتا ہے ، اس لئے فقہا ، نے مقام بجدہ بیں بچھی ہوئی تصویر کو بھی تنع فر مایا ہے :

> "رالصحيح أنه لايكره على البساط إذا لم يسجد على التصارير و هذا إذا كانت الصورة كبيرة تبدو للناظر بغير تكلف" (١)

> > دوکان میں نمازی کے سامنے باتصوری ڈیے

موان:- (492) دوكان ين بعض ادة ت نماز براحق برني بادرسامان كروي بريخاف تم كي تساديموني بين،

^{.1) -} الفتاري الهندية: ا/ ۲۰۵

الك مالت مي كيافراز روعي جاسكتي ہے؟

(عبدالتي مهدي پنم)

جوارہ: - نماز کی حالت شما سامنے تصویریں بول ،اس میں شدید کراہت ہے، واکس ویا کیں تصویروں کا ہونا بھی کر بہت ہے قالی تیس ،لیکن بمقابلہ سامنے ہوئے کے اس میں کراہرت کم ہے ،(۱) اس لیے نماز پڑھتے وقت ان تصویروں پرکوئی کیڑاؤال دینا جائے ، تا کہ وہ مجاب بن جائے اور تصویروں کا ساستانہ ہو۔

اگر جار کی نیت کر کے دور کعت نفل ادا کرے؟

مولان - (493) کی فض نے چارد کھٹ نفل کی نہیت کی ملکن دو تل رکعت پر سلام پھیردیا ، اسی صورت میں کیا است چارد کعت کی قضاء کرتی ہوگی ، یادور کھت کی؟ (محرشیم ممکن)

مجوزرہ: - انفل کی ہردور کعت کی حیثیت مستقل نماز کی ہے، اس لئے ایسی صورت عی امام ابومنیفڈا ورامام محمد کے نزویک بیدو در کھت بی کافی ہوجائے گی ، دور کھت یا جا ر رکھت کی تضامہ وزجہ شوکی:

> " و إن شــرع في القـطـوع بـنية الأربع ... ثم قطع ... فان كـان قبـل القيام الى الثالثة يلزمه شفع واحد عنده و عندهما لا يلزم شيئ " (٢)

 ⁽۱) تريكره أن يصلي و بين يديه أو فوق رأسه أو على يمينه أو على يساره أو في شويه أو على يساره أو في شويه شمارير ... و أشدها كراهة أن تكون أمام المصلى ثم فوق رأسه ثم يمينه ثم يساره ثم خلفه "(الفتاوى الهندية: الكان) في ...

⁽r) کېيري: *ان*ټه ۲۵٪ز

نماز میں گھڑی و یکھنا

موڭ: - (494) مي شهر ايك صاحب فماز پزيند كے ہے آتے ہيں، اور سنت اوا كرتے ہيں، ليكن فماز كے ووران ركوم ہے اشخة وقت، ديوار ش كل ہوئى گوری كوبار بار ديكھتے ہيں، كيا ايما كرنا درست ہے؟ اور وہ صاحب ستر و سال امات كر پچكے ہيں؟ (محمد الياس رائتى سدا سيو پيك) جو ايب: - اول تو دوسروں كے بارے ش اس قدر تجس سے پختا جاہيے كہ كون كس وقت كہاں و يكھ د باہے، اورا في اصلاح پر توجہ دين جاسية، جہاں تك گھڑى د كيجة كي بات ہے، تو

وقت ایاں و بھید ہاہے اورا ہی اصلاح برلوجہ دی چاہئے ، جہاں تک فری و چھنے کی بات ہے ، نو نماز میں کوئی بھی ایہ عمل جونماز کی طرف سے توجہ کو ہٹا دے ،کر ایت سے خال نہیں ، اور خاہر ہے کہ بیا بھی ان افعال میں سے ہے ،اس لیے اس سے اجتماعی کرنا جا ہے ، ناہم اگر کھڑی و کھے کر

ے میں ماسی میں ہو تھیں۔ ٹائم کو بچھائیں الیکن زبان ہے کوئی لفظ نہ بولے تو اس میں نے نماز فاسد ٹیمیں ہوئی ، چنانچے نقباء نے لکھا ہے کہ محراب پر قرآن کے علاوہ کچھ لکھا ہوا ہے ، نمازی اے دیکھے اور مجھ لے قونماز فاسد

انتین ہوگی:

"إذا كنان المكتوب على المحراب غير القرآن فشظر المصلى الى ذلك و تأمل و نهم نعلى قول أبي يتوسف لا تنفسد و بنه آخذ عنامة مشابخنا" (1)

ثماز میں ادھرادھرکے خیالات آئیں؟

موڭ: - (495) نمازش ادهرادهر كے خيالات آتے

الفتاري الهندية: 1/10.

(سيدزام فروين اياقوت پرره)

جو (ب: - نماز چونکہ نیک اور بھلائی کا عمل ہے ، بلکہ سب سے انعمل ترین عبادت ہے ، اس کے شیاطین خاص طور سے نمازی کی توجہ کو بٹائے کی کوشش کرتے ہیں ، اس کے بر خلاف اگر آ دی کسی برے کام بمی شخول ہو، تو شیطان کوئی خلل پیدائیس کرتا ، کیونکہ وہ جھتا ہے کر بیض تو بھاری بنی ڈ بوٹی انجام دے رہا ہے ، اس سے گھرانا نہ جا ہے ، بیماں تک کر سول اللہ بھاسے بھی بھی بھی مماز بھی ہو جو بالیا کرتا تھا۔ (1) ایسے موقع پرجتی المقدور خیالات کو یکسوئی کرنا جا ہے ، اور اس کے باوجود بھی جر بے التھاتی ہو ، اس کے لئے نماز کے بعد استدفار کر این جا ہے ، بیکن بہر حال اس کے باوجود بھی جر بے التھاتی ہو ، اس کے لئے نماز کے بعد استدفار کر این

و بوار قبلہ میں کھڑ کی کی وجہ سے بدنگا ہی

سوال: - (496) ایک سمجد گھریلی آبادی کے بھوں کا واقع ہے، جس کی جدید تھیر ہوئی ہے اور نماز سمجد کی پہلی منزل پر ہوئی ہے اور نماز سمجد کی پہلی منزل پر ہوئی ہے ، جوا اور روثن والن لگائے گئے ہیں، لیکن سمجد کی مغربی و بوار پر دو بری کشادہ کھڑکیاں اوگئی گئی ہیں، اور باضا بطرا ہے کھول کر قماز پڑھے کا اہتمام جور ہا ہے ، محلہ کی خوا تین کپڑے کھوائے کے لئے اکثر کھروں کا ویر کی صحد پر چڑھتی ہیں، ایسے میں اگر نماز کی کی افراد کی کی تماز ورست محمدوں کے اور پر بی جائے تھی ہیں، ایسے میں اگر نماز کی کی اور میں۔ مراد گھر

جوارہ:- نمازیوں کوائی نگاہ مجدہ کے مقام پر رکھنی جاہتے ، تاہم اگر نماز بی کسی قیر محرم عورت پر نگاہ پڑجائے تو اس سے نماز فاسد تیس ہوتی ، سجد کے ذمدداروں کو کوشش کرنی

چاہیے کہ یا قر کمڑ کی پر پردہ لگاہ یں کہ بداگائی شہور یا الل محلّہ سے خواہش کریں کرنماز کے ادفات عمر اخوا تمن ساسنے آئے سے گر بز کریں ، ویسے الل محلّہ کو اس کا یابند کرنا مشکل نظر آتا

ب، مجد من على رده كالنظام كرليما جائد_

آنينه كے سامنے ثماز

موان: - (497) كيا آئيند كسمائ تغير كرنمازادا

كنا وإيدا (ايكس، دائي، زير، جده إذار)

جوزی: - آئینہ کے سامنے کمڑے ہو کر نماز پڑھنا کروہ ہے، کیونکہ آئینہ جس انسان کی صورت نظر آئی ہے ، اور نماز پڑھنے وقت سامنے کی انسان یا خوداس کی تصویر کا ہونا مخت

کروہ ہے ، اور رمول اللہ ﷺ نے مرامتا اس مے منع قربایا ہے، (۱) اس لئے اس سے اجتماعیہ خریر کا سے

نمازی کے دائیں بائیں آئینہ ہو

مور الناء - (498) تمازی کے سامنے یا واکی باکی جائب آئینہ دو وہال پر نماز اواکرنا کیسا ہوگا؟

(عرمبدالجيدينل،بيد)

جوارات: - آئینه بن انصوری طرح آدی کی صورت نظر آئی ہے، اور نمازی کے سامنے یا واکیں مہاکی تصور رکھنا کردو ہے ، کوئلہ اس میں قیر اللہ کی بندگی کا وہم بھی پایا جا تا ہے، اور

نمازی کی توج بھی ٹی ہے ، در مخار ش کر وہائ نماز کا ذکر کرتے ہوئے کھا گیا ہے:

(۱) صحیح المغاری، حصف فی از تصاویور.

" وأن يكون فوق رأسه أو بين يديه أو بحدّاته يمنة أو يسرة أو محل سجوده تطال " (1)

آ كينه بلى جي چونكه صورت نظرة في براس التراس كالجي سامن يا دوكس باليس ركهنا

عمردوسه.

امام سے بہلے *رکوع وسجد*ہ میں جانا

مون :- (499) بہت سے مقتدی مقرات امام ماحب کے چیجے نمازاداکرتے ہیں ایکن امام سے پہلےرکوئ دمجدہ میں چلے جاتے ہیں مکیا ان کی نماز درست ہوجائے می ؟ (محرفیم الدین عظمی مظام آیاد)

جورار: - امام سے پہلے متعقد بول کا رکوع اور مجدہ ش جلاجانا ، محروہ اور نہایت ہی البتدید عمل ہے مرسول اللہ ﷺ نے ارشاد فر بایا:

ر من المعرض المام من مجملة مرافعالينا ب مجمالات و فريس لكما كه

الشاقال اس كرمركوكد مع كامريناوك (١)

اس لئے ایسا کرنا کر دو ہے۔ (۳) اگراس کے دکوئ میں رہنے ہوئے تی امام بھی رکوئ میں آگا گیا ہ تب تو اس کی نماز درست ہو جائے گی دادرا گرامام کے دکوئ اور مجدہ میں فکھنے ہے میں ایسے میں میں اور تروید میں مصد میں

بہلےاس نے سرا شالیا، تو نماز تکا درست جیس ہوگا۔ چہلے اس

ے میں بھا ہ ''وراما دیسی ہاستہ چوں برق ہوہی میں اساب متی ہسجہ من خلف ''جروش جائے۔(دیکھے : صدحیح البخاری سریے ثمیر: ۱۹۰ میداب متی ہسجہ من خلف ﴿الإمام ﴾ فی۔

(۳) فتع القدير ۱۸۳/۳.

⁽۱) - رد المعتار :۳۲۰/۳ ـ (پیرات)

⁽۳) - حسندیع البختاری معدیث نیمزا۲۹ دیاب إنم من دخع د آسه انبل الإمام «چنانچ پیمل» کرام که کامعول تماک چپ بی افتیه: یودی خرج میده کی حالت عمل یکو کی چاستے ، میمومی ب

" ولو ركع المقتدى قبل إمامه فأمرك الإمام فيه حاز " (1)

نماز میں یا وں کی انگلیاں کس طرح رکھیں؟

موڭ:-(500) بعض معزات كے باكن كى الكيال قبلى الرف فيس موش ، يهان تك كرا كوفعا بحى قبلى طرف فيس موتا ، كيا ايسے تفس كى تماز موجائے كى؟

(مُرخَيم الدين على انظام آباد)

سجده کی حالت میں پاکل کا زمین پرد کھنا مروری ہے، اگر ایک پاکس ہی زمین پرند

ر کھے تو نماز درست نہ ہوگی ،اگر مرق ایک د کھے تو کراہت کے ساتھ نماز اوا ہوجائے گی ، پاؤی کے دیکھنے سے الکیوں کا رکھتا مراد ہے ،اگر کم سے کم ایک اٹکی زیمن پر د کھے تو دہ یا کا س دیکے والا

عوركيا جائے كا:

آووضع القدم بوضع أصابع ريان وضع أصبعا واحدة " (7)

واحدة " (۲) اس لئے آگراهیاں زبین پر بالکل ٹیمل کھیں تب تو نمازی ددست جیس ہوگی ،انگیوں

کواس طرح دیا کردکھنامسنون ہے کہ وہ قبلہ کی جانب متوجہ ہوجا کیں۔ نماز میں کواس کا خبال رکھنا جاہئے۔

نمازيس جمائي ليئا

موالى:- (501) نمازش تنى دريجك جمالَ ليما جائز

^{(1) -} الهناية مع الفتح القدير: ١٣٨٢/

 ⁽۲) الْفَتَارِي الْهِنْدِيةُ اللهِ عَلَيْ

۶ (مختیم سلمان شای)

جولات: - بھائی لینا اصل میں ففلت ہ تھکان اور بے توجی کی علامت ہے ، اس لیخ کے سیرے ماکہ لیاں میں میں میں در میں ایک ہے ۔ اگر لیاں میں قرار اور ہے ۔ اور

عمکن صد تک جمالی لینے سے بچنا جا ہے ، (۱) مجبور برجا تیں تو جمائی لیں اور جمائی لینے وقت مند بر ہاتھ رکھ لیں ، تیام کی حالت میں دایاں ہاتھ رکھیں اور نماز کی دوسری حالتوں میں بایاں ہاتھ ،

ہاتھ رکھنے کا خریقہ بیاہوگا کہ: س کے بشت کا حصہ منہ پر رکھا جائے ، جمالی کی حالت میں کونماز ہو مند کھلار کھنا تکروہ ہے ، فرآوی عالمگیری میں بیرتمام تصیلات موجود میں ، (۲) بھائی عام خور پر چھ

سکنڈ کے لئے بی آئی ہے، چونکہ سیاضطراری اور غیراعتیاری عمل ہے، اس لئے اس میں وقت کی کوئی تحد مزخص ا

حالت نماز میں سامنے سے گزرنے والے کورو کنا

مولان: - (502) عن آیک روز مجدی نماز پڑھ رہا نقاء آیک آدی جرے سامنے سے گزردہا تھا، تو جس نے اپنا دایاں ہاتھ بڑھا کراس کوروک دیا ، کوکٹ عی نے من رکھ تھا کدا کر کوئی مخص بے خیائی ش یا روک جانے کے یا دجود تم زی کے آگے سے فکل رہا ہو تو ہاتھ بڑھا کراس کوروک دیا جائے متا کہ دو گنگار نہ ہو کیا ہے ہے؟

(سيد حقيظ الرتدال ونظام آبو)

موران: - فرزی کرمائے ہے کی عذر شداید کے بغیر کزرنا محناہ ہے ، دمول اللہ 🕮

نه ارشاد فرمایا:

⁽۱) - بي الظهر في درميان نمازا في خافق كه بعقد جن في كودو كدركيم الأعم و بارسي: "خياذا تنفاء ب أحددكم فليكظم ما استطاع "(و يكيف السجامع للقرمذي احديث بمبرز * ۳۵ مباب ما جاء في كراهية النفاء ب في العملاة) في -

⁽۲) - الفتاري:الهندية :ا/ ۱۹۵

" اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کواس کا گناہ معلوم ہوجائے تو بہقا بلہ گزرنے کے وہ میالیس سال بھ ر کے دینے کو کئی بہتر سمجے"(1)

چانجيد معرت ايسعيد فدري فظه مدمروي ب

" كوشش كرني جائة كرتمهار، اورقبلد ك ورميان كوئي ند مرادے"(r)

رو كنه كاطريقة بيب كداجي جكه كمز اباتحد سه روك وسداورا كركز رف والا دور موق اشارہ کرے، بازور سے تبیح بڑھ دینا کہ وہ تنب ہو جائے۔ (۳)

إنماز ميں وساوس

موڭ:-(503) ئازش بهت دوے آ کے دیجے جِي،اس كے لئے كيا كيا جائے؟ (ميسي بلى الحاد بمولاكل)

جوالب: - چوں کہ تمازیز منتے ہوئے انسان ایک نیکی کے کام میں مشفول رہتا ہے،

اسلت شیطان اے زیادہ وسوسہ بھی جھا کرتا ہے، ایسے فعم کو میاسے کرزیادہ سے زیادہ تعود مِنے ہے کا اہتمام کرے، (۴) اپنی طبیعت کومکن حد تک جمائے اور وسماوس کے یا وجود نماز ش

💈 کوتائل ندکرے۔

- (1) منت أبي داود مُديح تُرارا ٥٠ م بأب النهي عنه من العرور بين يدى المصلي -
- (٢) سنن أبيءاؤه ://١٠٠١مهي*ثةٍ/ز:*٢٩٤٢،بــاب مــايؤمر المصلي أن يدرأ عن المم

 - (۳) حاشيه سنن أبي دائود:ا/۱۰۱معجمــ
- (٣) مديث إك ش ال مرش كا مجمَّا علانَ بَهَا يا كيا ب: " فسليد عدودُ بسالسنَّه و لينته " (و يكيت ومسعينج العسلم معديث تجريمهم الهباب بيسان التوسسوسة في الإيتسان واما يقوله من

وجدها ويخرو يجيَّة صحيح البذاري ومريث تمر:٣١٤ ٣١٤) فعن ـ

نماز کے درمیان مانک بند کروینا

مولان:-{504} جعد كافازك درميان اكر ما تك خراب جوجائے،جس کی ویدے امام صاحب کی آواز مفتر بین کسسی تربیخ رتی مورتو کیا ایک صورت میں امام صاحب اسے شیورج لگے ہوئے ماگر وفون کو بند کر یکئے ہیں؟ کیوں کہ بند کرنے کی صورت شمانماز شركوكي خلل نيس مزيركا اورامام كى ايني آواز الكي صورت مس مقتر يول تك ينجع كي اوردور كے مقتر يون

كے لئے كوئى مقدى كېترېن جائے كا_ (سيد ظفره بيدر)

جوالى: - ما تك كابندكرنا ، ياكر بيان سے تكے ہوئے ماتك كو تكال دينا اس حقير ك

خیال میں مل کثیر کے وائز ہ میں نیس آتا ہر سول اللہ 20 سے نماز میں پیٹانی سے بید یو مجھا(۱) اور بده سے اٹھتے ہوئے اپنے کیڑے کو جمال ٹابت ہے، (۲) اٹک بند کرنے میں بھی عًا لبَّاس سے زیادہ من مون اور ما تک فراب موجائے کے وقت اس کابند کروینا نمازیوں کے

الصّمنيداور بمترب، ورندتوب بن والّ بادرتماز عماظل واقع موتاب:

" كل عمل هو مفيد لا بأس للمصلي و قد صح عن النبي 🕮 إنه سياست البعرق عن جبهته وكان إذا قلم من سجوده نفض ثويه بمنة أريسرة "(٣)

حرست ابن عمام عند سے روایت ہے کہ تی تقان فراز شر اپنے چھرے سے بسید کو ہے لیتے هَ: كنان النبي 🕷 ينسبخ العرق عن وجهه في الصلاة "لارواه طبراني (٢/٢٠) يضعف ايحال جمع الفوائل: ١/٠٤٠ مديث بمر:١١٣٢) تيزد يحيح مجمع الزوائد: ٨٣/٣. يقل. (٢) 🥤 جاءنياً رسول الله 🚯 فصلى بيناً في مسجد بنَّى عبد الأشهد فرايته واشعا يديه في توبه إذا سجد" (مصنف ابن أبي شيبة ٤٠والرُكنز العمال اسمعت، :٢٢ ٢١٩: باب مبلحات الصلاة) كُنُّ -

(۳) - الفتاري الهنبية:(۵۰۱ـ

نمازی بکارنے والے کوکس طرح متنبہ کرے؟

مولان: - (505) آگرکولُ فنم بند کره ش نماز پردرا موسیابا برے کی کے بار نے پرنمازی نے کمانس دیا، تواس کی نماز قاسد تولیس ہوگی؟ (محد عبدالنیوم بعیدی بازار)

جوارب: - اگر نمازی حالت میں اس طرح کھانی کی کہاں ہے دوحروف ینے نہ پائیں تو نماز فاسد نہیں ہوگی ، (1) ورند نماز فاسد ہوجائے گی ، ویسے اگر آپ نمازی حالت میں

ہوں ، اورکوئی ناواقف مخض آ وازد سے تواس کو متنبہ کرنے کے لئے ''سب سے ان اللہ ''کہنا جائیے ، (۲) میکم سردوں کے لئے ہے ، خواتین کوچا ہے کہا کی ہاتھ کی پشت کو دوسرے ہاتھ کی الکیوں سے تعہمیں ۔ (۴)

نماز کے دوران سانپ دغیرہ نظر آئے

. مولاً: - (508) تمازيز عند دنت كانت ك كو كي چيز

(۱) كيل كما كم اذكم ووحرف كي بلاطر شريع كما أنت كي وجدت من كاثر نماز قاسم موجات كي: "و إن شنست في مغير عذر جآن لم يكن منفوعا إليه و حصل به الحروف يذبغي أن يقسد عند هما "(الهداية مع شرح عبد الحي اللكنوي :۱/۲، باب ما يفسد الصلاة و هما يكره فيها كتي -

(۲) کمی الفتان نے ایکا کا کم واہے:''من نسا ب شیسی نس حسلات، فلیسبح ''(وکیت صدحیع البخاری معدیث فیر ۱۲۸۳ بسان من دخل لیؤم الناس ، فجاء الامام الأول) صاحب حدارے نے اس مدیث کی فیاور کمکا بات تعلی ہے۔ (دکیت الهدایة ۲۰/ امریاب میا یفسد

الصلاة و ما يكره فيها) في _

(۳) عربی زبان شمال کل تصغیل کیاجاتا ہے، احادیث شمال کا جوت بھی لماہے، (ویکھے صحیح البخاری، معدیث نمبر:۳۸۴ بیاب من دخل لیق م المقاس فیجاء الإمام الآول، تیز ویکٹے: الفقاوی الهندیة :۱/۱۰۰۱ کئل۔ نظراً ئے تو کیا کرنا جائے؟ (محمدافقار علی ،میدک)

جوزب: - اگرنمازی حالت می کاث نینے والی چیز نظر آئے اور اس کے کاشنے سے خت معترت کا اندیشرمو، تیسے ساتپ اور پچھوڈ خیر و، تواس کو مار نے کی اجازت ہے، حعرت ابو ہر پر معطرت ے روایت ہے کدرسول اللہ ﷺ نے نمازی حالت میں "اسودین" لیعن سمانپ اور چھوکو ہار ڈالنے ک اجازت دی ہے' () فتباء نے اس سلسلہ میں اس طرح تفسیل بیان کی ہے کہ اگر سانیہ یا چھونمازی کے سامنے سے گزرد باہواوراس سے اذبیت کا اندیشہوتو بلا کراہت اس کو مار ڈالنا جائز

ب، اوراس كالديشة به بولوكروه ب: "فسأمها إذا كسان الإسخاف الأذي فيكره "(٢) ب كراصة بحى الى وقت ہے جب نماز عمل رہتے ہوئے مارنے كى كوشش كى جائے ، اگر زماز لاؤكر

سائب كومادا جائ اور يعدش نماز وجرالي جائزاس شركوكي قياحت أيس

نمازمین تین بارسلام

مون :- (507) بعض مساجد ين ريكما جاتا ہے ك مصلیان فماز ختم ہونے سے بعد دائمی اور یا کیں جانب "السلام عليكم" كمنك علادوات تينفي طرف مر جَمُا كَرَجِي السلام عليكم "كَيْحَ بِين، ويادوك، بمائ تمن ملام كرتے بيں مكيابيشرعادرست ہے؟

(جمال الدين حيدر، فلك تما)

بحوال: - حديث شريف بين رسول الله الله الله على حدودي سلام بيسر في كا وكرب، (٣)

الجامع للترمذي مسعث فبرز ٢٩٠٠.

⁽٢)

[&]quot; عن عبد الله أن النبي 🕸 كـان يسلم عـن يمينه و عن شماله حثي يرى (r) بيناض خده " السلام عليكم ورضعة الله - السلام عليكم ورحمة الله "'(ستن آبي داڙد مصيف مير: ٩٩٩ ميلب في السلام) هنا-

فقها و محل يكل كيت بين كدو وسلام كريده ايك والنس اوراكيك بالنمي:

"ثم يسلم تسليمتين تسليمة عن يمينه وتسليمة . . .

عن يساره" (1)

اس کے تمن سلام کرنا درست جیس ، عبادات عی اپنی طرف سے کی عمل کا اضافہ تیں کیا۔ جاسکتا والی طریقت براکتا کرنا ضروری ہے ، جوصدیت شن آیا ہے۔

نماز مين نزلهاور چھينك وغيره

سوڭ:-(508) (الف) اگر فرازش در سے كھائى آئى در مدش كھائى كى دجہ سے الغم تن جو كيا توكيا توكيا كرنا چاہيے ؟كيا فراز تو تركر بابر جاكر تحوك دے ، يام جدى ش تحوك دے يافك جائے؟

(ب) ای طرح مردی کی جے شاک بہنے <u>تھا</u>تہ کیا

كرنا بها بيدا

(ن) نماز شرو کار، چینک اور تمانی کا کیاتم ہے؟ (جحرعبدالعمدم جحرعبدالنی، وهرم آیاد)

جوارات: - (الف) معرت الس على معروى بكريول الدي قراية

"جب تم بی سے کوئی نمازی حالت میں ہوتو کو یا دہ اپنے رب سے ہم کلام ہوتا ہے، پائی کے اور قبلہ کے درمیان اللہ تعالی ہوتے ہیں، لہذاتم میں سے کوئی قبلہ کی طرف در تھوے،

تحوكنات موقو بالكن طرف تحوك إاسية باؤل ك يتي مكر

آب ﷺ نے اپنی می درمبارک کا ایک حصد آیا ، اس ش آخوکا ، اسے تبدلگایا اور ارشاد فرمایا کہ بالس طرح کرے '(۱)

اس صديث معلوم مواكر منديس بالخم تحق بوجائة تمازتو تمازتو ثركم بابر تكلف كي ضرورت تيل

کیٹرے شن تفوک ہے ، کہلی صورت ایک مجد کے لئے موزون ہوئتی ہے جس کی زمین مگی ہو، ایک میں مصرف میٹونٹرین میں میں مصرف میں میں مصرف کا میں ایک می

پنت نہ ہو،اگر پننہ زیمن پر شقم تعوکا جائے تو زیمن میں جذب نیمن ہوسکے گا ،اورلوگ ہمی تھن جسوس کریں گے، پختہ فرش اور قالمین وغیرہ کی صورت میں سیح طریقہ بدے کہ وئٹی یا سی اور کپڑے میں

تموک لے،اور بعد ش اے دعو لے ،فقہا ہ کے یہاں بھی بیمراحت موجود ہے کہ بوریخ وغیرہ

يرتحو كنان جائية ، بلكه كيثر ، على بلغم جذب كرليمًا جائة ، قاوى عالمكيرى على ب

"... ولا فوق البواري ولا تحتها وكذا المخاط

ولكن يأخذ بثريه " (٢)

(ب) اگرة ك يانى ببدر إمواد بهتر بكردت ياكى كبرے سے بونچولياجات

اس میں سید کے احترام کی زیادہ رعابیت ہے ،اگرز بین پر ناک کا پائی کرے تو ٹھا ہر ہے کہ سید آلودہ ہوگی بھرچونکد بیا اضطراری قتل ہے ،اس لئے ناجا تزییجی نہیں ہے ،البینہ خلاف اول ہے ،

فقیاء کے بہال اس کی صراحت موجود ہے:

" غلهر من أشفه ذنين في الصلاة فنسحه أولي من أي يقطر منه على الأرض " (٣)

(۱) صحیح البِخاری: // ۵۸، سعث نِبرنکا۳ بهاب إذا بدره البزاق فلایا خذ

بيطرفة ثوبه «تيزديكك صيديع مسلم «مديث ثير: «٥٥ بينات البنهي عن البعياق في المصحد في الصلاة و غيرها -كل-

(r) - الفتاري الهندية::/١٠ ـ

(۳) حواله مايل: ۱۰۵/۱

(ن) ڈکار، چینک اور بھائی اہنم اری چیزیں ہیں ، جوخود آ دی کے اختیار میں نہیں ، اس منے اولاتو کوشش کرنی جا ہے کہ جہاں تک ممکن جواس کو دیا ہے، لیکن اگر قابون رہے تو پھر

ہ سے اولانو تو ان سری چاہتے کہ جہاں تک من ہوا ک ووہا ہے، بین اسر فاہر کہ رہے وہر غیر افتیاری چھینک وڈ کار اور جمائی ہے نماز فا سونہیں ہوتی ،حضرت ابو ہر یرہ ہوتے ہے مروی

ہے کدر سول اللہ اللہ علاقے ارشاد فرمایا:

" نمازش جمائی شیطان کی طرف سے ہاس کے جہاں کی مکن بورو کئے کی کوشش کر سے" (1)

کھانی کے بارے یس فقیاء نے کھا ہے کہ اگر کھانی رو کتے پر قدرت ندیونو کھالی خواہ کتی بھی ہو، اور چاہے اس سے تروف کی آ واز بھی پیدا ہوجاتی ہو، پھر بھی اس سے نماز فاسر نیل

موکی نادر اگر کھائی کو ضبط کرسکیا تھا دیکین اس کے باوجود کھائٹ ہے ، قو اگر کھانے میں حروف کا ہر موجا کیں بہت تو نماز فاسد ہوجائے کی ماورا گرحروف شہینے پاکیں باقر پھل کردہ ہوگا۔ (۲) بھی

تحم ذكار، چينك اور شال كالجي بولا_

نماز میں حرکت

موالہ:- (509) نماز کی رکعت باعد منے کے بعد شدید شرورت کے تحت نماز میں کئی بارائے اتحد کو حرکت وے کما چی شرورت کی بحیل کرسکا ہے؟

. (فليل الرحن مجوب عمر)

جو (رب: - اولاقوشد بدخرورت کے بغیرتمازی طالب میں ہاتھ کو ترکت ہیں شدویتا ہا ہے۔ اورا کر کمی بجوری کے تحت حرکت ویٹی بڑی، تب بھی مسلس تین یار حرکت شکر رہے، وقفہ وقفہ سے

⁽۱) قلمهامع للترمذي: ٨٥/١٠مد عد أبر: ١٥٠٠مه منا جاد في كراهية التثاؤب في

^{*) -} الفتاري الهندية: أ/١٠١٠

كرے ، كيونكمسل تين حركتوں كوفقها و في مل كيتر قرار ديا ہے ، جس منداز فاسد ہو جاتی ہے ، اوراس سے كم كومل فيل " المحر كات القلاث مقوالية كثيرة وإلا مقليل "(1)

خضاب لگانے والے کی نماز `

مورث: - (510) خفاب يامبندى بالون مي لكان - - كيانماز برجانى بي (محرسعيدالدين قريق، تامني بيت)

جو الرب: - رسول الله الله الله المساع الله علاوه ووسرے رَجُون كا حَضَابِ استعمال الله

'' فتح مكد كه دان حضرت الونكر عليه كه والد حضرت الع قماف عليه ضرمت اقدس مين لائ محكه والن كه بال اور وازهى كه بال يافكل مفيد تهم آب الله في في مايا كركمي يتز سه بدل اولعن خضاب لكافة البنة سياد خضاب سه بجو" (٢)

اس سے معلوم ہوا کہ سیاہ خضاب کے علاوہ دوسرے خضاب استعمال کئے جاسکتے تیں، ''رکوکی مخص سیاہ خضاب استعمال کرے تو وہ گنچارتو ہوگا، کیکن نما زورست ہوجائے گی ماہندا گر

ايها خضاب موكد بالول پراس كي تين جم جاتي مول اور پائي تنظيفي تين ويين ، تو وضو درست تين موكا واور فلا برسب كه جنب وضوى شدوگا تو تمازيمي درست نيش جوگ -

مبندى لكا كرنماز

موڭ: - {511} لزكيال باتعول بين مبندي كاۋيزائن

⁽۱) - رد البحثار :۳۸۵/r_

 ⁽٢) سنن أبي داؤد مدعث تبر٣٠٥٠٠ باب في الخضاب كتاب الترجل -

ہنا کر پھرای جانب علی نماز پڑھتی ہیں، کیا بینماز درست ہے؟ (سید حقیظ الرمن، پھولا تک)

جوارات: - موراول کے لئے مہندی لگا ناجائز بلکہ بہتر ہے، معزت عاکشر من اللہ تعالی

عنها ہے روایت ہے:

"أيك خاتون في بردو حضور ﴿ كوالِكَ تَحْرِد دَلِهِ اللَّهِ خَالِكَ تَحْرِد دَلَهِ اللَّهِ خَالِمَ اللَّهِ اللَّهِ مَرد كا آپ ﷺ في خط في الماد دريافت قرمايا كديه باتحد مرد كا عنا عمودت كا؟ انبول في موش كيا: عودت كا، آپ ﴿ الله عِنْهُ مِنْ كُوبِدُلا بُونَا في ارشاد فر بايا كذا كرتم عودت بوتى ترايية عاض كوبدلا بوتا ما مهندى كانى بوتى "(ع)

اور بدیات فلاہرہے کے میندی کے رنگ کونماز کے وقت اڑایا نیس جاسکتا ، پس معلوم ہوا کے مہندی کے ساتھ فماز جا کز ہے۔

ۋاڑھى نەرىكھنےوالے كى نماز

سول :- (512) ایک مسلمان آدی الله کفش و سرم سے تماز ، روزو ، زکول سنت الل اور مستخب اوا کرتا ہے ،

⁽١) - سنن أبي داؤر: ١/٥٤٥٠ باب في الخضاب للنساء ، كتاب الترجل ، ط: ديج يتد

プレン(と)

لیکن دار هی جیس رکھتا ، کیا اس سے بیا عمال مقبول ہوں ہے؟ (محمد جما تکمیر الدین اچار والا ، ناتھ بڑ)

جوار: - احادیث شرید می دادی رکنے کی بدی تاکید آئی ہے، آپ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: " دارهی برهاد اور موجیس بست کرد " (۱) رسول الله الله فرد دار می رکی ب،

آپ 🦚 کی دلیش مبادک بیزی جمی تحی اور کھنی بھی ، (۲) حضرات بمحابہ 🚓 نے بھی واڑھیاں دکھی ہیں وتیسری چتمی ممدی بجری تک اس کا کوئی تصوری نہیں تھا کہ کوئی تھی مسلمان ہوا در

وا رُحی شدر کے وال کی داری رکھنا رسول اللہ اللی اہم ترین سنت ہے، اور وارحی سنڈ انا ند

ے، اس لئے بیخت کناہ ہے، رسول اللہ اللہ اللہ علی ہے کہ آپ اللہ کے کہ آپ اللہ کے اللہ اللہ کا اللہ اللہ کے اللہ کا کہ اللہ کا ا

سر بعد اورا پ جھادی ورس سے حبت ہو، اس سے مار مردر وادر دوسری بیبوں سے سا تھا اس گناہ سے بھی اسپے آپ کو بچانا جا ہے والبند ایسانہیں ہے کہ تماز اور روزہ و فیر و کا درست ہونا

دازهی رکھے پرموقوف مود نماز دروز و وغیر وستنقل فریند ہے اور وازهی رکھنا مستقل عل ہے ، اگر اللہ جاہیں تو اپنی رحمت سے ان اعمال کو قبول کرلیں۔

نماز کے درمیان دضوٹوٹ جائے

موڭ:- (513) نماز كدرميان دخونوث جائة اى لمازكوپۇستا دوكايا ئىرتروش دەرراتا دوكا

(محداثكم خان بحيدرآ باد)

(r) " و كان كثير شعر اللحية " (صحيح مسلم ، مدعث أبر: ٢٣٣٣ بياب شيبه 🚯)

حى ـ

⁽۱) - صنعيع البغاري مصريت تميز ۵۸۹۳-بناب إعفاء اللهي مكتاب اللياس ويجزو يجيئ حسميع مصلم مودث تميز ۱۵۲: الجامع للتوسني:۲۰۵/۲ مورث ۲۲٬۹۲۰ محتي ـ

جوزاب: - اگر سی مخض کونماز کے درمیان خروج رہے کی توبت آجائے یا فی ہوجائے ، ﴾ یا تکمیر چھوٹ بڑے ، تو اس کا وضوٹوٹ حمیا ، بہتر طریقہ ہے کہ تماز تو ڈکر وضوکر کے نے سرے سے بورک فراز اوا کرے اتا ہم ہے بھی جائز ہے کہ ای حامت میں جاکر وضوکر نے ، درمیان میں ا محطَّنُون كرے، اور مِنتني ركھتيں ۽ تي روكني ٻين ، ان كوادا كر لے، اگر آءَ م كي اقتداء بين نماز ادا أ کرر یا ہوتو دخوکرنے کے درمیان جورگعت چیوٹ کی ہو،امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس کو ا واکر کے۔(۱) چنانچے معترت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ آ ب ﷺ نے ارشاد

> " جس كوفي بالكبير ويش أجائه بإندى تكلف كى نوبت آ جائے ، تو ماہے کہ جائے ، وضوکر ہے اور اپنی تماز کو بوری كرافي بشرطيكاس ورميان تعتكوندكي موا (٣)

> > شرم سے دضوء کے لئے نماز سے نہ نکلے

سوڭ: ﴿ 514} ووران تماز وضوڻوت جائے اور آوڻ وہاں شرم کی وجہ سے جماعت جھوڑ کر ہفو کرنے نہ جائے ، بلکہ نماز جاری رکھے تو کیانتکم ہے؟

(حسن بن صالح جا دَشْ جُرَمِثاں)

جوال: - اگروضواء من كورت أجائة جاكروضوكرك وياره نماز عن شال مونا عاب اوردرمیان می کمی سے تعلقونیں کرنی جائے ویوارش تعری جی اس لئے احکام دین ك معالمه يمل حيا وسه كام ليما مناسب تين، حياءة عمناه كارتكاب بين مونى عاسية وندكه

الهداية مع الفتح: ١/٣٥٠ - ٢٧٤ـ $(f)^{\frac{1}{2}}$

آیک تھم شرق کی تعمیل بیل، تاہم اگر طلبہ شرم کی وجہ سے ندنگل سے تھ کا منا خرور کرے کہ اماز کی نہیت شم کروے اور صرف تمازیوں کی حرکات کونقل کرنے پراکٹھناء کرے، ایک صورت بیس وہ نماز پڑھنے والانیس ہوگا، بلکے نمازی کی مشاہب افتیاد کرنے والا ہوگا ، کیونکہ ناپا کی کی حالت بس نماز پڑھنا بخت گناہ ہے، بلکہ اس میں کقرکا اندیشرے۔

نماز فجر کے دفت لائٹیں بند کرنا

مولاً: - (515) کیا کم کی نماز میں جماعت کوئی آبوئے سے قبل مجد کی تمام لائٹس بند کردی خی خرور کی ہے؟ (سید کریم مؤذن و چولانگ

رسیور، پودا ہیں ، خودا ہیں ، کے اور جھانے کا تجرکی نمازے کو اُر تعلق نہیں ، ندود ہے ہیں اس کا کوئی فارے کو اُر تعلق نہیں ، ندود ہے ہیں اس کا تذکرہ ہے ، البند تجرکی نماز حنیہ کے ہیاں گئے کے انجی طرح روثن ہوجانے کے بعدادا کرنے کا حکم ہے ، اور بیٹی مسئون ہے کہ تجربی اخویل آرا ہت کی جائے ، خالہ اس کے بہت سے علاقوں شہر انجرکی نماز شروع ہونے کے وقت روثنی بجھادیے کی دوایت قائم ہوئی ، ٹاکہ وقت کا گئے اندازہ رہے ، اور لہی آر او ت کی وجہ سے سورج تھنے کی دوایت قائم ہوئی ، ٹاکہ دوقت کا اندازہ کیا جا اسکا ہے ، اب آئ فوہت کا اندازہ کیا جا اسکا ہے ، اب آئ کی نہام صاحب آئی طویل قرا ہت کرتے ہیں اور اگر کریں قر مقتہ نوں کو برواشت نیس ، اور کی نہام صاحب کی خیرتیں ، اس لئے روثنی ہو ہو اس سے آئو شی جیمن اور بیر تین ؛ البتہ نیند سے بیدار ہونے کے بھر آگر سا نے بورق ہو جو ال اس سے کہ اس نہر ہو گئی ہو ہو ال اس سے کہ اس نہر ہو گئی ہے ، ہو سکنا کی دین امر شرورے کیا ہو ، بہر حال اس

لاؤة التيكير برنماز

موڭ: - (516) لا ؤۇ ائىكىگرىر نماز پڑھنا چائز ہے يا خىيى ؟ كيونكداس سئلە برايك مىجد بىلى خودارا كىين كىينى كے مانلىن ئىين منبر كے پاس مار پہيت وولكا ہے۔

(احريكي والياس وياسين وفقام آباد)

جور (ب: - لاؤڈ انٹیکر کے ذریعہ بعید امام کی آواز مقتدیوں تک پہو چی ہے اور اس طرح خودامام کی آواز پر مقتدی لقل وحرکت کرتے ہیں، اس لئے ما تک پر نماز پڑھنے میں پکھیز ج

نہیں، ٹی زمانداس پر علامکا افغاق ہو چکاہے، لیکن ایک ایسے مسئلہ کے سے جوندواجب ہے اور شد مستحب ، ندحرام ہے اور ند کروہ ،مسلمانوں کا آپس ٹیل ٹر پڑنا اور دہ بھی سجد بیں ایک دوسرے

ے ہاتھا یائی کرنا ، یفنینا محناہ اور حرام ہے ،اور ایسے معمولی مسائل پر باہمی آوپزش نہایت ہی انسوں ناک امرے ،اللہ تعالی اس ناتجی ہے بوری امت کی حفاظت فرمائے۔

ئىل يالش نگا كرنماز كى ادا ئىگى

مون :- (517) میری نزئی جماعت اسلای سے قائم کردد اسکول کی طالب ہے ، الرکیوں کی عام زیبائش کی طرح وہ ناخنوں کوشل پائش فکا کر جادث کرتی ہے ، اسکول کا مول اور دہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ نیل پائش مگا کر نماز پڑھنے سے نماز فاسد و جاتی ہے ، اور لڑکی کا خیال ہے کہ مرف خشق و فعنو ع سے نماز کا قیام ہے ، تو نماز کے لیے ایک زیبائش جا کڑے یا شین ؟
(بشیرادیب بنامیرا ایراد)

مجور کرہ: - اخن پرایک یائش جو یا آن کے میرو مجینے میں رکاوٹ مو، کے ساتھ وضوہ

درست نہیں ہوتا، کیونکہ وضوء کے درست ہونے کے لئے ضرور کی ہے کہ پائی جم تک ہو نچے، اگر سے پائش ای توعیت کا ہوتو اس کے ساتھ وضوء درست نیس ہوگا ،اور جب وضوء درست نہیں دوا او لماز بھی درست نیس ہوگی ،خشوع وضفوع تو باطنی کیفیت ہے، اس سے نماز کی مقبولیت کا امکان بڑھ جاتا ہے، بیکن شریعت نے کمی بھی عہادت کے لئے جو ظاہری احکام منظین کے ہیں، ان پڑھل کرنا ضروری ہے ، درندان احکام و بدایات کی حاجت می تبیس تھی بلکہ ان احکام کی اطاعت دفیل کے بغیر حتی معتوں میں خشوع دفضوع کی کیفیت بھی حاصل نہیں ہوگی۔

نماز میں غیرمعتدل آ واز

سون:-(518) امام نمازش اپنی آواز بلا ضرورت بلند کرنا مور ایک تلمیر معتول آوازش کهتا مواور دوسری تجمیر بلند آوازش و یا قراوت کوفت ایک دوآیت معتول آوازش اور تیسری بهت بلند آوازش، کیاس طرح نماز پر مناسناسب هید میدارجیم و بانوت)

جوزب: - تحمیرانقال ہویا قرآن مجید کی قراءت ،امام کواتی عل آواز بلند کر لی جاہے کے مقتر یوں کوآواز کی جائے ،خواہ تو اہ ضرورت ہے زیادہ بلند آواز مناسب نہیں ،علامہ مسکنی

في الكام من ورت من إده بلندا والشرقر آن يز عنا بمترفيل:

" يجهر الإمام وجوبا بحسب الجماعة فإن زاد

عليه فقد أساء" (١)

آواز ایک ہوئی جاہے کہ جو جاہے وہ آیات قرآئی میں قدیر کر سکے اور اس کو استحضار قلبی حاصل ہو (۲) اگر آواز میں بہت زیارہ نشیب وفراز اور اتار چڑھا کی ہوتو اس نا ہمواری کی وجہ سے

⁽¹⁾ الدر المختار ://44.

 ⁽۲) الفتاري الهندية : ۱/۲۵ـ

استحضارتکی پیدائمیں ہو پاتا ہے اور انسان قدیر ونگر کے موقف میں نمیں روہتا ،اس لئے امام کو سے مصابقات میں انسان میں انسان کے اور انسان میں انسان کی سے انسان کی انسان کی سے انسان کی انسان کے امام کو کا

تحمیرات انقال اورقر امت معتدل اور بموارآ وازش کمبنی اور کرنی چاہئے۔ سر

نماز میں آئیس بندر کھنا

موڭ: - (519) ك<mark>ولۇگ نماز پر سے وقت آكسيں</mark> بندكر كے نماز پر سے ج_{يرا} كياس طرح نماز پر حاد درست ہے؟ (سيد حنينا ولرحن و نظام آباد)

جوزُب: - نماز پڑھنے کی مالت میں آٹھیں ہندکرنا کروہ ہے ، کیونکہ مدیث ہیں اس کی ممانعت آئی ہے: '' و کرہ تغمیض عینیه للنہی ''(۱)البت علامہ اُٹائی نے لکھا ہے کہ

ا پیرا ہت تنزیجی ہے، (۲) یعنی کم درجہ کی کراہت ۔

دستک یا فون کی آواز پر نماز تو ژیے کا تھم

سورٹ - (520) مکان بیں تھا ہو کئ نے ورواز و پر دخک دی یا فون کی تھنٹی جی تو اس حالت بیں نماز توڑ کا جائز جس میں میں میں میں میں م

ے اِنبیں؟ (شہناز سلطانہ، کریم گلر) میں قاف

جو (گِب: - اگر کو کی فض مصیبت شن جلا جواورا نے فوری مدد کی مغرورت ہو، جیسے کو کی ڈوب رہا ہو ویا اس کے گردو چیش آگ لگ مگئی جواور دو آواز دیے ، تو خواہ فرض نماز ہو یا نفل نماز ، م

تو ڈکراس کی فریاد کا جواب دینا اور اس کی مدد کرنا وا جب ہے، اگر والدین بھی ہے کسی نے آواز وک ، اور کسی ضروری کام بھی اعاضت کا طالب ہوا ، تو اس کے لئے بھی تماز کوتو ژنا جائز ہے، اگر

والعدین نے کسی مشرورت کے بغیر آ واز دی ،ان کومعلوم تبیش کر آپ نماز میں مشغول ہیں ،اور نماز گا نفاجہ وریت بر

نقل ہوتو ٹماز تو ژکر جواب دیا جا سکتا ہے۔ فرض تماز ہوتو نماز تو ژکر جواب دینا درست نہیں ، بیر در میں

ا) - روالمحتار :۳/۲/۲

تنعیل علامیطعلاوی اور ملامه شامی و فیمرونے تکھی ہے (۱)اس سے معلوم ہوا کہ کرکوئی فخص عام حالت شن دستک دے اور نماز میں معروف ہو ، یا نماز کے دوران فون آئے تو نماز نہیں تو زنی چاہئے ،البتہ اگر در داز وا تناقریب ہو کہ ان تک وازیہو کی سکے ، تو ایسے موقع مرمر دوں کو 'سیمان

اللہ " کہنا جائے اور مورتوں کوایک ہاتھ کی انگیوں سے دوسرے ہاتھ کے او پری حصہ پر شج متیانا چاہئے ،جس کوصدیث میں "تصفیق" کہا تماہے۔(۲)

ركوع ومجده كرنے ميں بييثاب كے قطرات آجاكيں

مولگ:-{521} زیدکونمازی حالت میں پیشاب لکا) ہے ، خاص کردکوئ اور بجد و میں جاتے ہوئے ، ای طرح بجد ہ ہے اٹھنے کے وقت ، تو کہا زیدنماز جاری دکھ سکتا ہے یا اس کا وضو ٹوٹ کیا ؟ کبی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وضو کے درمیان چیٹاب کے تطرات آتے ہیں ، اور ای حال میں وضو کمل کرتا

ے، تو کیاای دخوھ قرآن اور نماز پڑھی جا کتی ہے؟ (نور مجر، پنکور، چتور)

جو (ب:- ایسافض جواس مذرے بیچے ہوئے نماز پوری نیس کرسکتا ہو،اس کے لئے اس مال جی نماز اوا کرلینا درست ہے، البتداس سلسلہ جی پیشعبی ہے کہ معذور قرار پانے کے نئے شرعا پہلی بار مغروری ہے کہ یہ کیفیت اس پراس قدر مقالب ہو کہ پورے دفت نماز عبی اس کے خصر معالم کی بار مغربی مار میں مار میں معالم میں میں میں کا کر سال کا میں مار

کیفیت سے بیچتے ہوئے وضوکرنا اور نماز پڑھنا ممکن ندرہے ، اگر ایک بار بیر کیفیت ٹابت ہوجائے اور آئندہ بے داوفت نمازعذرہے کھرا جوانہ ہو، جلدایک وقبعہ نماز میں ایک باریکی بیعذر

في الصلاة - /رّب-

⁽۱) ردالنجتان:۲۲/۳۳–۲۳۵

 ⁽۲) صحيح البخاري مديث بر۳۰۲۰۱۲۰۳ بهاب التصفيق للنساء أبواب العمل

ور المركمي في المراح المراس كا عذر باتى ب، (١) المركمي فض كوركوع ادر بجده كرنے ك 🖁 صورت مل میثاب آتا ہواور پیٹھ کراشارہ ہے نماز بڑھ نے تو پیٹاب کے قطرات نہ آتے مون الوالي يحص كوميات كرقيام كے بعد بين جائے اور اشارہ سے ركوع و تبده كر لے: كون كر شریعت نے اشارہ کورکوع و بجدہ کا بدل بنایا ہے اور طہارت کا کوئی بدل بیس ، اور جوواجب ب 🕏 بدل ہواس کی اہمیت زیادہ ہے۔

نشه وردوا ئیں اوران کے کھانے کے بعد نماز

موڭ:-{522} لبعض دواؤں میں نشہ آدر چزیں الألِّي حِالَيْ بِينِ ، كيا السِّي نشه لي بولي دوا دُن كا كما مًا حِامُز عبيه؟ جب كەرسول الله 🚳 نے قرمایا كەاللەننے حرام فئ عمل شفاء تہیں مرتھی ہے ، ان دواؤل کے استعال کے بعد تھوڑی وم انسان مرعجب كيفيت طاري دبتي يبيءتو كمياس عالت ميس است تماز ادا كرنى حاسبة؟ ﴿ ﴿ وَافْتُرْتُمُ مُوبِ عَلَى مُرْوَلِّ ﴾

عمور (ب: - نشه کا استعمال حرام اور سخت گناه ہے، لیکن اگر کسی بیاری کی دوا نشه آ در موادر اس دوا کا کوئی شیادل شد مویا شیاول مولیکن مریض کسی مجدے اس کے حاصل کرنے بر قاور ند موہ تو ایسی دوا کو استعمال کرنے کی محموائش ہے ، (۲) کیونکہ رسول اللہ موٹکا نے بعض لوگوں کو از را و علاج اونٹ کا پیشاب پینے کی اجازت دی تھی ، (س) اور قرآن مجید نے حالت اضطرار علی جان

ار بالمحتار://٥٠٥ـ (i)

عالكيري:۵/ 100، دري رمع الرد: ا/ ۲۵۵. (r)

⁻ ويكيخ: حسميع البخاري -مديث فمرز ٢٣٣٠-باب أبوال الإبل و الدواب و الغنم و إمرابضها ، تيزه يُحجّ صحيح المسلم ، حدىث آبر! ١٦٤ ، باب حكم المحاربين و المرتدين -

الله بينائے كے ليے حرام چيزول كو يمنى جائز قرارويا ہے ، (١) رواكيا حضور الله كابيار شادكات ليے حرام میں شفاہ تیں رکھی ہے (۴) توءہ اس کے خلاف ٹیس ، کیونک جب کوئی انسان بہطور علاج ا ﴾ نشرآ ورچیز کے استعمال پرمجیور ہوجائے تو اب ووٹن اس کے جن میں شرعا حرام ہاتی خیس رہی ۔ أ جہاں تک الی دواؤں کے استعال کے جدنماز اوا کرنے کی بات ہے تو اگر واقعی اس برنشہ طاری ہوجائے اورقوت تیزختم ہوجائے تو اس کیفیت کے فتم ہونے کے بعد ہی اسے نماز ادکرنی جاہیے ، اس لئے کرانفدتعالی نے نشرکی حالت جمی نماز کے قریب بھی جائے سے منع فرمایا ہے اور اگر ب کیفیت نہ ہو، بلکٹھن غنودگی می ہوا در جو بکھ کیے اور سنے ،اے بھینے کی مطاعبت،رکھتا ہو ہتو :س حال میں وہ نما زا وا کرسکتا ہے، دانشواعلم۔

حشيش كها كرنماز

مون:- (523) زیر نے حمل کے بعد مقیش اور مجانحا استعال کیا ،اورای شل ہے تماز ادا کر لی بتو کیااس کی نماز تھے اور مقبوب ہوگی؟ 💎 (مقصودا حرمتصوری، بیدر)

جوال: - حشيش اوركي بمي نشرة ورجيز كااستعال كرنا جائز نيس، الرحشيش كاستعال ے نشہ پیدا ہوگی ، اور عقل معطل ہوگی تو وضوء ثوث کیا ، اور اب تاتر ، وضوء کے بغیر تماز ورست تیس

(۱) ۔ چنانچیزہ است اطلراری میں مرزار دفون مورکا کوشت کھانے کی اجازت فودقر کن جمیدے معلوم عولَ ع: ﴿ إِسْمَا حَرَمُ عَلَيْكُمُ النِّينَةُ وَ أَلَوْمُ وَ لَحَمُ الْخَنْزِيرُ وَ مَا أَعَلُ بِه لغير اللّ إضطر غير ماغ و لا عاد فلا إنه عليه إن الله غفور رحيم ﴾(البقرة ٢٤٠٪) على -(۱) امام بخاریؓ نے اپنی مجھ میں اس حدیث کوحضرت ابن مسعود 🐞 سے تعلیقا ڈکر کیا ہے۔ (ويحَصَّ: حسمينج البخاري: مديث تمبر ٥٦١٥ - بناب شواب النصلوي و العسل • كتاب الأشربة) أن منى كى أيك وومرى مديث من بي جس جل جن حرار م چيزون كالبلورووا ماستعال كرفي س مَعْ كَمَا كَمِا هِ: "و لا تَقداروا بحرام " (سنن أبي داؤد معن ثير ٣٨٤٥ ، بساب في 🕻 ہوگا۔(۱) اگر اتی قلیس مقدار استعمال کی کہ اس ہے نشہ پیدائیس ہوا تو اس ہے دخونیس تو قے ﴾ كا، جهال تك الله تعالى كئرة ويك نماز كم مقبول بوئ كي بات بير اتو بيا مقد تعالى كي مشيت ير موقوف ہے،البتہ حرام چیزوں کے کہ نے کے بعد حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ عبادت مقبول نہیں ہوتی ہے،(۲)اس کئے اندیشہ ہے کہ اس کی عبادت مقبول نیس ہو، مبدا انشر ور چیزوں کے استعال ہے خوب پر ہیز کرنا میاہتے۔

انشدار نے کے بعدنماز

موث : (624) أيك آدى في على وشام شراب في لى ، اور موثى وحواس ي كمل طور يرحروم بوكية ، كيااي آولى فشد اترجائے کے بعد عمل کرے نماز اوا کرسکن ہے؟ (ابراقیم رئیس، ظام آیود)

جو(ب: - جومودت"ب نے وریافت کی ہےائی شاذا داکرنا درست ہے، لیکن خودشراب مینا بخت گذاه ہے ، (٣) اور گرابیا جمعی اس گذاه ہے تو بدند کرے تو اندیشہ ہے کہ اس

ون م£كنون المحتار:ا√127ء

🕊 (۲) 📑 نا کچے ذخیر وَ عدیث میں روایت بیلتی ہے کہ حضرت معدین الی وقا می پیٹا نے ایک مرجہ آ ب 🐔 🗗 ہے بیدورخوا ست کی کدآپ میر ساہ سخاب الدعوات ہوئے کے لیے دعاء فرمادیں ، لؤ آپ 🦚 نے ان سے فرمایا کیا ہے معد ایاک و صاف غذا استعال کر ، حیری دعا ومقول ہوں ، گھرآ پ ﷺ خوا کی حتم کو کرفرایا کہ جب بندہ اپنے بیٹ علی کوئی حرام غذ داخل کرتا ہے وقواس کی وجہ سے جالیس ولول تك أس كا وفي نيك عن وركا وخداوتدي عمل متون تيس دوتا " إن السعيب ليستشذف السلقمة إُ التحرام في جنوفه ؛ ما يتقبن عنه عمل أربعون يوما ''(المعجم الأوسط ةُ للطيراني (٣/٣٠ البحوال مجسع البحرين في زوائد المعجمين (٣٣٣/٨) ملايث تِمرز إ ۵۰۲۷م، باب في من أطاب مطعمة) مثل.

﴾ (٣) - أيول كوالله تعالى نے اسے حرام قرار دیاہے۔ (العاشدة: ٩٠) تشي ر

ک نماز الله تعالی کے فزو یک مقبول نے ووراس کے اس بری عادت سے تو یکر تا جاہیے ، اور نماز کا می اجتمام کرنا ما ہے کہ نماز انسان کو برائیوں سے روکتی ہے۔(۱)

چوتھی سمجھ کر دوسری رکعت پرسلام چھیردے

مولى:- (525) يوار ركعت وال تمازي محمى فض ت چی رکعت مجھ کر دورکعت برسلام چھیرویا اور وہال سے اٹھ میا، رخ مجی ست قبلہ ہے بدل میا، اس کے بعد یادآ باتو کیا اب است دوبارد نماز يزهنا خروري دوگا؟ يا دو ركعت بورا كراينا كافى بوكا؟ (محدسواد مايشم آياد)

جوالب: - اس سلسله على اختلاف ب، اس لئے بهتر توب که دوبارہ نراز براہ لے، تاہم جب تک معجدے اہرند نظے اوالم ابوطنیقد کے ذوریک اس بات کی مخواکش ہے کہ باقی دو

ر کعتوں کو ہورا کرئے:

" سبلم على رأس الركعتين على ظن أنه صلى أربعا ... فلا تبطل صلاته ... وعندهما كان له أن يبشى على صلاته مام يخرج من النسجد وعندمحدلايبني"(٢)

نمازين رونا

موڭ: - (526) نماز كى حالت شىدونے كى دجەس کیا نماز فاسد ہوجائے گی؟ ﴿ محمداحمہ سکندرآ باد ﴾

قرآن يجدش ب: ﴿إِنَّ الصَّلاَّةَ تَنْهِىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُثَكِّرِ ﴾ (العنكبوث:٥٠) أ

(۴) - گاوي قامني خان ۲۲/۴ .

" جولب:- ردنے کی کی صورتی ہیں:

(الف) روناخدا کی خثیت اورآخرت کے خوف کی ویہ سے بین الی صورت میں رونے

ے نماز فاسد نیس ہوتی،خواودہ کس قدر بھی روئے، چنا نچہ خودرسول اللہ ﷺ مروی ہے کہ نماز

میں آپ ﷺ پر بعض اوقات بخت کریہ طاری ہوجاتا تھا'' (1) — فقیار نے بھی اس کی

صراحت کی ہے کہ اگر جنت اور دو ذرخ کے ذکر و غیرہ برونا آسمیا اور رونے بیں آ واز بلند ہوگئی اق

نماز فاسدتیس ہوگی ۔ (۲)

(ب) روناک جسمانی تکلیف یاغم کی دجہ ہے ہو، کین وہ روئے پر مضطرو بے قرار ہو، جاہیے می تورک تبین سکتا ، ایسی صورت جس بھی نماز فاسد نیس ہوگی:

" والبكة بحسوت ... لوجع أو مصيبة ... إلا

لمريض لا يملك نفسه عن أنين و تأوّه الخ * (٣)

(ج) روناجسمانی تکلیف یا کسی معییت کی بناو پر مواور رونے سے بیجنے پر قاور بھی ہو،

رون میں اگراس طرح ردیا کہ دو حرف پیدا ہو گئے تو نماز فاسد ہو جائے گی، ورنہ فاسد جیس الیک صورت میں اگراس طرح ردیا کہ دو حرف پیدا ہو گئے تو نماز فاسد ہوجائے گی، ورنہ فاسد جیس

يوکي_(۳)

نمازی حالت میں روز ہ کی نبیت

موڭ: - (527) نمازش دوزه کی اثبت کرے تو کیا ب

نبيت درست موگي؟ (عبدالرشيد يسكندرآباد)

جوارب: - نماز ایسے افعال سے فاسد ہوتی ہے جو اعتباء و جوارح سے انجام دعے

وُ (1) - ويَحِصَّ سنن أبي داؤد مديث لمِر ١٩٠٣، باب البكاء في الصلاة -

 ⁽۳) الدر المختار مع الرد ۳۵۸/۳.

⁽٣) حواليهما بق-

 $ullet^{mo/}$ الهداية مع الفتح: $ullet^{mo/}$

🥻 جائے جیں بلیغی نیاتھہ یا ان وزیان وغیرہ ، جوافعال قلب ہے متعلق ہوں ، جیسے خیالات کا نماز ا کی طرف سے منحرف ہوجانا اور ذہن کا اومراً وحر بھکنے لگنا،ان سے نمر ز فاسد تہیں ہوتی ، کوچتی المقدورول كونماز كى طرف كيسوركهذا جائية واورانتشار خيال سے بچذ جائية ، --- حيت كا تعلق ول سے ہےند کرزبان ہے ،اگرزبان سے بچوند کہ جائے اور دل ہی دل میں روز ور کھنے کا ارادہ کرلیا جائے تو روزہ کی نبیت ہوگیا ، الی نبیت سے نماز پرکوئی اثر نیس بڑے گا ، البند آگر ول کے اراد و کا اظہار زبان ہے کریں اور اللہ ظاوکھات سے اپنا پری بیان کریں توریز بان کافعی ہے اورابیا کرنے سے نماز فاسد ہو بائے گ

نمازي كي طرف بيٹھنے والے كا چېرہ

مولاً: - {528} بعش مباحبان ابي سنت نماز ادا کرے دائیں یا کی <u>یا</u> سامنے سے دومرے نمازی کی طرف چرو کرکے بیٹھتے ہیں، کیاایا کرناورست ہے؟ (ﷺ حسنی ، قامنی بوروستم)

جوالب: - اگرافازے ورفح موتے کے بعدائے واکس بابا کمی تماز پڑھے والوں کی طرف محموم کردیکھے اور بیاند بیٹرنہ ہو کہ نماز پڑھنے والوں کی توجہت جائے گی تو اس میں کوئی حرج نیس اگر تم زی کی توجیهت جانے کا اندیشہ ہوتو اس ہے اجتناب کرنا جاہیے ، کیونکہ کوئی بھی ابیامل درست میں جونماز بول کواجی عبادت سے بیاتوجر کی ہو۔

البنة بيمورت كەمىن نمازى كى طرف كوڭى مختص اپنا چېرە كر كے بيند جائے ، بهر حال تعروه ہے، ادراس کی کراہت شدید ہے، کیونکہ تمازیس ہے تو جمل پیدا ہونے کے عذا وہ اس میں بظاہر اس محض کی مباوت و بندگی کا ایهام ہوتا ہے، جس کے نمیک سائے تماز پڑھنے والا کھڑا ہوا ہے، چنانچە قاوى ھانتىرى مىس ب " الاستقبال إلى المصلى مكروه سواء كان المصلى في الصف الأول أو في الصف الأخير"(١)

لقل نماز میں دعاء

موافی:-(529) آپ نے اس سے پیلے کھا تھا کانل الماز كرمجده شروعام كى جائل بدواتو الكرمودت على كيا عجدہ می برنماز تم کردل بائے کی مانماز کمل کی جائے گی؟

(مافظيم اوريك آياد)

جوان: - نماز تمل كرنى ب، جيها كه عام نمازين پڙهي جاتي جي، البية للل نماز ور ہیں پنعومی رعایت ہے کرفر بی زبان میں بجدہ کی حالت میں دعاء کی جاسکتی ہے۔ (۲)

نماز ميں غير ماڻو راذ کار

موڭ: - (530) تماز کی حالت میں قراء سے کلام یاک ومقررہ تبیجات کے علادہ دیگر القاظ کہنا ،مثل : یا اللہ ، كغزب موت موت إيضة موئ الشاكبرك ساتدبهم الفدوغيركبناء بالجعينك آجائ لوالحد للدكي عدتماز فاسد موجائة كَل بأنيس؟ (محرسعیداحد، تیخریال)

جوزگ :- فرض نماز دن بش خاص طور برادر بالعوم قمام ی نماز دن بش این بات کا اہتمام کرنا جائے کہ جو بکھا دراد واز کارٹراز میں منتول ہیں ،مرف اتیس کو رد ھا کرے، خاص کر

جواذ كارواره مونے والى كى خاص حالت سيد متعلق بول ، نماز بيل ان كو كينے سے كريز كرے ،

- الفتاوي الهندية: ١٠٨/

(٣) - في الملك سنة الراك تحين كل فرياني سي: ﴿ وَيَحْتُ اسْسَنَ أَبِي وَاقِدَهُ مَدِيثَ تِهِرُ ٨٤٥ م

باب في الدعاء في الركوع و المبدود

اس لئے یااللہ اللہ اللہ اللہ اور چینک آنے پرالحداث کئے۔ فار فاسد ہوگی ایکن یہ بہتر طریقہ جیس ہوگی ایکن یہ بہتر بہتر طریقہ جیس (۱) اگر کس نے چینک آنے ہر "الحداد لله "کمااور دوسرے معلی نے جواب ایس " بسر حدمك الملّه" کہا تو جواب دینے والے کی نماز فاسد ہوجائے گی ، (۲) كيونكہ سوال وجواب كى نوعیت كی وجہ سے اب یہ بات كلام الناس (اشان كی باجس تفتّلو) كے تبیل سے ہوگئ اور گفتگوے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

نماز میں جمائیاں

الموالان- (531) محصائد میں کورت سے جمائی آتی ب الخصوص جب دعاش مشغول ہوتا ہوں ماس کی دجہ سے دعاض دل نیس لگاء ایک صورت میں کیا کرنا چاہتے؟ دعاض در المجمعر، درلال)

جورٹرب: - رسول اللہ ﷺ جاں تک ممکن ہوجہ انی کورو کنا جاہتے ، (۳) اگر بے قابو ہوتو جمائی کے نے اور جمائی کے وقت مدر پر ہاتھ رکھ نے ، (۳) چونکہ یہ ایک اضطراری فنل ہے ، اس کئے اس سلسلہ عمل فنداللہ کوئی جواب

 ^{(1) &}quot;ولو قال العاطس لا تفسد صلاته ، وينبغي أن يقول في نفسه و الأحسن هو السكوت ، كذا في الخلاصة "(الفتاري الهندية :١/٩٨). "كلي.

 ⁽۶) "رجل عطس فقال العصلي: "يرحك الله" تنسد ميلاته "(الفتاري البنية ۱۸۶۶)

⁽٣) "عن أبي هريرة هه عن النبي الله يحب العظاس و يكره التثارّب ، فإذا عطس فحد الله فحق على كل مسلم سمعه أي يشمته و أما التثارُب فإنما هو من الشيطان فليبرده ما استطاع ، فإنا قال : "هاه" ضحك منه الشيطان (صحيح والبخاري، مديث بر ١٢٢٣)

⁽٣) مستيع البخاري احدث بُر ٢٣٣٦ بياب: إذا تفاؤب فليضع يده على فيه يُحلُّ-

و الله الميل ہے، وعاشل ول لگائے کی کوشش سیجئے والی گھر ونا جارگی اور خدا کی قدرت بے پایاں کو ذہن میں د کھتے ،اس سے دعا میں رغبت اور تیجہ بیدا ہوگ ۔



جماعت كابيان

بچیمن طرح شریک جماعت بهون؟ مراید در دون میمارید میمارید

مولان: - (532) یچ مجدیس کم طرح نماز پڑھیں، بزے معزات بجل کو آگے نماز پڑھنے تیس دیتے اور پچ کھیل صف میں کھڑے ہوکر کافی شور و یکاد کرتے ہیں، ادراس ہے

سب کی نمازی فراب ہوتی ہیں۔ * (محمد واصل مراد محر)

جو الرب: - اصل میں تو بجی کی صف مردوں سے چھے ہوئی جائے ،حضرت ابو مالک اشعری ﷺ کے بارے جس مردی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر تماز چ ھاکر

لوگوں کو بتایا، چنا نچہ پہلے مردد کی مغین لگا کیں ، پھران کے چیجے بچوں کی واس کے بعد نماز بڑھائی۔(۱) لیکن بیکم اس وقت ہے جب بیجے ٹابالغ اور ذی شھور ہواور نماز کے درمیان شور

وشغب ندكرت بول ، اكريج جهوئ بول اور شوركرت بول ، لا اليش برول كي صف يل

مثال كرلينا جائب ، چنا نجيه علامه دانتي نے علامه دمني كا قول اس طرح نقل كيا ہے:

سنن أبي داؤ د مع عثرُ برنكة الباب مقام الصبيان من الصف م

"ربسا يتعين في زماننا الدخال الصبيان في صفوف الرجال: لأن الععهود منهم اذا اجتمع صبيان فأكثر تبطل صلاة بعضهم ببعض و ربسا تعدى خررهم الى فساد صلاة الرجال"()
"مارت زائدش يربات منين ب كريول كالمي مردول عن كمف يمن ركما جائ السياح الي لي كريبات كويا طراد علاه الرجال كالمي موالي والمائدة الرجال كالمي موالي والمناز المائدة الرجال كالمي الموالي الموالي كريبات كويا على الموالي الموالي كريبات كويا على الورائي الموالي كريبات كويا على الموالي كالماز المائرة الما

بس جہاں بچی سے شوراور بڑول کی ٹماز خراب ہونے کا اند بیٹر ہور و ہاں بہتر بھی ہے کہ بچوں کو بڑے اپنی صف بیس شامل کرلیس ۔

صف کمبی ہونے کی وجہ سے مہل کے

بجائے دوسری صف میں نماز ادا کرنا

موالی:-(533) سجدیا ہے تنی دئیج دریش کول نہ موہ کیا کیلی مف بوری کرنالازی ہے، ادام سے قربت کے سے چھوٹی چوٹی دوسری یا تیسری صف بنالینالوراس میں کھڑا ہونا،

کیا بهترتیس اوگا؟ (عمرسوادت علی سفکار فیرل)

جوار :- بسب مجد من نماز ادا کی جائے ، او نماز گاہ کے لیے مخصوص میک کی دولوں

و یوارول کے درمیان کی بیری جگدا یک صف متصور ہوگی اور بہتر سہی ہے کہ پیکی صف عمل کھڑا (۱) ۔ تقویوات رافعی علی الشاحی ۲۳/۳۔ ہوجائے ، معنزت ، کشر رضی اللہ تعالی عنہا ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد کا قر ما یا این حس نے صف کی خالی حکد کو پر کیا ، اللہ تعالی اس کے درجہ کو ہلند فریا کیں ہے " (۱) اس لیے فقهاء نے تکھا ہے کہ پہلی صف میں کھڑا ہوناد وسری صف بیس کھڑ ہے ہوئے سے اور دوسری صف

میں کمڑا ہونا تیسری صف میں کھڑے ہوئے ہے افغل ہے ، یہاں تک کراگر پہلی صف میں خز ہوتو دوسری صف کو بھاڑتے ہوئے کی صف میں جکہ لیٹی ج ہے:

آوإن وجد في الصف الأول فرجة دون الصف

الثاني بخرق الصف الثاني "(٣)

أن ليے يہلے الكى صف كو يركر بالي ب الكل صف بل فماز يز صفروا لے و بطابر امام سے رور ہول، لیکن اصل میں وہی امام ہے قریب سمجے جا کمیں ہے۔

عورتوں کی جماعت

موڭ: - (534) نمازة هربالغ مرود فورت پرفرش اولین ہے، تورتمی اینے کمریش چند عورتوں کو سلے کر جماعت کے ساتھ ٹر زوا کرسکتی جی انہیں؟

(شهباز سلطانه، مدرسه دارانحسنات ، مُبُلِّمَال)

جوازب: · نتباع وقول کی آئیں بیں جا عت کروہ تحر بی ہے؛ لہذا مورق کو الگ الگ

تی نمازیز هناهایت.

" وكره جماعة النساء... و هو يدل على أنها

اکراهة تحریم (۳)

⁽١) - جمع الفوائد، بحالهُ طيراني ص يث تميز ١٤٥٠ -

⁽r) - الفناوي الهندية: / ٨٩ -

البحر الواثق:\٣٥١/أثار يُحِثَ الدر المختار مع الو٢٠٥/٢٠٠. (r)

منبروتحراب کی جگه

موڭ:- {535} جارے پہال عمراب ومنبر حسب دستورفتین نظیمایا ممیا تھا، ٹیکن بعدازاں توسیج عمر معجدا یک طرف بڑھ کی اب منبرانحراب تیس دے ، کمیاس عمل بیکورج ہے؟ (عمر سعادت کی ، سنگار یکے ی)

1

جوزگہ: - منبر ومحراب کو وسط میں بنا تا پؤسیے ، جس کے دوتو ل طرف مقیل برابر ہوں ، اگر کسی مجبوری سے منبر ومحراب کی جگرتیں بدل جاسکی مقوا مام وخطیب کو پہلی صف سے وسط میں کھڑا

مونا ي هيد مندكرا م متبريراور محراب على ، ورن اس كايمل خلاف ملت موكا:

آويندخي للإمام أن يقف بإزاء الوسط فإن وقف في يمنة الوسط أو في ميسرته فقد أساء المخالفة السنة "(1)

سنت پڑھنے والوں کے ممامنے سے گزر کر جماعت میں شریک ہونا

مولان - (536) بعض حفرات جماعت شروع مور نے سے پچھے پہلے اس طرح سنت کی نیٹ باندہ لیتے ہیں کہ تحییراولی میں شرکت کے لیے ان کے سامنے سے گزر سے بغیر چارہ نیس واکر نڈیز وا جائے تو مفول میں فلارہ جائے اور وہ پر شاہر کیس کی والے صورت میں شرقی تھم کیا ہے؟ شاہر کیس کی والے صورت میں شرقی تھم کیا ہے؟ (محرسعاوت علی مشاہر فیک)

جو (ب: - لوكور) وجائب كدجب جماعت كاوقت قريب جواورا لمريشه موكد منت يالل

پوری ہوئے سے پہلے جہاعت شروع ہوجائے گی ہ تو سوائے نماز نجر کی سنت کے کو کی سنت شروع خدکریں میائم سے کم ستون یاد بھار کے چیچے ، جہاست کی جگدے ہٹ کرسنت پڑھیں ، تا کہ نماز پڑھنے والوں کونسن ندہور نیکن اگر کوئی فخص اس کی رعایت نہیں کرے ، تو صف پوری کرنے کے

ہے تمازی کے آئے ہے سے گز راجا سکا ہے ، گز رنے والوں پر اس کا گناہ نیس ہوگا، بلکہ اس طرح کے کل سنت بزیعنے والے گئنگار ہوں کے :

> " كنمن صلى خلف فرجة الصف فلايمنعون من المرور لتعديه " (1)

> > زوجين كي جماعت

موٹ : - (537) کیا زوجین کھریر با جماعت نماز اور کر شکتے بیں؟ نیز انکی صورت بھی امامت کون کرے؟ (قاری، ایم، انس، خال، اکبر بارغ)

ر فارق ۱۳۵۱ اس میان بوی بل کر جامعت بناشکته چین و فقها مدنے بھی اس کی صراحت کی ہے: حوز کرب: - میان بیوی بل کر جامعت بناشکته چین و فقها مدنے بھی اس کی صراحت کی ہے:

''العرافة إذا صلت مع زوجها في البيت ألغ ''(۲) تن صورت ش شوبرامام يوكا الدر يول س كَ مَعْدَى ، نيز يوى اس ك جيم كمرى يوكى ، اكراس كم بالان شوبرك باوس كا برابرش بول الزائد ادورست نه بوكى اورد ذوس كى نماز فاسد بوجائ كى ، اوراكر كم سے كم يوي

كاياون شوبرك ياول ك يي بواقونماز ورست بوجائ كار

" ... و إن كان قدمها بحذاء قدم الزوج لا تجوز صلاتهما بالجماعة و إن كان قدماها خلف قدم الزوج ... جازت صلاتهما "(٣)

(i)

ود للمحتار ۳/۰۰/۳ ـ

 ⁽٣) قَاضَى خَانَ عِلَى هَامِيِّ الْفَتَارِي الْهِنْدِيةَ الْـ98.

۳) و د المحتار ۳۰/۵ مومحتین عادل/علی -

دوکان میں کام کرنے والے اور جماعت میں شرکت ا ہو 🖰: - (538) ایک محق کے دوقین اُڑ کے ہیں سب کے سب ایک عی دوکان میں کام کرتے ہیں، روس ایک ساتھ مجد میں جماعت کے ساتھ شریک ٹیس ہو سکتے وان کے لے کیا تھے ہے؟ (اساعل خال ، ناغر)

جو (ب:- اگر قرب و جوارش ایک سے زیادہ مجدیں جوں ،اور دولوں میں جماعت کے اوقات الگ الگ ہوں ، توابیا کیا جاسکا ہے کہ کچھلوگ آیک مجد میں نماز اوا کرلیں ، پکھ لوگ ووسری معید میں واگر ایک ہی معید ہوتو اصل تھم تو بھی ہے کہ یا بھی سات منت کے لیے

ووكان بتدكركين، رتيموز اساوقت ان شاءاللة تجارت بين بركت عن كاباعث بوگان كه نقصان كام آخرووسرى ضروريات كيلية ووكانس بندى بى جاتى بين، تاجم آخرى ورجه يب كر يحلوك

مسجد ہلے جا کیں اور پچھاوگ دوکان ہی میں جماعت کرلیں ، چوں کہ سجد میں جماعت کا تھم بعور واجب كفايه كريم اس ليمايك هدتك اس كي مخواتش بروتر كر نماز سربهرهال يجين -

احناف اورالل حدیث ——ایک دوسرے کی اقتراء

موالی:-{539} کیا اہل مدیث کی ٹمازمتی مسلک کے امام کی احیاع میں اور حنی کی قما ز اقل مدیث کے مجھے درست بوجاتی ہے؟ (عبدالجبار، جامع مثانیہ)

جوارب: - عماز كين احكام من احناف اورغير مقلدين معفرات كااختلاف ب، ان

چی عبدمحابہ علی سے اختاد ف دائے رہاہے اورائمہ جہتدین ش بھی ان مسائل کی بایت آیک ہ ے زیادہ آرا مربی ہیں ،اس لئے ان مسائل کو دبیٹراغ نیس بنانا جاہیے، بہت سے مسائل میں رسول الله 🥮 كراك سے زياد ومل منقول ميں اس ليے محابہ عاد نے بھی اسے اجتها واور ذوق ے مطابق الک الک اصاد ہے کور جج دیاہے ، سلف صالحین نے بھی ان مسائل کوایک دوسرے کی مخالفت کا باحث تیس بنایا اور ایک دوسرے کے چھیے نماز اوا کرتے رہے ، اس لیے غیر مقلد معرات احتاف کے چھیے اور احتاف غیر مقلدین کے چھیے نماز پڑھ سکتے ہیں۔

تهجدميں جماعت

موان: - (540) رمضان کے آخری عشرے ہیں بعض مساجد میں باجاعت نماز تہدر پڑھنے کا روان ہو گیا ہے ، جس ہیں قرآن مجی ختم کیا جات ہے ، دلیل ہیں قرم کی نماز تبدر کا حوالہ ویا جاتا ہے ، تو کیا نماز تھیر باجماعت درست ہے؟ فقر حتی کے مطابق جواب عمایت فرمائیں (عبداللہ مکابر کر)

(عبدالله بالبرك)

جو (ن: - اندار بویس ہے شوافع اور حنابلہ کے نزدیک نماز تنجد کے بشول تمام نقل نماڑ ول کا جماعت ہے پڑھنا جائز ہے، (۱) بالکیہ کے نزدیک قلیل جماعت ہو یا غیر مشہور جگہ پر ہوتو درست ہے بمشہور جگہ پر ہو یا کثیر تماعت ہوتو کروہ ہے، (۲) حنیہ کے یہاں مختلف اتوال علتے ہیں، امام عبدالرشید بخاری نے لکھا ہے کہ مواقعیت اور پابندی ہوتو کمروہ ہے، درزئیس ، (۳) مش الائد حلواتی نے بھی اگر یا بندی نہ ہوتو تغلی نماز کی جماعت کوجائز قرار دیاہے، (۴) عام طور

بر فقها واحناف نے تکھاہے کہ'' تدائی' بعنی وعوت دے کر بھا مت کرنا کروہ ہے ، پھر تدائی کی تغییر بعض حضرت نے پیرکی ہے کہ تیمن سے زیادہ متنزی ہوجا کیں ، (۵) لیکن علامہ مطرزی کی

^{(1) -} النفتي : ٢/١٤٥٤ المجموع :40/٠٠

⁽r) خرشی://ا-۱۳

⁽۳) وتکھے دالعمثار ۴۰۰/۰۰۰

⁽۳) إعلاء السنن ۱۳/4.

⁽a) - الدرالمختار على هانش الريا:r/e+-4

وشاحت سےمعلوم ہوتا ہے كدتدائ كا تعداد سے تعلق نيس ، بكد وعوت سے تعلق ہے، يعنى لوكون كوتبيركى جماعت شراشركت كي دعوت دى جائد ، بيكرود ب: "القيد إعسى هدو أن يدعوا بعضهم بعضا ''(١)ال طرح الراطان عام اوروعوت كيغيراز قود كولوك جمع ہوجا ئیں اور جید کی نماز جماعت ہے اوا کرلیں ، تواس بی*ں حرب نیس ، بی*ک اس کوتا _عملم کی رائے

پہلی صف افضل ہے یا امام سے قریبی جگہ؟

موڭ:- (541) مف اول كانواب زياده ہے، اگر م جدیمت وسیع ہوا درامام کی آ واز نہ بیٹی سکتی موہ تو صف!ول کو ترج وی جائے ویا صف دوم میں امام سے قربت حاصل کی ب ع ۲۶ (محرسعادت على سنكاريدى)

جوالى: - عديث بن من اول كافتيات آئي بادرمن اول بي الم ساتعل

پور کالائن شائل ہے،خواہ وہ استالام سے دور بی کول ندہو،اس کے معب دوم میں وہ فسیلت حاصل نیں ہوسکتی، رو کی امام کی آواز جہال پہنیتی جووہاں نماز پڑھنے کی نضیات، او اگر دوری کی وجہ ہے آ وارٹیم پکتے یاتی تو ایک تو اسے مبادت میں سبقت کا شرف حاصل ہوا، اور دوسرے آ واز ہ

ند منتیخ کی وجہ سے میسوئی اور وجمعی حاصل کرنے میں مشقت بھی اٹھائی اور عماوت میں شریعت كروائزه من رسع موع جس قدرمشقت موكى واى قدراجرين امناف موكا واس لي بهرمال

ومن اول کی نعنیات زیاده ہے۔(۲)

⁽۱) الدرالمختار على هامش الرد:۵۰۰/۲

⁽r) - "قال النبي 🗯: لـو يـحلمون ما في التهجير لاستبقوا ، و لو يعلمون ما في العتمة و النصبح لاتوهما و لو حبوًا ، و لو يعلمون ما في الصف المقدم لاستهموا

تحمرمين جماعت

سول: - (542) زید کے پاس حافظ صاحب کے قیام وطعام کا انتہام تھا، مردی کی دید سے زیدا دراس کے گھر کے افراد نیز حافظ صاحب رمضان شی بحر کھانے کے بعد افراد نیز حافظ صاحب رمضان شی بحر کھانے ہیں، افران ہوتے ہی تجر کی جا حت اداکر کے قود کی سوچا ہے ہیں، میں خمل خم رمضان تک جاری دائے کیا ایسا کرنا ورست ہے؟ میں فرمضان تک جاری دائے کیا ایسا کرنا ورست ہے؟

جوارب:- اگرکونی محض بیاری وغیره کی دیدے کھر میں اہل خاندے ساتھ برماعت کرلیا کرے، یا بھی اتفا کا اس طرح جماعت کرل جائے ، اور محید عمی و دسرے لوگ جماعت کرلیں،

تواس کی محبائش ہے؛ کیونکہ جماعت واجب باسنت مؤکدہ ہے، اور سجد میں جماعت کا اہتمام واجب کفامیہ ہے، تواکر اس کے کمر میں نماز پڑھنے کی ویدے سیحرکی جماعت مسطل نہ ہوجائے تو

ات مجد شرافماز يزعة كالواب قومامل منه وكالبيكن جماعت كالواب مامل موكا

" لـ و صـلـي فـي بيته بزوجته أو ولده فقد أتي

بنضيلة الجناعة " (١)

ليكن اس كى عادت مناليرا محروه ب بكه على معلواتى في است بدهت قرار ديا ب

"ویکون بدعة و مکروها بلا عذر" (۲)

اس لئے ان حضرات کامسلس ایک ماداس کومعمول بنالین مناسب فیس تعاد آسنده اس

سے احتیاد کرنی جاہے۔

ا) - مجمع الأنهر : أ/٢٠١٠

⁽۲) فتم القدير :ا/۲۰۰_

دوسری جماعت کا تھم

مولگ:- (543) بعض احباب بھافت اولی کے مچوٹ جانے پرای مجد بی جماعت تابیر کے نماز پڑھتے جی اور دوسرے احباب کو بھی دھوت دیتے ہیں ،اس کے شرقی جواز سے آگاوفر ماکمیں؟ (سید صابر کل چشتی منائد بڑ)

مجوزگ:- اصولی طور پرایک عی مجدش دوباره بهاعت کرنا کرده ہے؛ کیول کداگر ادبار چراجی کی میار توقع واجرو کاایتر امری دفیرہ بعد مار مرحم مقصور سرم کے جاجرہ میں

بار بار بندا مت کی جائے تو جما صن کا اہتمام عی فوت ہوجائے گا ، مقعود بیہ کہ جماعت میں لوگول کی تعداد زیادہ سے ذیادہ ہوادر تکرار جماعت سے جماعت مختمر ہونے کا اندیشہ، چنا نجہ

حعزت حسن سے مروی ہے کہ اگر محاب ہائی جماعت مجلوث جاتی تو معیدیں تنہا جہا نماز ادا کر لیتے ۔ (۱) جماعت تانیہ کے سلسلہ عمل فقہا و نے تفصیل اس طرح کھی ہے:

(الله) الى معيد جس ش كوكى المام يا مؤذن مقرر ندوو، مبيها كدوريان ، غيرا باد

مقامات میں ہوا کرتا ہے، آدوہاں اوان وا قامت کے ساتھ بھی تکرر جماعت کی جاسکتی ہے، مطلامہ شائی کلیستے میں :

- ---"مالیس له إمام و مؤذن راتب فلا یکره التکرار

فيه بأذان و إقامة "(٢)

أكرمقرره أمام ومؤذن بون واؤان واقامت كماتحه دوسري نماز كرووب

(ب) اگردوسری جماعت ش قین سے زیاد وافراد ندون جب می کردو تین ، بیام ابو

منينة عنول ع:

⁽۱) - ريالمحتار ۲۰/۳ـ

حوالدما

" لمو كانت الجماعة الثانية لكثر من ثلاثة يكره

التكرار و إلا فلا " (١)

(ف) المام الوطنية كسب مع منازشا كروقاض الديدسة مدوى بدك

" أكردومري جماحت كي ايئت كيلي جماعت س مختف موتو

ال صورت شريحي بغيراذ ان واقامت كرومري جماعت

كى جائكتى ہے، بيئت كے مختف مونے كے لئے يہ بات كانى

ہے کہ پکلی جماعت مجھ کے جس حصر میں ہوئی ہے اس حصہ

سے بہٹ کرووسری معاحت کی جائے ای پرفقہا و نے فتو ی

ريابي" (۲)

بهر مال ال محلَّد كوبار بار شاحت سے بجنا میاہے ، ورند جماعت كى اجميت لوگوں كے دل

ہے رخصت ہوجائے کی بور لوک ستی اور کسل مندی ہی جتلا ہوجا کیں جے ، انظا قا دوسری بعاعت کرنے عمل مضا نکتیبیں وای طرح سافروں کے لئے بھی جماعت دانے کی مخواکش ہے۔

مفیں کس طرح سیدھی کی جا تیں؟

الولان: - (544) نمازيس جوملين برابري جاتي بير،

ووکس لحاظ ہے برابر کی جائے گی؟ لینی جنوں کے فاظ ہے یا

(نسیرعالم سبلی، جائے) اج بیں کے لماء ہے؟

اس کے اگر بنجوں یا ایز بیاں کے لحاظ ہے صف ورست کی جائے بو لوگ آ مے چھے ہوجا کم

مے اس لے مقین بندلیوں اور مخوں کے فاظ سے سیدمی کرنی جا ہے۔

(۱) کبیری: ن•عهـ

(۲) - حمالهمالي: ص: ۱۵۵ و دالمحتار ۲٬۳/۲ ـ

"وإن تفاوتت الأقدام صغرا وكبرا فالعبرة بالساق والكعب "(1)

بچول کی صف

موڭ: (545) كيانا إخ بچى كومف سے ہناد يتا چاہيم مكياس سے بروں كى نماز تيس بوتى ہے؟

(سيدزا بدفردين ، ياقوت يوره)

جوالہ:- رسول اللہ و کانے مفول کی ترتیب اس طرح مقرر فر مائی ہے کہ ہوئے۔ سے رہیں ،اور بچوں کی صف چھیے ہو، (۲) فقہا ، نے بھی اس طریقے کیمسفون لکھا ہے ، (۳) لیکن

ر بین ادرو پریان سے بیچے ادار کی جہار کے ان کی طریعے و سے اور ان طاع جہار کی جائے گا اگرا تا دھام زیادہ ہواور بچوں کی صف بیچچے لگانے میں ان کے کم ہوجائے کا بیا بیٹک جانے کا مدرو جہار در میں شاہد سے سے سریر سی سے کہا تھا ہے۔

ہ اندیشہ ہو ایا سے بے شعور بینچے ہوں کہ آگران کی الگ صف بنائی جائے وقو وہ شور کریں سے اور دومروں کی نماز شن خلل ہوگا ہتو الیک صورت میں نقتہا ۔ نے اجازے وی ہے کہ بچوں کوصف میں مستحدر کے لیا جائے ۔ (۳)

بڑوں کی صف میں بیج

سورٹ : (546) ہماری مجد میں امام صاحب اس بات پر بہت اصرار کرتے ہیں کہ پچدکو چیچے کوڑا کیا جائے ، صف میں تبین رکھا جائے ،اگر رہے کو پیچے دکادیا جائے تو دو

^{(1) -} البحر الرائق:(/۲۱۵_

⁽٣) - سنن أبي دائود: سريفيُّبر: ٢٤٤ جاب مقام الصبيان من الصف.

⁽٣) كېيرى شاههان

٣] و کیجے تقریرات رافعی علی حاشیة ابن عابدین الشامی ۲۳/۲ میمی م

شرارت کرنے لکتے ہیں الی صورت میں کیا کرنا چاہے؟ (محصن دورنگل)

جوارہ: - جو بیچ بہت کم من اور بے شعور ہوں اور ان کے پیشاب و قبرہ کرو ہے کا معاملہ میں مقابلہ میں مقابلہ میں مقابلہ میں اور اس کا معاملہ میں میں اور اس کے بیشاب و قبرہ کرو ہے کا

چاہتے ، (۲) کیکن اگر اڑ دھام کی ویہ سے بچوں کے تم ہونے کا، یا نماز کے درمیان شرارت کرنے اور بودن کی نماز میں خلل پیدا کرنے کا اندیشہ دو تو اس بات کی تھیائش ہے کہ بردوں کی

مف شي ال كوكمز اكيا جائد:

" قبال قباضي البرجيتي ويما يتعين في زمانها إدخال الصبيان في صفوف الرجال ، الغ"(")

پہلی صف میں خلارہ جائے

مون :- (547) کیل مف علی دویا تمن آ دمیوں کی جگر رکھ کر چیچے اگر مف بنائی جائے تو چیچے جومقتری مف میں کھڑے ہوں کے کیاان کی نماز درست ہوجائے گی؟ (محرج) تگیرالدین طالب، باغ امجدالدولہ)

جوال: - بہتر طریقہ یہ ہے کہ پہلے اگل مف کو تمش کرایا جائے ، ہراس کے بیجے

⁽۱) - "جنفيوا مساجدكم صبيانكم" (رواه الطبراني فيالكبيو:۱۵۳/۳)، كالمجمع الفولك::// ۲۰۰۱مدعث تبر ۱۳۵۹، باب المساجد يُحق .

۳) ۔ چٹانچ مِویٹ چی ایسے بچول کی مخت کہاں ہو،اس کا قذکرہ بچی لمکا ہے۔ (وکھتے اسدندن آہی

والادرم عثر تبريع على مقام الصبيان مِن الصف) يحق ـ

⁽۳) - تقریرات رافق علی رد المحتار ۳۲۲/۳۰

و دسری صف ق) کی جائے ، یک آگر پہلی صف شن جکہ خالی ہوا ور دوسری صف قائم کر کی کی جوتو کھیل صف کوچیر سے ہوئے آگلی صف بیس خالی جکہ کو یہ کر لیٹا جا ہے ، الماوی مانگیری بی ہے :

أران وجد في الصف الأول فرجة دون الصف

الثاني يخرق الصف الثاني " (١)

البتداس كى رهايت ندى جائے تب بھى نماز اور افتدا ، درست بوجائے گى ، كوكلدكوكى الى بات الرمورت شرفتين يائى جاتى جوافتدا مسكدرست بونے شروركا وت بور

بہاصف اورامام کے پیچھے پہلاصف اورامام کے پیچھے

مولگ:- (648) فاذک جامت بی اام کے بیجے کڑا ہونا آفنل ہے میا گلی صف بی اسکے مقام مرج (محد عبد العم ، وال

جو رُب: - آپ کاسوال واضح نیس به المام سے مصل جو کیل صف مور مدیث شریف ش اس کی نصیفت آئی ہے درمول اللہ ، نے ارشاد فرمایا: "مردوں کی سب سے بہتر صف کیل

عن من سیست منب و روست ساز و روست من از ما من اور من من سیست مرست مین مف سے: " خیر صفوف الرجال أولها "(۲) فاص اور مرامام کے بیچے کمڑے ہوئے والوں کے بارے ش رسول اللہ کے نہوائے شرفائی: "مجمدادا ورائل علم بیان کمڑے ہوں"

'کیلینی منکم اُولوا الآسلام والنبی ''(۳)اس کی وجہ ہے کہامام کوتمازی کو کی ایک بات میں قیش آسکق ہے کہ وہ اپنی انامت کو جاری شرکھ سکے ، الی صورت میں اس کوایٹا ٹائب

⁽۱) النتاري الهندية: ۱۸۹۸ـ

 ⁽٢) الجامع للترمائي من أبي هزيرة هممدي فأبر ١٣٣٠ مياب ما جاء في فضل الصف
 الأول...

⁽٣) السهامع للترمذي مصري في ٢٢٨، بساب صاحبًا، ليسليني منكم أولوا الأحلام

والنهي-

﴾ بنا تا بڑے گا واکرا مام کے قریب پڑھنے والے مجھندار نوگ ہوں تو تا تب بنانے بی سمولت موگی، عرض پہلی صف میں کھڑا ہونا مستحب ہے، اور امام کے پیچھے ایسے لوگوں کو کھڑا ہونا جا ہے جو بوقت المغرودت الأمت بمحى كريكتے ہول_

دوسری منزل کی پہلی صف کا تھم

مولاً: - (549) كى مجدكى كېلى مف بيس نماز يا حدا واسرى مفول ك مقابله من زياده باعث تواب ب اليكن كسى معجدی اوپری منزل کی پہلی مف کا بھی کیا آنا ہی ٹواپ ہے؟ بعض مساجد ٹن دوسری منول کی مجلی صف امام کے پیچے وو مف کے بعد شروع موتی ہے، کیا اس مف میں بھی زیادہ لواب ہے؟ (محمد د قارالدین مثیر آباد)

جوارب:- معجد کی پلی مف سے دومف سراد ہے جوامام سے منصل ہو، کیونک عام طور پراس صف شراس کومکر لتی ہے جومجد آئے میں سبقت کرے البذا بہلی صف سے مرادا مام والی

منول بنس المام سے متعمل مف ہے ، او ہر کی منول کی پہلی مف محل منول کی آخری صف کے بعد والحاصف متعبور موكى ومثلاة امام جس منزل بس نمازيز هار بإسباءاس بيس بإنج مفيس مول تواوير

کی کہل مف جھٹی صف تصوری جائے گی ، کیونکہ اس صف کا بعد امام سے زیادہ ہے۔ واللہ اعلم۔

لمبچرکے لیے خالی گھنٹوں میں نماز کی جماعت

موڭ: - (550) حارب مخله ش مجدا سکول سے متعل ے، اگر جماعت کھڑی رہے کے وقت کھنا خالی ہوتو کیا صدر مدرس کی اجازت کے بغیر جماعت ہے نماز پڑھی جانگتی ہے، جب كەممەر مەرس اجازت نەدىغاببو؟ - (مجىرساجد، كنوث) جو الرب: - اگراسکول میں آیک ہے زیادہ مسلمان طازم موجود ہوں تو آپ ان کوساتھ لے کراسکول میں جماعت بنالیں ، تا کہ جماعت بھی ہوجائے اور ڈ مہدار کواعتر اض بھی نہ ہو واور م

ا کر کوئی مسلمان مدازم نه بوتو مسجد جا سکتے ہیں، کیونکہ گلوق کی فریا نبرداری میں خالق کی تا فرمانی مہیں کی جاسکتی ،البتدایسے معاملات میں ذمہ داروں کو مجمانے کی کوشش کرنی ہو ہے میا کہ ان کی

فلطائی دور ہواوروہ تعاون کارویہ افتیار کریں ماور تجرب کے تعوزی کی محنت سے بیمزاج پیدا کیا جاسما ہے، ان اگر عدول تھی جس ملازمت کے نقصان کا اندیشہ ہے تو تجا بھی نمازادا کی جاسکتی

جماعت کے ساتھ شب قدر میں نفل

ہے، کیونکہ بیزک جماحت کے لئے ایک معترعزدہے۔

مو(ڭ: - (551) شب قدريين مغرب كے بعد جد ركعت للش غاز كيا جماحت كے ساتھ چەھى جاسكتى ہے؟ (محرضيم الدين عنمی ، نظام آباد)

جوال:- جاعت مل بي فرض نمازوں كے كئے ب، مذكر تواقل كے كے واس

کے سوائے نماز تر او**ے کے فل میں** جماعت مستون نہیں:

" إن الجماعة في التطوع ليس بسنة إلا في

قیام رمضان (۱)

نيزلوگ آيک تفسوس نمازه پ براکت شب قدر د فيره ش جه عت سے پر حاکر تے تھے، فتها منے اس کی جماعت ش شرکت کوئن کیا ہے ۔" پیکرہ الاقلاداء فسی حسلاۃ ر غالب سر دن

وبواه ة وقدد "(٢) اس كرف قدره غيره ش جويم نفل برهيس تها تبايره ماكري-

ۇ(1) _ ردالمحتار: ۲/۰۰۰-۵_

⁽۲) - الدر المختارعلي هامش رد المحتان ۲۰۰۰-۵۰

جماعت ميں طویل نماز

موڭ:-(552) عشاء كى نماز امام صاحب نے جودہ منت ين پڑھائى ، ايك فنص نے كہاكر يه نماز تو افرادى ہوئى ب، كيا يوجى ب كه نماز انغرادى ہوئى ؟

(محرى الديمتير الستار، هبيب الله بمثير آباد)

جوارہ:- جماعت کی نماز کوآ داپ دسٹن کی رہا ہے کرتے ہوئے ہگی پڑھانا جائے ۔ ناکہ شرکاء نماز کے لئے کرانی کا ہا حث ندہو، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فربایا کہ

"جبةم على سے كوئى فض لوگوں كوفماز پرمعائے تو بكى فماز

پژهائے ، کوکسان میں ضعیف ونا تواں اور بوڑ <u>ھے توگ</u>یمی

(ئىن"(0

اس لے فقیائے نے امام کو طویل نماز پڑھائے سے منع کیا ہے: "ولا بسطول الامام بھم الصلاۃ "(٣) اس لئے امام صاحب کواتی طویل نماز پڑھائے سے کر پز کرنا جا ہے ، البت اس

جب لوگوں نے ان کی اقتدامیں نمازادا کی تو پیٹماز ہاجا مت مدتی ندکی انٹرادی۔ خواتنین کے مساجد میں نماز بڑھنے کا مسئلہ

موڭ: - [553] علاء كرام عورة ل كومساجد بين آنے

ے منع کرتے ہیں، حانا تھے جہد نہوت میں عور تھی منجدول میں آیا کرتی خبر، اب بھی سعودی عرب میں مساجد عیل قواتین

ك لئه علاحده حمد بناجوا جوتا به جهان مورول كوفماز اوا

4) - فتح القدير : ا/٣٠٥.

⁽١) - وكَيْصَة سنن أبي داؤد -صهرة ٩٩٨- باب تخفيف الصلاة رضى-

ترنے کی احازت ہوتی ہے، کہما کیا برصغیر میں اس سے منع

کرٹان کے ساتھ ناانعہ ٹی ٹیس ہے؟ (عبدالعزیز ہیسور)

جوازب: - عدم مکرام کتاب دسنت کے خشا و مقصد کی تو متبح کرتے ہیں ، نه دوا ہے طور پر

حل یا حرام کرنے کے مجاز ہیں، اور ندی وہ ایسا کرتے ہیں، اسنے علام کرام پراگزام ندلگانا و بہتے بھورتوں کا مکروں میں نماز بڑھن خودقر آن وحدیث سے قابت ہے، قرآن خواتمن سے

كبتاب كرايين محرول ميمارين ﴿ فَوْنَ فِي يُنِوْتِكُن ﴾ (١) صديث شريف بيل آباب كه

ﷺ عورتوں کا نگھر میں نماز پڑھتا مہد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ، (۲) حضور ﷺ کے زمانہ میں 🖁 خواتین میجه جایا کرتی تمیں ، پینچ ہے ، نیکن آ پ ﷺ نے اسے کم بہتر تمل قرار دیا ، مجراس کا مقصد

ﷺ خواتین کونعنیم سے بہرہ در کرتا ، آپ ﷺ پر ٹازل ہونے وانی آبات اور احکام سے مطلع کرتا ، نیز ةٍ نماز كِي عملي تعليم قرابهم مَريّا تقاء كيونك بياسلام كاابتدا لي دورتفاء يريس ادركتابو**س كاز ،** ترقيعي قعاء نه

آج کی طرح مدارس بورور سکا ہی تھیں بلوگ بھی یہ کباز اور یا کیزونکا دیتے ، معفرت عائشہ رمنی اللہ

تعالی عنہا (جو ہوئی ذیرک اورقیم رس کی ما نک تھیں)نے اپنے زیانہ کے حالات کو و کیو کرفر مایا کہ

" الكر حضور ﷺ نے آج كي خوا تين كود يكھا ہوتا تو إن كومسجد

میں جانے ہے ت^{نع} کردیتے . (۳)

ای کے فقہا دیے منت شریعت کا فاظ کرتے ہوئے موق ک کے سجد میں جائے کو غیر بہتر

ۋ قرارد يا ہے۔ (۴)

(ا) الإجزاب:٣٢-

(٣) مجمع الروائد، عن ابن مسعود الله محمد المراه ٢١٠٩، بـــاب خروج النسله الى

﴿ ٣) - صحيح مسلم ، عن عائشة رضي الله تعالىٰ عنها ، صحيحة أبر: ٩٩٩ بياب خروج

🥞 النساء الى المساجد – هُ(٣) . ويَحِيُّ:الفقه الإصلابي و أدلته:٢/١٥٥-١٥٢<u>/</u>كل.

جهال تک سعودی حرب کی بات ہے توادل تو سعودی حرب میں کسی بات کا مروج ہونا اس کے بچے ہونے کی دلیل نہیں ،معیار کماب دسنت اور کماب دسنت کاعلم رکھنے والے علاء کی رائے ہے، نہ ہی کمی خاص خطہ اور علاقہ کاعمل ودوسرے معودی عرب کے قوانین بہت سخت میں، وہاں زنا پرمزائے موت دی جاتی ہے، برده کی بابندی کرائی جاتی ہے، اور بے برده مگر ے نکلنے والی خواتین کی سرزنش کی جاتی ہے ، پھروین شریقین کی قربت کی وج سے مجموی ما حول يرصلاح كا فلبرب، اس لية و بال فتند كرموا في اورا تدييثي كم بين رسما جدكو بازارون پر قیاس کرنا مجی درست جیس، بازارش آئے دن اوٹو محکوار واتعات پیش آتے رہے ہیں ، پولیس کی ڈیول معین کرنی برتی ہے اور سڑک مماب زیادوں کی گراآری مبی عل ش آتی رائی ہے، جب باز ارش کوئی برائی ہوتی ہے تو برائی باز ارکی طرف منسوب ہے اور اس سے وہ طبقه بدنام ہوتا سب جس کی لفت میں تیک تامی کا لفظ ہی پایاٹین جاتا بسمیدوں میں اگرایسے وا تعات چیں آ کیں تو معجدوں کی اور نمازیوں کی بدنا می ہوگ ،اور بیدسوائی دین اور دین کے ایک اہم عمل کی طرف منسوب کی جائے گی ، فاہر ہے یہ بہت نامناسب بات ہوگ ، آج مندرون عن اوربعض دوسرے ایسے نہ ہی مقامات پر جہاں تلوط بھٹے ہوتا ہے، ایسے ناخوشکوار اِ بات کا ناش آنا نا دراور جمیب نیس .

چرخوا تین اور بہنوں کا اس پر معترض ہونا جرت انگیز ہے ، مورتوں کو اس تھم میں سبولت اورآسانی دی تی ہے،اور مشقت سے بچایا گیا ہے،اس لئے ان حضرات کوخوش موما جاہے ، نہ کہ معترض ، ہاں اگر مردیہ اعتراض کرتے ہیں کہ علاء نے جسی حزید ایک مشفت على جتلاكرو بإب أورمجد على جانے كوخرور كى قراروے كر حشكل پيداكروى ب قويداكي عد تک مجھے میں آسکا تھا کیکن فورتوں کا اس تھم پراعتراض ادراس نسبت سے علاء ومشارخ ہے يدكمانى بالكل ما تا على فيم ب__

لفل نمازی جماعت

موڭ: - (554) كيا جيد كي نماز اور صلاة التيم با هماعت اداكرني چاہئے يا تنهائ اداكرنا ضروري ہے؟ (بيخ تعلد، مماركر)

جو (آب: - نقل نمازول بشر مرف ملاة التراوش میں آپ کا کا عباصت کا اہتمام کرنا تا بت ہے ، (۱) باتی نفل نمازوں میں جماعت کا اہتمام ٹیس فرمائے بیٹے ، یول معرت اتم سلیم

رضی الله تعالی عنها ، معزمت عنبان بن ما لک علیه اور معفرت میموندر منی الله تعالی عنبا کے بیهاں انگل نمازش القا قالیک روآ دی کا شریک جوجانا ابت ہے الیکن برآ ہے ہی کا عموی معمول نہیں تقا ماس کے فقیاء نے تدامی مین لوگوں کو دعوت دے کر اہتمام کے ساتھ فقل نمازی جماعت

كرف كوشع كيا ب- ادراكر بإبندى كرماتوهل نمازى بعاصت كى جائة تب قو تثريدكرابت -- "ضعم ان كان مع العواطلية كان بدعة فيكره" (٢) اس ليح مَازِتِيمادرمَازِتِيج

ہے۔ سعم ان کان مع العواطب کان بلا: وغیرہ کوانٹرادی کوررے اواکرنائی مناسب ہے۔

متجدمين تاخيرسے جماعت

مولاً: - (555) حارے ملدی معید علی اکثر اعلان مونا ہے کہ لوگ وضوء کرد ہے جیں، عاصت پانچ سند ویر ہے موکی ، کیا ایسا کرنا درست ہے؟ (حبد السلام، وسینے محرکا لوتی)

جوارہ: - اگر یانی وغیرہ کی قلت کی مجہ ہے جمعی کوگوں کو دشوہ کرنے جس دیر جوجائے اوران لوگوں کا انتظار کرلیاجائے تو بیدورست ہے، انتظار کرنے والوں کو افتا واللہ اسے

۲) ردالمحتار:۳/۰۰۵

⁽ا) - ويميحتن أبي داؤد مدعث تبر:۱۳۵۳ بهاب في قيام شهر رمضان يحق-

بھا تیوں کے لیے انظار کا تواب ملے کا ایکن باعظ رہار باراس طرح جماعت کا مؤخر کرنا مناسب نبیں، کول کہ مجد رِنماز کے جوادقات کھے جاتے جی وان کی حیثیت معظمین کی طرف ہے "وعده" كى باور كي لوكول كى كونان اورنا خيركى وجهد وقت يرة في والول كرساته وعده طلانی ظاہرے کہ نا مناسب بات ہے ، (۱) کول کہ لوگ ای وعدو کے لواظ سے فراز کے لیے آتے ہیں، ادرا مجے پر وگرام مے رکھتے قاب بعض پروگرام بہت ضروری ہوتے ہیں،اس لیے کی مناسب عذر کے بغیروقسید مقررہ ہے تا خیر کرنا مناسب نہیں۔ (۲)

جماعت میں مقررہ اوقات سے تاخیر

مولاً: - (556) تماعت كمقرد الكات كاكباتكم ہے؟ جب كر مقتد يول جى معذورا ور تررسيد والوك بحى تريك ریع ایل، جن کے لئے جماعت یں تا چروشواری کا باعث ہون<u>ا</u> ۔ (سیداشرف الدین ، کندا کرتی) جوارب: - نماذ ك ك جوادقات التقيمين كي الرف ع مقررك جات بي، اورائيس بورة وغيره برلكه دباجاتا ب،اس كي حيثيت" وعده" كي ب، اور دعده كاحن المقدور بوراكرنا

واجب ہے، اس کے مقررہ وقت کے مطابق جماعت شروع کرنی جاہئے ، اس بی معدور، ا ور مصادر مشغول لوگوں کی رعایت بھی ہے اور اس کی رعایت نے کرنا ایسے لوگوں کے لیے تکیف رہ ہے اور مسلمان کو تکلیف کہنیائے ہے بحد امکان بچاواجب ہے والبت انفاقا یا کسی مجبوری کے

إِذَا) آية المشافق ثلاث إذا حدث كذب ، و إذا رعد أخلف ، و إذا أوَّتُعن خسان عين أبي هويرة ك ، (صحيح البخاري ، مديثة بر٣٣، بساب علامات

 ⁽٢) أن في أذان البزازية: لو انتظر إلقامة ليدرك الناس الجماعة بجوز و لواحد وبعد الاجتماع لا إلا إذا كان داعرًا شريرًا" (رد المعتار ٣٦٣/١) *كان*.

تحدید کمی قدرتا خیر ہوجائے توحرج تیں مسلوں کواسے برداشت کرنا جاہئے ،رمول اللہ 100 اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ بعض وفعہ معمول کے وقت سے مؤخر کر کے فراز اداکرنا قابت ہے(۱) ای طرح آپ اللہ نے فرمایا کہ 'المام اقامت کا زیادہ حقدار ہے' (۲) لین جب المام آئے اقامت کی جائے، اگر مام

کو می قدرتا خرموجائے تو اس کا انظار کیا جائے اور اس کے آئے کے بعد اقامت کی جائے۔

4444

 ⁽¹⁾ أن النبي الكان يخرج بعد النداء إلى المسجد فإذا رأى أهل المسجد قليلاً جلس حتى يبرئ سنهم جماعة ثم يصلى ، و كان إذا خرج قرأ جماعة أقام المسلام (بيهتي ، سيك تبر ٢٣٨٣ ، باب الإسام يخرج فؤن رأى جماعة أقام المسلام و إلا جلس حتى يرئ منهم جماعة إذا كان في الوقت سعة) تحق.

 ⁽٢) "كان مؤذن رسول الله ، يمهل فلا يقيم حتى إذا رأى رسول الله ، هفد خرج أقيام الصلاة حين يراه "عن جابر بن سمرة ، (الجامع للقرمذي مديث أبر: ٢٠١٣ بيات ما حاد أن الإمام أحق بالإقامة) "في.

مسبوق كابيان

مقتذى مسبوق اورثناء

مون: - (557) اگر درمیان جماعت کوئی مقتدی آکر شریک بود تو تعمیر تحرید کے بعد شاہر مناج بے یانیت با تدھ کر خامون رہے ، اگر دومری رکعت ش شریک ہوا ہو، تو اس کب تجاریز مناج ہے؟ (احرسعیداحر، تحریل)

عبول:- (الف) الربيلي ركعت شانمازشروع بونے كے بعد كوئي فنس جماعت

یں شریک ہوا دروہ وقت امام کی قراءت کا ہوتو '' ثناء' نمیں پڑستے ادر تر بید کے بعد خاموش رہے، بھی تھم اس وقت بھی ہے جب رکور کا حالت میں امام کو پائے ، اگر ثناء پڑھنے میں رکو ح

حجموت مانے کا اندیشہ ہو:

"رلو أدرك المقتدى الإمسام في الركوح ...

يترك الثناء" (١)

⁾ الفتاوي الهندية://^^_

(ب) بوقف الم كومدويا قدوى مالت يس يائ ات كيرتم يرك بعد ناويمي

يُرولِيمًا جِائِجٌ:

" وإن أدرك الإمام في السجود ... يأتي بالثناء

 \dots و كنا لو أدرك في القعده $^{+}$ (1)

(ن) بوض مسبوق موادرا في نمازي ابتداش ثنانه كهه بايامو،ا مع جمولي مولي ركعتور

كاداكرت والت شروع بن ثاويره ليناج ب.

"ولو أن المسبوق لم يسأت بسائلتاء في أول الصلاة فشام إلى قضاء ما سبق ... إنه يأتى باللغاء" (٢)

مسبوق ہے سہوہوجائے

موڭ: - (558) آگر فرض نماز کی ایک یا دورکوت چهوٹ جائے اورچھوٹی ہوئی رکھنیس کمل کرتے وقت اس میں پی تنظمی ہوجائے تو کیا مجد کا محدود اجب ہوگا؟ (محمود اجنا محد تی بھیر آباد)

جوارات: - جس فنص کی امام کے ساتھ ابتدائی نماز جھوٹ گئی ہو، اسے مسبوق کیتے جی امام کے سلام چیرنے کے بعد مسبوق جن چیوٹی ہوئی رکعتوں کو اواکرتا ہے، ان جس اس کی

حیثیت قبانما زاداکرنے والے کی ہو آ ہے لہذااکراس ورمیان کوئی جول ہوجائے ، تو سجد وسمبر واجب ہوگا بشر ملالی فرماتے ہیں:

⁽۱) الفقاري الهندية:/ ۸۸ـ

⁽۲) حوال

" والمقيم إذا سهنا في صلاته الأصح لزوم سجود السهو ، لأنه صار متفردا حكماً" (1)

مسبوق اورامام كاقعدة اخيره

موانگ: - (559) فرض کیجے کہ ہم جماعت کی آخری وکست شر میک ہوئے جو اداری مکی رکعت ہے تو جب ہم قدرہ میں ہوں کے اس وقت ہم مرف تحیات ہی پڑھیں سے یا درودار امیمی اور د جا دیا تو رہ مجمی پڑھنی جا ہے ؟

(عادر المستدري مغليوره)

جوارہ:- ایسے فض کوجونماز کی ابتدائی رکھتیں امام کے ماتھ نہ پارکا المسبوق میں کہتے جیں ہمبول کا تھم بیہ کے مقعد کا خیرہ جی امام کے ملام بھیرنے تک امام کی افتدا کر چارہے ، اور جیٹھارے ، البتہ وہ مرف تشہد رہ ہے پراکتھا کرے گا اور تشہد اس طرح تغیر تغیر تغیر کر ہڑھے گا کہ امام کے ملام بھیرنے تک تشہد سے فرافت ہو:

* والنصيصيح أن النسبوق يترسل في التشهد

حتى يفرغ عند سلام الإمام (٢)

نے نیز سیسبوق کے لیے درمیان نمازے اور درمیان نمازیش تشید کے بعد ورود پڑھنا نبد

دوست کیل۔

مسبوق کوامامت میں نائب بنادیا جائے

مولك:- (560) اكرامام كومدث لاق بوجائد اور

⁽۱) - مراتي الفلاح: *ل:mr*

⁽۲) الفتاري المندية: / ۹۱ د

ا، م مبوق کوآ مے بزیدار ہاہے ، تو مبوق کو کیا کرنا جاہے؟ (عمر رئیس الدین، مدحول)

مورث: - مسبوق فخف كوامات كي لئية مع بريغ سع كريز كرنا جاسم ،اورخود

الم م كوم ي م ي كم الي فض و كيل تمازك الح ابنا ناكب زيناك:

آ والأولى لـلإمـام أن يقدم مدركا ... و ينبغي المنالا ... و أنه قد وي ١٧٠٠

لهذا السبوق أن لا يثقدم "(ا)

لیکن اگرمسیون کو آھے بڑھا تل دے اور مسیون کو معلوم ہو کہ امام کٹنی رکھتیں پڑھا چکا تھا، تو وہ مقتر بول کے سلام تک نماز پڑھائے ،اور سلام سے پہلے کسی ایسے فتص کو اپنا ٹائب

بنا دے جوشرد شاہے تماز بیل شریک ہو، دہ سلام بھیرے ، اور اس کے ساتھ دوسرے مقتدی بھی سلام بھیردیں اور مسبوق اپنی نماز کو بوری کرلیں ۔ (۲)

وربین رو برون بی مورد امام کی گفتی رکعتیس موفی تعبین؟ توریمسیوق ایک رکعت نماز پوری

کرے تشہدی مقدار میفارے ، پھر کمز ابوء اورا بی نماز اک طرح پوری کرے کہ ہر رکعت ش احتیاطا قعدہ کرلے ، بیام جب مقدار تشہد بیٹو کراشے ، تو مقتدی اس کی افقداء نہ کریں ، بلکہ اس

کے فارخ ہونے کا انتظاء کریں والم کے فارغ ہونے کے بعد بینتھا تنہا ' پی بینیہ تماز پوری کرلیں۔(۳)

فوت شدہ رکعات کس طرح ا دا کرے؟

موالہ:-(561) اگرکوئی فخص ظهر کی نماز بیس پریکی دکھت میں شریک جوارتو امام کے سلام پھیرنے کے بعدوہ پہلے

(٧) خواله ما بق

الهداية مع الفتح ١٩٨١/٨٩/٠٠

r) فقع القدير ://٣٨٩.

عنم مورت والى ركعتيس برصح كام يا بغيرضم مورت والى ركعت، ليني تيسري ركعت كواد إكر مركاع

(چُخ محرسیف الله شریف ، تقریل)

جوارب: - اكرمقترى في الم كساته وقي ركست بائى توج فك الم كافراد مل ب

اس لئے وہ متعقدیٰ کے آن میں بھی جوتھی رکھت مصور ہوگی امام کے سلام بھیرے کے بعد متعقدی حصر میں میں میں میں میں میں کے مہا

جن رکھنٹول کو اوا کرے گا وہ ابتقائی ، پہلی ، دوسری رکھت تصور کی جائے گی، لہذا ابعد میں جو رکھتیں اوا کرد ہاہے ان میں پہنی اور دوسری رکھت میں سورۂ فاتخہ کے ساتھ سورت ملائے گا ، اور

تیسری دکھت میں مرف مورۂ فاتحہ پڑھنے پر اکتفا کرے گا دید تم قرآن کیا قرا ہوت کا ہے ، باتی تعدہ میں بعد کی دکھت تصور کی جائے گی ، جنانچہ بڑتمی دکھت میں امام کے سلام بچیرنے کے بعد

تعدو ہیں بعد فی ربعت صور فی جائے کی م چنا تھے چوبی ربعت تیں امام سے سلام چیز ہے ہے بعد ہ مقدی جورکھت ادا کر رہا ہے وہ اس کے حق میں قرا میت کے اعتبار سے میلی رکھت ہے، جیسا کہ

ند کور جوا المیکن قعد و کے اعتبار سے دوسری رکعت ، اس لئے دوای رکعت کے قتم پر تعد و اول کرے می افرادی عالم میری ش ہے:

> "انه يقتضى أول صلاته في حق القراءة و آخرها في حق التشهد" (ا)

> > كب ركوع يانے والاشاركيا جائے گا؟

مون:- (562) مبوق آگر رکوع بی شریک بوقو کننی شیخات ملنے برده اس رکعت کو پائے والا شار کیا جائے گا؟

موران: اس کے لئے تھی کا کوئی مقدار شعین ٹیس واگر امام کوائی کھے بھی رکوع کی

^{() -} الفتلوي الهندية : ١٩١/١-

حالت میں پالیا، بلکہ اگر امام جنگی ہوئی حالت میں تھا ،ادر بہ مقابلہ قیام کی کیفیت *کے رکوع* کی سرور

كيفيت عد قريب تعارت بمي وواس ركعت كويان والأسجمام اعدًا:

" أو شرع في الانتخطاط و شرع الإمام في الرفع اعتديها ألخ" (1)

مغرب كامسبول كتنے تعدہ كرے؟

سوڭ: - (563) مغرب كى نماز يى آكركى كوتيسرى ركعت لىكى ، توباق دوركعت ايك قعدد ساداكر سادوقعده سنة المراغى ، فرست الاسر

مولى: - الكيامورت عن ال حريد دوقعد كرت بزي مح اليك قعده اليك

رکعت اداکرئے یر، جواس کے حق علی قعد و اول ہوگا ، دوسرا تعد و دوسری رکعت اواکرئے کے بعد جواس سے حق بین قعد و اخیرہ ہوگا ، اس طرح مغرب کی تماز عل جو مخص مسبوق

موجاع واس كوشن قصد حكرف يوي سكة

" لـو أدرك من المغرب قضي ركعتين وفصل بقعدة فيكون بثلاث قيدات وقرأ في كل فاتمة و سورة " (٢)



⁾ (۱) تقريرات رافعي : ۱۹/۴.

⁽۴) - الفتاري الهندية:(۱۰/ ب

امامت كابيإن

مجرد هخص کی امامت

مولان:-(564) شرک ایک مجدی بھی بھی ہمام ک فیرموجودگی ش ایک صاحب نماز پڑھاتے ہیں، جود فی علوم ہے آ داستہ ہیں، لیکن معرفہ ہونے کے بادجود کی وہ تجرد کی اعد کی گزارتے ہیں، جن کے بارے میں بیٹیر عام ہے کدوہ مردانہ ملاجوں سے محروم ہیں، کیا ایسے فض کو امامت کرنی چاہئے؟ کیا مقتد ہوں کی فماز الن کے پیچےود ست ہے؟ چاہئے؟ کیا مقتد ہوں کی فماز الن کے پیچےود ست ہے؟

جوارات: - الآل آو محرد نشرگی گزار نے کی دجہ سے بیمنا کہ دو آوت مردی ہے ہمرہ ہے، درست نمک ، تجرد کے ادر بھی اسباب ہو سکتے ہیں ادر بعض لوگ پنی الآدری کی دجہ سے بھی تا ال کی زندگی کو پیند نمیش کرتے ، دوسرے اگر کوئی فض آوت سردی ہے محروم ہو، تب بھی دو عام ا مکام

على مروق الأركيا جاتا ہے ،اس ليه اس كى امامت ورست بوكى ،اب بكى و كيمئے كرفتها وف

استحقاق امامت كى ترجيعات مى كبرى كوبحى ركها ب، اور جوفض عمر دراز بهوتا ب و طبعي طورير قرت مردی ہے محرم ہوجاتا ہے ، تو کیا اس کا الممت کرتا بھی درست نیس ہوگا؟ اس لیے اس کا

ا مامت کرنا مھی ورست ہے اورلوگوں کا اس کے پیچیے ٹماز اواکر نامی ورست ہے۔

عمامه بانده كركنار بيكولنكانا

مولك:- (566} أيك عالم صاحب في تمله بإنده كراك سراسائ لكائ بوئ مقرره امام ك يجيفاز پڑمی و ٹماز کے بعد ایک دومرے عالم صاحب سے ہو چھے جانے يانبول نے كہا كرسر ياكا عرصے يركونى بحى كيزا وال كر اس کے دولوں سرے کو لٹکا کر تمازیز حنایا پڑھانا کروہ تحری ا ب اگرید بات مح بو کیاای سے مقتدیوں کی لیاز رہی ارُيزِ **سگا**ياُنين؟ (يُخْ حسن جمم)

جوزب:- عام حالات ص اس طرح محامه باندهما كه ايك مرا آ مي كى طرف اورودمرا

يجي كي طرف فته موداى على كو كي حرية نيل ، حضرت عبد الرحن بن حوف عله سن مروى ب كد رسول الله 🖚 نے ان کے سر پر محامد با شرحا اور اس کے ایک سرے کو ساسنے کی جانب اور

وومرائ ويحصى طرف لنكاديا

"عسني رسول الله 🏶 نسد لها بين يدي و من

خلفی (۱)

وومرے عالم صاحب نے جومورت بتائی ہاے" سدل" کہتے ہیں بمدل بدے کہ کوئی کیٹر اسریا دولوں کا ندھوں پر د کھ کراہے نیچے کی طرف چھوڑ دیا جائے ، مرمورت تماز ہیں

سنن أبي داؤد مديث تبر(۱)

محروہ ہے اور مانتے یہ ہے کر فماز کے باہر کر وہیں۔(۱) لیکن محامہ کی صورت سدل میں تیں آتی ، کیوں کرسدل تھلے ہوئے کیڑے کوچیوڑ دینے کو کہتے ہیں،اگر لیٹننے کے بعد بقید حصد انکا یا جائے ،

عاسل بي على موتى ب كريز بوسر لييد كريتيد صداد كا إجاتاب

سودی قرض دلانے والے کی امامت

مولاً:- (665) جن ایک مرکاری ملازم ہول مقراً ان کے بکے جھے کا حافظ ہوں میں ایک سوسائی کا ڈائز کئر منتئ ہوا ہوں ، چوشکول سے قرض دلائی ہے، مسئلہ یہ ہے کہ ویکر ممبران کو قرض کے لیے میری اور سکر ینزی کی وشخط کی ضرورت ہوتی ہے ، کیا عمل اور میرے ساتھی امام کی غیر موجود کی عمل لوگول کے اصراد پرامامت کر سکتے ہیں؟ کیا یہ نمازی ورست ہوں کی؟

(محرساجہ د کوٹ)

جول: - بينك سودى قرض دياكرة ب مود جونك شرورت شديده ك بغيردينا يحى حرام

ہے،اس کے عام حالات شر مودی قرض لینا بھی جائز نیس اور جو کام جائز نہ ہواس شر معادن بنا مجی جائز نیس، اس کی وجہ ہے آ دی فاحق ہوجاتا ہے اور آپ کے رفقاء ان حالات شر قرض

ولات ہیں جن میں کمی مختص کے لیے سودی قرض لیزا جائز ہوتا ہے (اور اس سلسلے میں مقامی علام ومفتیان اس مخض کے ذاتی مالات کی تحقیق کے بعد جی مجھے دائے دے سکتے ہیں) او آ ہے کا قرض

والاناجائز با كراس كاابتمام تن بق كناه باوراكي صورت ش آب كوادمة ب كروفا وكان

اورة بل المت فض كي موجودكي بس الماسة كرف ساجتناب كرنا وإست

⁽۱) - ديك الفتاري الهندية: ۱۰۲/۱

⁽r) - بدالمحتان:۳۰۵/۳

جسماني طور برعيب زوهخص كي امامت

مولاً":- {567} جوفعض معذور ہو ، بیسے پہنچے تک ہاتھ کا ٹاہوا ہو، آل کیا ایسے حضرات اہامت کر سکتے ہیں؟ ۔

(مدلق بمكنده)

جو (پُر): - جو هخش جسانی اعتبار سے معذور ہو ، لیکن رکورع اور مجدہ کرسکتا ہو ، اس کی امامت درست ہے ، نیکن چوں کہ عام طور پر لوگ ایسے هخص کے چیجے ٹماز پڑھنے ٹیل کراہت

محسوں کرتے ہیں، اور امام ایسے مخفی کو ہونا جا ہے جس کی اقتداء لوگ رقبت کے ساتھ کریں،

تا کہ نماز چی ختوع وخشوع کی کیفیت ہاتی رہے واس لیے نتہا ہے ایسے لوگوں کی امامت کو محرود قرار دیاہے معلامہ شائ نے مغلوج لِنگڑے اور لیجے کے بارے ش بھی بات کھی ہے:

" و يكره امامة مفلوج و كذلك أعرج ... و من له

يدواحد والظاهر أن إلعلة النفرة "(1)

علم وتقوی کی دجہ سے لوگ اس کے چیھے ٹماز پڑھنے کو پہند کرتے ہیں ، تواہیے مخض کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

عذركي وجهست نمازيل بإؤل كوسيدهار كدكر جيضني والمليكي امامت

موال - (668) ایک فض امات کردہا ہے ایکن آپریشن کی دیدے جلسف ویرکوسید حارکوکر بیٹھتا ہے، او کیا

اليف فخص كانمازيز مانادرست هي؟

(محدر باش احر، وحية تحركالوني)

^{) -} رو المحتار :۲۰۲/۳ -

عبوالب: - جو تص عذر کی اجہ سے دینے کرتماز پڑھائے ،لوگ کوٹے ہوکراس کے بیٹھے اتمازادا كريخة بينها" يبصيني البقائع خلف القاعد" (1) كول كدسول الشراهانية التي آخری نمازای طرح پڑھائی ہے، (1) اپس جب تیام وقعودا ور مکڑے اور میٹھنے ہونے کے فرق فج ے یاد جود افتر او درست ہوئی ہے ، تو مرجسے مینت میں ام اور مقتدی کے درمیان فرق جوجائے اور وہ بھی کسی عذر کی بناء پر ، تو بیصورت تو بدرج اولی جائز ہوگی ، لبذا جومورت آپ ا نے دریافت کی ہے، وور رمت ہے۔

ماں کو مارنے والے کی امامت

موث : - (569) ایمی حال بی شر، اطلاع کے ایک حلقہ بیں نی معربقمیر ہوئی ہے۔اس میں ایک ایسامخص اماست مِرِ فَامُزَ ہے جواجی ول **وَ کا**لیاں دیتا ہے ور مارت ہے اور اگر کوئی ال كا خاخت كري تواك كوجاتوست مارياني كا وملى وينا ے، مکہ جاتو کیکر مجد میں تمازیز حاتے کے لئے آتا ہے۔ تو کیاا نے مختی کی نامت درست ہے؟ 💎 (بیڈر ویکیس)

مبو(ر): - مال کوگالیال : یناخود بهت برا گناه ہے جدم نیکد ہاتھ اٹھانا۔ (۳) پیلوا تنا شدید کناہ ہے کہ اس کے تصور ہے بھی رونگھا کمڑا ہوجاتا ہے بہاتی دیاؤ ڈال کرا یسے مخص کوائی

⁽⁾ العدامة: / ١٠٤/ كثي بـ

⁻ مسميح البخاري معامدتر مهم عمل ـ (r)

⁽r) - قال رسول اللَّهُ ﴿ إِن مِن أَكْبِرِ الْكَبَائِرِ أَنْ بِلَعِنَ الْرَجِلِ وَالدِيهِ • قِبِلَ : يَا أَ رسول اللَّه 🗱 ! و كيف يسُعن الرجل والديه ؟ قال : يسب الرجل أبا الرجل فيسب [أب ه و يست أمه فيسب أمه "عن عبد الله بن عمر ﴿ وَصَدِيعَ البِحَارِي ﴿ وَمُدَّاتُ الْمُعَارِي ﴿ مُعَا ﴾ تمبر: ۵۹۵۳ ب. و لا يسب الرجل و الديه)تتي -

منع حرکت ہے بازر کھنا جاہئے اور اگر بازندہ کے لوند مرف یہ کدا است سے علاصدہ کیا جائے بلکدا یے فض کا بازیکاٹ بھی کیاجا سکتا ہے، جب تک کددہ اپنی اس حرکت سے بازندہ جائے۔

سودخور کی اقتداء

موڭ: - (570) مارے تحلیث ایک فحص رہتا ہے، جو پابندی سے پانچوں دفت کی نماز پڑھتا ہے ،لیکن ساتھ ساتھ سودہمی کھا تا ہے ، کہا ہم اس کے چیچے باجماعت نماز ادا کر کھتے ہیں؟ (فضل الدین ،الند شریف)

جموزگر:- رمول الله وقطائے سود لینے والے پر لعنت فر مائی۔(۱) یہ بات کی حدیثوں علی وار دہوئی ہے ماس لیے سورغور کی بہت دی شدید گناد ہے ،آپ اس مخض کوجیت سے سمجھا کمیں ، معدد میں میں در سمیری سمجھا سے سال میں معرفین سے معرفیاں میں اسلامی میں مختصر سے معرفیاں میں اسلامی میں معرفی

اوراس حرکت سے باز رکھنے کی کوشش کریں ، بہر حال اگر ایسے فنص کے چیجے نماز پڑھ کی جائے تو کراہت کے ساتھ نماز اوا ہوجائے گی ،البتہ ایسے فنص کو جائے تو تیجتے امام بنائے والے کنا مگار م

امام صاحب سنتين نبيس يزهة

موڭ:- (571) ايك امام صاحب بير، الوكول نے الن كو بھى بمى شقى اور نوائل پڑھتے ہوئے بين ديكھا، كيا ايسے امام كے بيجھے فماز پڑھنا درست ہے؟

(محدر ياض احده ويهي كركالوني)

جوزْب: - مَكَن بِ امام صاحب اپنے كمره بي اداكرتے جوں ،مسنون طريق يكيا

 ⁽۱) سنن أبي داؤد مديث برجه جهاب في آكل الربا و مؤكله كتاب البيوع و الإجارات -

ہے کہ سنن ونوافل گھریر پڑھی جا تھیں،(۱)اس لئے بدگرانی ہے بچنا جا ہے، اورا کرمتنہ کرنے کی منرورت ہوتو تنہائی بھی امام صاحب ہے استغدار کر لیما جا ہے، بہر مال اگر کوئی فخص واقعہ:

میشنتی ترک کیا کرتا موقوال کالیش فتق برابدااس کی امامت کرایت سے خالی ندموگ۔

کمعلم کی امامت بھی درست ہے

(محمد نغیس الدین ، پیول باغ) جوازت:- ندکوروفنس نمازیز هاسکایے بسجد میں نمازی شادواس ہے تو بهر حال بہتر

بوری، میں ہوری، اس میں ہوت سامت ہے، بیدیں مار سامت افسان کا میں ہے۔ بیدیں میں میں انسان کا کہ ہے، جو پڑھے ہوئے کہ برخ ھالکھالمخص نماز پڑھادے ان انواق کا طرزعمل نہایت افسان کا کہ جو صاحب نماز کی جو صاحب نماز

پڑھارے ہیں وانمی کو چندونوں کی قریبی مدرسٹی قرآن کی اصلاح کرادی جائے ،اس طرح زیادہ بہتر طریقہ پرنماز اداہو سکے گی وادرات وانڈان کواس کا بہتر اجروثو اب حاصل ہوگا۔ (۲)

 ⁽۱) " عن زيد بن ثابت ﷺ: أن رسول الله الله الله الله المرأ في بيته أفضل
من مسلاته في مسجدي هذا إلا المكتوبة " (سنن أبي داؤد معريث بر ۱۹۳۰ باب
مسلاة الرجل التطوع في بيته) في -

⁽r) ويمح فقع القدير : ا/٢٠٠ جاب الإمامة ركتي.

امام كالتنى وريانظاركياجائ؟

مورِّقُ: - [573} جَرِي تمازون بن نائب امام كوامام صاحب كاكن ويرتك انظار كرنا وإستع؟

(سیرفیاض حرفیظی، کے کی)

ما ہے ، لین امام کے آنے پرا قامت کی جائے ، (۱) لیکن اگرامام معمول کے وقت پرند آئے تو النماز شروع كى جاسكتى ہے، چنا مجے خودر مول اللہ ﷺ كے زماند ش ايك بارآب ﷺ كوآنے ش تا خير بولُ و حفرت بال عند في حضرت الديكرية والمحرية المراح بن حايا (٢) اورايك بارحضرت مهد ذارهمُن بن حوف عظه کو، (۳) موجود دور ش مجدول ش ادقات نماز متعین بوت بی، اگر مقررہ وقت برا بام صاحب نے پنچیں تو مزاسب ہے کہ ایک دو تمن منٹ انظار کیا جائے ، اگرزیادہ تاخير بوقونا تبدام فمازيز هاد سراكا كرلوكول كے لئے باعث زحت شہور

امامت يراجرت

مولاً:- (574) پیے لے کرفر آن شانے کے منوان ك تحت جناب نے بير تو هي فيس فرمائي ہے كرآ يا كوئي امام

[&]quot;عن جابر بن سعرة 🌤 قال : كان بلال 🏇 يؤذن ثم يعهل - فإذا رأي النبي ۾ قب خرِج آقام الصلاة "(سئن أبي داؤد ،صحيثُلِم:٥٣٤ باب في المؤنن ينتظر الاماء) في ـ

⁽٣) - ويَحْتَ نصميح البخاري مويث تمر ١٨٥٠ ، باب من دخل ليؤم الغاس فجاه الإمام

⁽۳) - رَبِّحَة: مسجع مسلم *احديث تُرر" ۱۳۵* بهاب تنقديم الجماعة من يصلى بهم إذا [تأخر الإمام والم يخافوا مفسدة بالتقديم ـ هـي

صاحب إمافظ صاحب ميے لے كرامامت كري، توان كى المعتدورست موكي إنش اوران كافقاء عن فمازاداك جاسكتى بي ياليس ج المعلوم على المعلوم على المعلوم على المعلوم على المعلوم على المعلوم المعلوم

جوال: - جب كو في من المت كرا ب والمت كي ديد ال كاوات كريا تاب،

وہ کوئی اور قربع سعاش اختیاد کرنے سے قاصر رہتا ہے اوراگروہ امامت کے بجائے دوسرے کام شن لک جائے تو ایسے لوگ امات کریں مے جوابامت کے اٹل ٹیس ، اپنی تماز نجی ضائع کریں

محاور مقتدیوں کی بھی واس کئے ضرور قافتها ء نے اماست اور قرآ ان مجید کی تعلیم وغیرہ براجرت ليت كوميا تزقر ارديا ب:

> وبيفتي اليبوم ومصحتها لتعليم القرآن والفقه والإمامة والأذان" (١)

كيونك بينمازي اجرت نيس ب، بكرونت كاجرت باورونت كاجرت ليما درست ہے، بہ ظلاف تروائ میں قرآن مجید سنانے کے ، کہ بھش ایک ماہ تحوثری دیر قرائن سناتا اس کے لے کوئی اور ذریعہ معاش اختیار کرنے بی مافع نیں اور شرز اوج کا درست مونا تمل قرآن

سنانے پرموقوف ہے، اس کے ترواح کی قرآن سنانے کی اجرت ادرا است پراجرت کیے میں فرق ب البذاالمامت مراجرت لينے والے حافظ كى امامت بھى درست ب اورلوگون كے لئے واس کی اقتدا پھی۔

مجذوم كى امامت

موثل:-(575) مارى مجدكانام بإضابط عالم ادر ایک مدرمد کے صور مددی جی ، گذشته ۲۵ دسال سے امامت

الدرالمختار مع الرد ۱۲/۹۰۰۰

کے فرائن انجام دے دہے ہیں ، عیدگاہ میں تماز عیدین مجی آئیس کے ہرہ ہے ، محرکہ شنہ چندسالوں سے آئیس مرض کوڑھ نے آگھیرا ہے ، اب بعض مصلیان مجد کا کہنا ہے کہ اب امامت کے قابل نہیں دہے ، کہذا ان کے چیچے نماز پڑھنا درست ہے یائیں؟ (جمرآ صف افسادی ، جمکنڈہ)

مورثب: - رسول الله الله الله المرايا كرتين آوسول كي فر زمتول تبيس مان عل مع

ا یک وہ مختص ہے جولوگوں کی امامت کرتا ہو حالا نکہ لوگ اس کی امامت کو ٹاپیٹند کرتے ہوں ، (۱) اس لئے فقہا و نے ان لوگوں کی امامت کو کر وہ قرار دیا ہے ۔ جن کے پیچے قماز پڑھناد بنی کوٹائن کی

" تكره الصلاة خلف امرد و سفيه و مفلوج و

ابرس شاع پرصه ` (۲)

اس کئے امام صاحب کوامات سے بازآ جاتا جائے ، اور بہتر ہے کہ اب وہ محید کے میں میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں میں اس میں می

ہجائے گھر تی شریفار ادا کرلیں ، پیسے آتی مدت کی امامت ان کے لئے باعث اجر ہے ، ای طرح منتا شریعت کی رعامت کرتے ہوئے اب گھر بیں بھی فراز ادا کرناان کے لئے اجروثواب کا

باعث ہوگا ، كرامس مقعود شريعت كے سامنے مرتبليم فم كرنا ہے۔

سركارى ملازمت اورامامت

م نوڭ:- (576) ش ایک مرکاری طازم ہوں ، اہام کی فیرسوجودگی بیس ذررواران مسجد کی خواہش پر امامت کرتا

سنن أبي داؤد ، مدعث تير: ٥٩٣ مياب الرجل يؤم القوم وهم له كارهون -

 ⁽۲) الدرالمختبار على هامش رد المحتار:۳۰۴/۲۰ (وقى الرد:) كذا اجذم:
 الدرالمختبار على هامش رد المحتار:۳۰۴/۲۰ (وقى الرد:) كذا اجذم:

موں ، پھی توگوں کو میرا قرآن پڑھٹا پند ہے ، جب کہ ایک صاحب کہتے جیں کہ آپ ٹمازنیس پڑھا کیتے ، کیونک آپ سرکا دی فلام یا توکر جین؟ (محمد ساجد کنوٹ)

جوارب: - اليك مركارى الازمت جس شي انسان كوكي فيرشري كام كرف يرججود شامو

جائز ہے اور ایسے لوگوں کی اماست ش کوئی قیاحت نیس ، اماست کے لئے ضروری ہے کہ قرآن بہتر طریقہ مریز دسکتا مور () اور نماز کے ضروری احکام سے واقف ہو، (۲) اس لئے تعش سرکاری

لمازمت کی وجہ ہے کمی کا آپ کی امامت براعتراض کرنا درست نہیں۔

امام سے پہلے مقتدی نیت کرلے

مول :-- (677) با جناحت نماز میں کیا مقتری امام بے پہلے نماز کی نیت کرسک ہے؟ یاام سے تھیر کہنے کے بعد ای مقدی کونیت کر کے دکھت یا عرصنا جاہیے؟

(فرقتيل الرتمان الدينة مجد بحبوب نكر)

جوارہ:- نیت نماز شروع کرنے سے مہلے کاعمل ہے،اس لئے اگر منتقدی کی نیت امام سے پہلے ہوجائے تو کچھ ترین نیس، جوافعال نماز میں سے جائے جیں،ان میں مقتدی کاعمل امام سے پہلے ندہونا جا ہے، جیسے امام سے کہیر تحربی ہدیئے سے پہلے بی مقتدی نے کھیر تحربی کہدیا

() آی دین کا ایک نیز ایا که "جو محفی قرآن کی تازوت سے آنجی طرح دافت مور دوایاست کا زیادہ

حشاريَّ منال رسول الله ﴿: يَـوُم السّوم أَصْرُوهم لَكِتَابِ اللّه و أَعَدَمهم قواءة [(سنن أبي داؤد معديثُ بمرز ٥٨٢ بياب من أحق بالإمامة) -الْصُحُاء

(٢) چنائي آوي بنديس بكر اوت قرآن ي والنيت ك بعدا مكام نماز ي والغي آدى

تويدورست بيس ونداقد اميح موكى ماورند مفتدى كى نماز نيت مس سنقت كرجاسة توكولى قباحت الهن ، بدایبان ب جیدمقتری امام سے پہلے وضوء کرلے، فقہاء نے تکعاب کدا کر کھرسے مطبح موے نماز میں شرکت کا اراد و کرلیا تھا تو یکی نیت موگی اور نماز کے لئے کائی موگ (۱)

عورتوں کی امامت

موڭ:- (578) هورت كى امامت كے متعلق ايك روز نامدی شائع مواہم كرحورت امامت كرسكتى ہے ،جس كى کوئی شردانیش ہے، توکیا مرف گھر کی حدتک اماست کرسکتی ہے یا مساجد ش مجی؟ ﴿ ﴿ وَمُدُولُ الرَّحْنَ رَسُدَى مِینَدٍ ﴾

جو (ب: - مورثنی مردون کی امامت آنی*ن کرسکت*یں ، مرف مورتوں بی کی کرسکتی بین اور أميكُ كُرُوهُ تَركي بِ-(٣) " يكره تحريما جماعة النساء ولو في التراويع "(٣)

ا گرمورت عورتوں کی امامت کرے ، تو اسے صف کے بچے میں کھڑا ہونا جاہتے وآ مھے تیس برحمنا ﴾ بإسبة" فيأن ضعلن شقف الإمام وسطهن" (٣) مودت كالممت يرجس دوايت سن استدلال كيامي ہے، وو كمر ميں امامت سے متعلق ہے، (۵) اس لئے مساجد ميں ان كا مرف

حورتول كي مجى المامت كرنا قطعانا مناسب عمل بوكار

₹(ا) - ریکشنزد المحتار ۱۳/۳۰-

(٢) - معرَّت كُل عله بصروایت ب كرهود امام كن ين يمكن "آف قدال : لا تدوّم العرآة (٢)
 (إعلاء السنن معديث بر ١٢٣٣ بباب عدم جواز إماة العرآة لقير العرآة) كل -

[(۳) روالمحتار ۱۸۳/۱۰

حوالهمالق (σ)

امام الدوا و فرخ موران کے امام بنے سے متعلق ایک روایت ذکر کی ہے ، لیکن اس میں معمی مراحت كماته مودول كاب مرش عى الم بنكا تذكره ب جانيهم ورقد منت اول رض الله تناني عنها كومشود کے اپنے تكر والول كى امامت كرنے كائكم وياتھاء كو آسر هسا أن نسل م العال

دادها "(سنن أبي داؤد - درشتبر: ٩٢ قاباب إمامة النسماء) فتق -

عورتوں کے لیےعورت کی امامت

مولان: - (579) مردهود قرب کی امات کرسکتا ہے تو کیا قابل عورت مودتوں کی امامت جیس کرسکتی ؟ (مید مزمل)

جوارات: - رمول الله هائے زمانہ می موروں کی امات کا ایتمام میں لما ہے، حالانکہ

یہ بات ممکن تھی کہ حضور کھیمردوں اور تورتوں کی الگ الگ بھاعت قائم کرادیے ، مردمردوں کی امامت کرتا اور عورت عورانوں کی ، بردو اور عباب کے تھا کنظر سے بھی اس بیس زیادہ سمولت تھی ؛

کیکن آپ ﷺ نے ایسانٹیل فرمایا، اس لئے فقہاء نے تمام ق نماز وں بٹی جا ہے فرض ہو یا نفل موروں کی امامت کو کروہ قرار دیا ہے اور ان کے تنہا نماز پڑھنے کو افضل بتایا ہے:

> "و يكره إمامة العرآة لكنساء في الصلوة كلها من السفرائيض و الينوافل ... و صلوتهن فرادي أفضل (1)

امام کی وجہ ہے نماز کا اعادہ

مون :- (580) عاری مبد کے امام صاحب فیر شرق افعال بیں جتلا ہیں اس کی دیدے اکثریت ناراش ہے اور ان کے پیچے نماز اوالہیں کرتے ، پکوٹوگ قماز اوا کرتے ہیں ایکن فوران زوہرالیتے ہیں ، تاکر قماز بھی درست ہوجائے اور جاعت کا تواب بھی ٹل جائے ، مبدکی کیٹی کو کیا بارا مام صاحب کے ان افعال سے آگاہ کیا کیا میان لگافین ہے کہ ان کوٹھالا جائے گا ہو کیا میران طرح امام صاحب کے ساتھ تمازير هنااور پروبرانا درست ہے؟ واضح ہوكداكيا ورمجد

ب نیکن کائی فاصلہ پر ہے؟ ﴿ عبد الوباب وحرم آباد ﴾

جوارب: - أول تواسية آب كونو كن كركيس آب كو خلط فني توخيس بونى ب، اورا ام

صاحب کے جن افعال کوآپ برا تجھتے ہیں کیا واقعی وو برے ہیں ، اور کیا وہ اب تک اینے اس

طرزهم پر قائم جن؟ اگراب تبدیلی آگئی ہو، تو پیپلی کونا ہیوں کونظرانداز سیجیئے ملکن اگرامام

صاحب كاكوني عمل صريحا شريعت سيرخلاف بوء اورخوفتكوارطريقة يران كي اصلاح بإعلاحد كي

عمكن فد موتو معيني سدايي مائ فا مركر في كابعد آب برك الذحد مو كف ، اورآب ان ك و بھے تماز پڑھ سکتے ہیں ، فور کیج کہ جائ بن بوسف سے بر صربی کوئی فاحق موگا ؟ جس کی

مرون پرسیوں محابد کا نون ب الکن معرت عداللہ بن عرصاند جیے بزرگ محالی اور دوسرے محاب داور اجلت البعين جاج كے يتي لماز بر معاكرتے تے، آج ندكوكى امام جاج جيسا

ا بد کار موسکیا ہے ، اور نہ کوئی مقتدی حضرت عبداللہ بن عمر عظیہ جیسیا عبادت گذار و مرجیز گار ، پھر ا

جاری نماز ایسے ائمدے بیچے کون میں موگی؟ رسول اللہ ﷺ فردار شاد قربایا کہ نیک ادر بد، اعتصادر برے دونوں کے میکھے نماز ادا ہوجاتی ہے:

" صلوا خلف کل بر و ناجر" (۱)

جب تک ٹمازے فاسد ہونے کی کوئی وجہ ت ہو، خواہ مخواہ ماز کا دہرانا سناسے تیس ، رسول

الله 🦀 فے اس بات ہے منع قرمایا ہے کہ ایک قماز دوباریز می جائے:

" لا تصلوا صلاة في يرم مرتي*ن* " (٢)

اس کئے آپ کود دہارہ تمازیز ہے کی حاجت تیں۔(۳)

سفن أبي داؤد مدعث تمير ۵۹۳ بياب إمامة البو و الفاجر مختمار (1)

سينن أبي داؤد سحت مُرزه ١٥٠ يـاب إذا صلى في جماعة ثم أدرك جماعا (r)

صْفّی کے پیچھے اہل حدیث کی اقتداء

مول :- [581] ادارے بہال حتی الم کے پیچے الل مدے حدیث معزات نماز ادا کرتے ہیں جب الم معاجب قرادت کرتے ہیں جب الم معاجب قرادت کرتے ہیں، قرید گوگر آن تیں سنتے بلکہ الحمد شریف پڑھتے ہیں، اور کہل رکھت کے بعد جب المام صاحب المجتے ہیں، توریوک بیٹے دیجے ہیں، کیااس طرح مید گوگ الم محاجب المجتے ہیں، توریوک بیٹے دیجے ہیں، کیااس طرح مید گوگ الم محاجب المجتے ہیں، توریوک بیٹے دیجے ہیں، کیااس طرح مید گوگ الم محاجب المجتے ہیں، توریوک بیٹے دیجے ہیں، کیااس طرح مید گوگر کے المراز میں اور ان کی نماز درمت ہوتے ہیں، اور ان کی نماز درمت ہوتی ہے۔ اور ان کی محادر میں گھر کر کے الم

جوڑی: - نقبی اور فروش سائل میں محابہ کے دورے اختلاف رائے رہاہے، ایسے اختلافی سائل میں شدت برتا ور دومرے نقط نفر کو باطل اور ناحق مجھنا غلط ہے وایک

مسلک پڑھل کرنے وانا دوسرے مسلک پڑھل کرنے والے کی افتداہ کرسکتا ہے ، محابہ بھی ، تابعین اور ائتہ جمبتدین کے زمانہ میں بھی فروقی مسائل میں اختلاف رائے موجود تھا ، لیکن اس

ك باوجودوواكيددوس ك ويجي نهازاداكياكرت تقر

احادیث کے اعتبارے پر بات زیادہ درست معلوم ہوتی ہے کہ انام کے بیتھے مورہ فاتحدنہ پڑھی جائے ، کیونکہ فودانشہ تعالی کا ارشاد ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو خورے سنواہ رخاموش رہو ہو آذا فَحرِیْ الْفَدْ آنُ فَاسْدَ مِعْوَا لَهُ وَ انْصِدُوا ﴾ (۱) بھی است کے مواداعظم کا مسلک رہا ہے، امام ہو منبغہ امام بالک، امام احمداد اکثر سلف صالحین کی میں دائے تقی ، امام شافی

کے نز دیکے مقتری بھی سورہ فاتھ پڑھے گا، بھی رائے بعض اور محد شین کی بھی ہے، (۲) اس لئے اگر کو اُن محض المام کے چھپے سورہ فاتھ پڑھتا ہوتو اس کی دجہ نزاع نہ بنایا جائے ، اس طرح آبین کا

⁽۱) الإعراف:۲۰۴۰ كش

⁽٢) ﴿ وَيَكُمُّ: الأفصاح من معاني الصحاح : ١/٤٤١ رضي.

یمی آہستہ کہتا ہمتر ہے، کیونکہ آمین دعا ہے اور خوداللہ تعالی نے دعاہ میں آواز پست رکھنے کا تھم قرمایا ہے، حالُہ نے اور ایک کے فریند کا قریند کے شاق کی (1) کیکن بعض مسلف صالحین سکرزو ک

قرهایاه، ﴿ أَدْعُدُوا رَبِّكُمُ مُنْصَوَّعُهَا وَخُفُونَا ﴾ (ا) لیکن بعض سنف صالحین سے زو کی۔ و ورسے آمین کہنا افغل ہے، اس کے گنجائش اس کی بھی ہے، اور صدیث سے دونوں طرح آمین

رورت من ہوا سے اس میں ہوئے تھوڑی در جو بینظک کی جاتی ہے اس جارہ کی اس کے اس جاتی ہے اس جارہ کا اس کے اس جارہ ک کہنا ٹایت ہے، (۲) میل رکعت سے اشتے ہوئے تھوڑی در جو بینظک کی جاتی ہے اس جارہ ک

امتراحت کہتے ہیں ،افعنل طریقہ تو سیدھے کھڑا ہوتا ہے آپ ﷺ نیک محالی کوائی طرح کمڑے ہونے کی ہدایت فرمائی تھی ،(۳) کیکن اگر کوئی محض بیٹے کر بی اٹھنے کو افعال مجھتا ہوتو اس

کی بھی مخواکش ہے، خرص ایسے مسائل بیں الجھنے سے کریز کریں ، اور جس طریقہ م آپ نے اپنے معتقد علوہ سے تمازیز سے کا طریقہ جانا ہے، اس کے مطابق فماز اواکریں۔

مصلیان امام سے ناراض ہوں؟

مولاً: - (582) ہمارے مُلّہ کی جامع مید کے امام ماحب سے معلیان مجد پاراش ہیں، امام معاحب اس پات سے دائف ہیں، اس کے بادجود شرمعلیان مجد کی ہارائنگی دورکرتے ہیں، اور ندامامت چھوڑتے ہیں، ایسے امام کا کیا تھم ہے؟ (کے دائم، عبدالباسل رضوی مشیر آباد)

جو (ب:- رسول الله ﷺ نے ایسے امام کی قدمت فرمائی ہے کہ متعقدی اسے ناپسند کرتے ہوں ،اوروہ امامت کرتے پرمعروو (۴) لیکن بداس وقت ہے جنب امام صاحب میں

- ا) الإعراف: ۵۵-گش-
- رب (r) - ويحكنصحيح البخاري معدد ثمر:۵۸۲، بياب جهر المأموع بالتأمين الجامع التي ترسيح تم ياسي المراد في التي المحروب
- القرمذي صديث من ۱۳۸۰ بياب ما جاء في القامين عليه. (٣) - (يُحَدَّ نصيع البخاري صديث مُبرز ١٩٥٨ بياب صلاة من لا ينقم صلبه في
- ر ۱۰ ريد السجود آگي۔ الرکوع ر السجود آگي۔ (۳) - سنن أبي داؤد صححة آبر:۵۹۳، باب الرجل يؤم القوم و هم له کارهون ڪي۔

شرق انتبارے کوئی برائی ہو ،اگر وہ ایستام وعمل کے انتبارے امامت کے حق دار ہیں ، اور لوگ خواو کو او ان کو ناپیند کرتے ہیں ، یا ان کی حق موئی کی وجہ سے خالفت کرتے ہیں ، تو ایسی صورت میں متندی هنرات کروہ فعل کے سرتک ہیں نہ کہام صاحب، ' و ان هیو احق لا و الکراهة علیهم''(1)

فی وی کی افتداء میں نماز

مونی:- (583) کیا که شریف سے داست ٹیل کاسٹ کان کرفرش نمازامام کعبدکی اجام بیں پڑھ سکتے ہیں؟

(خالدةا درى بياقوت بورد)

جو (ب: - اقدّ ابدرست ہوئے کے لئے شروری ہے کہام ادر مقتد کی کے درمیان کوئی میں ماریک میں دوری ہے میں اس میں کہا ہے جو میں مشعب کی مذہب ایم

شاہ راہ عام حاکل ندہوں (۷) کا ہر ہے کہ نملی کا سٹ کی اتباع علی میشر مائیٹیں یائی جاتی اس لئے نماز درست نیس ہوگی ۔

فاسق كىافتذاء

مون :- (584) والرحي كورّ الش كر شخص كرنے والے اور داڑهي كو بالكليد صاف كرنے والے حافظ قرآن ك يجيج كيافرض اور تر اور كى نماز ہوجاتى ہے؟ (لئيم افتر ، مغلور د)

جوارب: - واڑھی رکھنا واجب ہے ، اور داڑھی منڈانا حرام ہے ، رسول اللہ ﷺ تے بری تاکید کے ساتھا اس کا تھم دیا ہے ، (۳) اور ایک شت واڑھی رکھنا سنت مؤکدہ ہے ، کیونک

⁽۱) - روالمحتان :۲۹۸/۳

⁽۳) صحيح البخاري :۸٬۵۵/۳ صحيح بُير:۵۸۹۲٬۵۸۹۲ بياب إعفاء اللحي مصحيح المساوي محمد تخص

اس سے کم واڑی رکھنا آپ ہی اے تا بت نہیں ہے جزام کا مرتکب اور زک سنت پرامراو کرنے والا فاس ہوتا ہے، اور فاس کی امامت کروہ تحریجی ہے، اس لئے ان صاحب کوتو ہا اور اپنے حال کی اصلاح کرنی جاہئے واکیک حافظ قرآن سے ایسی حرکت کا صدور اور بھی بری ہات ہے ، البت کراہت کے ساتھ نماز اوا ہوجائے گی۔

فاسق کی امامت اورایام استراحت میں تنخواہ کا مسئلہ

مول:- (585) (الف) كيا يسام ك يجيفان یا هند جا کز ہے، جو: (1) لمانہ چندہ وصوں کر مے مہینہ کے اخیر تک نے تقرف بی لاتا ہو، (۴) جو بھی چندہ دوسرے مہینہ کے شروع میں ہوتا ہے ، دوا بی تخواہ عاصل کرنے کے بعد بینک میں تمع کرتا ہو، (۳) عیدالانتی کے موقعہ برخلہ ہے تیرم قربانی وصوں ہوتے ہیں ،جس کی کوئی مقدارتھیں ہوتی ، بر سب جم قربانی بذر بیدآ نومشیرآ باد لے جا کرفروفت کردیا جائے بھر بندقم دوسرے دن ہونک میں جمع فیس ہو آل و (سمہ ٹی برائدرسه) (١) ميين بجراس آبدني كواسين تعرف يس اتا ہے، (۲) کی سالوں سے چرم قربانی کی وصولی کی رسائداب تک چیک بیں ہوئی، (۳) فردنتگ کے لئے آٹو کا استعال ہوتا ہے،جس کا کرانیا وا ہوتا ہے، مگراس پر کمیشن لگاؤ جاتا ہے، مگر ا مرج مقربان ک وصولی کے لئے کمیشن لیا جاتا ہے، (m) مبحر سے لیے جوکام کیا جائے ووصرف مبحد کی جملائی کے لئے كيامائ مندككم فن كابملائي كماليك باجات ، (٥) بر ماه جو چنده وصول کهاها تا ہے اس کی رسا کو تک نیس کا فی حاتی ،

(٧) امام مرف امامت کے لئے ہوتے جی یا سی اور معرف

کے کے ۲

(ب) کیا ایسے آدی یا امام کے چھپے نماز درست ہے جو علالت کی حالت میں چل پھرسکتا ہو، مثلا اکسیڈنٹ ہو گیا ہو، لیکن نماز پڑھنے کی قدرت نہ ہوادر کری وغیرہ پر آرام کے ساتھ افتیا بیشتا ہو۔

(ن) کیاا ہے آدی کے پیچے نماز درست ہے جو علالت تک جملا ہوا در مجد سے برابر تخواہ بھی لیتا ہو، جو نہ خود نماز پڑھتا موادر نہ بیاری کی دہد سے پڑھا تا ہو، للف کی بات قویہ ہے کہ معجد کے اعد بھی مکان میں رہتا ہو، کار نماز ضائح کردے۔ امامت کے لئے کیا تا بلیت ہے، عالم، فاضل ، حافظ ادر تاری ہونا ضروری ہے یانہیں؟ (محد امراللہ فان ، سکندر آباد)

جو (رب: - المت الله تول بي جم كالى اور مناجات عن اليند ما تعد نماز يزعف والول كى ترجمانى اور تمائدكى ب اس كنه المت كامنعب براائهم به ارسول الله هائ فرماية: "الإسام حضامن "(1) المام كى نماز مقترق كى نماز كوش ال براسطة الم اليسفض كوجونا جابة جوكنا بول سے محترز جود و في القيار سے لوكول كى نگاه عن عزت وقعت اوراحا وركما بواوراس كى زندگى الى شاہوكر لوگ اس كومنى كرنے اوراس برالكياں افعانے كاموقد يا كيں -

> " ولم يطعن في دينه كذا في الكفاية و هكذا في النهاية و يجتنب الفو احش الظاهرة " (٢)

 ⁽۱) الجامع للتومذي معمد ثمرنه ۴۰۷ باب ساجاء أن الإسام ضياسن و المؤذن مؤتمن محى -

⁽٢) - الفتاري الهندية ١٠/٣٣ ـ

موال شراله معاصب كم متعلق جوادهاف ذكر كك شكة بين ، ووفق كا باحث بين اور ان كا مركك فاسق هيراس لئ كراعانت كى رقم امانت بهاوراس بين تعرف (چاسه بعد من اوائنگى كى نيت سه بو) ناجائز ب-"والوديعة لا تودع و لا تعار و لا تؤاجر و لا ترهن و إن فعل شيئا منها ضعن "(ا)

ا شخطے بیٹنے پر قدرت کے باوجودنماز اوا نہ کرنا معصیت ہے، اور بیان مسائل بیں سے ہے جن برفتھاء کا اتفاق ہے، اور فائق کی امامت کمروہ ہے:

> " و يسجموز إمسامة الأعسرايسي والأعمى والعبدو . ولدالزنا والفاسق إلا أنها تكره" (٢)

عام تمازوں بیں ایسے امام کی افتداء ہے کریز کرنا جائے ، اور اگر کرنے تو اس کے اجر جس کی واقع ہوگی:

> آ والفاسق إذا كان يؤم الجمعة وعجز القوم عن منعه قال بعضهم يقتدي به في الجمعة ولا يترك الجساعة بإمامته وفي غير الجمعة يستقبل من أن يتحول إلى مسجد آخر ولو صلى خلف مبتدع فاسق فهو محرز ثواب الجماعة لكن لا.

ینال مثل ما بنال خلف تقی ° (۳) . م،

ا گرمبوری مجلس انظامی کی طرف ہے رسم کدکاشنے کا اصول متعین ہوتو امام صاحب کا رسید نہ کا شاحمد کی خلاف ورزی بھی ہے، اور موقع تنہیت ہے بھی اجتناب جو تکم شرق ہے ماس کے خلاف بھی ہے، بہاری کی حالت بیں تخواہ کا سکلہ عرف اور یا ہمی محابدہ پر موقوف ہے ماس

⁽۱) - الفتاري البندية :۱/۳۲۸ -

ا) هوالديما بق: الهيهماية

⁽٣) خلامة الفتاري : ص: ٥٠-

ینا دیرنقہا و نے ایا متعلیل کی تخواہ مرسین کے لئے اور ایام استراحت کی امام اور قاضی کے لئے 🌉 جائز رکھی ہے (۱) لید ااگر سجد کے مرویہ منابطہ کی روے خدام سجد کے لئے بھالت بہاری کام ند کرنے کے باوج و تخواہ کی سمولت رکھی ہوتو نا کدوہ اسپتے آپ کوا مامت کے لئے تیار کرسکس تو

جن کی امامت مکروہ ہے

الم صاحب كالم يخو اوليها درست جوكا ورنيكن بوكا والذاعم

موال: - (586) مجرك المامت كيفي كير يحش كو مَنْتَبِ کیاجائے ،کیاڈاڑھی موٹڈنے والے کی یاغیرشری ڈاڑھی ر کھنے والے کی امامت ورست ہے؟ ﴿ ﴿ مِمْرِ يَاسَمِن عَلَى ﴾

جوارُب: - امامت برا منعب ہے ، امام اپنے منعب کے لحاظ سے خدا کے حضور متقديون كانما كنده بوتا بيء اس لخدرسول الله الله في في الإمام عندا من "اس لخ المام

اليسينى ومتعين كرنا يوبية جونماز راعة والول شراسعا زياره متى اورنماز سيمعلق احكام واقف ہوء کم ہے کم اتنا تو ضروری ہے کہ نماز ہی جتنی مقدار تلادت مسنون ہے اتنا قرآن یاد ہو کم

قرآن سجح پر متنا ہوا درنماز سے متعلق شری ادکام سے واقف اورآگا و ہو، فاسقانہ ومن قطع سے

احر از کرتا ہو،اور برطی شاہو_

داڑھی منڈانا ممناہ کیبرہ ہے ای طرح الی داڑھی جوسنون مقدار کے مطابق ندہویا جس میں سندے کی ادا میکل کے بجائے صرف فیشن ہوا وراہل مغرب کی تقل ہوتو فقیا و نے اس کو بھی كرد ولكعاب الله لي اليعض كي المحت كرووب ان كونود بعي المحت بربيز كرة وإس

"نقل في القنية أن الامام للمسجد يسامع في كل شهر أسبوعا للإستراحة أو لزيارة أصله و عيادة في بساب الإسامة وإصام يشوك الإمامة كزيارة المربانة في البرسياتييق أسبوعا أو نحوه لمصيبته أو لاستراحته لا بأس به و مثله في العادة ﴿ وَالشَّرِعُ ۗ (الأَشْبَاءُ وِ النَّظَائِرِ أَلَهُ ٩٣) 🗲 اور دومرول کوچمی چاہیے کران کوامام نہ بنا تھی ، ناہم اگر وہ نماز پڑھادیں تو نماز ورست ہوجا کیکی ، 🕻 اعاد ہو کی ضرورت جیس ہے۔(1)

کرائے میں ماہرامام

موڭ:- (587) كى مىجد كا امام جوكە كرائے بىل ماہر ہو، اور بیرون ملک مقابلہ کے لئے ان کا انتخاب ہو، کیا النظامات يجيم أزورست مومات كي؟

(عبدالرثيد، تكندرآباد)

جوارب: - كرانـ في كامتعدة و- ما فعه حاصل كرنا برماية اأكرسارٌ لياس مي ساتمه کوئی کرانا سیکستا اور سکھاتا ہو واوراس بیس متاز ہوئے کی دیدے مقابلہ بی مخف بوتا ہوتو بیناجائز منیں اس لئے ایسام کے بیجیے نماز بڑھنے میں کوئی ترج نیس ، باں ،اگر کوئی امام نسق میں جنا مو قواس کی امامت محروو ہے لیکن مقتدی کی تماز بہر حال ہوجاتی ہے ،حضرت عبداللہ ابن عمر عدد نے تجائ بن بوسف کی افتداء مر محی نمازادا کا بر سالانکه فتهاه نے اس کوایے عبد کاسب سے بدا فاس" أفسق اهل زمانه "قراردياب(٢)البدايية فاس كامام مقرد كرنا كردهب

عامل کے پیچھے نماز

موڭ: -- (588) حارے علّد کے عالم بیں واور ای کے ساتھ عال بھی ، البند قرآنی عمل کے عامل ہیں ، سفل عمل کے مال نہیں بقر آنی آیات بندہ کر ہو گئے ہیں مان کے بیچے

⁽١) - "بِجوز إمامة الأعرابي و الأعلى و العبد و ولد الزنا و الفاسق إلا أنها تكرة (النتاري الهندية:۱/۳۳)کشي-

⁻ مجمع الأنهر : ١٠٨/١- تحق.

المازيزهادرست بيائل؟ (عزيزاهم، شاوعلى بنزه)

جولى: - آيات قرآنى برحكرم كرما جائز جادرمديث عدابت ب، (١) اس لئ

اس میں کچھ حرج ٹین ، ان کے بیچھے نماز پڑھی جاسکت ہے ، جوعال مشر کا تداور مبتدعا نداقوال و افعال ہے کام لیتا ہو،غیرمم عورتوں کے ساتھ تہائی اعتبار کرتا ہو بغیب کی باتوں ہے باخبر ہوئے

کادعوی کرتا ہو واس کوامام بناتا ورست جیس ورافسوس کیآج کل ایسے عاملوں کی کثرت ہے۔

ا مامت ہےعلا حدہ کرنا

موالہ:-(589) آج کل بیدباعام ہوگی ہے کہ اگر الام حافظ بامقررت بوياسال بين **جارندلكا ك**يرة الام صاحب كوسجدت فكال دياجا تاب. (محرعبدالله، شاوعل بعثره)

جوال: - أكرامامت كے لئے ومددارول نے ملے سے حافظ آراك بامقرد مونے كى شرط لگائی جواورای بنیاد برانام مقرر کیا مور احدیث معلوم مواکدیدای ومف کے حال جیس میں الو

ان کوطا صدہ کیا جاسکتا ہے، لیکن اگر پہلے نے بیشر مائیل لگائی تی اور بعد کوائر، شرط کا اضافہ کیا

جائے اور حافظ یا مقرر شہونے یا چلہ نہ لگائے کی بناء پر الگ کیا جائے تو جائز ہمیں ، ویسے رسول الله ﷺ نے امامت کے لئے تھن جزوں کومعیار بنایا ہے، عالم ہونا ، صاحب قرآن ، لینی بورا

قرآن ياقرآن كا بكيرهمه ياد مواورات ببترطور يزمد سكاموه ادر ملى (أورع) مونا، (١) مرف

ان بن بانوں کوامامت کے لئے معیار بنایا جائے بلویہ بات سنت سے قریب تر ہوگی۔

خود کی معلی کاسینے مرض الموت علی معوذ تمن بر حراسینداد پر چوکنا حدیث سے فابست ہے: "عـن عـائشة رضي الله تعالى عنها : أن رسول الله 🏂 كَنان ينفث على نفسه في الرقع بالقرآن و المعوذات) فقر.

⁽٢) _ " لـقـوله : من صلىٰ خلف عالم ثقي فكأنما صلىٰ خلف ثبي " (مجمع الأنهر : أ

اگرامام کوتاهمل ہو

مورثان: - (590) مؤذن صاحب الام کی غیر موجودگی عمی اکثر نماز پر حاتے ہیں، جو بدعت اور خرافات جی جلا ہیں، مرش ٹی وی کے مارے چینل موجود ہیں اور گھرکے سارے افراداسے دیکھتے ہیں کیا ایسے تنفس کے جیجے تماز پر منا درست ہے؟

(شیخ عبداللہ مشیراً بود)

جوران: - شریعت میں مؤ فان کا مقام بہت او نچاہے ، رسول اللہ ﷺ نے مؤ فان اور انام کے لئے وعافر مائی ہے ماس لیے آگرواقی مؤ فان صاحب ان نامناسب و توں میں بہتلا ہوں ، تو

ان کوتو بے کرنی جائے اور اپنی اصلاح کی طرف توجد کی جاہے ، آپ بھی تھے وفیرخوندی اور محبت کے جذبہ کے ماتھ ان کو سمجمانے کی کوشش کریں اور تنہائی میں ان سے تعتقو کریں ، نا کہ ان کی ہے

عزتی شاہوا درخودان کواچی امات کا احساس شاہوماس طرح ان شاءالتہ کس اختیاد ف اور فنزے ابغیران کی اصلاح ہو سے کی اور بھی بہتر طریقہ ہے ۔ اگر کوئی نامنا سب شخص امام یام ذن ہواور

واقعی وہ فسق و بخورے کاموں میں جنلا ہو، تو انتظامیہ کو جا ہے کہ اس کی جگہ مناسب فیض کا تقرر کرے ، آگر خود انتظامیہ کے لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں اور اس کو ہٹانے کی کوشش ہیں

مسلمانوں کے درمیان افتر ان وانتشار کا اندیشہو، توالیے فض کے بیچے بھی نماز مرجی جاسکتی ہے، اور نماز درست ہوجائے گی ،اس ک کوتا ہیوں کا گیا وخوداس کو ہوگا، بہر حال ہر قیت رہمسلمانوں کی

اجماعيت كوباتى ريح كل كوشش كرنى جاسية ادراختلاف وانتشار يمسلمانو لكوبي الجاسية

كاروباري شخص كي امامت

موڭ: - (591) ادارے محلے كى جامع مجد كے اہام صاحب كاروبار بھى كرتے ہيں واور اہامت بھى كرتے ہيں ، کاروہ می امام کے بیچے تمازیز مناورست ہے یالیس؟ قرآن وحديث كي ردشي من جواب ويرب

(کے ماہم جمود یاشاد مشیراً یاو)

كيا كميشن يركاروباركرف والفض ك يجيفاة

(2002) ميز عماجا تزييج

مواري: - امام ايسفخص كوبناما حاسة جؤهم ونفل ورئ وتقوى مين سب يهتر بو جائز تجارت اور حلال طریقے سے کمیشن پر کاروبار کرنا اس کے منافی نہیں ہے ، خذید ، ثالث

حضرت عمّان في عظامه كوهم وتعفل ، ورع وتقوى مين جومقام حامل قعا و ومختاج اطهارنبيس ، ان كا

مجى بهت بزا كارو بارتها، اى وجهت أثيين اغنيا محابه هاديش شاركيا جا تاب

ذريعة معاش كاروباركوينانا شريعيت كى الله ش محمود ب، فودقر آن يس اس كى صراحت ہے کہ ' جب نماز ایوری ہوجائے تو زیمن میں چلوء بھروا در انٹد کافعنل (روزی) علاق کرو" (۱) رسول الله ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہے ، امانت دارتا جرم انبیام، صدیقین اور شہدا کے ساتھ ہوں اُ

مے ، (٣) لبدالا م كا جائز تجارت اور حلال طريقے سے كيشن بركار د باركر ہ درست ہے اور اس

کے پیچے نماز پڑھنے میں کوئی تباحث نہیں ہے۔

امام،مقتدیوں ہےاوٹچی جگہ پر

موڭ:- (592) متحدیمی امام صاحب کے کھڑے ہونے کی جگہ پہلی صف کی جگہ سے آیک فٹ یااس سے پچھ زائداونجائي بربءاتني اونجائي بركمز بيموكرامامت درست (محدمبتاب عني كولكتذه) خيريانين ؟

الجامع للترمذي معمث تجرزة محادياب ماجاء في التجازب

جوڑی:- رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے مع فر ایا ہے کہ لوگ بیجے ہوں ، اور امام اور ، (۱) اس کے فقہاء نے اس بات سے مع کیا ہے کہ ام تقدیوں کی فراز کی جگہ ہے ایک اس سے زیادہ اونچائی پر نماز اوا کرے ، اگر اس سے کم اونچائی ہو یا امام کے ساتھ ساتھ مقتدیوں کی بھی کم سے کم ایک صف امام کے ساتھ اونچی جگہ پر کھڑی ہو ہو کہ کھ ترین فہم اس مقدیم اور وہام کی وجہ کا اتی اونچائی پر کھڑا ہونا محردہ تو کہی ہے ؛ البتہ جسر، حمیدین ، یاکی خاص موقد برا وہ وہائی ہو یکن سے ایسا کرنا پڑے تو کوئی مضا کفترین ؛ (۲) لہد ااگر آیک فٹ یا اس سے زیادہ اونچائی ہو یکن آیک ہاتھ سے کم موقد کھڑی تی ہے۔

امام اورمقتريوں ميں جالي كا فاصلہ

مولان: - (593) عارى قديم مجدادر بديد قيرشده حدك درميان اوب كى جال كى بول ب ، بحى بحى الم خاحب قديم مجدي كرت بوكرا است كرت بن ادر مكل صف جال ت إبرقيرشده جديد معدي بوقى ب كيا اس مورت يمل تمازي جوجاتى ب ، يا الم كوجال ب بابر جديد قيرشده حديث كمز ب بوكرنماز اداكرنى جائية؟ جديد قيرشده حديث كمز ب بوكرنماز اداكرنى جائية؟

جوڑر: - افتراہ کے درست ہوئے کے لئے بیضروری ہے کہ اہام اور مقتری کے درست موری ہے کہ اہام اور مقتری کے درمیان شارع عام یا کوئی ایک نیرجس بھی کشتی میل کتی ہو، فاصل ندہو، (۳) درمقتریوں کو اہام

^{() -} سنن أبي داؤد سويصيِّبر: ٩٨هـــاب الإمام يقوم مكانا أرقع من مكان القوم ــ تو

٢) ﴿ وَيُحِيُّ لَامِ الْمَحْتَارِ وَ رِيَالْمُحِتَارِ ٢٣٣٣/.

⁽۳) ﴿ وَيُحِصُّ الفَتَاوِي الهِندِيةِ:ا/ ۸۵ یخی۔

ک کفتل وحرکت معلوم ہوتی رہے آپ نے جومورت ذکری ہے ،اس میں امام اور مقتریوں کے ورمیان من ایک جالی کافعل ب، اور جالی شامام کی آواز سفتے میں رکاوٹ بٹی ہے اور نداس کی القل وحركت ويجيف على ال لئ الم صاحب جال كا الدر بول اور متعذى بابر كے جعے بيس، بيمورت جائز وورست ب، كوكى حرج نبيس ، بشرطيك يخاور بدائے حصر كى سطح كے درميان أيك ہاتھاو کی فی کا فاصل شدہ و اگراتا فرق ہوتو جیسا کراس سے سیلے موال کے جواب علی ترکور ہوا، کراہت **توہی** ہے۔

نمازیوں کی ناپسندیدگی کے باوجودا مامت

موالي:- (594) ايك مجديش الم صاحب يؤمجد کے صود بھی ہیں ، کانی عرصہ سے امامت کردہے ہیں، بہت مصصلی ان سے اواض میں وان کی قراوت والفاظ کی او کی اور تفظ مح میں ہے، ندومرے امام کا تقرر کرتے ہیں، اور ند خودا پنانائب مقرر کرتے ہیں۔ (محدثیم الدین ، دھاروگ) جوارب:- اگرمقتری معرات ان کی مملی اور قرامت و فیره بند دستر ب نبونے کی

ویدے ان کی اقداء کو بہتدئیں کرتے ، وامام صاحب کواس کا لحاظ کرنا جاہے اور امامت ہے وستبردار بوكرب ويشيت وصدركمي عالم يأتم كم جحدها فظكوامام مقردكردينا جابيث والكاصورت يس انشا مالشائيس اجرد واب عاصل موكا مقتدى كى كسي معقول دجدكى بناء يركراجت ونايسنديدكي

کے باوجود امامت رمعرد بنا لمرم بات ہے ، چنافچررسول اللہ 🦛 نے تین احجام رالعنت فرمانی ہے، ان میں ایک و چخص ہے جوا پسے لوگوں کی امامت کرے کہ لوگ اس کی اقتراہ میں

فمازيز عنه يوسة كراست محسوركر شع يول: " وجل أم قوماً وهم له كارهون " (1)

الجامع للترمذي مع تحقة الأحوذي :۴۸٩/٣. سنة أبي داؤد مديث فير:۵۹۳ باب الرجل يوّم القوم وهم له كارهون عني

ابل علم اورمعمر حضرات کی موجودگی میں نو جوان حافظ کی امامت

مونڭ: -- {595} وقى اماست كے لئے كيواليك نوجوان حافظ قر آن قابل ترج ہے ايك ايسے مصلى پر جہال الل ظماور معرض ات موجود دورل؟ (اين تُورِق مُلكنڈ و)

مجوزُب: - جَوْمُضَ احَامِ ثِمَارَ سِيرَ يَادِهُ وَاقْفَ جَوْءُ وَمَا نَظَ سِيرَ يَادُهُ الْمُسْتِكَا اللَّ سِي " و الأحسق يسالإسامة تسقيديسا بل نصبا الأعلم

بأحكام الصلاة (١)

نیز آمردوفض امامت کے الل ہوں رتو جوعرے اعتبارے برنا ہوروہ امامت کا زیادہ حق دارے النم الاسین "(۲)

ڈاڑھی منڈائے ہوئے مخص کی امامت

مورنی: - (596) ایک صاحب ند دازگی رکھتے ہیں اور ند موقیمیں ، نیز شرت، بینٹ پہنچے ہیں، اور امامت بھی کرتے ہیں، کیا ایسے تعنی کا ثماز پر ھانا جا تز ہے؟ اور جولوگ ان کی افتذاء ش تماز اواکریں، کیا ان کی نماز دوست ہوجائے گی؟ (محمد ابرائیم رکمی، نظام آباد)

موارب: - تمازة برسلمان كے يہے موجاتى ہے، (٣) البندسنديد ب كركيا ايس فخف

- $\omega(i)$. وه المحتارm(r)(i)
 - (۲) حوالدما بل د
- (٣) "أي الله عَفْرها:" السيلاة المكتوبة واجبة خلف كل مسلم براكان أو فاجرا وإن عمل الكياش "(سنن أبي داؤد اصعفتهم ٥٩٥٠ باب إسمة البر و نفاجر)

کوامامت کرتی جائے ؟ رسول اللہ داؤہ نے بتا کیدواڑھی رکھنے کا عظم فرمایا ہے ، (۱) لہذا واڑھی مشدانا فاسق ہونے کی علامت ہے ، اور قاسق کے چیچے گونماز درست ہوجاتی ہے ، لیکن اس کی المت مکر دو تحریمی ہے ، چوک نماز کی امامت ایک بڑی امانت ہے ، اور فاسق اسے افغانے کے لائن ٹیس ، ' (۲) آگر کوئی فض ان مساحب سے زیادہ بہتر موجود ہوتو آئیس خوداس سے احتیاط کرتی چاہئے کدومرے کی نماز کا او چھ اس مسلم فی وگئاہ کے مناف ایا است کا ایک مسلم فی وگئاہ کے مناف ایا مت کا ایک مسلم فی وگئاہ کے مناف ایک مسلم ان ماز می در کہ کراہے آپ کو منصب امامت کا ایک بنا ہے کہ ایک مسلمان ماز می در کہ کراہے آپ کو منصب امامت کا ایک بنا ہے کہ ایک مسلمان میں اس کیا و نیا کی بھی بھلائی ہے ، اور آخرے کی بھی اور دیکی افل ایامت کا ایک بنا ہے ۔

نا<u>بي</u>نا كى اقتداء

مرت جن الله الموجود كي الله الله المتقل المام جوحافظ و عالم وين جن المحمود كي عن كياليك فاجنا فخض كوجو عافظ اورديني عدر مدين استاذ جن اور مستقل المام صاحب كے جمى استاذ جن فرض فمازى المامت كے لئے آگے بر حاليا جاسكتا ہے؟ (ب) منع كرنے كے باوجودا كر فاج حافظ معا حب كو المامت كے لئے آگے بر حاليا جائے تو كيا ہم الن كى اجام عن فرض فماز اواكر كتے جن كيا علاجه و فماز پر حمال ہم ہے؟ فرض فماز اواكر كتے جن كيا علاجه و فماز پر حمال ہم ہے جن نے

 ⁽٠) " إنهكوا الشوارب و اعفوا اللحي" (صحيح البخاري صدعه أبر:٥٨٩٣ باب اعفاء اللحي) "إنهاد

⁽r) بدائع الصنائع ://۲۸۹

علاحده فمازادا كي يؤميري نماز ووكن يأنبير؟

(محداسامیل دبھائی ربیدر)

جوال: - (الف) المروه نابيعا حافظ ياك وغيره كيسلسل من احتياط كرت بول اور

ان کوا مام بنانے پرمقند ہوں کواعتر اض نیس موہ تو انہیں امامت کے لئے آئے ہو معا نادرست ہے،

نائینا کے امام فیے میں فی تفسر کوئی حرج نہیں ، رسول اللہ ﷺ نے معترب عبداللہ این ام مکنوم ﷺ کواسیے بعض اسفار کے موقع پریدیند کا گورز بنایا ہے ، ایسے مواقع پروہ وگول کی امامت کرتے

يتهره (۱) حضرت مقبان بن ما لك هيئ نابينا يتهر اورايية مخله كي مجدين وي امامت قره يا كرتے تھے، بخارى بىل كى مواقع براس كا ذكر موجود ہے۔ (٣) فقهاء نے بابيعاكى امامت كودد

صورتوں میں تکر وہ قرار دیاہے، ایک برکہ وہ یا کہ نایا کی کے مسئلہ میں احتیاط تہ کرتا ہو، دوسرے اس کے زمینا ہونے کی وجہ ہے لوگ اس کی اقلا اوش کراہت محسوس کرتے ہوں (٣) اگریہ

باغین نهون تونایینا کی امامت میں *یکھاتر ج کین ۔*

(ب) اگرلوگ ان نابینا صاحب کی امامت کو پیندنبیں کرتے ہوں ، تو آئیں آ کے بوحانے سے کویز کرنا جاہتے ، میکن اگر بوحادی دیا جائے تو ان کے چیجے نماز پڑھ لیٹی جاہے

ومُعَنَّدُ مِينَ كَالْمُ زَادَا وَجِ عَلَى _

(ن) تحض امام كے نابيما مونے كى وجدے آب كا علاحده تماز اداكر نا قطعا نا درست ب،اور فلط عمل ب،رسول الله هظائے قو فائل وفاجر کے پیچیے بھی نماز ادا کر لینے کی اجازت

(٣) وتجيحة البحو الوافق (٣٨٨/١

سنن أبي دائود ٨٨/١ صريث تمير: ٩٩٥ سباب إمامة الأعمى –

و يُصحّ: صحيح البخاري : معرعتُ تميز: ٣٢٥ ؛ بـاب المعساجد في البيوت • كمّاب المصلاة التركيجيَّة: مديث تمر: ٦٧٤ ابساب المرخيصة في المنظر و العلة أن يتصلي في رحسليه، كتباب الأذان ١١٠ مسلمٌ ن جي ال حديث كي فخ من كي كرب ويميخ: حديديع ميسلم صعة أبر:٣١٣، باب الرخصة في القخلف عن الجماعة بعدُر ، كتاب المساجد - كل-

دی ہے ، (۱) تا کہ امت کی اجماعیت ہاتی رہے ، اور محاب پیلنے تجائے بن بوسف جیسے ظالم کے ایک ہے۔ چیچے بھی نماز ادا کی ہے ، امام کا نامینا ہونا تو ظاہر ہے کہ اس سے بہت ہی کمتر ہات ہے کیونکہ جونا اور نامینا ہونا اپنے افتیار میں نہیں ۔

مخنث كي امامت وخطابت

مون:- (598) اگرونی مخف موقد کیاس کی اگرونی مخف موقد کیاس کی امامت دخطابت مکن ہے؟ داشج ہوکہ باوجود توبید کے دو مخف اس جے ممل سے بازنیس آتا اور المحت وخطابت پر مامور ہے۔
۔ (حمر عبد الغنیف، بیادر کھاٹ)

جو رُک: - اگر کوئی فینس کلیتی اختیار ہے گئٹ ہوتو مردوں کا امام نیں ہوسکیا، (۲) اور نگاح پڑھانے کی ذمدداری بھی اسے سپر دکر نادرست نیس ، اور اگر مخنث ہونے ہے بدا طوار ہونا مراد ہے تو ایسا شخص فاسق و فاجر ہے ، امامت و خطابت جیسے منصب پر اس کا فائز کیا جانا یا نگاح پڑھانے کی ذمدداری اس کومپر دکرنا قطعا درست نیس کراس نے نسق و فجو رکی حوصلہا فزائی ہوتی ہے ، اور فشند کا اندیشہ ہے۔

جس امام کی **نجر** قضاء ہوگئی ہو

موڭ: - (599) اگرامام کائن کی نماز تضایوگی موقو کیا دویاتی نماز دن میں امامت کرسکتا ہے؟ (میتاز احمد منا ٹیلی)

(٣) " و إسامة النخنثي المشكل ... للرجال و الخنثي مثله لا يجوز " (الفتاوي الفندية : ١/٨٥) مثل.

 ^{(1) &}quot; الصلاة السكتوبة واجبة خلف كل مسلم برا كان أو فاجرا و إن عمل الكباش" (سنن أبي داؤد «مديث بر ٥٩٣٠ باب إمامة البر والفاجر)
 (2) " ما دارة المنتف المشكل المنال مال مال مال عالم المنتف الملاء مدد" (الفتار مدال)

جوارب: - اگرامام في بلاعد مح كي تمازند يزعى عودات بيكناه به داورات توبركرني وإسبة اوراكركسي عذركي بناه برفعاز ادانه كرسكاء تومعذورب وكنيكا وثيسء أكرووهما حسبة تبيب بو تواسے جائے کے بھرکی تغذیا مرنے کے بعد بقیے فرازیں پڑھائے مصاحب ترتیب وہ موتو تغمرے میلے ہی تشاء کرتا ضروری جیس ، ہر حال ایسانیس ہے کہ مج کی نماز قضاء ہونے سے بتیہ نمازوں

> ك المست جائز ندموه الم جوياً مقترى مدونون كانتم ايك بى ب_ ا کرامام بابندی نهکرے؟

مورث :- (600) الم ما لي ثمازون كي المت كرف ك يخواه لين به اكرنمازند يزحا كي الذكر إان كي روفي حزام نمیں ہوتی؟ (متازاحمہ _ایمل)

ِ الْمَانِ كِمَا تَعْطِيقِ أُورِشْرِ فِي اعتَرَادِ لِكَيْهِ وَيَرْتِينِ وَاسْ لِيَرُ ٱلْرُكُولِي المام عقر مكي بناوير تمسی دفت کی ا ماست بیس کریایا، بااس نے معجد کے مقررہ ضابطہ کے مطابق رفعست حاصل کر لی ماتوان دنوں کی بخواد اس کے لئے جائز ہے ، (۱) جیسا کہ ہرشعبۂ ملازمت میں رخصت اور التعلیل کا اصول ہے، بلک بعض نقها و نے تو انام کومپیند میں ایک ہفتہ کی رخصت و ہے کی بات مکی

ب مناكده و دومر يرحقوق وواجيات كوسكى اواكر سكه راور يول بحى المام كوا تى حقيرا جرنت اواكي جاتى ہے كہ جس كو تخوا واوراجرت كبناشا يدمنا سب بحى ندور

عنیقت ہے ہے کہ مسلمانوں میں بے جذب پیدا ہوتا جاستے کہ وہ امام اور و نی خدمت مرارون کوزیادہ سے زیادہ سبواست میں نیانے کی کوشش کریں ، شدید کدان کی حلال روفی کو بھی حرام کرنے کے لیے کوشاں ہوں۔

 (١) " نقل في القنية : أن الإمام للمسجد يسامح في كل شهر أسبوعا للإستراحة أو ليزييارة أمله و عبادة ، إمام يترك الإمامة لزيارة أقربك في الرساتيق أسبوعا أو نسموه لمصيبة أو لإستراحة لا يأس به أو مثله في العابة و الشرع" (الأشباه و

امام کے پیچھے قراءت فاتحہ

مون :- (601) ایک مولانانے کہا ہے کہ جب امام کے چیچے نماز اوا کررہے ہوں تو متعذی کو بھی مور وُ فاتحہ پڑھٹا مروری ہے، حالا تکہ ہم نے سنا اور پڑھا تھا کہ امام کے پیچے قرآن ٹیس پڑھٹا چاہئے ، بلکہ فاسش کھڑا ہوتا جاہئے ، مجھ طریقہ کیا ہے ؟ (شیخ محمران ، ومل ، بلال ، بودھن)

جوارہ: - عام کے پیچے سورہ فاتحہ پڑھی جائے یائیں؟ اس بی سلف صافعین کے ورمیان اختکاف ہے امام ہوھنیفہ امام الک امام احتماد درہ کش فقہا می دائے ہے کہ امام کے

یجے سورة فاتحینیں پڑھنی جاہئے ، کیونکدرسول اللہ فاق نے ارشاد فرمایا کرچس کا امام ہو، تو امام ہیں کی قرعت اس کی قرامت ہے ' مین کیاں ک امام فقراء قالامہ له قراء قا"(1) اس

ن رجعت من الراوت ہے من کسان کے اعلم فقوادہ الامدم کے فوادہ المسام کے اللہ میں اور اور میں الماری کے اللہ میں ا کے آپ جس طریقہ پر تم زیرُ ھورے ہون ایسٹی امام کے پیچھے خاموش رو کر ووئل زیادہ میں ہے۔

امام کامحراب سے بہٹ کر کھڑ ابونا

الول :- (602) ہاری مجدش محراب کوچھوڈ کر میلی صف ٹی امام صاحب کا مصلی بچھایا جاتا ہے اور ہماعت دوسری صف سے شروع ہوتی ہے اکثر لوگوں کا کہتاہے کہامام صاحب کو ہر نماز محراب میں مغیر کر پڑھائی چاہتے ؛ کیا دائیں میں سندہ ؟ (محرریاض جسٹی مجد، وسید محرکالوٹی)

بحواله: - امام ك لئ جائ قيام ك سلسندين ود باخى مستحب بين: آيك يدكدوه

^{(1) -} يستفن ابن ملجة: ١٩/٨ مديث أبر - ١٥٥ بياب إذا قبراً الإسام فيانصتواء النجوهر الذة : ١٩٩/٣:

وسلامل کورابو، دوسرے بلاخرورت محراب سے بھٹ کر کھڑا ندہو بلاخرورت بحراب سے بھٹ کر

کراهوا کرده ہے:

" و مقتضاه أن الامام لو ترك المحراب و قام في غيره يكره رالوكان تيامه وسط الصف "(١)

إزكوة كلمانے والے كي امامت

موڭ: - (603) كيا زكوة ومديّات كمائے والا الاست كرسكاي، جريلا)

بموراب: - زكوة ومندقات كمستق بون اور ندبون كاتعلى آدى كى ضرورت اور

احتیاج سے ہے اورا امت کے کئے علم اور فمل صافح میں بہ مقابلہ: دمرے نمازیوں سے تسویا بہتر

اورافعل ہونامطلوب ہے اگرکوئی محض امامت کرنے کا اہل ہے واسے وحدداران مسجدتے امام مقرر کیا ہے لیکن معاشی اعتبار ہے وہ زکوہ کا مستحق ہے، تو ایسامخص امام بھی ہوسکتا ہے اور اس کو ز کوہ بھی دی جا مکتی ہے، مگلہ صالحین اور دین داروں کوز کوہ دینے میں زیادہ اجر ہے، کو تک ب

أنكيون من بالواسط تعاون ب

سودی قرض کینے والے کی امامت

موالى: - (604) أيك آفوركشوس بزار دويد في الس برخریدا کیا ہے جو بکے سود کے ساتھ ادا کرنا بڑتا ہے ، اس

خريد نے والے كا امت ورست بي أكثر؟ (غلام ربال)

جوزب: - مود لینا محی صورت جا تزخیل مدم بال تاکز بر سعافی ضروریات کی محیل یلے اس تم کے قرضہ کی تھائش ہے بلبد از کرامام صاحب کا بیٹل بر بنا مضرورت ہے قوجا تزہے

اوران کی اماست میں کوئی کراہت میں ہے اور جہاں تک اماست کے درست ہونے کی بات ہے تو فاس کی بھی اماست کراہت سے ساتھ ورست ہے، اور اگر اس کو بٹانے کی وجہ ہے سلمانوں میں فتنه یا انتشار بیدا موتے کا اندیشہ ہے تواس کی اقتراء میں نماز پڑھ لیا جائے ،حضورا کرم ﷺ نے ارثادهٔ مالاً" صلوا خلف کل بر و فاجر "(۱) برتیک دبدے پیچے نماز پر دسکتے ہو۔ (۲)

شك كى وجدے امام مقتدى كاعمل ويكھے

مون:-(605) ايك صاحب نماز يزحات بن، حمین اکثر رکعث کے بارے میں بھول جاتے ہیں اور ووسرے تجدے سے انعتے ہوئے محصول سے متنزیوں کی مرف و محصة رج بين كروه قعده بش جارب بين يا قيام بش؟ تاكم اس کےمطابق لماز بوری کریں ، کیااس طرح دیکھنا جائز ہے اوراس من نماز فاسدنیس دوگی؟ (عبدائی، یاقوت بوره)

جوارب: - عمازي مانت عن كوشنه من سيدا كن يا تمن يا آك يجيه و يكنه كروه مين. خاص کرا کی صورت بھی جب کے نماز ہی کو درست رکھنا مقصود میں رسول اللہ ﷺ بھی بعض اوقات

^{- &}quot; الصلاة المكتوبة واجبة خلف كل يسلم براكان أو فلجرا و إن عمل الكبائر " (سنن أبي داؤد صحيث ُبر ٥٩٣٠ باب إمامة البر و لفاجر) (٢) - (والصلوة خُلف كل بر و فلجر) أي منالع و طالع (من المؤمنين جائزة)

أي لقوله عليه السلام: " صلوا خلف كل بر و فاجر" اخرجه الدارقطني عن ابي هريرة كله وكذا والبيهقي (شرح الفقه الأكبر: ١٠٤٠)

فمن ترك الجدمة و الجماعة خلف الإمام الفاجر فهو مبتدع عِنْد أكثر العلماء و التسميح أنه يصليها و لإيميدها (شرح الفقه الاكبر (ص: ١٠٤)-جُمُّم بحدها ات قا جرارام کی وجیہ مے چھوڑ و سے تو و وقعص برخی ہے واکثر علما ہے نز ایک ادر بھی ہیں ہے کر فا جر کے چیجیے تماز پڑھی جائے گی اوراس کا اعادہ بھی ٹیس کیا جائے گا۔

قمازیوں کو گوشند چشم ہے دیکھا کرتے ہے ،(۱) تا کہا گران ہے کی کوتا ہی ہوتو اس کی اصلاح فرما کیں ،اس لیے فک پیدا ہوجائے کی صورت بیس مقتدی کی کیفیت کو دیکو کرا پی تماز پوری کی میاسکتی ہے، نقد شنی کی معروف کماب قرآوی تا تا رضانیہ بیس ہے:

رجل صلى بقوم فلماصلى ركعتين وسجد الثانية شك أن صلى ركعة أو ركعتين ... فلحظ إلى من خلفه ليعام بهم إن أقاموا قام هو معهم وإن قعدوا يعتمد بذلك فلا بأس به ولا سمه (2)

" ایک فض او کون کو نماز پڑھائے جب دورکھت پڑھ کر
ودسرائجدہ کرے ، توشک ہوجائے کہ اس نے ایک رکعت
پڑھی ہے یا دو رکعت ، لہذا دہ چھے کی طرف دیکھے تا کہ
مقتر ہوں کے ذریعہ جان سکے کہا گردہ کھڑے ہوں تو یہ جی
کھڑا ہوجائے اور اگر وہ جینیس ہول تو یہ بھی جنے ،
اس جی چکھ حرج نہیں ، اور ایسی صورت جی مجدہ سموجی
واجہ نہیں"

تاہم اہام صاحب کو جاہیے کہ نماز کے دفت اپنے ذہمن کو یکسوادر مرتکز رکھنے کی کوشش کریں دتا کہ بار بارا یہ اسہونہ ہو۔

 ^{() &}quot;عن ابن عباس ، أن رسول الله كان بالحظ في الصلاة يعينًا وشمالًا و لا يلوى عنقه و ظهره (الجامع للترمذي معديه أبر: ٥٨٥ بياب ما ذكر في الالتفات في الصلاة)

⁽r) الفتأوي الثاثار خانية ٤٥٢/٥٤ــ

امام سے فروعی مسائل میں اختلاف ہو

مول :- (606) میری بتی ش ایک ی مجدب، میرے ایک دوست کو عبال کے چین امام سے چد فروی مماکل پر اختلاف دائے ہے ، الی صورت بی کیا وہ اس کی افتدامی نماز اوا کرسک ہے؟ (دباب بھارتی ، شکر گر)

جوزب: - اگرآپ نے ان فردگی مسائل کی د مشاحت کی ہوتی تو زیادہ تعین طریقہ پر آپ کورائے دی جائلی تھی ، فروق سائل میں اختلاف کی چند صورتیں ہیں : ایک صورت ہے کہ فماز کے علاوہ دوسرے مسائل میں اختلاف ہو ، انسی صورت میں اقتداء میں کو کی حرج تیمیں ، کردکہ اقتداء فماز تک محدود ہے ، قمازے باہر کے افعال ہے متعلق نہیں ، اگر اختلاف خود افعال فمازیا ادفام طہارت میں ہے ، تو بیا ختلاف اولی ار فیزاولی ، ہمتر ادر کم بہتر کا ہے ، بیاجائز دناجائز کا ؟ اگر بہتر اور کم

مجتر کا اختلاف ہے تواب بھی بالا نفاق اقتداء میں کوئی حرج نہیں ،اگر اختلاف جائز ہونے اور نہ ''رر سعدر رو سر مرح میں اور شرح میں سکا جہ سر سکا ہے۔ یہ سکا ہے۔ اس

ہونے کا ہو، مثنا امام عورت کوچھونے کی جدسے وضوٹو شنے کا قائل نہو، مقتلا کی قائل ہو، تو ایک صورت جمی آگر اختلافی مسائل میں احقیا المحوظ رکھتا ہوا ورمواقع اختلاف سے بیجتے ہوئے ایسا عمل

منا ہو جو تمام فقباء کے فردیک دورست ہوجائے تو بالا نفاق اس کی افتدام کی جاسکتی ہے۔ مر

بان! آگرافتهاف ایسے مسائل بیل ہو کہ امام کی دائے پر نماز درست ہوجاتی ہو، اور مقتدی کے مسلک پرنماز درست نہ ہوتی ہو، اورامام اپنے مسلک پڑمل کرے تو اس صورت بیں بعض نقبها مرکز دیکے مقتدی کے لئے اس کی اقتدا ، درست نیس ہوگی ، لیکن امام ایو بکر رصاص دازی (جو بہت مشہور اورمستند علی نقیمہ جس) کا تول ہے کہ نماز درست ہوجائے گی ، اور ای قول کوئنتی علام نے تبول کیا ہے ، (ا) لہذا تھے کئی ہے کہ اس صورت بیں بھی نماز اوا کرتا رہے ،

^{(1) -} الكفاية : ١/١٨٦/ تيزد كيميّنون المحتبل: ٣٣٣/١ محتى_

ر سول الله کے نے تو بوقت مرورت مسلمانوں کی اجا عیت کو برقر ارد کھنے کے لئے قاس کے ہیں۔ چھے بھی نماز اوا کرنے کی اجازت دی ہے (۱) تو فروقی احتمانی تو بیر حال اس کے مقابلہ ہیں۔ محتر ہے ، کیونکہ بیا ختمان ہو معابدے موجود ہے۔

() نيل الأرطار:٣/٨٠٠

نَعَرُو كِينَ: سَنَنَ أَبِي دَاؤُد ، مَرَعَتُهُمِ: ٩٣ هُ مِيابِ إِمَامَةَ البِرِ وِ الفَاجِرِ يَحْلُ.

نماز وتر كابيان

سنت عشاء کی نیت سے وتر

مون:- (607) مشاه کی دورکعت سلند کی نید کی م

محررواني من تمنار كعت واجب الوترادا كردى الواس صورت

(سيد فاطمه، نائديز)

ش کیا کرنا ہوگا؟

جوارب:- بسب سلام پھیرنے کے بعدائ صورت حال پرستنبہ موااور محدة سمجیس كر

سکانو صفاع کی سنت اوات ہوئی، اور نیت تدہونے کی وجہسے وتر بھی اوات ہوئی، ووہارہ سدے مثار اور وترکی فماز اواکرنی جاہئے۔

دوقعده سيغماز وتر

موث :- (608) ہنارے بہاں فماز ور مغرب کی فماز کی طرح اوا کی جاتی ہے، جوکد دونوں بیل تین رکھیں پڑھی جاتی ہیں الین حال ہی بیل شر نے ایک کاب بیں پڑھا ہے کہ آگر ور شی تین رکھتین اداکی جا کی تو بہ عرب کی طرح تیں ہوتا جائے ہے۔ طرح تیں ہوتا جائے وہر شی دوسری دکھت کے بعد تشہد کے لئے بیٹے بغیر تین رکھتیں مسلسل ادا کرتا جائے ہے میراہ کرم وہر پڑھنے کا محیکی طریقہ بنا کمی اور بیامی کہ کیا وٹر شی دعا وہوت سے بڑھنا ضروری ہے؟

جوار :- حنید کے نزویک وٹر کی نماز دوقعدول کے ساتھ مغرب بی کی طرح اداکی

جائے گی؛ چنانچہ ابوالعالیہ تماز وز کے بارے بنی نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ کھا کے محاب کہ نے ہمیں تعلیم دی کہ نماز وز نماز مغرب کی طرح ہے ، وہز رات کی وہز ہے ، اورمغرب دن کی وہز

ہے۔(۱) البتہ بعض فقہا ہے نزویک تین رکعت وٹر اگر ایک سلام سے پڑھی جائے تو ایک تل

تعدوكيا جائے كا، كى رائے فقہا وحنابلدى ب_

از اور کے سیلے ور

موڭ: - (609) نمازعشاء کے بعددوسنت کے ساتھ ہی ٹین رکھت وڑیڑھ سکتے ہیں یاڑا وڑکے بعدامام کے ساتھ

علی بن رفعت و ریاضه می بازداد را میداند. علی و تریز منا نفر و ری هیا هم (بی عبداندی به منتظر بهشیرآ باد)

جور ب- رادی مانی بے بہلے می ور پڑھ لی جائے تب بھی ترادی اور ور کی تمازیں اوا

ہوجا کمیں گی:

" والتصحيح أن وفقها بعد العشاء إلى طلوع الفجر قبل الوقر و بعده " (٣)

لیکن بہتر ہے کدوتر کی نماز تر اور کا کے بعد جماعت کے ساتھا وا کی جائے:

فتح القدير بحواله طحطاوي : ١٣٣٧.

 ⁽۲) الفتاوى الهندية: ۱۱۵/۱۰ البحر الرائق:۱۱۹/۲

"ر الصحيح أن الصاعة نبها انضل " (١)

دعا _و قنوت سے <u>بہلے</u> بسم اللہ

موالی:- (610) کاز در کی دعارتوت سے پہلے

(سیدخالدعلی مثرادگر) بم الشرير من وإست وأنس؟

جوار :- وعاد توت ياكى اوروعاء بيلي بم الله راحنا فابت بيل ميسه الله الدحسن الدحيع اذكارش سيمرف قرآن مجيدك ثروع عمل يزحاجا تابء فاص طوري

عماله شل اس نقدر يزحنا جائب جونابت مو، كيونكه تمازعبادت بها درميادت ش قياس ورائك

وترميس قعدهٔ اولی

مواثگ:-{611}؛ معثمان نثل وقرکی جماعت ش امام صاحب بوکی الرب ملک کے متع تمن دکھت ایک بی اقعہ دے برحائی میرے ہے چنے برکھا کہ ایسا پڑھنا ہی سنت ہے، جہال تک مجے معلوم تھا کروڑ دوسلام سے یا ایک سلام سے بڑھ کتے این بیخی دو رکعت بزهیس ادر سلام چیم می پیمرایک رکعت بزمد كرسلام يجيري (بدام شافي كاطريق ب) امام اعظم كاجو مسلک بودوید ب کرتمن دکھت ایک ساام سے برحیس لیکن دورکعت کے بعد قدر کریں محرافیس اور تیسری رکعت بوری مری ، اس سے متعلق بی آپ سے معلوم کرنا جا بتا ہون

جوارہ: - ور بھی مرف آیک فل تشہد پراکتفا وکرنا اندار اید بھی ہے کہا کا بھی فیہب نہیں ہے بہ کار آستہ بھی مسلم ، ابوداؤ و ، اورنسائی نے سعد بن ہشام کے واسطے سے حضرت حاکث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور بھٹا کے ور اورنماز تبجہ کی جو تصیل اقل کی ہے اس میں مراحت ہے کہ آپ بھٹانے کہائی دور کھٹوں کے افتقام پر بھی قعدہ کیا ہے ، (ا) لیکن بعض احادیث سے میں معلوم ہوتا ہے کہ ور کی دوسری رکھت میں قعدہ نہیں کیا بلکہ تیسری بن رکھت میں بیٹے جیسا کہ معدد رک حاکم میں حضرت عاکثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مردی ہے کہ آپ بھٹا تھی رکھت ور رئے متے تے اور آخر میں قعدہ کرتے تھے ، (۲) لیکن تعد تین اور اکٹر علاء کی رائے ہے کہ آخر میں

تعده كرنے كامفہوم بدب كرسلام كيرنے كے ليے ، قعد ، آخرى ركعت يس موتا تعا ، ودسرى

ركست كا التقام بركض تعده اونا تعاسرنام والا تعدونيس اونا تعا- (٣)

فجرين دعاء تنوت

موث:- (612) ہارے شہر کی تقریباتمام ساجد میں فجر کی دوسری رکھت ہیں رکوع کے بعد قومہ میں ایک طویل وعا باواز بلندریومی جاری ہے، جس کوتمام مقتل کی حضرات خاصوش

(۱) - مشكوة المصابيح بحالة مثلم معديث فبر: ١٣٥٤ -

 (٣) عن عسائشة رضى الله تعالى عنها قائت : كان رسول الله 4 يصلى من البليل ثبلات عشرة ركعة يوتر من ذلك بخمس : لا يجلس في شيئ إلا في آخرها "

متفق عليه ، (مشكوة المصابيح، مدعث فم ١٣٥٢)

متفق عليه ، (مشكورة المصابيع، من شبك ١/٣٥) (٣) عن سعد بن هشام أن عائشة رضي الله تعالىٰ عنها حدثته أن رسول الله ﴿
كَانَ لا يَسَلَم في ركعتي الوتر "نسائي شريف الا صحيح مسلم ﷺ يحكن يصلى تسع ركحات لا يسهلس فيها إلا في الغانية "(صحيح مسلم ٢٣٦/٣)"و هو شلث ركمات كالمغرب: (الدرالمختار على هامش رد المحتفر ١٠/٣٣٤)"كالمغرب أفاد أنه إن القعدة الأرفئ واجهة (شامي: //٣٣٤، باب الوتر والنوافل) کرسه سنت بین میکرباتی نمازهمل کی جاتی ہے اکیا اس طرح وعا مقوت پڑھنے کی اجازے ہے اور اسک صورت میں ہماری فرض تماز اوا ہوجائے گی ؟ (منتفع بوسف علی ، جکتیال)

جو (رب: - رمول الله الله عنماز فجر ش بميشه وعام تنوت يز هنا فابت نيس ، ين حنفيه اوداكثر فقها مك رائد ب- (1) نيكن مسلمان جب كمي يزى ابتلاء سد دويار بول تواليد موقعول

پر چند دنوں آپ دفقا کا نجر میں خصوصی طور پر دعا ہتوت پڑھتا ٹابت ہے، (۲) اس کو آنوت نازلہ کہتے تیں ، پس اس کامعمول نہ بنایا جائے ، البنة مسلمانوں کے غیر معمولی طور پر مصیب بیس بسلام ہونے کے دفت میددعا مرزعی جاسکتی ہے۔



قنت شهرا في صلاة الصبح يدعوا على أحياء من إحياء العرب على رعل و نكوان و عصية و بني لحيان "(دَيُكَ صحيح البخاري صديمة (سنه ۴۰، ۱۹۰۰) باب غزرة الرجيع و وعل و نكوان و بكر معونة ، كتاب المغازي) قل ـ

⁽١) " (ولايقنت لغيره) إلا لنازلة فيقنت الإمام في الجهرية " (الدر المختار على ود المحتار ٣٣٨/٢٠) تخي

سنت اورنقل نمازين

سنت مؤكده كى تعريف

مواللہ: - (613) سعب مؤکدہ کی تعریف کیا ہے؟ اور کیا تماز تر اور کے سنت مؤکدہ ہے؟ (سیدرسول ،سلطان شاہی)

جوارہ: - رمول اللہ ﷺ في بطور عبارت كي جس كام كو يابندى كے ساتھ كيا ہو وہكيان

مجمی مجمعی بلا عذراسے چھوڑ بھی ویا ہو، یا چھوڑ اتو نہ ہو، لیکن چھوڈ نے والے پر تظیر نے فرمائی ہو، اس کوسٹ مؤکدہ کیتے ہیں، (1) ----سٹ مؤکدہ مجمی واجب بن کی طرح ہے، یعنی جیسے واجب

کا مطالبہ کیا جاتا ہے ۔سنت مؤکدہ کا بھی مطالبہ کیا جائے گا، البتہ واجب کا ترک سرّا وعقاب کا موجب ہے،اورسنت مؤکدہ کا ترک امیا ناعقاب کا موجب تھیں:

> " وحكمها كالواجب ... إلا أن تارك الواجب يعاقب وتاركها لا يعاقب" (٢)

- (1) ويُحِثِّ التعريفات الفقهية : ٣٢٨ الموجز في أصول الفقه : ٣٠٠ ٣٠٠ -
 - التعريفات للجرجاني : ١٣٨٠/١٠

تستح قول یک ہے کہ تراوی کی نمازسنت مؤکدہ ہے، مردوں کے نئے بھی اور مورقوں کے لئے بھی وکو کلہ خلفائے راشدین نے اس کی یابندی فرمائی ہے:

> " التسراوينج سنة مؤكسة لمواظبة الخلفاء الراشدين للرجال والنساء" (1)

> > سنت مؤ کدہ کااہتمام ضروری ہے

مولان: - (514) میں ایک مجد ٹیل روز نظیر کی تماز اور کرتا ہوں ، وہاں اکثر میں نے ریکھا کہ امام مجد جماحت سے چھومنٹ قبل آتے ہیں ، وخوکرتے ہیں ،ظیر سے قبل کی جو سنتیں ہیں ، وہ اوا کرتے ہوئے نظر نیس آتے ، کیا امام کے لیے سب مؤکدہ ترک کر کے ایامت کرن بہتر ہے؟ د سد عام میں ک

(پەسىن بىلى كوز و)

جوالہ: - فرض تی زوں سے پہلے یا بعد ش جوسٹیں ہیں، ان کا خوب استمام کرنا چاہیے ،خصوصاسدید مؤکدہ کا ، بہی وجہ ہے کہ ملاء لکھنٹا ہیں کہ اگر کسی نے سنتوں کوجن شریجھتے ہوئے چھوڑ اتو پیکل انسان کو نفرتک پہنچا دیتا ہے:

> "رجل ترك سنن الصلاة أن لم ير السنن حقا فقد كفر؛ لأنه تركها استخفافاً (1)

ادرا كرسنتوں كو يحج توسمجها ليكن سنتي وكافي كى وجها ي تجوز تا ب وجب كنتها ر يوكا:

"رَإِن رَآهَا حَفًّا فَالصَّحِيحَ أَنَّهُ يَأْتُمُ : لأَنَّهُ جَاهُ

<u>الرعيد بالترك ، كذا في محيط السرخسي" (٣)</u>

- (1) الدر المختاروري المحتار ٢٩٣/٢: بدائع الصنائع :١/٣٣/١-
 - (۲) الفتاوي الهندية:۱۱۲/۱۱ـ
 - (٣) حواله ما إل

ال ليے سنت تمازون كى يابندى كرنى ما بين بخسوماان لوگوں كوجود بى امور يے متعلق

طلوع آفتاب ہے تبل نفل محروہ ہے یا سنت؟

سوڭ:-(615) ۱۳/اگست بروز جد"آپ كے شرق سائل" من آپ نے دونتف سوالات كے جوابات رقم كے جن الرقطق مے معلومات ددكار جن:

(الف) فریشہ فحر کے بعد سنت نماز کی ادا نگی کے معطق آپ سنے تحریر فر مایا کداگر فحر کی سنتی چھوٹ جا کی او فرکر وہ وقت کے تم مونے پرسنت اداکریں۔
اداکریں۔

(ب) جمر کے بعد مجدہ طاوت میں آپ تحریفرمات جین کہ بعد تماز جمر تاطنوع آ فاب اور بعد نماز عصر تاخروب آ فاب صرف للن نماز بی مکروہ بیں بنرض وواجب نماز بی اور مجدہ طاوت (جو واجب ہے) کے اوا کرنے میں کوئی حرق میش ، پس جمر بعد آیت مجدہ کی طاوت اور مجدہ کی اوا میں کوئی حریح نیس ان دو جوایات سے دویا تھی سماسے آری ہیں: ایک ہے کہ پہلے جواب میں جمر کے فوری بعد جب کہ ملوع آ فاب کا دفت ابھی شروع نیس مواسنی نیس اداکر فی ماری نمازی مکرہ فیس ہے بات ساسے آری ہے کہ طلوع ورمری نمازی مکرہ و نیس ہے بات ساسے آری ہے کہ طلوع دومری نمازی مکرہ و نیس ہے بعد سنت فجر کیوں نہیں ہوجی جائلتي؟ (ټار المسدوي څل پوره)

مجولات: - اص میں نفل کے لفظ سے غلط ہی ہوئی ہے نفل کے معنی زائد کے آئے تیا،

ا المبلز افرض دواجب ہےزا کہ جو بھی اعمال ہوں ،خواہ سنت ہوں یامستحب ،ان کواصطلاح میں نفل اس سام میں لائد ہو کر میں بریم محمد نفلہ ہمیں ہفا ہے میں میں میں میں میں میں اس سیریر

کہ جہ تاہے،اس لحاظ سے فجمر کی سنت مؤکدہ مجمی تفل میں داخل ہے ، بخلاف سجدہ تل ویت کے کہ فج وہ واجب ہے ،جو ام میں چول کے مستحب کونفل کہتے ہیں : درسفن کونفل مہیں کہتے ،اس سے فلط فہی فج

>) پيرامرئ ہے۔

عا*ر رکعت والی سنت غیرمؤ کد*ه ادا کرنے کا طریقه

مولاً: - (616) عصر ادر عشاء کی سلت فیرمؤ کده پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ ہمارے ایک عالم صاحب نے کہا کہ دوسری رکعت کے تعدویس التحیات ، دردد اور دعاء ما تورہ پڑھ کرتیسری رکعت کے لیے کمٹر اموز جانے ادر تیسری رکعت کو

. به رن دست سید. غامی شردع کرنیو ہے۔

(ايّنامح شرف الديّن ارشد، بمولكع ر)

جو (ب: - جوسنت نمازین ایک سلام ہے جارر کھت متقول میں اور مؤکر دویں ،ان کی درم درمند میں میں میں کے دوئری میں گار میں دونری میں اور مؤکر کو دونر

ے ادا کرنے کا وی طریقہ ہے جو جار رکعت قرض کی اوا میگی کا ہے، البند فرض کی آخری دور کعنوں میں سور وَ قاتحہ پراکتھ و کیا جائے گا اور سنت میں سور وَ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورت بھی مارٹی جائے

گ اقعد دُاول میں تشہد پراکتفاء کیا جائے گا اور تیسری رکعت میں ٹا جہیں پڑھیں کے ایکن سنت غیر مؤکدہ اور نو فل میں ہردور کعت کی حیثیت مستقل نماز کی ہے ، اس لیے زیادہ ورست ہے ہے

سے ہر سرما موروس میں ہرورور مصاب ہیں۔ کہ ہر قعدہ میں تشہد کے ساتھ ساتھ دورود بھی ہڑھے اور ہر قعدہ کے بعد آگل رکعت میں ٹنا ماور تعوذ م

تبھی پڑھے،علامدا بن مجیم مصری اورعد مدشامی وغیرہ تے ای کور مجے دیا ہے۔

" و في البواقي من ذوات الأربع يتصلي على النبي الله ويستفتح ، و يتعوذ ، و لو ندرا : لأن كل شفع صلاة ، و قبل : لا (در مختار) قال في البحر : و زاد في المنع و من ثم عولنا عليه "(١)

سنت زوال

مو (گ:~ [17]) جورکے روز اذان سے بھی لوگ نماز پڑھتے ہیں میرکئی نماز ہے (محرریاض احمد، ویہ مجرکالونی) مجو الب: - دو پہر میں دفت کروہ کے فتم ہونے کے بعد سنت زوال کے تام ہے آیک نماز حدیث سے ثابت ہے ، بعض روایات میں دورکعت اور بعض میں جار کا ڈکر ہے ، اس لیے سنت زوال اس وقت بڑھی جا سکتی ہے ، اس کے علادہ جورکا دفت شروع ہوجائے تو محوالا ان نہوتی

موست جعد مى اداكى جائكى باورمجد من آتے وا" تحية السجد" بعى روعى جاسكى ب

کیاسنت مو کده نه پرٔ صناباعث گناه ہے؟

مولاً: - (618) اگر جد کی فرش کے بعد جار رکعت سنتیں نہ پڑھی جا کی تو گناہ تو نہیں ہوگا؟

(سيد حفيظ الرحمٰن - يحولا مك)

جو (ب: - جو سے بعد کی بیسنت ، سنب مؤکدہ ہے ، اگر بھی انڈ قا فرورت کی وجہ سے نہ پڑھ پائے تو کوئی حرج نیس الیکن اس کی عادت بنا لے آواس مورت علی تنہار جوگا ، گناہ کے بھی درجات میں ، ظاہر ہے کوئی فخص فرش کوڑک کردے تو شدید گناہ ہوگا ، ترک واجب پر اس سے کم گناہ ہوگا ، اورسنت ترک کردی جائے تو اس کا گناہ ترک واجب سے کم ہوگا ، لیکن میر

ا - رد المعتار :۳۵۸-۳۵۳

ي حال ترك منت كى باعث كن و به اوراس س بعى بجناح است ، چنانچه عدامه شاق في في الماز بينجاكات ے معلق سنوں کے ترک و باعث گنا ہم اردیتے ہوئے بھی بات مکھی ہے:

آ ولا شك أن الاثم بعضه اشد من البعض ، فالاثم لتارك المؤكدة أخف منه لتارك الواجب (١)

ىنت غيرمؤ كده كأ

موڭ:- {619} كياست فيرمؤكده نمازين نبين یڑھنے سے کو کی گٹاہ ہے؟ ﴿ (اَیک بُہن ، جہاں نما)

بحوال: - سنت غيرمو كده يزحة يرتواب إدرنه يزحنه يركوني منا أنيل السيف ﴾ الزوائد و تركها لا يوجب ذلك أي اساءة "(٢)البتكون تخفي بج بمواجرة وابكاتان

ي نهوه ال كي كوشش مجي كر في جائية كه حسب موقع وحال منت غيرمؤ كدويهمي يزه الياكري..

ا فجر کی سنت طلوع آفآب سے پہلے؟ *

موڭ: - (620) أكر بم كو لجركى فرض نماز بيش قلد أ اخيره متناهب اورسنت يزعض كاوقت نبيل متناءتو كياجم فرخس زماز ادا کرے فجر کے وقت میں ہی سنت اوا کر سکتے ہیں؟

(کیزرجی بیدر)

جوزب: - رسوں اللہ عظانے نماز جمرے بعد ے طلوع آفٹ ب تک محی تقل نماز کے يُ عَمْ حَالَى مَا إِلَهِ "لا صلاة بعد صلاة الفجر حتى تطلع الشبس" (٣) تر

^{(*) -} ردالمحتار۴/۱۵۰۰

وُ(٢) - حواله مريق: ١/ ١١٨ـ

صحيح البخاري ، م يكتُبُّرُ ٥٨ بـاب الصلاة بعد الفجر حتى تطلع الشس. عممتمسمعسسمعمسمعهمهمهمهمهمههههههه

ور الما الما ورز مدى الرامعون الوجريه على سادوايت بكر المخص المرك ووكاندست تديره

يا يا جواسته جابة كرطلورم آخ آب كي بعدان دور كمنون كويز هالي.

" من لم ينصل ركعتي الفجر فليصلهما بعد ما

تطلم الشبس" (١)

اوربیدوایت سند کے اعلمارے بھی می ہے۔ (۲) اس لئے آپ بیسنت طلوع آفاب کے بعدی اداکریں۔

جماعت شروع ہونے کے بعد فجر کی سنت

موالی:- (621) نماز فجر کی عاصت کوئی ہوجائے ك بعدست كاير حماشرى تعلد تفريد مناسب بي يانين؟ ادرا کر مناسب نیس ب قو فرض ادا کرنے کے بعد رہامہ سکتے (خالدمبدالحبيب، نانديز) جي الحين؟

بورْن: - رمول الله ، ف ارشاد قرما یا که جب جماعت شروع بوجائے تو مواسے اس أَمَارُكُوكُواورُمُارُورِيُ فَيَ جَاتُ: "إِذَا أَقِيمَتِ الصلاةَ عَلا صلاةً إلا المكتوبة "(٣)

چنا نچہ جر کے علاوہ ووسری تمازوں کے بارے میں کوئی اختلاف نیمیں کہ جب فرض تماز شروع ور پکل موتواس کے محدسنت شروع ندکی جائے ، جرکی سنتوں کی خصوص تا کیر آئی ہے ، رسول

الله 🦚 ئے قربایا کر فجر کی سنت دوگان کون چھوڑ و، کو مکوڑ تے مہیں روند ڈالیں: الاتے دے وا أركعتني النفجر ولو طردتكم الخيل ''(٣))ى كے متعدد محابہ ﴿ سنامُعُولَ سِيكُ

المِجامع للتوسذي معدعت فمِر: ٣٢٣- بلب ما جاء في إعلاتها بعد طلوح الشمس. (1)

ويحكالجامع الصغير • وفيض القدير -سهدتمبر:٩٠٢٩_ (i)

مسلم :ا/١٣٤٢-مديث ُمِر: • اك، باب كوامة الشروع في نافلة بعد مشروع النؤذن (r)

سنن أبيداؤه :/١٤٩١مد،٤٤مر،٩٢٥٨ باب في ركعتي الفجر و تخفيفهما -(r)

﴾ انهول نے فجر کی اقامت ہوئے کے بعد بھی سنت فجر کوادا فر مایا ہے، حضرت عبداللہ بن جم دیدہ و اس میں معقول ہے کہ انہوں نے جاعت فجر شروع ہونے کے بعد بیدور کھتیں اداکی میں، (۱) حضرت عبداللہ بن مسود عظام ہے مجی جاعت شروع ہوئے کے بعد سنت فجر اواکری البت ب. (٢) حضرت عبد الله بن عباس عظه اور حضرت الدورداود الدي سيمي الى طرح ا تا ہت ہے۔ (س) محابہ ﷺ کے ارشادات اور ان کاعمل دراصل سنت رسول کی تشریح وقو منتج کا ورجہ دیکھتے ہیں، کیونکہ محاب ﷺ کے بارے میں یہ بات نا قائل تصور ہے کہ وہ منت رسول کی فلاف درزی کری، ای اس متفریس انداد بدش سے امام ابو شیقہ ادر امام مالک کے فزد یک فجر کی جماعت کمڑی ہونے کے بحد بھی یہ دور کعتیں ادا کی جا کیں گی ،حنفیہ سے مسلک ك تفعيل بدب كداكركم يكم ايك ركعت جماعت سے بانے كى تو تع بوتب سند اواكى ا جائے کی مچنانچیالدرالخنار میں ہے:

> " بـأن رجا ادراك ركعة في ظاهر التذهب رقين التشهد ... لكن ضعفه في النهر " (٣)

اہم بات سے کے فجر کی میسنت جماعت کمڑی ہونے کے بعد کمان اواک جائے؟ بہتر

طریقتہ ہے کہ محریرا درا کرمسجد کے دروازہ برتمازیز ہے کی مخبائش ہو، تو دہاں نمازادا کی جائے ، آج كل چونكه تماز كے اوقات مصليون كومعلوم موتے بين واس لئے تكر سے سنت يا مدكر لكانا

ح اینے والرمسجہ عمل اوا کی جائے وقوج اعت کی صف سے ماکر پڑھنا تو قطعا مناسب نہیں واور اس میں شدید کراہت ہے، اگر سے بھی حمق کا حصر بھی ہو، تو اگر تماز اندر ہور تی ہو، تو محق میں اوا

کرلیں اور جماعت محن میں ہو، تو مسجد کے اندر قماز اوا کرلیں ، ادرا کرمسجد اس طرح و وحسول پر

طحاوي: ١٤٣٨م باب أداد سنة الفجر .

حولائسالق

حولارتهايق

آلدر المختار على هامش رد المحتار:۱۰/۲

معمل ندہوتو کم ہے کم سنتون کے پیچھے نماز اوا کریں ، دیسے تفق فقہا ہ کی رائے یہ ہے کہ خوا ہ کوئی مجی صورت ہو ہم جد کے اندر پڑھ تا ہم رحال بہتر تیں ، اور کم ہے کم کراہت تنزیکی ضرورہے۔(۱) جہاں تک سنت گجر کی قضا ہ کی بات ہے تو فقہا ، حنفیدیش امام محکہ نے سنت گجر کی قضا ہ کرنے کو کہا ہے ، بھی دائے امام الگ اورا مام احمد کی ہے مشہور محقق اور محدث مول تاسیدا تو رشاہ

کرنے کوکہا ہے، بھی رائے امام مالک اورامام احمد کی ہے مشہور محقق اور عدرے مول ناسید انور شاہ سنتھیر کی نے بھی لکھا ہے کہ اس بڑعمل کیا جانا جاہئے ۔ (1) البتدان دور کھتوں کی قضار '' فاآب

طلوع ہوئے اور وقت مکر اونکل جائے کے بعد کی جائے جھٹرت ابو ہریرہ علیہ ہے مروی ہے کہ آپ مانٹائے ان دورکعتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جس نے ان کونیس پڑھا ہووہ سورج

تكلفے كے بعد يرد معد (m) فرض يراسنے كے بعد اور سورج لكنے سے مميلے اس كى تعناء أيس كى

جائے ، كونكر حصرت ابوسعيد ضدرى مناف عدرى بكر رسول الله الله على فارشا وفر مايا:

'' نمازعمر کے بعد غروب آفآب تک اور نماز فجر کے بعد ''

طوع آفاب كك كول فماز (تقل) ندروهي جائد (٣)

اس کے جب تک سورج ندگل جائے وال در کھتوں کی قضا وہم کرنی ج سبعہ

افجر کی طویل سنت

موالا: - (622) كياسجدش فحرى منتيل طويل يزمى جاعتى ب؟ (ايم دايس ، خان ما كبريارة)

- (1) · ويكث وبالمستلو: ١١/٢هـ
 - (r) معارف السنن:۳۸۹/۳۰،
- (٣) الجامع للترمذي مديث ثير ٢٣٣٠، باب ماجاء في إعادتها بعد طلوح الشمس -
- (٣) صحيع البخارى : ۱/۱۲/۱۰ حديث فير : ۱/۵۸ مباب لا يتحدى الصلاة قبل غروب
 - الشيس -

فمأز سيمتعلق موالات

جو الب:- رسول الله ﷺ کا معمول مبارک فجر کی سنتون کوخشر رزیدے کا تھا ، (۱) اس کئے فجر کی سنتوں کو خشری پڑھنا بہتر ہے ، نا ہم فرض شرد م ہونے سے پہلے پہلے سنت اگر پکو طویل بھی ہومائے تو کوئی فریج نہیں ۔

سنت فجر نفل کے درجہ میں ہے

مولان: - [623] وقت كافل كوج سے فجر كافر ش شى شركت كرنى كى اسلام كير نے كے بعد الكي مورت مي كم سے كم دس منك كادفقہ باتى رہتا ہے، تو كيا ہم اس وقت فجر كى سنت چرھ كے جي ؟ (كرم بولة التي مجركم)

ہے، (۱۲) ان سے بیددور تعت سور) او خیرن ہے، اس کیٹے بیرش بوجائے گی:

" وإذا فأتت ركعتا الفجر لا يقضيهما قبل طلوع الشمس لأنه يبقى نفلا مطلقا " (٣)

(۲) ديكة صحيح البخاري عديث آبر:۵۸۲ باب لا يقتحرى الصلاة قبل غروب الشس الشس-

٣٠) الهداية :١/١٥٢ (٣

ہاں! اگر قرش بھی مجود جائے تو فرش کے ساتھ تائع کی دیشیت سے سند بھی اوا کی جائے گی۔''و إنعا تقضی تبعاله ''(۱)

سنته فجركي قضاء

مون :- (624) بعض اوقات امام ماحب قده ش مول توش جماعت ش فل جاتا موں ، اس کے بعد سنت فجر نماز اداکر تاہون ، کیاست نماز قرض کے بعد کی اداکر سکتے ہیں یا ظوع آ آباب کے بعد ؟ (محرقی الدین ، اعظم نیرہ ، میدک)

جو (آب: - بول آوسنت کی تفغائیں ، البند کھائی ہے کہ مورج لکنے کے بعد دور کھت آئی اوا کر لی جائے اور امید ہے کہ اس سے سنت نجر کا آو اب حاصل ہوگا افتا واللہ عظرت ابو ہر رہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ افتال نے ارشاو فرمایا: جس نے نجر کی دور کھیں اوالیس کی ، اسے

ع ہے روایت ہے قدر حول اللہ مجھ سے ارساور رہا اوا ہے کہ طلوع آفاب کے بعد انیس بڑھ لے:

" من لم ينصنُ وكعتي الفجر فليصلهما بعد ما

تطلم الشمس" (٢) -

نجر کی تماز کے بعد سے تاملوع آفآب کی للل کے پڑھنے سے دسول اللہ 🦀 نے منع میں اس ایر آب طلاع ہوئی ہے کہ جس کھنٹ دیں ہے۔

فرمایا ہے واس لئے آ ب طلوع آ قاب کے بعد تل بددور تعتیں پر حاکریں۔

فریضه مجرکے بعدسنت فجرکی ادائیگی

مولان: - (625) سودیدی به بات دیمی واتی ہے کراکرکو فض فجرے پہلے کی سنت نیس بڑھ سکا تو فریعہ

الهداية ١٥٣/١: (١٥٣/

 ⁽۲) الجامع للترمذي مديد تمر ۲۳۳ باب ما جادني إعادتهما بعد طلوح الشمس -

فجر کے فورابعد لوگ کھڑے ہوکر فجر کی سنت اوا کرتے ہیں ، ہندوستان کے علاما ہے منع کرتے ہیں مجع طریقہ کیا ہے؟ (عبدالمقندر منعم)

جور با : - حفرت او برره الله من روایت بر کردمول الله الله من ارشاد فرمایا

"جس نے فجر کی دور تعلیم کیس براحیں اے جائے کے طلوع آفاب کے بعد بڑھ لے

" من لم ينصل ركعتي الفجر فليصلهما بعد ما

تطلع الشمس" (١٠)

ال مدیث کی روشن ش اما ایومنیند آورا کشوننها دو محد ثین کی رائے یہ ہے کہ فجر کی سنت مجموعت جائے تو سورج نکل جائے اور کروہ وقت گزرنے کے بعدائے پر مدسکتا ہے، امام ترفد ک

چوت جائے و کوروں میں جائے اور سروا وقت سرات ہے جددائے چوت میں ہے، اہم سریدی نے قتل کیا ہے کہ امام شافق اور مام احد وغیرہ کی بھی بھی رائے ہے۔ (۲) ویسے ایک صدیف میں ہے بات آئی ہے کہ مجر کی فرض نماز ادا کرنے کے فورابعد ایک صاحب نے سنت ادا کی اور حضور ہاتھا

نے اس کی اجازت دی جیکن محدثین کے نزد یک بید حدیث غیر معتبر ہے ، امام تر ندی نے بھی اس حدیث کونامعتبر قرار دیاہے۔ (۳) کامی حدیث پر سعودی عرب وغیرہ بیں اُوگوں کا عمل ہے۔ (۳)

(۱) الجامع للترمذي مديث تمرز ٢٩٣٠ بياب ما جياد في إعبادتهما بعد طلوع

الشعس-(۲) - والدمالق-

(۳) دیکے:الجامع للترمذی محدیث تجرن۲۲۲، باب سا جاء فیسن تفوته ثبل الفجر

يصليهما بعد صلاة الصبح –

(٣) - غُودُي الطّبي كيست تِجراكِ وان تشاه بوكيالاً آبِ اللهَ فَا استطاراً ٱلْآبِ كَه بعد قالهُ اللهُ فرايا ب: "عن أبي عويوة على أن النبي الله نساء عن وكعتي القبر فقضاهما بعد ما طلعت الشمس" (سنن ابن ماجة ، مديث تُبر: ١٥٥ سياب ما جباء فيمن فاته الوكعتان

هامت المعادي المعلى ابن تابع الحريث الرحد الجريب عن اجاء فيمن 100 الرحد قبل معالاة الفجر متى يقضيهما) كان _

يملے نماز جناز ہ پاسنت ظہر؟

موالك: - (626) كليركي نماز كرونت ميت لالي جائے تو قرض نماز کے بعد پہلے نماز جناز دارا کرنا جاہتے یا تھم کی دورکعت سنت بڑھنے کے بعد ثما زجنا زوبز حمی جائے؟ (مشادعالم ربال)

مجور الب:- چول كرتماز جناز وفرض كفاييه باور فرض كاورج سنت سے بور مرب اس لئے نما ذ ظہر کے بعد بہلے نما نے جنازہ بڑھی جائے گی، پھر خبر کی سنت اوا کی جائے گی، فآدی

عانگیری ش بعید کامند تمازمغرب کےسلسلے ش ذکرکیا کی ہے:

" حضرت وقت صلاة المغرب جنازة تقدم

صلاة الجنازة على سنة النفرب (١)

کیکن اگر بیا ندیشہ در کرنماز جنازہ پہلے ادا کر کینے کی دیدے بہت سے لوگ سنت پڑھے یغیر چلے جا تھیں مے ہتو اس کی ہمی مخوائش ہے کہ تمازیوں کونماز جناز ہ کے بارے میں اطلاع دے

دی جائے اور سنت کی اوائیگی کے بعد ٹماز جناز واواکی جائے۔

ظہرہے بہلے کی سنت نہ پڑھے

موال:- (627) اگر ظهر سے بینے کی جار رکھت سنت اوائیں کرسکاتو کیا ظہر کی فرض بڑھنے کے بعدا سے ادا کرے؟ اورا داکرئے کی کیاصورت ہوگی؟ پہلے دورکعت سنت پڑھے پر

(سيدسمخ احمد، پين نړو)

حارزكنت؟ جوال: -اگرظهرے پہلے کی ملت اواتہ کرسکے قوش اواکرنے کے بعد پر صناب ہے،

حعرت عاتشروش الله تعالى عنها ب روايت ب كرسول الله على اكر ظهر س بمبل عار ركعت

مُنْهِلُ مِنْ وَإِنْ لُو مُنْهِرِ كَ بِعِدِينُ وَلَيْعَ:

"كنان اذا لم ينصيل أرجعنا قبل الظهر صلاحن

ترتیب کے اعتبارے دونوں صورتیں درست ہیں میرکد پہلے بعد والی دورکعت پڑھ فی

جائے ، چر پہلے کی میار رکعتیں اوا کی جا تیں ، اور ریحی ورست ہے کہ پہلے چار رکعت اوا کی

جائے ، پھر دور کعت ، البت بہتر یکی ہے کہ میلے دور کعت اوا کرے ، اس کے بعد میلے کی جار و رکعت ، کیونکسائی شماز اوا بی جگہ ہے ہٹ ہی چک ہے، اگر پہلے کی سنت کوفرض کے بعد بہلے ادا کیا

ا جائے و دوسری نمازیمی اپنی جگہ سے جت جائے گی ،اور اگر دو وکھت بڑھ کر پہلے جار وکھت کی

قضاء كرليس الوكم ازكم إيك سنت تواسية وقت يرادا ووكل

جمعدكے بعدسنت

موڭ:-- (628) اگر جمد كى فرض تماز كے بعد ميار ركعت سنت نديرهي جائية ومحنا وأوثيس موكا؟

(حنيظ الرحمٰن وظام آياد)

جوالر: - حضرت الويريده في سيمروى بكررسول الله فلف في ارشاوفر مايا المتم

میں سے جو جود کے بعد نماز پڑھنا جا ہے تو جاہئے کہ جار رکعت پڑھے' (۲) اور معنرت عمیداللہ

بن تر بين سروي مي كه " آب ملي الله عليه وسلم جهد كه بعد دوركعت بإحاكرت علي " (٣)

ای لئے امام ابو پوسٹ اورامام مجر (جوامام ابوطنینہ کے شاکرد میں) نے ان دونوں کوئٹ کرکے الجامع للتومذي مدعث تمبر ٢٣٣٠ مباب ماجاء في الأربع قبل الظهر مُحكَّل، (1)

الجامع للترمذي مدعث فمرز ٥٢٣ باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة و معدها م

يطورسنت چدركست يزين كاتكم دياب، اوريعض محاب دادكا بعي يى معمول تها، چذي خيد عفرت

ہ عبداللہ بن مسعود عظہ اور معفرت محبداللہ بن عمر عظہ کے بارے بیں ایام ترخدی نے کھل کیا ہے کہ وہ جمعہ کے بعد میلے دور کعت اور چرچار رکعت اوا فرمایا کرتے تھے۔(۱) اس سائے کم سے کم جار

وكعت اورمخاط تول برجيد وكعت نماز جعرك بعديزهني مياريخ

سنت مؤكدوكا چور تاعماب ورمواخذ وكا باعث ب، اور چونكدا يك روايت بن آياب كم من توك سنتى لم ينل شفاعتى "جس فيرى سنت كوچوزاد وميرى شفاعت مين

یائے گا واس صدیت کی روشی میں علامہ شائی نے سنت مؤکدہ کے چیوڑنے کو بھی ممناہ قرار دیا فی ہے، (۲) کیونکدا گریدروایت بھی موتو کی موسمن کے لئے اس سے بڑھ کرو کی محروی نہیں ہو بھی۔

مغرب کی او ان کے بعد نفل

موڭ: - (629) معودي عرب من عام طور يرمغرب کی اذان کے بعد مخصر سا وقفہ دیاجا تاہے،جس میں ووہلی ر معتیں ادا کی جانکیں، ہندوستان ادر یا کستان کے لوگ اس وتنديس بيفيء بي بير، فرب معزات نماز يرجع إلى الناكا و یکھا دیکھی هندو پاک کے بعض سلمان مجی نماز پڑھ لیتے إلى ال موقع رِمَاز رُفِي كاكياهم ب؟ (محدطا بر مغليوره)

جوزلرہ: - وومرے فقہاء کے نزدیک مغرب کی اڈان اور تماز کے ورمیان وورکھت نغل نماز پڑھنامتحب ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہرووازان یعنی اذان وا قامت کے درمیان تماز ہے، (۳) بخاری اور ابودا کو میں معرت الس مع سے دوایت معقول ہے، جس

الجامع للترمذي صحيف من ٥٢٣ باب ما جاه في الصلاة قبل الجمعة و بعدها (1)

ر دالمحتار ۱۰/ ۱۸۳۰ (∀)₹

🐉 على صراحتا اس فماز كا ذكر ب، (١) ليكن چونك خود رسول الله الله عند اس وقت فماز كابر صنا الابت توس ادراس تمازی دید سے مغرب کی جماعت عمل تا فیر کا اندیشر ، حالاتک مغرب کی جناعت من بدعدِ امكان مجلت برنامتخب بيء اس لئے حنیبا ور مالکید کے زو کیا اس وقت نماز پڑھنامنتے بہیں بلیکن اس کا بیرمطلب بھی ٹییں کہ اس نماز کا پڑھنا تکروہ ہے ، بلکہ مباخ اور جائز ہے، جب وہاں آپ کے نماز نہ پڑھنے کے بادجود مشرب کی جماعت میں اتن تاخیر ہوئی بی موتو پڑھ ایما بہتر ہے، تا کہ بید دسرے مسلمانون کے لئے توحش کا باعث نہ ہو،علامہ این ہمام نے لکھا ہے کہ در کھت کے بقدرتا خیر ش کوئی کراہت خیس ،اس لئے ان دور کھتو ل کا فإيزه كيما جائز يب

" ثم الثابث بعد هذا هو نفي المندوبية أما ثبوت الكراهية فلا ... قد قدمنا من القنية استثناء القليل والركعتان لا تزيد على القليل [(٣) علام ہند میں مولانارشیدا حد منگونتی اور مولانا انورشاہ مشمیری کی ہمی بھی دائے ہے۔ (۳۰)

عشاءسه يهلي جارر تعتيس

مولًا:- (630) أكر نماز عشاء ش جار ركعت تلل امقا كالوائد بول ياعما ادائل تركرے تو كيا بيمل ورست رب (في عمال بنكل باك) -

 ⁽¹⁾ ويحت سنن أبي داؤد مديث تم را ۱۳۸۱ عن عبد الله العزني باب العسلاة قبل (المغرب ، كتاب المسلاة ـ في ـ

⁽۲) - فقع القدير ۲/۱۳۳۱

⁽٣) - العرف الشذى على جامع الترمذي ٣١/١ "بياب ما جياء في النصلاة قبل

جوراب: - نماز عشاوے پہلے جو جار دکھت نماز پڑھی جاتی ہے اس کی میٹیت بھٹی لال اور مستحب کی ہے، کیوفکدرسول اللہ علی نے او ان اور اقامت کے درمیان تماز کی ترفیب وی ہے: " بيسن كيل اذان واقامة حيلاة"(١) الدوحنيكزوكيون بويادات، أكي ملام ب **جا**ر دکعت اداکر نام بمتر ہے(۲) اس کے اس موقع پر جار دکعت پڑھنے کو فقہا مے مستحب قرار دیا ے، (٣) رسول اللہ علاہے اس تمال کے بڑھنے کی کوئی روابت تیں ملتی واس لئے یہ ستحب کے ورجدي ب، أكرند يزهى جائة و يحومضا كقد ثين، يزها جائة باعث اجرب

وتر کے بعد نفل

موالل: - (631) کیاور کے بعد لال نمازیں پڑھ کئے (أيم ال الشرويالونجير)

عبو الرب: - فماز وتر کے بعدرسول اللہ اللہ کا دور کھت نقل پڑ منا طابت ہے، حضرت ابو المامد عله معروى م كرمول الله كا وترك بعد بيشكر دوركت يرمعاكر ترسي مضاوران دو

وكعتول يل" إذا وُلوَلت "اور"قيل باليها الكلفرون " كَامَلُوسَةُ مَاسِكَــ(٣)لِمِعْن

ودمری روایات ش می می ای کا ذکر ہے ، (۴) رمول الله الله کا بیشکر ان رکعات کوادا کرنا اس مجہ ے قاكرآب ها كى شب كابدا حديمان تبجد ميں كزرا تعام (٥) اس لئے تعكان موجاتى تتى اور بعض

سنن أبي داؤد، مدرث تمر ۱۳۸۳ بياب الصلاة قبل العنوب يحتى ـ * و الأفضل فيهما رباع "(الفتاوي الهيدية :ا/۱۱۳ بياب في النوافل) يخي-

فَقِيْقُ كَاسْمِورَكَابِ لَمَا وَكَ مَنديرِس بِي باسلمى بونى ب: "و ندب الأربع قبل العصد ر العشاء" (الفقاري الهندية ١١٣/١٠ بناب في النوافل) في -

(۳) مفکولاشریف بحال منداحد:۱۱۳/۱_

و يُحَصُّ مَعَنَ أَبِي دارِّد (١٨٩/١٠ مريث تُمر ١٣٧١ - باب حسلاة الليل -

عين يبريد بن حمير قال: سبعت عبد الله بن أبي قيس يقول: قالت عائشة إُرخَسَى اللَّهُ تَعَالَيْ عَنْهَا : لا تَدَعَ نَيَامَ اللَّيْلَ * فَإِنْ رَسُولَ إِلَّيَّهُ ﴿ كَانَ لا يَدَعه وكان إذا مرض أو كسل صليَّ قاعدًا "(سنن أبي داؤد:ا/١٨٥) طل. اوقات تو پائے مبارک پر درم بھی آ جایا کرتا تھا ماس لیے جن معرات کو کھڑے ہو کرنماز پڑھنے ایک شکل شہود ان کے لئے ان دورکھتوں کو بھی کھڑے ہو کرادا کرتا بہتر اورزیادہ باعث اجر ہے

مركونكرآب كان بمقابله ويفركم زيء وكرفماز يزجين كودوهر ماجركا باحث قرارد بإب

نفل نماز بيثه كرير صن كاثواب

سرگ:- (632) لفل نماز پیشکر پڑھنے ہے تواب آدھا ہو جاتا ہے، کیا حضور ﷺ مشامی نفل بیشکر اوا کیا کرتے تے؟ (سید مزل حسین ، ج کلّے)

جوارہ:- میسی ہے کہ جو تھی کمڑے ہوئے برقا درنہ ہوا کر دہ بیٹھ کرنگل نماز پڑھے تو بس کوؤ دھا اجر مامنل ہوگا ،مدیث میں اس کا ذکر موجود ہے ، یہ بات بھی منقول ہے کہ رسول

الله الله وترك بعد دوكان فل بيندكر برحاكرة عند، كيونكة تبيدا ورتبيد شرطويل قيام وقراءت كي دورت آب كوتوكان موجايا كرتي حق وعلامة طعلاوي في اس سلسف سري مي كلعاب كرمول

الله الله الله الله المرازية عن كالواب الناق تعاملنا كمر به وكر نمازية عندي بهاوريد

حضور الله كافحموميات عماس ين

أفيان أجر مسلوته قاعدا كأجر صلوته قائما

نهر بن خصرصیلته" (۱)

عام لوگوں کے لیے بکی بہتر ہے کہ وہ کھڑے ہو کر تماز پر حیس کداس میں زیادہ اجر

وتزاب ہے۔

بيته كرنفل نمازى اواليكى

موالى: - (633) اكثر ديكها جاتا ب كداد جوان أواقل

(ا) ملمطاری کن:۲۳۰ (۱

بيندكر يزعة بي ،كياحنور الله في برمالت محت بيندكر تماز اواقر الى بيه (محدفياض مفانه يور)

جوال: - اگر کوئی فنعل کھڑے ہو کرنمازیز ہے پر تادر ہو، تواس کے لئے کھڑے ہو کر

فماز يرصد من زياده اجرب وادريد كرتماز برصد شدوس كالمقد ، توجوان كواى برهل كى كوشش كرنى جابية مناجم بيندكر بعى نفل نماز اداكى جائتى ب، ادر نديز من سد بيندكر بزيد ليما

بہتر ہے،رسول اللہ ﷺ ہے کھڑے ہوئے برقدرت کے باوجود بیٹے کرنفل قماز رہ ھنا ٹابت ہے، حفرت عائشرت الشاقالي منها بروايت بكرسول الشدة التيدك فماز بهت الويل يزعة

ہے بہمی کمڑے ہوکرادر کمی بیٹے کر بڑھا کرتے تئے، (۱) حضرت حصد رضی اللہ تھا لی عنہا ہے

تجی منفول ہے کہ وفات ہے ایک سال پہلے انہوں نے آپ 🛍 کو بیٹھ کرنش نماز پڑھتے ہوئے و یکھاء (۲) جَبُدآ بِﷺ کَوْ کَ مِنْ وَفَاتَ تَکَ مَعْلَم شِنْ فَاہِر بِ آبِ ﷺ کا پیشا است

رشفقت کرتے ہوئے اوران کے لئے آسانی پیدا کرنے کی فرض سے تھا، کونکہ آپ بعض خلاف ا دلی کام بھی جواز کو بتائے اور امت کے لئے سجولت پیدا کرنے کی فرض سے کیا کرتے

گے۔وصلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ۔

مسجد میں داخل ہوتے ہی سنت کی ادا نیکی

مولاً: - (634) مجدين والل مون ك بعد يكم وير بينمنا وإبية فكركمز ، جوكرسنت اداكرني وإبية ، يا بيني بغير محى سنتيل يزمه كينة بير؟ ﴿ (محمرا حيان الله القرحوض)

جور (ب:- محید میں بہو نیجة تل بیٹے بغیر بھی سنت ادا کی جاسکتی ہے واحادیث میں

 ⁽۱) سنن أبى داؤد: صحفُير: ۱۹۵۹ بياب في صلاة القاعد.

الجامع للترمذي مديث تمرجاكا دباب ما جاه في من يتطوع جائسًا-

و کہل بھی اس کاممانست کیں آئی ، بلکر تھیۃ المسجد بھی سنن غیرمؤ کدہ بیں ہے ہے اور بہتر طریقہ اليب كماك فماذكو بيضف يبيلي والرار

سنت فِفل کے لئے جُگہ کی تبدیلی

مول:- (835) بمامت سے فرض نماز باسے کے بعدستوں کی اوہ بیکی کے لئے جگہ بدلعا مروری ہے؟ یا بھرای جكه كغراء بوكرسنت اورثوافل اواكي جاسكتي ين جميمي كهمار جكمك تظى كى وجد ال مكرسنت اداكر في جائز كيا يك حن ہے؟ (سید بیان کی الدین، درقل)

جواراب:- جس جگه فرض کی اوا کی می ہے،اس سے میٹ کرسات اوا کرنا محض مستحب

ے، (۱) نہ کرواجب، اس سے دومسلح تیں معلق ہیں، ایک مسلمت تو آخرت سے متعلق ہے کہ انسان جنتی زیادہ بھکوں پرانڈ کی بندگی کرے کا ،اتنی تنام جنگہیں تیامت کے دن اس کے حق میں ا کوالی ویں گی ، دوسری مصلحت بیاہے کہ اگر قرش بی کی طرح لوگ اپنی اپنی میک سنت ادا کرنے

على مشغول ريس الوباير سے جولوگ أسمين محدان كواندازه كرنے بين وقت بوكي كراوك قرض اوا کردے ہیں ، اور جماعت موری ہے ، یا سنت اوا کردہے ہیں؟ ---- تاہم جگہ بدلنا کچھ صروری تفک واس لئے اگرا و دحام دونو قرض کے بعدای جگہ سنت اواکی جاسکتی ہے۔

[1] ککستی سے بورکر بیسات کے دمجہ ٹل ہے، کی کریم کا نے اس کی بوی تاکید قربائی ہے، ﴾ آپ∰ے *آر*الا ' أيعجز أحدكم — قال عن عبد الوارث — أن يتقدم أريتأخر أو 🕏 عن يمينه أو عن شماله " (سنن أبي داؤد محث تُبر:١ ١٠٠٠ باب في الرجل يتطوع في مسكسان السلى يعسلي غيه العكتوبة) چنافج معرت البيكرين بمرينه كالجي معمل مبارك يجي تما . 💆 ﴿ يَحِصُنَاسِنَنَ أَنِي دَاؤُدَ مِدَرَثُ ثِمَرَانُهُ * ا) كُلِّي .

سنتول كي أنميت

مولگ:- (636) قرض تمازوں کے ساتھ اکرنفل ہور سنت نمازیں اوانہ ہوں تو کیا قرض نمازیں اکارت جا کیں گی؟ یانفل اور سنت نمازیں نہ ہونے سے کناولا زم ہوگا؟

(مبدالقدوس بيك، فظام آياو)

جوراب: - سنت غيرمو كده أكر نديزهي جائے تو حرج نبيس، ليكن بمي بمي برو ليما

ع ہے ، البندسنت مؤکدہ کی ادا نیکی کا اہتمام کرتا جائے ، ایساتو ٹین ہے کہ ان سنوں کے ادانہ کرنے کی وجہ سے فرض نمازی اکارت ہوجا کمی ایکن حدیثوں (۱) سے معلوم ہوتا ہے کہ منتیں

فرض کا تھملہ ایں، فرض میں خشوع و خضوع اور آواب وغیرہ کے امتبارے جو کی رہ جاتی ہے، سنتیں اس کی بھیل کرتی ہیں، اگر مسلسل ان سنتوں کوڑک کیا جائے تو ممناہ ہے۔

سنتول کے وقت تذکیروبیان

موڭ:- (637) شہر کے دورطاقہ میں رہنے والے مولانا عمر، مغرب کے درمیائی ادقات میں پکھائی معرد فیت کی غرض سے شہرے آیا کرتے ہیں ، ویٹی قابلیت کے احتبار سے ان کونماز پڑھانے کا موقع دیاجاتا ہے ، دومولانا عالم محی ہیں ، مغرب کی فرض نماز کے بعد فورا کھڑے ہو کرنماز کے ممائل چیش کرتے رہجے ہیں ، اس سے ہم کومعلومات میں اضافہ مود ہاہے ، لیکن چوصفرات دومری یا تیمری رکعت میں

 [&]quot;لا يستقض أحدكم من صلاته شيئًا إلا أتنها الله من سيحته " (كنز العمال ، حيث أبر ١٣٣٣: بياب صلاة النوافل ، الترغيب فيها) في .

شریک ہوئے ہوں اور اہام کے سان می کیرے کے بعد یاتی رکھتیں اور کی کرد ہے موں ، افیان خلل ہوتا ہے ، خیالات ختشر موتے ہیں، اس بات کو موادا کا کے سامنے کیے فیش کروں ، مشورہ میاہیے؟

(فیلا حسین ، قاض ہےرہ)

مولك: - نماز ك مسائل واحكام يوان كرنا بهدي مبادك بات ب واورموجوده

حالات جی فہایت بی ضروری ہے کیکن اس بات کی رعابت ضروری ہے کہ فراز یوں کوظل واقع ضعود اس کے امام صاحب کو جاہے کہ تماز کے فوراً بعد نماز کے مسائل بیان کرنے کے بجائے

اطلان کردیں کری تماد کے بھو شروری مسائل بیان کرنا چاہتا ہوں ،آپ معرات سنوں سے

فارخ بوكرتموزي ديرهم وما كمي اورجب لوك سنت اداكرليل توسياك بيان كردي ، ذه دوار

حعرات نہ کورہ عالم صاحب کا پورا احرّام برقرار دکتے ہوئے مصلع ن کے احساس اس کا حالہ وے کران سے خواہش کریں ، تو جھے امید ہے کہ آئیں نا گواری ٹیں ہوگی۔

فجرے پہلے تحیۃ المسجد

موالا:- (638) بعن اوك فرك اذان ك بعدمجد على داخل موكر بطور حية المجددوركت يزهية عيى ماور فكرود وكعت منت اداكرت عين مكيام على درست هي؟ (عجدا حيان الله بالمحمر)

بور ب: - معرت هدر منى الله تعالى منها سه مروى يه كرجب فرطاوع ووجال ال

رسول الله هنا المعمول تما كرسوائي ووركعت أثير كولًا اورثما زُنيش يزحق هي: "إذا طلع المسلم المسلم الدين من المسلم السفون إلى المسلم السفون إلى المسلم السفون إلى المسلم ال

(۱) مسجيح مسلم :ا/٢٥ مديث ثر ١٤٢٢، باب استمهاب ركعتي سنة الفجو-

يَرُوكِيُكُ مَسَعِيعِ الْبِخَارِي مِديثُ فِيرِ: ١٨٨ مِبَابِ الْأَذَانِ بِعَدِ الْفَجِرِ - فِي ا

ای مدیث کے پیش نظر فقهاء نے اس موقع رجمیة المسجد کے لئے مستفل نماز کو کروو قرار دیاہے:

'' فقائکرہ قدمیة السسجد فیھما للعموم ''(۱) البتر مجدش دافل ہوئے کے بعدا کر معمودہ فیصل میں میں جو المسرک میں سی میں میں میں میں

معمل فرض ياسنت إداك جائي تووه تحية المسجد كي بمي قائم مقام موجائ ك:

"كل مسلاة سلاها عند دخوله فرضا أو سنة فانها تقوم مقام التحية بلا نية " (٢)

موڭ: - (639) معرض دافل دوكر بينے بغيرسنت نمازين پڙهيس وكياتي: المعبدادادوجات كي؟

(محداحيان الله بُنَكِّروض)

ا موراب: - سجد شل داخل ہونے کے بعد کوئی فرض اِسنت پڑھ ال جائے آوای ش تحیہ المسجد کی نیت بھی کی جائمتی ہے ، بلک اگر بغیر نیت سجد میں واخل ہونے کے بعد حصلا تماز

اداكر _ توييمى تيالسجد كائم مقام موجائكى:

* كل صلاة صلاها عند دخوله قرضا أو سنة غانها تقوم مقام الثحية بلا نية * (٣)

نمازاشراق ___ کیجھاحکام

موڭ:- (640) طوع آناب كے بعد در كست لماز كب چرهنا جاہيے ، اس كاكيا خريقہ ہے؟ اور اس پركيا اجر

(٤) حمالهما بين:٣١/٢٠عـ

) (r)

⁽¹⁾ البحر الرائق: ١/١٥٣ـ

ہے؟ ہے ایس سے طلب ع آفار الدر حافل رہے دیاتی سریا سے ان از اور کئا

جموارہ: - طلوع آفاب بعد جولل پڑھی جاتی ہے،اے نمازاشراق کہتے ہیں، یہ نما درج کے چمی طرح طلوع ہوئے اور وقت کروہ کے گزرجانے کے بعداداکر ٹی جا ہے:

" أولها عند طلوع الشمس الي أن ترتفع

، روهه منت سيوح استيمين اين ارتفع الشمس و تبيض قدر رُمح أو رمحين " (1)

الل علم كاخیال ہے كەملوع آفاب كے آغازے بندرہ، جير، منت كے اغدروفت محروہ فتم

أبوجا تا بجد

اس ٹماز کاطر بیندوہی ہے جو عام تن ٹمازوں کا ہے ، معرت معادّ بن اٹس جنی ﷺ کی روایت میں دورکعت اور معزمت ابودرواء عظامہ اور معزمت ابو ڈر عظامہ کی روایت میں جار

ر میں کا ذکر ہے ، (۲) عفرت ابوؤر میں اور ابودرداء میں کی روایت میں ہے کہ انشاقعالی قرماتے ہیں : جو خض دن کی ابتداء میں بیٹماز پڑے لئے ، میں دن کے آخر تک اس کے لئے

کفایت کروں گا ، (۳) اور حضرت معاقب ہوئے کی مدیث بٹی ہے کہا گراس کے گناہ سمندر کی جماگ کے برابر بھی ہوں تو الثدانبیں معاف کردیں گے ، (۴) اس ہے اس نماز کی اہمیت اور فضائل دفوائد کا انداز و کیا جا سکتا ہے۔

اشراق واوّا بين كي نمازين

موڭ: - (641) اثراق «ادراها بين كى نمازول كى كيا

(ا) علمطاوی ۱۰۹/۱۰

(r) مشكَّرة البصابيم (1/111ـ

(٣) - ويمكن البسامع للتومذي موعث تميزه ٣٤٥- بساب في حيلاة الضعى النزويجيَّة: حدثن أبي داؤد موعث تميز ١٣٨٩- بياب حيلاة الضعى - يحق -

(٣) ويحتن السجسامع للتومذي معديث برزاع ٢٠٠٠ بسابي في حدادة التسمى ويجزو كيت

سنن أبي داؤد امريث برنا١٣٨٤ باب صلاة الضحي ـ كي ـ

فغیلت ہے؟ ان کے اوقات کیا جیں، اور رکعات کی تعداد کیا ہے؟ نیزان کواشراق اوراواین کیوں کہتے ہیں؟ (محدمظهرالدين،مقام؛معلوم)

بحور رہے: - نمازاشراق کا وقت تو طلوع آفاب کے بعدے زوال تک ہے، لیکن بہتر

وقت وہ ہے جب مسج صاوق سے دل کا چوتھائی حصر گذر جائے ، کم سے کم وور کھٹیں ہیں ، زیادہ ہے زیادہ یارہ ، اور اوسط وردنیہ آٹھ رکھت کا ہے ؛ کیونکہ رسول انڈر بھٹا نے حضرت ابو جربرہ علیہ کو

دورکعت کی تھیجت فرمال تھی واس روایت کوا ہام بخاریؓ نے لفل فرمایا ہے ،(1)مسلم وغیر ویش

ہے کہآ ب ﷺ فمازا شراق جارر کعت بڑھتے تھے ، (۲) اور زندی کی روایت ہے کہ جس نے بارہ وکست بر ٹماڈ پڑھی، ابند تعالی اس کے لئے جنت بھی سونے کا محل بنا کمیں ہے، (۴) بر مدیث کو

ضعیف ہے، کیکن قضائل میں ضعیف مدیثوں پر بھی عمل کرنا درست ہے، (^{ہم})

ان روایات ہے نماز اثراق کی فعنیات بھی معلوم ہوگئی کے حضور 🥵 نے حود اس کے

یز ہے کا اہتمام فر ہایا بمحابہ پیلیکوائں کی تھیجے فرمائی اور اس ہر جنت کی فوشخری وی ، اشراق

کے معنی سورج نگلنے کے جیں، چونکہ یہ نماز سورج طلوع ہونے کے بعد رم حی جاتی ہے ، اس (١) - "عـن أبي هريرة كله قبال: أرصاني خليلي 🦚 بشلاث: صيام ثلاثة أيام

من كل شهر، و ركعتي الضحي ، و أن أوتر قبل أن أنام "(صحيح البخاري ،مديث المبر ١٩٨١ باب صيام أيام البيص ثلاث عشرة و أربع عشرة) ترديك صحيح سلم مديث تميرا الاعهباب حيلاة الضبعي الغ يحتجار

﴾ (٢) - " كم كان رسول الله 🤀 يصلي صلاة الضحيّ ؟ قالت أربع ركعات و يزيد ما هُشاه `` (صحيح مسلم صحڅ⁄بر:۲۱۹ باب استحباب صلاة الضحي) كل −

(٣) "عن أنس بن مالك 🏕 قبال: قال رسول الله 🥝 : من صبلي الضحيّ ثنتي

﴿ عَشْرُ رَكُّوهُ مِنْيَ اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ فَهِبِ فِي الْجِنَّةِ * (الجامع للترمذي مديث أَجر ٣٠٣ 💆 باب ما جاء في صلاة الضحيّ) ص

(۳) - ملخص از روالبختار ۲۰/۵/۲۰

مناسبت ے اسے نماز اشراق کہا جاتا ہے معدیث میں اس نماز کواور نماز جاشت کو اسلاۃ

والضحن ''ے تعیر کیا کیا ہے۔

"أقاب" كم عنى خوب لابدكرف والعادر الله كى طرف رجوع كرف والعسك

میں ، (۱) کویا ساز توبدواستغفار کی ہے، سیم سے کم جار رکھت اور زیادہ سے زیادہ چورکھت

المت ب معرت ميدالله ان مر هاسم والأب

" جس نے مغرب کے بعد چورکعت فراز پڑھی دوا اوا عینا"

بعنی اقوبیکرنے والوں میں اکھاجا ہے گا" (۲)

معرت عبدالله بن عباس على سدوايت بك

"جس في مغرب ك بعد كسي مع تعتكوكرفي سي مبلي جار

ركعت فمازيزهي ووظيين عن افعليا جائة كا العني ال جكه

جهال صالحین کی رومین رکھی جا کیں گئے " (٣)

بہتر ہے کہ اگر چے دکھت پڑھے قودودورکھت پرسلام پھیرے میں کی درست ہے کہ ایک

سلام چاررکھت پراوردوسراسلام آگی دورکھت پر پھیراجائے ،ایک سلام سے چےرکھت بھی پڑھی جاسکتی ہے،لیکن بیضلاف اولی ہے۔(س)

اشراق إورجإشت كي نمازين

مواڭ: - (642) (الف) روز نامه منصف ۲۰ داگست میں ارشاد نبوی کے مضمون کے تحت آیاہے کہ ' تجری نماز پڑھ کر

- (1) مرقاة المغاتبع :٣٩٧/٣٠ مغ: اسلاک بظراکیژی دو پیشر.
- (۲) الجامع للترمذي معريث نمر: ۳۳۵ سنن ابن ملجة معريث تميز: ۱۳۵ المنفى ـ
 - (۳) کېيري *کن:\r*۸۵_
 - (۳) دیکھے:ردالمحتار :۳۵۲/۲

ای جگہ بیشار ہے اور پوتت جاشت دور کھت پڑھ لے تواس کے گناو معاف ہوجاتے ہیں'' سے مدیدے کیس ہے؟ اور اس کا تعلق کس نمازے ہے؟

(ب) اشراق اور جاشت کے ابتدائی اور اعتمالی

اوقات کیا ہیں؟

(ج) اشراق ادرجاشت کی نبی ﷺ کننی کننی رکھنیں پڑھا کرتے ہے؟ کیا اشراق کی نماز پڑھنے کے لئے بیٹے دہنا ضروری ہے؟

(د) کیا مجد ٹی جر پڑھ کر کھر آ کر کلام پاک ادر درودو تھج پڑھنے کے بعد کھر پر اشراق پڑھی جا کتی ہے؟ (زیت جہال خاتون، چراخ علی لین)

جوارہ: - (الف) آپ تے جس مدیث کا ذکر کیا ہے ، اس طرح کی روایٹیں کتب اماویٹ بٹس وارد ہوگی ہیں ، ترخدی بی معترت انس بن بالک کا سے حضور ﷺ کا ارشاداس

خرج منقول ہے:

" من صلى الغداة في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى شطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له كأجر حجة و عمرة ، قال رسول الله ﷺ :

تابة .تابة .تابة " (1)

''جس نے بھامت کے ساتھ میں کی ٹماز پڑھی ، پیرطلوع ''جس نے بعلہ شارات کی جہ مشار سے بھر ہوت

آفآب تك الشانعال ك ذكريش مشخول رباء فحرآ فآب

 ⁽۱) النجامع للترمذي، مديث أبر:۵۸۱، باب ذكر ما يستحب من الجلوس في المسجد الفراقي

طلوع ہونے کے بعداس نے دورکھت تماز پڑھی ، تواس کو آیک عج اورا یک عمرہ کا تواب ملے گا ، پھرآپ ﷺ نے از راہ ا

تا كيدارشادفريايا: پورے پورے تج دهمره كا''

الم مرتدى في ال مديث كوسن قرار ديا ب، نيز معزت ماير ها ي الله الم كياب ك

رسول الله الله کا کامعمول مبادک فجری نماز پڑھنے کے بعد طلوع آفاب تک ای جگہ جُفنے کا تھا: ''إذا حسلی الفجر قعد نبی مصلاہ حتی تطلع الشسس ''(۱) بیعد بے بھی وستند ور بعہ ے معتول ہے، اس سے مرادنماز اشراق ہے، اس لئے کہ طلوع آفاب کے بعد ابتدائی

ر دیدے وی ہے۔ اوقات میں جو کل نماز پر می جاتی ہے، دو نماز اشراق ہی ہے۔ اوقات میں جو کل نماز پر می جاتی ہے، دو نماز اشراق ہی ہے۔

(ب) فرض نمازوں کی طرح رسول اللہ ﷺ نے لفل نمازوں کے ابتدائی اور انتہائی اوقات کی عام طور رقعلی حد بندی جبیل فرمائی ہے،البتۃ معزت علی ہے، ہے مروی ہے:

" آفاب مشرقی مسدی جب اتاباند دونا، جنا که منرلی مت می عمر کے وقت رہتا ہے، آو آپ فاؤو ورکعت نماز اوافر مائے ، اورظهر کے وقت آفیاب منی بلندی پر مغرب کی جانب ہوتا ہے، جب مشرق کی مت میں آلاب آئی بلندی برآتا تو آپ فالا جارد کھت فل نماز پڑھا کرتے" (۲)

اس مين مكل نماز اشراق مولى اوردوسري جاشت، چنانچرامام فراق تراكسات:

" نماز اشراق اس وقت برحی جائے جب سورج نصف نیز و کے بقرر بلند ہوجائے اور باشت اس وقت جب دان

⁽۱) الجامع للترمذي ، مديث تُبر: ۵۸۵ بياب ذكر ما يستحب من الجلوس في المسجد الغرب في ـ

 ⁽۲) الجامع للترمذي مديث آبر: ۹۹۸ ، باب كيف كان تطوع النبي 🖨 بالنهار -

كاليك يوتنال صدر زرجائ (١)

آب اس کوآسان طریقہ پراس طرح مجمیس کرنماز اشراق طلوع آ قاب سے بعد وقت عمر و گزرنے کے بعد اواکر علی جیں واور نماز جاشت کے لئے بہتر وقت طلوع آ ق ب اور زوال

ك فحيك كاونت بروالشاعم.

(ج) نماز اشراق آپ کے سے دورکھت بھی ٹابت ہے، جیما کہ معفرت مل بھی کی روایت نہ کوریموئی ، اور جیمیا کہ معفرت الس بن یا لک بھا، سے آپ کا ارشاد معول ہے، اور

آیک روایت سے چاورکست بھی معلوم ہوتا ہے ، معفرت ابودرداء، اور معفرت ابودرہ ا میں میں است

آپ کا سے مدیث قد ق آن کی ہے کہ اللہ تعالی فرائے ہیں:

" أركع لمن من أول الشهيار أربع ركعات اكفك آخره" (٢)

" این آ دم میرے لئے دن کی ابتدامش چارد کھت کا اہتمام سے بغیر سے بی جی جی سے ایس سے میں کا

کراٹیل وان کے اخر تک تہارے لئے گفایت کروں گا'' میں میں میں اس کے اخر تک تہارے لئے گفایت کروں گا''

نماز جاشت آپ ﷺ نے آٹھ رکھت جمی ادا فرمائی ہے، یہ فتح مکرے دن آپ ﷺ کا حضرت ام بانی رضی اللہ تعالی عنها کے تحریش پڑھنا قابت ہے۔ (٣) اور حضرت اس ﷺ کی

روايت ہے كرآ پھ نے فر مايا:

"جس نے نماز چاشت بارہ رکعت پڑھی ، اللہ تعالی اس کے لئے جنت ش ہونے کا کھرینا کمی سے "(س)

- (۱) الميام العلوم: (۱) عواد
- (۲) الجامع للترمذي مديث تبر ۲۵م، باب ماجاء في صلاة الضحى -
 - (٣) حافرمائل مصریت فجر ۱۳۵۳ بیاب ماجاه فی حیلاة الضیعی -
 - (۴) حواله ما يخ

ويسي معزرت عائش رضى الله تعالى عنهاكى روايت سيمعلوم مونا ب كه عام معمول

مبارك ميادركست نماز جاشت اداكرن كالقدال

(د) بیشروری نیس که جهال نماز فجر اواکی موه اشراق تک و پی بینے ریاجائے ایکن

بہتر ہے کہ دہیں ہی*نے کر ذکر عی*را یا ونت گز ارامائے۔

(م) محمر آکر بھی قرآن مجید کی طاوت اور درود و تیج پڑھ کے این ، البتہ مجد بھی عی اشراق تک بینی کرد کر کرناز یاده الفنل ہے۔

صلاة الشبيح من شبيح كى ترتبيب

موڭ:- (843) ملاة النبع عن مر كله برين ي ترتیب کماہے؟ کب کب کتی گتی بار پر هنا جا ہے؟

(نزمت جهال خاتون - چرزغ علی لین)

جوارى: - صلاة التبيع اداكرة كاخريقدادراى سلسله يس بعض ويكرتضيلات چندى

ہفتہ قبل شرق مسائل کے کالم ش آ بھی میں ،آب ملاحظ کرلیں بھنچ کی ترتیب دو خرج سے منتول

ب، معرت مبدالله بن مهاس عله في أتحضور الصياس اس طرح تقل كياب:

الله أكبر والحمد لله وسبحان الله والا إله إلا الل• ً(۲)

اورامام عبدالله بن مبارك عداس طرح منقول بين:

آسيحيان اللَّه والصدالله ولا اله الا الله و اللَّه

^{- ﴿} يُحِصُّ مُصمِيع مسلم عديثُ بَمِرَا الكَامِابِ استَحيابِ صلاة الضحي الغ لَحْنُ -(1)

⁽r) الجامع للترمذي مريث تمريخ ١٨٨٠ باب ماج في صلاة التسبيح-(۳) - حمالرمايل،مديث فم ۱۸۱۳، باب ماجا، في صلاّة التسبيع-مديمون موسود موسود موسود موسود موسود ما

دن مي*ن صلا*ة التبييح

موران: - (644) ملاة التسبح كيارات ى يمل برحنى ضرورى هيه؟ يادن كونت من بحى برده سكة جن؟ كياش المهرى تمازك بعدملاة التسبح برده سكن بول؟

(فوزيه جبين، تبكتيال)

مورثر: - حروه اوقات وجهود كركمي بعى وقت صلاة الشيخ يزحى بوسكتى ب:

" ينفسلها في كل وقت لا كراهة فيه ، أو في كل. .

يرم أرايلة " (i) كان كان ا

بكرظهرك بعداداكرنا ببترب

صلاة التبيح كابهتروفت

موران: - (645) میں مسلس ایک سال سے زیادہ عرصہ سے مطاق النہ میں ہوں، جس کا فائدہ بیروا کہ جبری کم مانیک کے بادجودا میا تک میں شوہر کے رجی کو جانے کا موقع مجی ان کمیا مگر میں کس تائم پر پڑھوں سے منے بین کر پاتی ، جب مجی دفت ملا ہے ہڑ مدلیتی ہوں ، فعنیات دال دفت بنا کمیں ، تو مہر پانی ہوگی؟

جو (رب) - صفرت عبداللہ بن عمرہ بن عاص میں ہے منقول ہے کہ رسول اللہ کھیا۔ نے ان کو آفیا ہے ڈیٹنے ، لینی ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد تم زشیج بیز سے کی تلقین کی تقی،

حضرت عبدالله عظامات بوجها كه اكراس وقت بينمازنه يز موسكون؟ توارشاد فرمايا كه يجردن

ا) رو المحتار ۲۵۱/۳۰)

ورات میں جس دفت بھی موقع مے پڑھاون'' صلها من الليل والنهار ''(۱)اس معلوم اوا كرظهر كے ابتدائى دفت میں اس نماز كا پڑھنا بہتر ہے دليكن پر ضروري نبيس كمي بھی دفت پڑھی جا سكتی ہے دبشر مليكہ دفت كرد دن بور

تمازادابين

مول :- (646) آماز اداین مغرب کی نماز کے بعد کب پڑھنی جائے؟ اور کنٹی رکھنیں؟ نیز بینماز لکل ہے یا کچھ اور؟ (سیداجر بشیام محر)

محوال: - حضرت الوجرية على معصروى بكريسول الشركانية

"جس نے مغرب کے بعد چے رکعت تماز پڑھی اور ورمیان شن کوئی بری بات جیس کی او سے بارہ سال کی عبادت کے برابر دوگی" (۴)

یک حدیث نماز اوامین کے سلسفہ میں اصل ہے ، اس ہے معلوم ہوا کراوامین چورکھت میں سرمقے سے معد اداکی اس میں فرارعیفاں سے معلم در سمجھی اداکی از اس مطرح ادا

ہے ، اے معرب کے بعد اواکنا ہے ، خواہ عشاء سے پہلے جب بھی اواکر نے ، اس طرح اوا کرے کرورمیان میں نامناسب محتکونہ کرے ، (۳) اس سے اس بات کا بھی اشارہ ولتا ہے کہ

دوا دوارکست پرملام پھیردے، کیونکداکر دورکعت پرملام نہ پھیرے تو درمیان بٹس کفتگو کا کوئی امکان بی جیں ہے، پھرا بی صورت بٹس کفتگو ہے مئے کرنا ایک بے معلی بات ہوگی، بینما زمتخب

سنن أبي باؤد ، مدعث تبر: ۱۲۹۸ باب صلاة التسبيع -

 ⁽۴) الجامع للترمذي: ۲۹۹/۱۰ مديث بر: ۳۳۵ مياب ما جاء في فضل التطوع ر.ست ركمات بعد المغرب.

⁽٣) وكم تحفة الأحوني:٣٢١/٢.

أوابين اورصلاة التبيح كاحديث سيرثبوت

مولان: - (647) من پابندی سے صلاۃ الاوائین اور ملاۃ التینے پڑھا کرہ تھا، بمبئی سے شائع ہونے والا بابات "حسوت الإسلام" نظروں سے گزراجس شی ان دونوں نمرز ول کے تی احادث سے تابت نہ ہونے کا تیتن دیا حمیا ہے، جس سے خواد کو اوالجھن بیدا ہوگئ ہے، اس کی وضاحت فرما کیں؟ (ما ٹی سید صابر علی چشتی ، ناتہ بز)

جو (آب: - بیرودنوں نمازی متحدوم حتر روایات سے تابت ہیں اور سلف صالحین کا ان پر عمن رہا ہے، چنانچے صلاقانا وابین کے بارے شرحتانو ہر پروجی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فریانا:

" جس نے مغرب کے بعد چورکعت نماز اداکی اور ان کے ورمین کی ہوتے ہوں کے درمیان کو گی ہوں ہار مال کی عبادت کے برار مول کی " (1)

ادر صلاقا السبح کے بارے میں معروف محدث الام ابوداؤد ؓ نے حضرت عبداللہ بن همباس علی سے تعمیلی روایت کفل کی ہے ،ادراس پر کوئی جرح و تنقید نہیں کی ہے۔(۲) اور الل علم کے نز ویک سے بات قاعد و کے درجہ میں ہے کہ اگر ابوداؤد میں کوئی حدیث مردی ہواوراس پر جرح

مندی می مود تو بیدان کی طرف سے اس مدیث کی توشق اور اس پر انتبار و اعماد کا اظهار موتا ہے، ابودا کو شل صلاق التیم کی ایک روایت حضرت عبد اللہ بن عمرد بن عاص عظامہ سے بھی نقل

⁽۱) - الجامع للترمذ*ي:۱۹۹۸/۳ مديث تُبر:۳۳۵/ب*ياب ما جاه في فضل التطوع و ست ركمات بعد البغريب

٢) - سنتن أبي داؤد معديث تمير: ١٣٩٤م ياب صلاة التسبيع.

کی گئی ہے، جس میں در وی بی بارتہ ہے ویجیسرا در خمید وہلیل کہتے کا ذکر ہے۔ (۱) کو یا پیختسر صلاۃ الشبع ہے:اس کئے ہے ان نوافل کے اہتمام کامعمول قائم رحیس اور الجمعن میں جیلا نہوں ۔

صلاة انتسبح اورتبجد كي جماعت

موڭ:- (648) كيالل تمازوں كى جماعت جائز ب؟ رمضان السارك شي صلاة التبيع اور تماز تتبيرك جماعت كيما تعام تمام كياجا اب كيار درست ب

(معین احمه مغلیوره)

مجو (ب: - رمضان کےعلاوہ ہماہت کے ساتھ کسی مجمی للس کا اس طرح اوا کرٹا کہ لوگوں کو جماعت میں شرکت کی دعوت دمی گئی ہو، حنفیہ کے نزدیک کر دو ہے ، فقہ حمٰ کی مشہور کماپ 'الدر المختار ''سُ ہے:

> " و لا يصلى الوتر ولا التطوع بجناعة خرج رمضان أي يكره ذالك لو علني سبيل التداعي (٢)

اس ہے مرف زاوج کی نمازمشکی ہے۔ عام فقہا واحتاف کی رائے میں رمضان السبارك بش بحي تماز تبجد جماعت كساته ادائيس كي جائے كي ، كيونك اس بيس كرابت ہے، اور

> ای برفتوی ہے، بیکن چونکہ کتب فقہ عل قیام رمضان عمل جماعت کی اجازے کئی ہے: " إن السجيساعة في التطوع ليست بسئة [لا في

قیام رمضان ۲(۳)

- سنن أبىداؤد حديث تبر١٣٩٨ بباب ميلاة التسبيح-(i)
 - الدر المختار مع رد :۹۰۰/۴ (r)
 - رد المحثار :۴/۰۰۵.

اورقیام رمضان می جید محی شاش ہے واس کئے ہندوستان میں بعض پر دکوں کے پہال تجير كوجها عن سنة يزين كالمعمول تغام ولا نامحر على موتكيريٌ ، خلية محفرت شا المنفل رحمان عمج مراد آبادی اور مولانا حسین احمد مدفق کے بیال بھی نماز تھید جماحت کے سرتھ اواکی جاتی تھی،

: جَهَال بَكْ مِلاةِ النَّهِ عَيْ كِيات بِهِ إِلَى شِي جِمَا مِنْ كَا كُونَي ثُوت كِيلٍ.

ر کعات تبجدا ورمعمول نبوی ﷺ

موافى: - (649) تبيركى كتى دكعات بيل اور بي كريم 🛍 ئے گئی رکھات پڑی ہیں؟ (ردین اقبال،سیدملی کوڑہ)

مول:- رسول الله على يم يم جار ركعت تبدير من ابت ب، چناني سيدنا

حضرت ام سلمدوش الله تعالى عنها سے مروى ہے كه جب آپ ﷺ كى عمر زيادہ ہوگئي،اورضعيف

مو کئے ماتو آب 🛍 سات رکعت وتر پڑھا کرتے ہے، (۱) سات رکعت وتر سے مراد جار رکعت

تعید اور تمن رکعت نماز وز ب اور آب @ سے زیادہ سے زیادہ رات می سر و رکعت بر منا البعد ہے۔(٢) ستر و رکھت میں عمن رکھت وقر کیا ہے واور دو رکھت وقر کے بعد کی نفل واس

طرح تبور کی فماز بارہ رکعت ہوئی ، کویا زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت فماز تبور برحا کرتے تے، دیسے تیر کے سلسلہ بی موی طور برآ تھ رکھت بڑھنے کامعمول تھا، چنا نچ سیدنا حضرت

عا کشدر منی ابتد تعالیٰ عنها ہے مردی ہے کہ آپ 🙉 کی تنجیر رمضان اور فیر رمضان میں (عموما 🔾 کیارہ دکھت سے زیادہ شہول تھی ، جار دکھت پھر جا درکھت اور اس کے بعد تین رکھت _ (٣) اس من تين ركعت وترك بين واورآ غوركعت تبيركي _

> الجامع للقرمذي ومدعث تجرعه وباب ملجاه في الوتر بسبع ـ Ó

معارف السنن ۲۳/۴: (r)

⁽r)

النجنامع للقرمذي محمَّتُهُم ٣٣٩٠، بناب ساجنا، في وصف عبدلاة الفهي 🎕

نماز تبجد كى نضيلت

مور فی:- (650) نماز تیدک کیا فعیلت ہے، کئی رکھتیں پڑھنی چاہینہ ،ادراس کا انتہائی دفت کیاہے؟ (محر فوث الدین قدیر، کریم محر)

بوالى: - النى فرازون عن سعب مؤكده كيند تجدى فراز الفش رين فراز سيدرمول

الله کار تیم فرض تحی واس سے اس نمازی اجیت کا انداز و کیا جاسکتا ہے و آپ کے آرازاد فرمایا کرفرائش کے جندسب سے افضل نماز مناز تیم (حسلانہ اللیل) ہے:

"أَفْضَلَ الْصَلَاةَ بِعَدَ الفَرِيضَةِ صَلَاةَ اللَّيلِ"(١)

تبدی کم ہے کم مقدار دور کھت ہے متوسلا درجہ ما در کھت پڑھنا ہے، اور بہتر ہے کہ آٹھ دکھت بڑھی جائے:

> " أقبل التهسجيد ركعتان وأوسطه أربع وأكثره مرات دي

رسول الله هذا كا عام معمول مبارك آغه ركعت تبجر بيز هنه كا نها وحضرت ها تشهر متى الله

قوانی عنها سندایسای منتول ب-(۳) البت آپ کی نماز بهت الویل بهونی تنمی قراه ت بهمی الویل. د کارع اور مجده بسی طویل _(۴)

⁽¹⁾ الجامع فلترمذي معريد تبريمهم بباب ملجاء في فضل صلاة الليل.

⁽۲) رياليمتار:۲۹۸/۲ـ

⁽٣٠) - الجامع للترمذي مستثم (٣٣٠ع)، باب ملجاء في وصف صلاة النبي ﴿ بِاللَّهِ اللَّهِ عِلَمُهِ بِاللَّهِ لِ وَحَرْدَ يُحِيِّ صحيح البخاري مستثم مُراكا الباب قيام النبي ﴿ بِاللَّهِ فِي رمضان و

غیرہ گئے۔ غیرہ گئے۔ (۳) الجامع الترمذی معرب شرع ۲۲۱ مهاب ملحاء فی رصف صلاۃ النبی 🖚 باللیاں۔

عشاه کی نماز کے بعد کمی بھی ونت تبجد اوا کی جاسکتی ہے، چنا نچہ طبرانی کی ایک روایت میں ہے کرعشاء کے بعد جو بھی کٹل ہڑھی جائے وہ 'اصلاۃ اللیل'' ہے:

" وما كان بعد صلاة العشاء نهو من الليل" (1) البنة موكرا شخة كے بعد تہج بہتر ہے۔ بُر كا وقت تروع ہونے ہے پہلے پہلے كہ كہم ہمى

ابید کو ارائ بر سکتی ہے، اور ہم صدیت ہے معلوم ہوتا ہے کہ دات کے آخری تہائی حصد تبجد کی فماز اداکی جاسکتی ہے، او ہم صدیت ہے معلوم ہوتا ہے کہ دات کے آخری تہائی حصد

هم تبجه مع منافعتل ہے، آپ ﷺ نے اوشاد فرمایا: معرب میں میں اور ایشان میں میں میں میں میں اور ایشان میں میں میں میں میں میں اور ایشان میں میں میں میں میں می

"الله تعالى برشب جب رات كا آخرى تهائى باتى ره جاتا ہے تو ساء دنیا كی طرف اقر تر بين، اور ارشاوفر باتے بين: كون جھے سے دعا كرتا ہے كر بين اس كى دعاء قبول كروں، كون جھے سے سوال كرتا ہے كہ بين اسے عطاء كروں، اور كون ہے جھے سے مفترت كا طلب كار كہ بين اس كا محناء بيش دول؟"(١)

اس معلوم جوا كرشب كا آخرى حصد وعام اور عبادت كى قبوليت كاب، يمز رسول الله على كامعمول مبارك بحى آخرشب بين تبجد يزهي كاتفاء اس كي شب كرة خرى صدة على

تهريز منافقل ہے۔

تبجد — وقت اورر گعتیس

موڭ: - (651) تبجد كى ابتدااورائباء كب دو تى ہے؟ اور تبحد كتى ركعت برمنى جاہئے؟ (شاند سلطانده بهادر بور)

^{) -} مجمع الزوائد :۲۵۲/r=

 ⁽۲) صحيح البخاري، حديث أبر: ۱۱۳۵، ياب الدعاء و الصلاة من آخر الليل.

مور (ب): - نماز تبد کاونت تماز عشاہ کے بعد ہے نمر افر کاونت شروع ہوئے ہے پہلے تک ہے، چنا نیدا کرکونی فخض سونے ہے پہلے بھی چندر کھیں تبدر کی نیت ہے ہے ہو اللہ ہوتا کا سمول ہوجائے کی ، تاہم سوکرا شح ہے فرنماز پڑھے سے بازیادہ افضل ہے کہ بہی رسول اللہ ہوتا کا سمول مہارک تھا ، اور تبید کے معنی سوکرا شخف کے بعد لیل پڑھنے کے ہیں، بکہ طبرائی کی ایک روایت میں صفرت جاتے این عمروکا قول تقل کیا گیا ہے کہ تبید و و نماز ہے جس کو دی فیند کے بعد ادا کرتا ہے اسما المتعجد العرب بیصلی العسلاة بعد رفدة "(۱) فقہاء نے تکھا ہے کہ جس شخص کا معموں آ دھی رات سونے اور آ دھی رات بر دے رہے کا ہواس کے لئے افض طریقہ ہے ہے۔ کررات کے آخری حصہ میں نماز تبید ادا کرے ، اور جس کا معمول ایک نہائی عبودت کرنے اور اس دوتی کی سونے کا ہو، اس کے لئے بہتر ہے کہ ایک نہائی حصہ سونے کے بعد درمیائی حصہ ہی فرز تبیدا واکرے اور کا جرکا ترکی کی حصہ تبید میں گڑا ارب یہ:

> " لوجعله اثلاثا فالأوسط أفضل ولو انصافا فالأخير أفضل "(٢)

نماز تبیری کم از کم دور کمتیں ہیں، چنانچ رسول اللہ بھٹائے نے ارشاد فر ، یا:
" جو محص دات میں خواب سے بیدار بود اور اپنی بیری کو
بیدار کرے ، پھر وور کھت نماز پڑھے تو ان دونوں کو بہت
زیادہ ذکر کرنے والے مردوں ، اور ذکر کرنے دالی مورتوں
شریکھا جائے گا" (۳)

⁽۱) - وتَجْعَثنَكنَوْ العدال اصريتُ تَمِر:AN مِباب أَدْب التَهجِد - صُلّ -

⁽۲) الدر المختار : ۳۲۸/۲

⁽۳) - حستندرك حدكم ://۳۱۹/فيزونچيخ: سستن أبي داؤد مصريث تميز ۱۳۰۹ بهاب قيام الليل بخير

فماز تبجد بول تو زیاده رکھتوں کے ساتھ بھی ثابت ہے الیکن آپ 🐞 کا عام معمول مبارك آخوركعتول كاتفاه (١) اى لئے فقهاء نے آخوركعتول كومسنون قراد ديا ہے، آخوركعت اكر طرح اذاكى جائے كه بردودودكعت بيسلام يجيراجائ: "والسسنة خيهسا شعسان وكعسات

بداريع تسليمان "(٢) لين معرت ما تشرض الدّنوالي عنها كي دوايت عدمطوم وداي ك معمول يوي العنور جار محتيس اداكر في كاتفار (٣) اس فيداس كاابتمام بهترمعلوم بوتاب-

إنمازاستنقاء — يجهزآ داب داحكام

موك : - (652) ان رنول حيدرآ باد اور مختلف شهرول نس جا بجا نماز استدقاء كا ابتمام كياجار باب جوام بزي قعداد على شركت بحى كرنى به بيكن ديمين ش بيآياب كرا كثر لوك اس فماز کے طریق سے اواقف میں بمنعیل سے بتا کیں کہ عماز استهاء كى كتنى ركعتيس بير؟ ان يس كن سورتول كو بإسما جائث ؟ خطيه وكاياتى؟ نيزاس كية واب كياين؟ (ۋاكىزمچەسلىان ئۇنگەنقى)

جوارب:- رمول الله 🦚 معيبت دمشكلات كے موقع بردعا اور تماذ كا اجتمام قرما يا

⁻ عن أبي سلمة بن عبد الرحمن أنه أخيره: أنه سأل عائشه رضى الله تَعَلَّىٰ عِنْهَا كَيْفَ كَانْتَ صَلَاةً رَسُولَ اللَّهُ 🕮 في رَعَضَانَ ؟فقالت: عَمَا كَانَ رَسُولَ إِللَّهُ 🐌 يَـزَيدُنِّي رَحْمَانَ وَ لَا فِي غَيْرِهُ عَلَيْ إِحَدَىٰ عَشَرَةَ رَكَعَةَ ﴿ يَصَلَّى أُربِعا ﴿ قَلَا إتسال عن حسنهن و طولهن ، ثم يعمل آربعاء فلا تسئل عن حسنهن و طولهن ، ثم ينصبنى ثلاثا" (مسعيع البغاري معرعتُ بمرنك الله بناب قيام النبي 🥷 بسالليل في ومضان و غیره) حق

⁽۲) روالمحتار ۲۰/۸/۳۰

⁽٣) - صحيح الباري مديث تمبر: ١١٤٤ــ

کرتے تھے ،اور قبط ،خٹک سال ، پانی کاختم ہوجانا وغیرہ یکی آفات ہی بیں سے ہے ، چنا نچرا یسے قب سے مصرف

موقع پرآپ کشنے نماز استیقا رکا اہتمام قربایا ،نماز استیقاء کی کل دور کعتیں ہیں ،جو جماعت کے ساتھ اوا کی جا تھی گی ،اوران میں قراءت جری ہوگی :

ً إن النبي 🦝 خبرج ببالنباس يستسقى لهم

فتوجه الى القبلة يدعوه وحوّل رياءه عثم

صلى ركعتين يجهر فيهما بالقراءة " (١)

اور بہتریہ ہے کہ کھی رکعت عی "سَیْسِ اسْمَ رَبِّكَ الْاعْلَىٰ "اوردوسری رکعت میں "خَلَ أَمَّسَاكَ حَسِيْتُ الْغَمَاشِيَةِ "بِرْ هے۔ (۲) پھراس کے بعد قطیب، جو بغیر منبر کے زمین رکھڑے اوکر دیاجائے گا:

> " فقنام بهم علني رجليه ؛ على غيار منبار فاستسقي ... و لم يؤذن " (r)

مچرہاتھ اٹھا کردعا کی جائے گی ، امام خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کی طرف متوجہ دیے اور دعا دیتے وقت آبلہ کی ہمت ، نیز خطبہ بیس عسا استعمال کرے ۔ (سم)

نما نے استبقاء کے آواب یہ بین کہلاگ آبادی ہے دور کسی میدان میں جمع ہوں، کسی لڈر پراگندہ حال ہوں، جانے ہے پہلے اپنے گنا ہوں سے قبہ کرنی، معدقہ ویں اور گریے وزاری کے ساتھ دعاء کریں، اگر بازش نہ ہوقو تین دن سنسل نما نے استبقاء پورے اہتمام کے ساتھ پڑھیں:

" واتَسْقُوا على أن السنة الخروج الى الاستسقاء

⁽۱) صحیح البخاری، «دیث آبر ۱۰۲۳».

⁽۲) - بدائع الصنائم : ۱۳۳/ ـ

⁽r) صحيح البخاري معروث تبر ١٠٢٣.

⁽٣) - بدائع الصنائع : (٣٠٣ ـ

شلافة أينام ان تتأخرت السقايا مشاة في ثياب رثة متدليلين متواضعين ... و قدموا التوبة و يقدمون الصدقة في كل يوم قبل خروجهم" (١)

نماز استهامين بوزهون، بجول کونجي ساتھ رڪھنا ڇاہئے ۽ بلکہ جا ٺوروں کو بھي:

" و يستسيقون النُضعفة و الشيوخ والعجائز و

الصبيان … و يستحب اخراج الدراب" (٢)

مدیث ہے معلوم ہوتا ہے کہ استنقا و کی وعا مرتے وقت ہاتھ کے پشت کا حصہ آسان کی

لرف اور جھیلی کا حصر زمین کی طرف ہونا جائے والام مسلم نے بیدو ایت حضرت الس میڈہ سے نقل کی ہے۔ (۳) بعض اورا حادیث بین بھی پیشمون وارد ہواہے۔ (۳)

نمازاستشقاء — ضروری احکام

موڭ: - (653) نماز استىقادىك يزى جائے گى؟ اس كري من المريق كياب الدراستيقاء كي كياد عامنقول (محرجعغر بسكندر آياد)

جوار :- الشرنعالي كالرشاد بيك "صراور تمازكة ريدانشد مده عامو" (۵) كويا ہُ نماز اللہ ہے عدو حاصل کرنے کی کلید ہے ، چی^نٹی مختلف ضرورتو ب سے موقع پر مخصوص نمازین اوركى بحى مفرورت كے ليے نماز حاجت ركمي كئ ب، انسان كى أيك برى صرورت بانى ب

کنتری: این این این ا (1)

الدر المفتار مع الرد ۲/۳۰ ـ (r)

اجتمعيج مسلم وحديث فمبر: ٨٩٧_ (r)

⁻ ويُحْصُ نجمع الفوائد محديث تمبر: ٢٠٨١. (r)

اگر لوگ تھا ہے دوجار ہوجا ئیں تو اس موقع کے لیے پیننسوس نما ز''استدنا ہ''رکی گئی ہے ، مند ہ

استنقامت متعلق خرودی احکام این طرح مین:

ا) جب نہری اور کوی فشک ہوجا کیں ، انسان وحیوان کے پینے کی ضرورت نیز کاشت کی ضرورت کے لیے بانی میسر نہ ہو، بابانی کی ناکانی مقدار ہو، تو ایک صورت میں

استنتقاء مستون ہے:

"وهو مسفون عضد التحاجة إليه في موضع لايكون لأهله أو دية ألخ"()

۴) نماز استنقاء کے اصل معنی پائی طلب کرنے کے جیں ، اس لیے پائی کے لیے ک جانے والی دعا عادر نماز دونوں کو 'استنقاء'' کہتے جیں ، رسول اللہ ﷺ سے جمعہ کے دن خطبہ میں

ارش کی دعاء پراکتفاء کرتا بھی ثابت ہے (۲) اور دور کعت نماز استیقاء پڑھیا بھی : (۳) ای لیے ایام الوسنین کے فزدیک دونوں باتوں کی مخوائش ہے، یہ می کردعاء پر اکتفاء کیا جائے اور یہ

مياب،اس لينماز پرهنا بهترب

۳) مستحب طریقہ ہے ہے کہ نماز استبقاء پڑھنے سے پہلے تکن دن روزہ رکھا جائے ، گناموں سے تو ہد کی جائے اوراگر کسی کے ساتھ قلم دنیا دتی مور ہی موتو اس کی تلافی کی جائے :

يستحب للإمام أن يأمر الناس أولا بصيام ثلثة

أيام (٣)

⁽۱) طحطاوی علی البراقی کی ۲۹۹۰

⁽۲) - حسميح البشاري: مديث بر:۲۰۰۰

⁽٣) - سنن أبي داؤد عن علقشة ريني الله تعلق عنها معريث تبر٣١٤٠٠-

⁽٣) - طمطاوي على المراقي: ٣٠٠-

۴) کھرچ تنے دن نماز کے لیے لکے، پیدل جانا بہتر ہے، پرانے وصلے ہوئے کیڑے ہوں ، اگر پروند دالے کیڑے ہوں تو وہ مکن لیے جا کیں ، چلتے ہوے سرچھکا کے رہیں ، فروتنی اور عاجزی کی کیفیت ایک ایک اواسے تمایاں جو، توبداور استغفار کرتے رہیں اور بہتر ہے کہ (نَظِيْت يَهِلِيَ بَهِ مِعْدَة بِعِي كُرِيشِ: "ويخرجون مشاة في شياب الغ"(ا) ۵) استه قاه می یوژهون ، بچون ، بهان تک که جانورون کوچی سانچه لے جانامتحب ے، کو یا بیا فقد تعالی سے رحم کی اکیل ہے کدان کر درول کے طفیل ہم سب کو یائی سے فواز اجائے اس لیے کے رسول اللہ 🕮 نے فرمایا کے ٹم نوگول کوتہارے کمزورون بی کی وجہ سے درق و یا جاتا ہے اورتبها مكام وكي جائم على ترزقون وتنصرون إلا بضعفائكم "_(٢) ٧) نماز استیقاه کمه مدیندا در بیت المقدس ش تومیجه ترام ،مجد نبوی اورمسجه اتعمی شر یر حمی جائے کی الیکن دوسرے مقامات پر بہتر ہے کہ اہر نکل کرصحراء میں نماز اوا کی جائے: "ويخرجون الى الصحراه إلاني مكة الخ"(٣) 2) نماز استهقا وانفراد المعنى تها تم البحى يرجى جاسكتى ب وامام الوصيعة كرز ويك نماز استنقاء کے لیے جماعت منروری فیس الیمن جماعت کے ساتھ پڑھنا بہتر ہے کیونکہ رسول الله الله الله عن عراحت كرساته بينماز اوافر مانى بي اورجس كل بين جماحت كابت مواس كو

الجماعة "(٣)"

اجما مي طور پركرنا بهتر ب، كوتكداس من الشاتعاني كي مدوشا أن حال جو في به: "بعد الله على

^{[(1) -} مراقي الفلاح مع الطحطاري ا∕ل:۳۰۰-

 ⁽٣) من مصعب بن سعد هُ قبال: رأى سعد أن له فضلاً على من دونه فقال رسول الله هذا مل تنصرون و ترزقون إلا بضعفائكم " (مشكوة المصابيح :"ل: ٢٣٧؛ بث فضل الفقراء و ما كان من عيش الفيي هُ أَكُن .

٣) أمراقي الفلام مع الطحطاوي بُس:١٩٠١ -

⁽٣) " قبال رسول الله كله: يبد الله عنى الجماعة " عن ابن عباس كله (الجامع المترمذي الله عني الإداميات ما جاء في لزوم الجماعة) ش.

۸) نماز کی کیفیت بیابوگی کرایام دورکست تماز پڑھائے گا، کیونگر دسول اللہ ﷺ نے سے اسلام کا دیکھیے کہ اور کست تماز پڑھائی ہے۔ (۱)

تحاب کا اود در العت کمرز پڑھائی ہے۔(1) 9) بہتر ہے کہ قماز علی چکی رکعت علی سور ہُ ایکی اور دوسری رکعت علی سور ہُ ناشیہ پڑھی

جائے ، کیونک رسول اللہ عاق سے نماز استدعاء عن ان سورتوں کا پڑھنا ثابت ہے۔(٢) قرامت

جبر کے ساتھ کی ج سے گئی۔ (۳) کیونک دسول اللہ بھٹا کے بارے ش منتول ہے کہ آپ بھٹا نے تمازعید کی طرح تماز استقام پر حالی۔ (۳) اور نماز مید ش قراءت زور سے کی جاتی ہے۔

۱۰) نمازے بعد امام خطبوے گاء بہ خطبہ امام ابو بیسف ؓ اور امام مُحرِّ کے قرور کے مسئون

ے '' کم پیخطب کی بیسن له دلك ''(۵) جیماً كدنماز مید کے بعد خطب دیاجا تا ہے میر خطبہ

ز بین می پر کفرے ہوکرہ یاجائے گا۔ (۲) - میں میں پر کفرے ہوکرہ یاجائے گا۔ (۲)

۱۱) خلیہ کے بعدامام قبلہ رخ ہوکرہ عاکرے گاہ دعاز درہے بھی کی جاسکتی ہے اور آ ہت مجی ، دوسرے لوگ امام کے چیجے قبلہ رخ بیٹیس کے اور دعا کریں گے۔

اگراهام بلند آواز سے دعا كرد با موقولوگ اس برآ من كتے جائي كے "و ذلك أن

يدعو الإمام قائماءالخ "(4)

۱۲) عام دعاؤں میں ہاتھ سینے تک افعاد جائے گا ایکن نماز استدقاء میں ہاتھ سرتک افعانا مسنون ہے ، مدیدے میں ہے کہ رسول اللہ بھٹا نے ہاتھ انتابلند فرمایا کہ بنتل مبارک کی

- (1) الجامع للترمذي: مدعث أبر: ۵۵4-
 - (r) مجمع الزوائد ۲۳/۲
 - ﴿٣) مراقى الفلاح (٢٠٠٠). ٢٠٠٠
- (۳) الجامع للترمذي مستثمر: ۵۵۸-
- (۵) و د العملة ال ۲۲۳/۱ و کتيرشيدي کوئت يا کستان ـ
 - (1) والرئمايل:/\mathre
 - (4) حالهٔ مالن ۱۲۰/۳۰۰

سغيدى نظرة في حمى ،البته باتحدكومركى مقدار ساونجانين بوناجابي، كدرول الله الساي طرح دعا كرنامعقول ب.(١) مَا ص طور يراستها مك تمازي باتها س خرج العالي بالعاكد بشت او بر کی طرف موادر جیلی زمین کی طرف، کر معرب الس مد فرصنور با کا می عمل متن

كياب.(٢) بعض دوسرى روايات من بحى بيات منقول بـ

١٣) رمول الشد 🛍 في تيك فالى كے طور پر جاوركو بلت ديا تقاء (٣) اى سليمامام محرّ ك دائه به كدفطيها كي حصر يزع ي بعد جا دريات دى جائ : " قدل الإمام دداء إذا

صفى صدر من خطيقه "(٣)بحش دوايات عمعلوم بوتاب كديمول الله 🐔 خ

فمازے میلے می جادر بلے وی تقی (۵) اور بعض دوایات عمل ہے کردعا سے پہلے آپ 🕮 نے بیٹل کیا تھا۔ (٧) اس کیے ظلبرے جود دعاہے پہلے، اِنمازے پہلے اس مل وکر ہا جاہے، اس كامتصد فيك فالى بكر: ف الله يعيد بهارى اس حالت على تغير مواب ويدى موسم على

الجمي تفيرفر مادييجيئية چاور کو لیلنے کی دومور تم موسکتی ہیں ، پہلے اور سے ہوئے جو صداد پر تھا، مبات بیج كرديا جاستة مياجوهمدوا كيس تخما إكيس كرديا جاستة ميا اعدر كم مصركو بابريابا برك معركوا عدكرة

<u> (</u> ا الكـ (2)

١٨٧) وعاش خوب الحاس كى كيفيت مونى جا يدر رمول الله 🦚 سدوما ك عملة

(i)مىنن آبىدۇد،مديث،تبر:۱۲۸ال صحيح بسلم الاعطاقير: ١٩٢٠. (r)

حسميح البخارى موجعةم 1010-(r)

ره المعتار:۱/۳/۱۸ **(~)**

(a)

> (\cdot) سنن أبى داؤد سنعث فبرز ١٩٢٢.

> > رد المحتار:۱/۳٪ ک (2)

الفاظ منقول ہیں، یہاں ایک مختمره عالق کی جا آل ہے، جسے اہام ابدوا وُرِّ نے حضرت عبد اللہ بن جابر الله مسك واسطرت رسول الله بي سيعم كالسياب

> "ٱللَّهُمُّ اسْقِعَا غَيْدًا مُغِيثًا مُريَدًامُريَقَامُريَقاناً فِقَ غَيْرَ ضَارٌ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلِ"(١)

"اے اللہ! ہمیں بھر ہور ، خوالکوار ، شادانی لائے والی ، تغیر

بخش، غیرنقصان ده معلمدی نه که تاخیروالی بادش مطافر باسیخ"

بهرمال موجوده ملابت بثن نماز استبقاءاور دماء استبقاء كأخوب ابتمام كرناح إبيه ا فی زبان میں می کی جائے ہے ہونی می شرکر نا مردری ہیں۔

نماز امتخاره

مون :- (654) استحاره كرنا كيال تك درست ب اوراس کا لمریقیز کارکیا ہے؟ استخارہ کرنے کے بعد خواب میں یانی دیکھنایا بیٹی سے مندوحونا میا گھراظ ہے دیکھناا کھی تعبیر ہے يانبيس؟ (ليغوب بيهم سرور ادمكيك احيد رآباد)

جو (ب: -)ستخارہ کے معنی خیراہ ربھلائی طلب کرنے کے بیں ،اسلام سے پہلے عربوں کا طریقہ بیتھا کہ سفریا کاروبار شروع کرتے یا تکام کرتے ، تو دیو ہوں ، دیو اول کے سامنے

جاکر یا نے تکالے تھے بھی یانسہ پر ہاں لکھا ہوتا تھی پڑییں بھی برلغ بخش اور کسی پر فقصان دہ ، اس عمل کی جڑیں ان کے شرکان عمل جس پیرست تھی ۔اس لئے آپ بھانے اس سے منع فرایا ،

اوراس کے بچائے استخارہ کا تعلم فر مایاء تا کہ القديق سے انسان اسے معاملہ ميں بھلائي اور بھملائي ا کی رہنمانی کوطنب کرے۔

^{(1) -} سينن آبي داؤه مديث *تبر:۱۱۵۳*

جن و توں کا کرنا داجب یا ناچائز ہو،ان میں استخارہ ٹیل ،استخاروا یسے کاموں کے بارے یں ہے جن چی اللہ تعالی نے وونوں کہلوؤں کی اجازے دی ہوں (۱) استخارہ کا مقصد رقع ترووہے كه الرسي كام كرنے ياندكرنے محرباء معرض المبينان شهورة المبينان حاصل كياجاہة -استخارہ کا طریقنہ آپ ﷺ نے بیر بتانہ کر دو رکعت لٹل نماز پڑھے اوراس کے بعد وعام

" ٱللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ مِقْدَرَتِكَ وَ آَمَـٰ الَّكَ مِنْ فَضَٰلِكَ الْفَوْلِيْمِ فَإِنَّكَ تَقُدِرُ وَلا ٱقْدِرُ ء وْتَتَعَلَّمُ وَلَا أَعْلَمُ ۚ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُونِ ۗ ٱللَّهُمَّ إِنَّ كُفَتَ تُعَلِّمُ أَنَّ هِذَا الْآمُرَ خَيْرٌ لِّنَ فِي بِيُّفِي وْمَجِيْشْقِيْ وْغَالِيْبْةِ أَمْرِيُ * أَوْ قَالَ : فِي عَاجِلِ أَمْرِيُ وَ آجِلِهِ ، نَيْشِرُهُ لِي ء ثُمُّ بَارِكُ لِي فِيدٍ ، وَإِنْ كُنُّتُ تَنْعُلُمُ أَنَّ هَذَا الْآمُسَرَ شَسرٌّ لِمَي فِيَ بِيُفِي وَمُ فِيَشِّتِي وَعَاقِبَةِ آمْرِيَّ ۖ أَوْ قَالُ : فِي عَاجِلِ أَمْرِيَ وَ آجِلِهِ * فَاصْرِفُهُ عَنِّي وَاصْرِفَيْ عَنَّهُ وَاقُورُ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثَكَكَانَ · ثُمِّ ارْضِنِيَ بِهِ "(1) "ا الله! من آب عظم كمطابق آب س بمعالى كا علب كار مول، آب ك فرائد قدرت كا خواشكار مول، آپ سے آپ کی عقیم میرانی مائٹم ہوں، آپ قادر میں، الى قادرتين، آب باخر بن، ين باخرتين، آب فيب كى

و يُحِثُ نعدة القارى شرح البخاري:٣٠/٣-

⁻ الجامع للترمذي محروثكم (٣٨٠) بباب ماجاء في صلاة الاستخارة

اِنوں کو می جانے ہیں اے اللہ ااگر آپ جانے ہیں کہ یہ
اِنت میرے گئے وین و دنیا اور انجام کے اعتبارے بہتر
ہے، تواس کو میرے گئے آسان قرباد ہینے ، گھر میرے گئے
اس میں برکت و بیخ اور اگر آپ جانے ہیں کہ یہ چنے
میرے گئے دین و دنیا اور انجام کے اعتبارے ، بہتر تیس تو
اس کو بھے ہے چیمر د بیخ ، اور بھی کواس ہے اور میرے گئے
جہاں کمیں بھی بھلائی ہواس کو میرے ہے مقدر قربا د بیخ ،
ہیر جھکواس پر رامنی کر د بیخ "

اس دعاء کے بعد جس چر کے بارے ہیں استخارہ کرنامیا ہے ہیں ،اس کا ذکر کرے ۔۔۔

وعاء کے لئے کوئی خاص زیان متعین تمیں ،اگر عربی زیان میں دعاء کرنا دشوار ہوتو اس دعا کا مقبوم اردوزیان میں اندا اگر سکتے ہیں ،استخارہ کے بعد ریفروری ٹیس کے خواب کے ذراعہ ہی رہنمائی ہو،

اور نہ ریم رور کیا ہے کہ جوخواب و کیجے وہ استخار و می ہے متعلق ہو۔ (۱) استخار و کرنے کے بعد جس

یات برقلب مطمئن ہوجائے اے اختیار کریں ،ابت مکن ہے کہ می بیاطمینان قبلی خواب کی بناء برحامل ہوجائے ، جب تک قلب کو عماقیت شہور استخارہ کا سلسلہ جاری رکھنا جا ہے۔

جهال تك آب ك خواب ك بات ب تو بعض الل علم في تكساب كه خواب من سنيدى يا

' سبزہ کو دیکھنا نیک فال ہے ، اور اس بات کے بہتر ہونے کی علامت ہے ، اور سیادیا سرخ چیز کا دیکھنا اس اس کے نامناسب ہونے کا اشارہ ہے ، مولا نامحہ پوسف بنوریؒ نے علامہ شامیؒ کے حوالیہ

ے یہ بات افل کی ہے۔ (۲) لہذا آب کا پانی یا افرے دیکھتا بظاہراس امرے بہتر ہونے ک

ومطرف الثاروب والثدائم

⁽۱) - رَجِحَة ، فقع الباري :۱۱/۱۵۸ـ

⁽۴) - معارف السئن:۳/۸/۳∟

نمازمعكوس

موالا: - (655) بعض اولیا مرام کے بارے میں یہ فرکتا ہے کا نہوں نے میں اولیا مرام کے بارے میں یہ فرکستا ہے کا نہوں نے میں والی ایک بردگ کی موارخ میں ہے کہ انہوں نے میں چالیس دن اپنے پاؤل یا نہ محرک کو یں میں خود کورا توں کے اوقات التا لاکا لیا اورائی حالت میں نماز اوا کی اور بجدے کئے، ای کو" نماز معکوں نماز کا کیا تھم ہے؟ کیا حضور دولانے نہیں جمال ایک نماز پڑھی ہے؟ اور کیا اولیا مرام معلوں اور بھری خرورتوں سے بے نیاز ہوتے ہیں؟ افسانی تقاضوں اور بھری خرورتوں سے بے نیاز ہوتے ہیں؟ افسانی تقاضوں اور بھری خرورتوں سے بے نیاز ہوتے ہیں؟

جورات: - رسول الله الله على محاب الدسك صافعين في كمى المرى تماز تبيل إلا مى المسام دين قطرت جاس في مخرفطرى طريقة على برائع المسام دين قطرت جاس في محلي فيرفطرى طريقة على برائع ول كو مجورتيس كيا، آپ فلاف في أسلام دين قطرت جاس في محلي فيرفطرى طريقة عيان قرمادى جه اوليا وكرام جوآب فلائى أيك الميك سنت كى جروى كرتے بيں ، حضور الله كول و كمل كے ظلاف كيے كر سكتے بيں ؟ بيد واقعات فلا طريقہ ہے ان كی طرف منسوب كر دئے گئے بيں، ان ظلا وكا يات كى وجہ سے برائوں سے بدگان شاہوتا جا ہے ، اسلام سے پہلے لوگوں نے انہيا وكی طرف بحل باتھ باتھى منسوب نير كول سے انہيا وكی طرف بحل باتھ باتھى منسوب نيس كي تھى انسانى تقاضے اور ضرور يات اوليا و كسماتھ بھى بوتى بيں ، محاب است می منسوب نيس كی تھى ، انسانى تقاضے اور ضرور يات اوليا و كسماتھ بھى بوتى بيں ، محاب است می منسوب نيس كی تھى ، انسانى تقاضے ان كے صالت مت عوام يقت بي منظم الله تا تو وہ ان كے واقعات سے برخول انداز و بوتا ہے كہ بشرى تقاضے ان كے ساتھ بھى شخے ، انہة و وہ بھي شخے ، انہة و وہ بھيشا ہے آپ كوشرى صدود كا يا بنداز و بوتا ہے كہ بشرى تقاضے ان كے ساتھ بھى شخے ، انہة و وہ بھيشا ہے آپ كوشرى صدود كا يا بنداز و بوتا ہے كہ بشرى تقاضے ان كے ساتھ بھى شخے ، انہة و وہ بھيشا ہے آپ كوشرى صدود كا يا بنداز و بوتا ہے كر بشرى تقاضے ان كے ساتھ بھى شخے ، انہة و وہ بھيشا ہے آپ كوشرى صدود كا يا بنداز و بوتا ہے كر بشرى تقاضے ان كے ساتھ بھى خوالى تا بھى بند تھى المندان كے ساتھ بھى خوالى تا بھى بند تا بھى بندى تھى بندى تقى المندان كے ساتھ بى بندى كى باتھ بى بندى تى بندى تا بى المان كے دور سے انسانى كے ساتھ كوشرى كوشرى كوشرى كانسانى كوشرى كوشرى

نوشهكا دوگانة شكرا داكرنا

مون :- (656) نکار سے پہلے فوش کو قاضی صاحب دور کھت شکرانداد آکرائے ایس ماس کی شرع حیثیت کیاہے؟ (محمد میدالواحد ، یالونجہ)

جو (ب: - خوشی کے دوقع پر نماز شکرادا کرنار مول اللہ کھے یا بعد ہے، (۱) اس کئے اس کے بڑھنے کی مخوائش ہے، البعد خاص اس موقع پر نماز ادا کرنا رسول اللہ کھا یا محابہ ہے ہے

ہارت نیس ، اور آج کل بھن مقامات پراس کوروائ بنالیا کیا ہے، ہیں، جہاں بہ طور روائ کے اس طرح نماز اواکی جاتی ہو، وہاں نہ پڑ سنا بہتر ہے۔



نمازتراوت كابيان

نابالغ کے پیچھے نماز تراوی

مورث :- (657) ہارے مخد میں اس ساں ایک لڑے نے حفظ عمل کیا ہے، لیکن ایمی اس کی عمر بندرہ سال سے کم ہےاوروہ نابائع ہے، تراوس کی فل کماز ہے، تو کیا اس کے چھے تراوس کا دا کی جاسکتی ہے؟

(محمشمشاد قامی، زند بز)

جوالب: - رانع اور درست قول بی ہے کہ زادیج میں بھی نابالغ ، بالغ نمازیوں کی ماست نہیں کرسکتا ، نقبا و نے اس کی صراحت کی ہے ، کیوں کردسول اللہ کا نائے ارتی وفرہ ایا الیام

منتذیوں کی نماز کا صامن ہے۔''الإسلم خسامن ''() اور کوئی چیز اپنے سے مُنترکوشائل ہوسکتی ہے تہ کہ اپنے سے برتر کوہ اور صورت حال ہیہ کہ نابائغ کی نمازننل ہوئے کے ہاجود کم ورجہ کی ہے اور بالنوں کی نمازشروع کرنے کے بعد واجب ہوجاتی ہے ،اس کی تا تعد حضرت حیداللہ بن

كذا العدل معديث فمبرزا ٢٠١٤، بحواله ترغه كي مالودا وروسنداحير

مسعود 🐲 اور حضرت عبدالله بن مباس 🚓 کے قبادی ہے بھی ہوتی ہے، معترت عمر 🚓 نے محمد من الى يربده كواس بات يرحميدكرت موت كلماب كم كوچموث بجول كوا ماخيس بنانا جا بيت تف،

آبِ كَاكْتُوب بِرِب:" ساكنان نُبولُكُ! أي : ساكنان بِسَبغي لك أن تقدم للفاس غلاما لم تجب عليه الحدود "(١) ادرحشرت ميداند بن مها من عض مروى ہے كرجب

تك بالغ نديوجائ المستنبس كرمكاً . " لا يوم الفلام حتى يعتلم" (٣)

خواتين اورتر اوتح

موڭ:- (658) كيا تراديخ كي نماز مورت كومجي يرا هنا ضروري ب؟ الحركسي حورت كودس سورتيس بن ياد موس، تو کیاان ی در موران ار کویس رکعتوں میں برا ماعتی ہے؟ (ایک بین بختال)

جوارات: الراور كى تماز كاتفم كوروں كے ليے بھى وى ب جومردوں كے ليے ب

عورتش بھی اگر تر اوٹ کو بلاعذر تر ک کردیں او ترک سنت کا گھناہ ہوگا وا گر دی سورتش یا د ہوں تو بیدورست ہے کہ پیکی وس رکھت ہیں ان سورتوں کو پڑھ جائے ، پھر آگل وس رکعت میں دوبار وان ي سورتون كويز هير، يا أيك ركعت شركوني أيك سورت اور دوسري ركعت شري سورة اخلاص يزحتي

جائے ایتو آپ کے موال کا جواب بواس کے ساتھ ساتھ آپ کے دین بھائی کی میٹیت سے ا یک خمرخواباند مشوره به ب کدآب قرآن مجید کی مجمداور سورتش یاد کرلیس ، ان شاء الله تحوزی

محنت سے آب مزید مورتی یا دکرسکتی ہیں ،قر آن یا دکرنے اور دین کاعلم حاصل کرنے کے لیے کوئی مرتھین نبیں ہے۔

ا مصنف عبد الرزاق :۳۹۸/۳ م*رتب*د

وتججيئة نبيل الأبلطاد ٣٠/٣٠.

خواتین اور تراوی وعیدین

موالگ: - (659) میرے پڑوں پی چھ فوائن نداؤ تراوئ کی تماز پڑھتی ہیں نداؤ عمد کی ، پوچھنے پرانہوں نے بتایا کرتراوئ اور عمد کی تماز پڑھنا ضروری تھی، پڑھیں آؤ ٹواب

العلادر فيس ؟ (نامره بيتم مياقوت يوره)

بول: - ترادی کی نماز سنت مؤکدہ ہے سردوں کے لئے بھی اور مورقوں کے لئے

بى،اس يرامت كالعار والقال ،

التراويح سنة مؤكدة للرجال والنساء إجماعا(ا)

بیشرورے کے مردول کے لئے جماعت کے ساتھ تراوز کی پڑھنا افعل ہے اور مورول

ك في التجايز هنا بمبرب، البيد ميدك فراوردول برواجب ب، حودتول برواجب تيل:

" تنجب صلاة العيد على كال بن تجب عليه

الجمعة * (٢)

" لاتجب الجمعة على النساء" (٣)

آج کل چکے موروں کے میدگاہ جانے اور میدکی نماز میں شریک ہونے شریکا

ا عربشہ ہے اس لئے قواتمن کے حق میں بہتر میں ہے کدوہ عید کی نماز میں شرکت نہ کریں۔

ایک بی مسجد میں تراوت کی تین جماعتیں

موال: - (660) شهرنقام آبادی ایک مشهور مجدی

⁽۱) الدرالمختار مع رد ۲۹۳/۳۰ـ

⁽۲) الفتاري الهندية :ا/۱۵۰

r) الفتاري الهنسة: ۱۳۲/۱۰

تین طبیحہ و ملیحہ و وقتوں میں نماز تراوت کا اہتمام کیا کیا ہے ، بعد عشاء سوایارہ بمبد کے بالا کی حصر شی آٹھ نے کر 10 رمن يردوزاند تنن ياد بمبرك تطيعه بن دي رج كرماليس من ے روز انہ ایارہ کیا ہدرست ہے؟

(محرنتيم الدين عظمي ، فظام آباد)

ر اور عن محی محرد جماعت کوشع فر مایا ہے ، (۱) اس لئے اس سے اجتزاب کر ہاجا ہے ، مجد پی

ایک بی عاصت کی جائے ، باتی جماعتیں سجدے با بر محرش یا کسی اور مقام بر کی جاسکتی ہیں۔

تراوتح ميں ثناءاورتعوذ

موڭ:- (661) ثراد*ت ش*ى يەبات دى<u>كىنى</u> شى آتى ہے کہ حفاظ کرام تحبیر تح بدر کے بعد فودا قرآن مجید کی قرادت شروع کردیتے ہیں، شایر نا و فیرونیس بڑھتے ، تو کیا تراویج کے لئے ٹنا ہوفیرہ سے متعلق احکام مختف میں؟اور چونکہ بلویل نما (ہوتی ہے، اس کے قراوت پر اکتفاء کر لیکا ورست ہے؟ (مېرالنتي ، دېيرپورو)

جوالب:- تراوی کی تمازی می می بردورکعت کے شروع بی نکام ، تعوذ ادر بسم اللہ یے سے کا دی تھم ہے جو دوسری نمازوں میں ہے،اس لئے مجلت کی مجد سان کا چھوڑ دیا،اس طرح رکوع اور مجدے اور دونوں مجدول کے درمیان کے وقد کو آئی جلدی اداکر تا کہ طماعیت کے ساجھ بیادا شہو یا تیں درست بیں ہے،علامدائن جیم معریؓ نے ان سب کونماز تراوی کے

منكرات عملة دكياسي:

[&]quot;و لو صلى التراويع مرتين في مسجد واحد يكره "(الفتاوي الهنبية :١/١١)

" سع اشتمسالها على ترك الثناء و التعوذ و البسملة في أول كل شفع " (1)

تراوت کیس تذ کیراورختم قر آن پردعا

مور (الله: - (662) حافظ قرآن راوح كى نماز بردها يك اور ترويك كا نماز بردها يك اور ترويك الله اور رسول الله يك ارشادات بلندة واز يد برده كرسنات، نيز ايس ركعت كا أخر يس ايك مرتبدة عام كى جائد الأكيابية ورست بها الشخ حسن بلهم)

حماوت کی جائنگی ہے انفل نماز پڑھی جائنگ ہے ، دعا دکی جائنگ ہے اور خاموثی بھی اختیار کی جائنگی ہے ، اللہ ورمول اللہ دائنگ کے ارشادات نقل کرنا بھی ایک کام ہے ، اس لئے ان کاسنانا ورست ہے ، بلکہ بہتر ہے منا کہ لوگوں تک و بن کی بہتر یا تھی بیمور کا جا کیں ، تر اوس کے تم پردعا مرکز بھی ورست ہے ، کیونکہ فماز وں کے بعد دھا مرکز استحب ہے ، اور ظاہر ہے کہ نماز ش تر اوس مجی داخل ہے۔

تراوت ووتركى ركعات وكيفيت

مون:- (663) (الف) رسول الشرائي في كننى ركعت تراوز كي رحانى اورامت كونتى ركعت پزين كاهم ديا؟ (ب) آب الله في ركانتى ركعتيس پزهيس اورائيك سلام كرماته ديادوسلام كرماته؟ (احرفى الدين باخى، عناوير يو نيوزشى)

⁽ا) - البحر الرائق:۱۹/۴.

جائے بھرف دو تمن دنوں جماعت کے ساتھ تراوس کی نماز پڑھی ہے ماس لئے آپ کا نے کتی

رکعت قراد تری می ۱۴ س بارے میں کوئی می روایت منقول نیس میکن معترت عمر 👟 کے عمدے آج تك يس وكعت كامعمول رباب ميا ماويث به ابت ب اور فاجرب كم موار كالكي الكي وات يرشنق نيين موسكة جودين شل فابت مدمودان سلسله بين مولانا مبيب الرجمان اعظلي كي

"ركعات التواويع" كامطالومفيراوكار

(ب) رسول الله كامعول مبارك تين ركعت تماز وتريز من كاتما بعض رواهون یں یا گئی اسات، یا ایک رکعت کا بھی ذکرہے، لین ان کے بارے یس محقق علاء کا خیال ہے کہ اس مدیث کامنوا ور اوراس کے ساتھ دورکست یا جاردکست فل کی اوا سکی ہے، اورایک رکست ے وقر پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کے مماتھ ایک رکھت طاکر اس سے طاق عدد برایا جا تا تھا ،

كونكمة ب 🧸 كمارشادات اورزياد وترمعولات بش تمن عي ركعت كاذكر ب__

يرتجن دكست أيك عى ملام كرماته بإعى جائكى ، معرت البرت معزت انس عد سے تقل کرتے ہیں کدائموں نے جمعیل تعلیم و بینے کے لئے تھن رکھت وتر پڑ حالی ما ورصرف اخیر

عُرَامُلامُ بِحَيْرِهُ كُم يَسِلُم إِلَّا فِي آخَرِهِنَ ''(1)

تتين بإرسورة اخلاص كي نما زمر اورئح ميس تلاوت

مولك:- (664) بعض حالا كرام تراوي كي كمي رکعت ٹیل تین بارسورہ اخلاص کی علاوت کرتے ہیں ماس کی شرق مشیت کیا ہے؟ (تلمیرانور ٹولی جوکی)

جويل: - تلل ثمازول يس ايك والودت كوكراد كساته برسية كالمخاش ب

آثار السنن ، گالهٔ طحاوی، صوفهٔ بر۱۳۰ ـ

الکین سلف صالحین کے دور ہے تر اور کا بھی اس طرح کا معمول ٹابت نہیں ، ندرسول اللہ ﷺ نے مجمعی قماز بلند رائز بسوریت کو تین راز مز جائے، جا فضوں کی تر اور کے بھی رائز بطرح سور کیا خااہی کو

مبھی تمازیش اس سورت کوئین بار پڑھاہے ، حافظوں کی تراوی میں اس طرح سور کا خلاص کو تھن بار پڑھنے کی دجہ ہے لوگوں کو بیرخیال ہور ہاہے کہ اس طرح پڑھنا مستون ومطلوب ہے ، جو

علی بار پر سے کی وجہ ہے لوکوں کو بیدخیال ہور ہاہے کداس طرح پر حینا مستون دمطلوب ہے، جو خاہر ہے کہ دوست میں ،اس لئے راقم الحروف کا خیال ہے کہ اس ہے احتر از کرنا چاہیے ، وین میں جس چیز کو جواہمیت حاصل نہ ہواس کواس ایمیت کے ساتھ اوا کرنا ، یااس کا اکترام کرنا درست

فهيل

جو خص روزہ ندر کھ پائے اس کے لئے تر اور کا کا تھم

اس (ﷺ: - (665) علی زیار ہوئے کی جیسے روز و آگئی رکھ پا تاہوں ، او اکثر نے کھے روز و رکھنے سے منع کیا ہے ، تو کیا اور میں میں اور میں کا اور میں اور میں

ميرك لئير آون كايز هناست بولا؟ (محرفياض بمنور)

جوراب: - روزه مستقل عمل ہے اور نماز تراوی مستقل عمل ، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد غرمایا که"اس ماہ کے موزے فرض کئے گئے ہیں ، اور دا۔ کا قیام میسی تراوی لکل "(1) معلوم ہوا

کہ بیدد وستقل عمل ہے، اگر کی دجہ ہے آ دی ایک عمل ہے معذور موتواس کی دجہ ہے دوسراعمل معاف میں موسکتا ،اس لئے آپ کوتر اور کا ادا کرنی چاہئے ، ورند ترک سنت کی دجہ سے عنداللہ

جواب دی ہوسکتی ہے۔

تزاوتح كى ركعات

مون:- (666) مين دكست تراوح كي سلسله عن كيا

 ⁽۱) خطينا رسول الله الله في آخر ينوم من شعبان نقال : يا أيها الناس قد أظلام شهر عظيم مبارك شهر فيه ليلة خير من ألف شهر جعل الله صيامه فريضة و رقيام ليله تطوعا ألغ (مشكرة المصابيح ١٤٣/١) / تبد.

کوئی تیج حدیث ہے؟ اور بیر مرف احناف کا مسلک ہے یا
دوسر سائٹ کا بھی؟ واضح ہوکہ مارے شہر کی ایک سجد میں کچھ
اوگ آخور کھت پڑھنا چاہتے ہیں ،اور کہتے ہیں کہیں رکھت کا
کوئی شورت نیس اور زیادہ تر لوگ جی و کھت پڑھنے والے ہیں،
اس کی وجہ سے آئی میں بخت جھڑے کی صورت ہیدا ہوگئی
ہے۔
(دفتی اللہ ین بھی آباد)

جو (رب: - معنزت عمرفاروق علیہ کے دورہے بین رکھت تراوی کامعمول ہے اورای پرسلف صالحین کاعمل رہا ہے ، چنا نچے یزید بن رومان سے استدصح متقول ہے کہ حضرت عمر علیہ

کے ذبانہ میں رمضان میں ۲۳ درکست پڑھی جاتی تھی:

"كان يقومون فى زمان عمر بن الخطاب بثلث وعشرين ركعة " (1)

۳ ارد کست سے مراد ۴۰ رد کعت تر اور کا ادر ۳ رد کست نماز وتر ہے ، بیصرف امام ابوصیفه " کا تفطر نظر نیمی ، بلکه انتسار بعد کا اس پراتفاق ہے اور زیادہ تر سکف صالحین کی بھی رائے تھی ، حافظ ایکن ترشد کیلیجے ہیں:

> "واختلفوا في المختار من عدد الركمات التي يـقـوم بهـا الـناس في رمضان فاختار مالك في أحـد قـوليـه و ابـو حنيفة والشافعي و أحمد و داؤد القيام بعشرين ركعة سوى الوثر " (٢)

" رمضان کی نماز تراوت کی رکوات کے سلسلہ بی کتی رکھات کے سلسلہ بی کتی رکھات کے سلسلہ بی کتی رکھتیں پڑھتی پڑھتی ہے ، امام الج منتقب ، امام الجد المام دا کو طاہری اور ایک قول کے مطابق امام ما لک نے وائر کے ملاوہ شی رکھت کی دائے الحقیار کی ہے "

تا ہم بن مسائل میں باہم جدال ونزاع مناسب نیس ، اگر یکولوگ آ تھ رکھت پڑھنا چاہیے ہوں اور یکھنوگ ہیں رکھت ، تو آ تھ رکھت پڑھنے والے آتھ رکھت پراکٹنا وکرلیس ، اور باقی حضرات ہیں رکھت پوری کریس ، اس طرح دونوں کرد ہوں کا اینے تعظ نظر برعمل ہوجائے گا،

بوں آو امت کا اتحاد ہر حال میں ضروری ہے ،لیکن موجودہ حالات میں اگر مسلمانوں نے ایک دوسرے کی رائے کا احرام اورا شکاف رائے کے باوجودا تحاد کا سبق نہیں سیکھا، تو سخت نقصان

ا شما کمیں گے، اللہ تعالی ہمیں وقت کے تیورکو پیچائے اور اختلاف دائے کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ ل کردینے کی توفیق حطا فرمائے۔

تراويح مين بسم اللدز ورسے يڑھنا

موڭ: - {667} نماز تراوخ عن بهم الله زور سے پڑھنا درست ہے؟ عام طور پر تھا فاقتم قرآن کے دان سور ہ اخلاص سے پہلے زور سے بہم اللہ باڑھتے ہیں؟

(مبنة الله وقارآ ياد)

جوزن:- چونکہ ہم اللہ ایک منتقل آیت ہے، جوسور قول کے درمیان صل پیدا کرنے کے لئے نازل کی گئی ہے، سور قول کا جزیزی ہے، اس لئے سور قول کے شروع میں اسے آہند

يره ما جائ كا معديث من بحل البيانل ثابت ب البينة رادي بم كون ايك جكرز ورس يره ليزا

ے ہے تاکہ آل عمل ہوجائے ، نائمی شدہے ، سورہ اطاعی سے پہلے ہی پڑھ سکتے ہیں ، لیکن اک سورت کے شروم عمل پڑھنا منروری نیمی ، کی بھی سورت کے شروع میں پڑھ جا سکتا ہے۔ " ینبغی ان بقرآها فی القراویح بالجهر مرۃ و لا تقادی سنۃ الختم دونها " (۱)

خواتین کی جماعت تر اوت ک

مولاً: - (668) کیا خواتین کے لئے نماز ترادی پڑستا ضروری ہے ، نیز ان کے لیے کسی گھر بھی جع ہوکر کسی خاتون کی امامت بھی تراون کی چھ لینا جائز ہے؟ اور تنجا نماز قراون کی موائے تو کمنی رکھتیں پڑھنی چاہئے؟ فراون کی موائے تو کمنی رکھتیں پڑھنی چاہئے؟

مجولان: - (الف) بیسے مردول کے گئے تراوی سنت مؤکدہ ہے ،ای طرح فورتول کے لئے مجی سنت مؤکدہ ہے ، تراوی کے تکم میں مردول اور فورتول کے درمیان فرق نہیں۔ (۲)

(ب) خواتین کمر میں جمع ہوکر کی خاتون کی اقلداء میں ترادی کی فروشر طوں

کے ساتھ جا کڑے ایک بیاکہ آ وازا تی بلندنہ ہو کہ غیر حرم مردول تک پہو نے ،دوسرے آئی دور سے شآتی موں کہ فقتہ بعنی راستہ میں چمیئر چھاڑیا بدنگائی وغیرہ کا اندیشر ہو، مگراس کے باوجودان

کے لیے تنہا تماز تر اور کی برمعنازیادہ باعث تواب ہے مطامه این جائم نے اس مسئلہ پر کھٹگو کرتے

ہوئے لکھاہے:

آ فإنما يفيد نسخ السنية و هو لا يستلزم ثبوت كراهة التحريم في النفل بل التنزيه و مرجعهما

^{(1) -} غوائع الرجموت مع المستصفى :٣/٣١-

 ⁽۲) "وهي سنة للرجال و النساء" (الفتاري الهندية: ۱۱۲/۱۱) كن ...

إلى خلاف الأولى"(1)

"عوراول کے ملے جماعت سنیت کا تھم منسوخ ہو چکاہے، مینسل عمل جماعت کے مردوقر کی ہونے کو متلازم میں ہے اور کراہت جنز میک کے ساتھ جواز کا تھم باتی ہے، زیادہ سے

زياده خلاف اولى كهاجا سكماي

ہے، دہ رمضان السادک کے مہیئے جس خواتین کی امامت فرمایا کر آبا تھیں ، اور صف کے نکھی میں کمٹری ہوتی تھیں۔(۲)

رج) نماز تراوح عاصت سے بڑھی جائے یا تھا ، رکھات کی تعداد میں کوئی فرق نیس ہے، برمورت میں بیں رکھت ادا کی جائے گی۔

تبلیغی جماعت کےحافظ کے پیچھے تراوت کے

موالا: - (668) تبلیقی تمامت سے تعلق رکھے والے مافق ماحب کے چھے تراوئ کی آناز پڑی جائتی ہے یافتی ؟ بعض اوگ ان کے چھے تراوئ پڑھے کو درست نیس سیسے ؟ (اراکین شوری وستہ تنظیم الساجد سردی ہید)

جوڑپ:- 'تبلیق عاعت کے لوگ ایمان اورغمل صالح کی طرف دیوت دیے ہیں، کمی بری بات کی طرف ٹیس بلاتے ،اس لئے ان کے چھے نماز کیوں درست جیس ہوگی جہلیق

جماعت سے نسلک تفاظ کے چھیے نماز تر اوسی بر صمایلا شبر درست ہے۔

اً) - فتح القدير ://٣٠٤.

(٢) - كتأب الأثلّر لإمام محمد: ١٠٣/١-

حافظ لڑک کا خواتین کوتر اوت کر مانا

مولان: - (670) مانگرار کیوں کے قرآن کی حاضت
کے لئے اپنے تل مکان میں موجود خواتین کو بوژ کر جماصت
کے ساتھ تراد آخ پڑھانے کی شرعا مخیائش ہے یا ہیں؟ اگر گھر
میں خواتی تد ہوں ، تو کیا پڑ دی خواتین یا اعلان ترح ہوکراس
طرح تراد آخ پڑھ کتی ہیں یا لیش ؟ عالبا سائل تراد آخ
طرح تراد آخ پڑھ کتی ہیں یا لیش ؟ عالبا سائل تراد آخ
کر ترتیب بعض رفعت قاکی) میں مولانا عمدائی صاحب کے
حوالہ سائل اجازت دی ہے، آپ کی کیادائے ہے؟
حوالہ سائل کا جازت دی ہے، آپ کی کیادائے ہے؟

م بولان: - اگرخواتین اپلی جماعت عاکرنماز پڑھائیں وقونماز کے درست ہوجائے پر تو

محل جمہور کا افغاق ہے، علامہ این ہمائم یوے محقق فقیرادر محدث ہیں، دولواس سلسلہ علی اجماع کا دعویٰ کرتے ہیں: " فیانهن او صلین جماعة جازت بالإجماع "(۱) محرار مار) کا دعویٰ آخر

ے ، مالکیہ کے پہال خواتین کی جماعت جائز نہیں ، (۲) البنۃ اس بیں ہے۔ کیس کے خواتین کی معاحت کا اہتمام بہڑنیں ہے ، کیونداس میں فتنہ کا اندیشہ ہے ، ای اندیشر کے تحت رسول اللہ بھا

نے ایک طرف مردوں پر جماعت کو داجب قرار دیا اور دوسری طرف مورتوں کے لئے مستحب بھی نہیں رکھا ، بلک قرمایا کہ ان کا محر میں نماز چاستا مہد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ، (۳)

⁽۱) فتم القدير ://۲۰۹

⁽r) الخرشي:۴۵/rاب

أَلَحُ ''(وَيُحِيَّهُ مَسِنَدَ أَحَمَد بِنَ حَنْبِلُ مَدِيثُ مِّرَ 1460ء يَحُولُهُ جَمِعَ الْفُواتَدُ (١٠٥٣/٠) صيت تِهِ (١٢١٤) بيان المسلحد) في -

اس کئے خواقین کے لئے تراویج کی جراعتوں کا اہتمام ایسامل نہیں ہے کہاس کی حوصلہ افز دلی

فَتَنْهُ كَا الديشرد وجود ع بيدا بوتاب، أيك تودور دور عافواتمن كا آنا، دوسر عامارً

پڑھانے والی مافقہ کی آواز ،اس کے اگر کمر کی خواتین باپڑوس کی خواتین ایسے محفوظ کمریس جج

ہ ہو میا کمیں جہاں پر دہ کا بورا اجتمام ہواور دور سے آٹائے پڑے ، نیز امامت کرنے والی حافظہ خالون 2 سے میں میں اور میں در میں میں میں میں میں در میں میں میں اور ان میں اور ان میں میں اور ان میں میں میں میں می

قرآن الی معقدل آواز میں پڑھے کہ آواز نماز میں شریک ہونے والی خواتین تک محدود رہے ، غیر محرموں تک نہینچے ، تو اس کی مخوائش ہے ، البتہ صفرت عائش رمنی انٹیر تعالیٰ عنہا کی روایت کے

مطابق خواتین امامت کرتے ہوئے صف کے چیش می کھڑی ہوں گی ، ندکہ صف کآ گے ، چنا تھے روابیت ہے کہ معرب عائش رضی اللہ تعالی عنها رمضان کے مہینہ بیس خواتین کی امامت

كر لَى تغير اور الله من كرى مول حين: "كسانت قؤم النساء في شهر رمضان فتقوم وسلطا "(١) يك رائع برسامتا وحفرت مولانا مفتى نظام الدين اعظى ما بن صدر مفتى دار

العلوم ديوبتدكي بعي ہے، چانچا سے ايك تعميل الوى كا فيري فرات بين:

(ب) اگراتی بری جماعت کی امامت ہو،جس عل آواز معاد آواز سے زائد ہوتو تمام قمود و شرائط کے باوجود کروہ

تحري وناجائز جوگا۔

(ع) آگر ماہ رمضان علی حافظ قرآن مورتوں کی جولُ جماعت جس بیں آواز معناد کے اندر اندر رہے اور تمام قبود وشرائلا کے اعدر سبنور مورت صف سے مرف جارالگل آگے مسبح آلا مور بعقاصد حا آکے تحت رفعل جائز دہےگا۔

(د) آگر بادِ رمغمان المبارک عِی مرف دودو، تین تین عورتوں کی جماحت جرمحل بردیت هندِ قرآن پاک اور بلود دورجو، اور قودوشرائد کے موافق جواور مکان محفوظ کے اندر جورجس عی آواز اپنی متارآواز ہے زائد شدر ہے تو باشیہ جائز رہے گی، بلکہ آلا مسور بسف اصدها * کے تحت مستحس بھی ہو کتی ہے۔ والعلم عند الله ۔ (1)

تراو*ت کس مسجد میں پڑھی جائے*؟

مور گا:- (671) تراوئ کس مجد ش افعنل ہے؟ آج کل بعض لوگ محلہ کی معجد چھوڈ کر دوسری مساجد میں تراوئ پڑھتے ہیں، کیا مین کے ہے؟

(سيدزاه وفروين، ياقوت بوره)

جو (گِن: - نمازخواہ کوئی بھی ہو ہمجد محلّہ کا حق زیادہ ہے، البت اگراس کے دوسری جگہ نماز پڑھنے کے باوجود محلّہ کی جماعت باتی رہے ادریہ سجد جماعت تراوی سے محروم شہوجائے، نیز اپنی کسی سولت یا امام کے زیادہ متنی اوراجھے ہونے یا قرآن کے ذیادہ حصہ کی ملاوت کرتے کی وجہ سے دوسری مجد بیں تراوی کی تمازا واکر ہے تواس کی محکی کی گڑائی ہے۔

تراويح ميل لقمه

موڭ: - (672) كياتراد تركيز هنة وقت عافظ صاحب آيت بجول جائم مي تولند درے شكته جين؟ (واحده آصف کر) ساتھ

مبولان: - الرامام عقر آن پز من میں بعول دوجائے تو منتری اقدد سے سکتا ہے۔ مطوعہ مان جراد شارہ کمر: استی کم سام القروبية موسة السياسة كاخيال دكهنا جاسية كدامام مزيد التباس بين نديز جاسة ، ليحق أكرامام منج طور بريز معنه في كوشش كرر ما بولة اقالا اس كومواند ويا جاسة ، اكرامام نديز ندياسة تولقم وياجاسة ، لقد كوفى أيك فنس وسداور اس طرح بزسط كدامام كونجو بس آجاسة ، جوفنس نماز بس

و یا جائے القبد کوئی ایک عمل دے اور اس طرح پڑھے کداما کو تجھ میں آجائے ، جو تھی نماز میں ا عمر یک شدہ داس کو تقسد شدد بنا جائے اور اگر اس نے اقسادے بی دیا اور ایام نے قبول کر لیا ، تو نماز قاسد ہو دائے گی۔(1)

جنازه پہلے یاتراو^{ر ک} پہلے؟

۰ سون :- (673) رمضان کے مبیدیں عشاہ کے دفت اگر جنازہ آجائے تو نماز جنازہ نرش نماز کے بعداد اکرنا جاہے یا تراوی کے بعد؟ (محرج انگیرالدین طالب، باغ انجدالدول)

جواراب: - فتهاء نے لکھا ہے کہ اگر نماز مغرب کے وقت جناز و آجائے تو مغرب کی فرض نماز کے بعداور سنت سے پہلے نماز جناز واوا کی جائے: " تنقدم صلاق الجفازة علی

ي مراس مارك بعد اور حدث علي بين ما و بداره او ان مياست. المساوم العبد المعادم العبد المعادم على المسلمة العبد ا ويسلمة المسلم ب "(٢) أن من معلوم عوا كرفر يعث عمثنا و كم بعد اور فما ذرّ اورَج من يهيل تما ز و جناز واواكر في جاسبته.

ایک مسجد میں تراوت کی دو جماعتیں

موڭ: - (674) بعض مجدوں تیں بیک وقت تراوخ کی دو جامتیں ہوتی جیء ایک ادر کی منول بھی ادرایک ہیے، یا ایک اعدادرایک محن جیء ایک مجکہ زیاد و قرآن پڑھا جاتا

 ⁽۱) "و إن فتح غير الحصلى على النصلى فأخذ بنتحه تنسد كذا في مثية النصلى" (الفتاوى الهندية :/٩٩ بياب في ما ينسد الصلاة الخ المحلى - (۲) الفتاوى الهندية :/٩٩ بياب في ما ينسد الصلاة الخ الحق المحلى - (۲)

باوردومرى جكه كم وكياوس طرح تراوع كى ايك سے زياوه هاهتیں درست بیں؟ (محد کیروش بین گر)

قمرار رکھنے کی ہے، کثریت جماعت ہے مسلمانوں کی اجتماعیت کا اظہار ہوتا ہے، چنانچہ حضرت

عمرظانہ کے دور میں ابتدا ہیجوٹی حجوثی عداحدہ جماعتیں جوا کرتی تھیں ،آپ بھا نے اس سلسلہ کوشتم قربا کرایک بھاعت کردی واور حضرت الی بن کعب میں کواس کا امام مقرر قربایا و (۱) ای

طرح فتها أن في بيدو يمريهي أيك مجد على تراوح كي دوجها عقول كوكروه قرارديا ب

"ولو صلى التراويح مرتبن في مسجد واحد

انکره" (۲)

لبذابيك وقت ووجماعتين تزبدد جداون كرءوجول كي-

دوامام مل كرز اويح يزها تين؟

مونُّ: (675) أكر دوامًا من كر تراوَّتُ كي فمارّ یز معاکمی، دس رکعت پہلا اہام اور دس رکعت دوسرا اہام ، تو کیا اس طرح تراوح برها اورست ب، (عبدالجيد مشير باد)

جوال: - بهرطريقه بيب كرايك بى المم يورى ميس رمعتيس يزهائ وأكردوالام

یزها کیں توسنحب ہے کہ بہلا امام ترویج کھل ہونے پر دوسرے امام کوآ کے بزهائے مثلا اوم

آ تدركعت يرمائ اوردوسرا باره ركعت ، ياده باره ركعت يرهائ اوردوسرا المحدكعت:

" الأفضل أن يصلي التراويح بامام واحد · فان

^{(1) -} ویجیح: صبحیع البخاری ۱۳۵۰م زا^{۱۰}۱۰م بناب فیضیل من قام دمضان ، کتار

⁽الفتاري فاضي خان على هامش الفتاري الهندية : (۲۳۳) حق

صلوها بامامين فالمستحب أن يكون انصراف كل واحد على كمال الترويحة " (١)

عشاء، وتراورتراويح عليجد دامام يژها تيس؟

مولاً: - (676) بعض جگرابیا دوتائے کہ متقل امام صاحب تماز عشاء اور وٹر پڑھا دیتے ہیں اور حافظ صاحب ترادی کا بیار مورث درست ہے؟ (حمد بدرالدین ، کرنول)

جو (رب: - اس طرح نماز پڑھانا درست ہے ، معزت نمر ﷺ کے بارے جی منقول ہے کہ آپ نماز عشاء اور وز خود پڑھایا کرتے تھے اور نماز زاوز کی حفزت الی بن کعب ﷺ مڑھایا کرتے تھے:

> " وقد كان عمر ﴿ يؤمهم في الفريضة وكان أبي ﷺ يؤمهم في القراويم " (٢)

بهلير اوري كي جيوني موكى ركعتيس اداكري ياور باجماعت؟

سوڭ:- (677) اگر كى كى تراوق كى چەركىتىں چھوٹ جاكىن تواسى چىلى بىد كىتىن اداكرنى چائىكى ياوتر كى جماعت بىن شاش جوجانا ماسىئة؟ (ھىدائىتىن سىدى پىيە)

جو (رب: - الين مورت عن بهتر ہے كہ پہلے وز جماعت كے ساتھ بيڑھ لے ، يم تر اور كى چيو أل مو كى ركعتيس اداكر لے۔

" وإذا فائته ترويحة أو ترويحتان فإذا اشتغل

(۱) - الفتاري الهندية: // ۱۱۱۲

(۴) هواند ما بن

بهـا يـفوته الوتر بالجماعة ، يشتغل بالوتر ، شم يصلي ما غاته من التراويج " (١)

تراويح كي بعض ركعتيس طويل اوربعض مختصر

موڭ: - (678) عام طور برتر اوس بیل ختم قرآن کے دن ابتدائی رکھتوں بیل قرآن مجید کی زیاد و مقدار پڑھی جاتی ہے: درآ قری جار رکھت بیس کچھ پھوٹی چھوٹی سور تی کیا ایسا کرنا بہتر ہے؟ (مصلح الدین کوہیر)

جوزل: - بہتر طریقہ تو بھی ہے کہ تمامتر و زوات میں قر آن برابر پڑھا جائے ،البتہ ایک میں زیادہ اور ایک میں کم بڑھنے ہیں تھی تیا حت جی ، بشر طبیکہ مصلوں کو اس ہے ہوجہ نہ ہوتا ہو:

" الأفضل تعديل القراءة بين النسليمات فان خالف فاز مأس به " (٢)

تراوتح كى قضا

مون :- (679) اگر کسی محص کی تراوی قضا ہوجائے لا ووکس طرح اس کی قضاع ہے؟ ۔ (عابد علی ، قلعہ کولکنڈو)

جوارب:- اگر ترادی کی نماز جماعت کے ساتھ نہیں پڑھ سکا ، تو ای شب بیل مجمع جونے ہے پہلے پہلے کی مجی وقت ترادی اداکر لے ، جب رات گزرگی ادرا گلادان شروع او کہا ،

ہوئے سے پہلیے پہلیے گیا۔ میں وقت ہراہ کی ادا کر ہے ، جب رات مر رمی ادرا کا اول امرون اورا تو اب تر اوس کی قضاء کی مخوائش نہیں ، نہ جہا اور نہ جماعت کے ساتھ ، اب اپنی کوتا ہی کے لئے استغفار کرے :

(۱) - الفتاوي الهندية : 1/ ۱۱۵ -

(4) حواله سالق

" إذا فسأتت التراويح لا تنقضى بجماعة ولا بغيرها وهو الصحيح" (١)

تراوح كے درميان كرين لائث خلانا

موات: - (680) ہمارے پاس والی مجد میں تراوئ کے درمیان کرین لائٹ جلا دی جاتی ہے، جس کی دید ہے مصلیان پر نیند کاظیر موتار بتا ہے، اس کی شرکی حیثیت کیاہے؟ (محد جادید اقبال، نائدیز)

جوارہ:- اسلام بھی اس کی اہمیت نہیں کہ نماز کے وقت لائف جائے یا نہ جلائی جائے اور جلائی جائے تو کس رنگ کی ؟ اہمیت اس یات کی ہے کہ اس نماز کو اس کے آ وا ب اور خشوع و تحقوع کے ساتھ پڑھی جائے ، اس لئے بہتماز پڑھنے والوں کی سہولت اور شظمین کی صواب و یہ ہے متعلق ہے ، تاہم الی یا توں کو یا ہی اختلاف اورانتشار کا سب نہ بنے و جیجے ۔

نمازتراوت كينيت

موث :- (681) نماز تراوئ کی نیت کس طرح با ندگی جائے؟ بمیشت قرض کے یاست مؤکدہ کے یافعل کے؟ (سید تلام علی ماہدی، پانی کی ٹائی، قدیم مک بیٹ) جوراب: - نماز تراوئ کے سلسلہ میں بہتر طریقہ سے ہے کہ تراوش یا قیام کیل یاست وقت کی نیت کی جائے ، تا ہم مطلق لکل یاست کی نیت کر لے تو بھی کا ٹی ہے، فرآوی عالم کیری میں

"و يكفيه مطلق النيه للنفل و السنة والتراويح و

الفتاري الهندية : ا/١١٤

هـ والـصـحيـع ... والاحتيـاط في التراويع أن يـنوي التراويع او سنة الوقت أو قيام الليل"(!)

کیاحضور ﷺ نے تراون کا تھم دیا؟

موڭ: - (682) كياحنفور گائية نمازتراوخ كائتكم ديا؟ (سيدئفام على عابدى، قديم ملك پيد)

بورى: - معرت ابو بريه ك عدرى بكدرول الله ك قدر ادارا الله

أمن صام رمضان و قامه إيمانا و احتسابا غفر

له ما تقدم من ذنبه". (۲)

'' جس نے رمضان کے روزے دکھا اور قیام رمضان کیا اخلاص کے ساتھ راس کے پچھلے گناہ معاف کروئے جا کیں ۔

""

يهال قيام رمضان سے رمضان كى مخصوص نماز يعني تراوت مراوس، اس سے تراوت كى

تا كيد معلوم ہوتی ہے، كيوں كرآب ﷺ قيام رمضان لين تراوح كوميام رمضان لين روز ، كے ہم ورجد كى حيثيت سے ذكر قرمايا ہے، جبكہ روز بے فرض ہيں ،اس سے معلوم ہوا كرتر اورج كو سنت ہے، ليكن شريعت بين ہيں ہيں تل مؤكد اور مہتم بالشان عمل ہے .

منت ہے بیمان تر بعت میں ہیں ہیت آل مؤ سیمان

ایک شی اورسه شی شبینه

مولان:- (683) معدش آخری مشروی ایک هی شبیدادر بهی سدهی شبید کیاجاتا ہے اوراکژ مساجد میں اس کا

⁽۱) الفتاري الهنسة: ۱۵/

 ⁽۲) الجامع للترمذي سععة آبر: ۱۸۳ بباب ما جاء في فضل شهر رمضان --

ا به تمام کیاجا تاہے: کیا بیگل و در رسالت مآب 🙉 وخلافت راشدہ شری دائج تما؟

(س، ن بهنتوش محر جرمتلودا حرشر بيد ، ملك بهيد)

جوڑب:- چنکہ نماز جس قرآن مجید پڑھنے کی کوئی قطعی مدم ترزمین ہے،اس لئے اگراس طرح نماز پڑھائی جائے تو نماز ہوجائے گی الیکن رسول اللہ ﷺ یا سحاب ﷺ کے عہد عمل آیک شب یا تمن شہد عمل مورے قرآن مجید کی تحیل کا ابتمام نہ تھا، مکہ عالمیا جوت بھی

میں، عام طور پر فقباء نے پورے ماہ میں ایک فتم مسئون قرار دیا ہے، فقباء حنفیہ میں صدر الشہید بہت اعلی ورج کے فقید میں البول نے لکھا ہے کہ ہر رکھت میں وس آیات برامنی

ا حبید برت ای ورجہ سے تعلید ہیں، ابوں سے معا ہے کہ ہر رتفت میں وں ایات ہو ہی چاہیے(۱) بعض صفرات نے دوختم کو اُنفل قرار دیا ہے، (۲) ایک اور دوختم کی بات اس لیے بھی قرین قیاس ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت جرنکل القافاء کے درمیان جو خدا کر ہو آئی ہوا کرتا

تھا، وہ پورے رمضان شرایک ختم قر آن پر مشتل ہونا تھا اور جس سال آپ ﷺ کی وفات ہوئی اس سال کے غما کرہ میں وو د فعیقر آن ختم ہوا اور تر اور کے میں اس سنت کی چیروی کا پہلو ہی طوظ

ے، فاوی عالمیری میں تین فتح تک اجازت دی گئی ہے، لین یہ بی نقل کیا ہے کرامام ابوطیفہ ہررکست میں دس آیتیں پڑھا کرتے ہے، تیزیہ کھا ہے کدا تنا قرآن ند پڑھا جائے کہ لوگ

عامت سے ہما گے لیس (۳)

آج کل جو میسیند متعقد کے جاتے ہیں،اس بیس قرآن اٹنا تیز پڑھا جاتا ہے کہ تجوید کا لحاظ میں ہویا تا، بلک اکثر اوقات تو القاظ بھی بھی بیس ٹیس آتے، پکیدلوگ رکوح کا انتظار کر کے متاعث میں شریک ہوتے ہیں اور جو لوگ شروع ہے شال ہوکر پڑھتے ہیں وہ بھی تکان

⁽۱۳۶۱ النتارين ۱۳۶۱

والمالق (٧) عاليمالق

⁽٣) - الفُتاوي الهندية:١٨/١١-١١٤

وجہ ہے کسل مندی ہے دو جارہوتے ہیں، پکھالوگ چند دنوں میں آر آ ان ختم کر کے باقی دنوں میں تر اوز کی تک کوخیر آ باد کہدو سیتے ہیں، فلاہر ہے کہ بیرتمام با تیں کراہت ہے فالی میں اورائی صورتوں ہیں قرآن کی نے احترابی اور سیے تکریکی کا اندیشرے ماس لئے ایسا عنو مناسب نظر نیس آتا، بال اگر کمی مختص میں حوصلہ وہمت ہووہ خور بجہ اس طرح نماز پڑھ سے تو شاید مضا کفتہ تہ ہو۔ والند الملم

هرترويحه براجقا فأتنيح

جوارب: - رمول القد الفظ نے اس دیدے کدا حکام شریعت کے زول کا سسہ جاری ہے۔ کہا حکام شریعت کے زول کا سسہ جاری ہے۔ کہا تکار نماز تراوع کا مت پر واجب نظر ارد یاج نے ، جو آئندہ است کے لئے یا عث مشقت ہو، ایشام کے ساتھ روز الد تراوع کی نماز نہیں پڑھائی ، چنانچہ احادیث ش کیفیت تراوع کے بارے بین زیادہ تنعیل نیس آئی اورائر جمتدین کے دور بیس بھی خاص ان کلمات کے ساتھ تھی پڑھنے کا قوت نہیں جن کو صام طور پر پڑھاجا تا ہے ، بلکہ بعض اوگ تھی پڑھ لیتے بعض کوئی اور ذکر کر لیتے ، مدید بھی دیاری تھی ہوئی اور ذکر لیتے ، مدید بھی طواف کر سے یا دور کھت نفل پڑھ لیتے ، چنانچ فقتی و نے بھی کہ تھی ، کہا تھی مکہ بھی اوگ اس درمیان کوئی ذکر یاد عام طور پر بڑھ جاتے ہوئی کی انداز کر بار عام تا میں ؟ اس کی بھی تھیں ، و بستی تے کہ جو کھات عام طور پر بڑھے جاتے کہا گئی تا میں گاری کے بھی جاتے کہا گئی تا میں گاری کی بھی تھیں ہوئی ، و بستی تھی کہ جو کھات عام طور پر بڑھے جاتے کہا گئی تا میں گاری کے بھی جاتے کہا تھی تا میں ؟ اس کی بھی تھیں نئیں ، و بستی تے کہ جو کھات عام طور پر بڑھے جاتے کہا گئی تا میں ؟ اس کی بھی تھیں نئیں ، و بستی تھی کے جو کھات عام طور پر بڑھے جاتے کہا تھی تا میں ؟ اس کی بھی تھیں نئیں ، و بستی تھی کے جو کھات عام طور پر بڑھے جاتے کہا تھی تا تھی کہا تھی کا تھی کہا تھی کا تھی کی کھی تھی کہا تھی کا تھی کی کھی سے کہا تھی کا تھی کی کھی کے کہا تھی کا تھی کا تھی کا تھی کا تھی کی کھی کے کہا تھی کا تھی کا تھی کا تھی کا تھی کا تھی کی کھی کے کہا تھی کا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی کی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی کی کھی کے کہا تھی کی کھی کی کے کہا تھی کی کھی کے کہا تھی کے کہا تھی کی کھی

ةً(1) — الفقاوي الهندية: الشاك بدائع الصنائع : الـ 174 البحر الرائق : 157/1. * 1880 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980 - 1980

ي بين ، وومتفرق طور پراور دوسر معات پر مديث سے جابت بين ،اس سيئه انبين بڑھ لينے من ہمی حرج نہیں ، جہاں تک اجما کی خور پر برجنے کی بات ہے ، ترجیبے ہی سلام بھیرام کیا جماعتی ممل ختم ہو گیا ،اب ہر محص کو اتفراد کی طور پر ذکر کرتا ہے ،اس کے تسبیحات بھی انفراوی طور پر ہز حتی عاجيس، خوا آپيج كے بركلمات برحيس يا بحجاور، ياتيج كے بجائے ذكر ودعا كرتے ہ

اللهج تراوت کی رکعات

مون: - (885) تراوح آخوركات منت بيايل دكعت؟ (محمرماناح الدين معين باغ)

جوالب:- عديث كي ايك ابم كتاب مصنف ابن الجاشير ب واس على معترت عبدالله بن عباس على سي تعلَّى كيا كيا سي كرسول الله والله المان السبارك على بيس ركعت اور 🖥 تماز وٹر اوا فرمایا کرتے ہے ،اس روایت ش کو پچھوکلام ہے ،لیکن میہ یات سیح سند ہے تابت 📲 ہے کہ حصرت عمر ﷺ کے ڈ ، ندیش شیل شیک رکھت تر او تلح کا اجتمام ہوتا تھا ، امام ما لک پزید بن ا ر دمان سے تقل کرتے ہیں کہ صفرت عمر عض کے زمانہ میں لوگ دمقمان السبارک میں تھیس رکعت پڑھا کرتے تھے(1) لیتن ٹیل رکعت تر اور کا ادر ٹین رکعت دتر احضرت محردہ ہے اس 🕻 عمل یو کس معانی 🚓 نے کیرٹیس فر الیء بلکہ دوسرے طلقا دراشد بن 🚓 سے عبد میں مجمی ای مِ عمل رباء (۲) حالانکه اس زبانه ش ا کابرمحابه هادموجود تے ، اس ہے اس روایت کوتقویت 🐉 پوچین ہے جس میں آپ 🛍 کے بین رکعت تر وا آئ پڑھنے کا ذکر ہے ، نیز حضور 🕸 نے 🕏 ارشادفر ما یا کرتم میرے طریقه اور خلفا دراشدین کے طریقه کواختیا د کرو:

^{﴿ (1)} مؤطا إمام بالك: 1/-70-

 ⁽r) "عن أبي الحسناه أن على بن أبي طالب أمر رجلا ليصلي بالناس خسر. ترويحات عشرين ركعة "(كنز العمال مديث *أبر:٣٣٣٥*، باب صلاة التراويح) *"ڤا*ت

" عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين"(1). ان سابع به يمعلوم منظ من ظنين الثراث من كراس منفر منس مرافراغ

اس سے بھی بھی معلوم ہوتا ہے کہ ظلف وراشدین کی اس متفقہ سنت سے اعراض شہوز جا ہے ، آتھ دکھت کے بہطور آ اوس کی صنے کا حدیث میں ذکرتیس ، بال تماز تبجہ ش آٹھ دکھت کا معمول فابت ہے ، (۲) چنانچہ انداد بعدیس دکھت تر اوس پرشنق ہیں ، (۳) بلکہ علامہ کا سال ہے لکھیا

ع برت ہے ہو ہا چہا چہ مدار جدیں رست ہے کہا کن پر کمحاب چھکا اجماع ہے۔ (۴)

تراویج سنت ہے یامستحب؟

سون :- (686) بعض لوگ کہتے ہیں کہ راون سنت ہواد بعض کہتے ہیں کہ راون سنت ہوا اسین ایک دوست مرزامین میں نے ایک ماب دکھا کر قابت کردیا ہے کہ راون سنت ہے ، جیکہ ۲۲ روا ہے کہ راون سنت ہے ، جیکہ ۲۳ روا ہور کے بینارہ فور شل درس عدیث کے تحت بیان کیا گیا کہ نماز راون کفل ہے ، ان دویا تول ش سے کوئی بات درست ہے ؟ دضاحت کیجئے ۔ (خواج جم الدین ، کرم کم کمر)

[.] (۱) دي کي استن ابن ماجة عدي شهر ۲۰۱۲ مياب اتباع سنة الخلفاء الواشدين

 ⁽r) "عن أبي سلمة بن عبد الرحين أنه أخيره: أنه سأل عائشه رضي الله
 تعالى عنهاكيف كانت صلاة رسول الله هم في رمضان "فقالت: «ماكان رسول
 الله هم بزيدفي رمضان والا في عيره على إحدى عشرة ركعة «يصلر أربعا» فلا

تست عن حسنهن و طولهن ، ثم يصلي أربعا، فلا تسئل عن حسنهن و طولهن ، ثم "يحسلي ثلاثنا" (صحيح البخاري ، سريت ُبر: ١٩٤٤، بــاب قيام النبي ﴿ بــالليل في ومضان وغيره) / 7ب-

⁽۳) و يكيئ تقرير ترقدي مولانامحود حسن اص ا ۱۳۳

⁽٣) - بدائم السنائع :√١٣٣-

جوارہ:- اہل سنت والجماحت کا اس بیل کوئی اختاد الے بیس کے نماز تراوی اوراس کا جماعت سے ادا کرناسنت موکدہ ہے:

> "لا خلاف بين أهل السنة في سنية التراويج و أدائها بالجماعة سنة مؤكدة "(١)

کیونکہ معفرت عمرہ چھ کے دور سے بیاہ تمام نماز تراوی کا ادا کرنا تابت ہے، البشتر اوی افزادی طور پر بھی سنے موکدہ ہے ، اور تراوی کی جماعت موکدہ کی الکفاریہ ہے ، کرا گریکھ افزادی طور پر بھی سنے موکدہ ہی اور تراوی کی جماعت کے مادر کی اور باتی نوگ کھر عمی افزارک سنے نہیں ہوں ہے ، اور اگر سمجد بھی تراوی کی جماعت می نہیں ہوتی تو سب لوگوں کو ترک سنت کا گناہ ہوگا، جہاں تک تراوی کو کل کمنے کی بات ہے تو یا در کھنا جا ہے کہ بعض دفید تش کر کر سمتحب مراد لیا جاتا ہے اور ایسی فیدائن کم کر مستحب مراد لیا جاتا ہے اور ایسی فیدائن کی کر مستحب مراد لیا جاتا ہے اور ایسی فیدائن تمام ادکام کوئل ہے تر بھی اور کی کھل کینے کا اور کہنا ہے تا ہے اور کھنا کے تاہد کیا ہے اس میں نماز تراوی کوئل کینے کا انسان کی اور کی کھل کینے کا انسان کوئی کوئی کے تاہد کیا ہوگا ہے تاہد کیا کہنا کہنا کا ادار کا دیا ہے اس میں نماز تراوی کوئیل کینے کا انسان کا اطابا تی ہوتا ہے ، آپ نے جس ہوارت کا حوالہ دیا ہے اس میں نماز تراوی کوئیل کینے کا

میدان اور گھر میں تر اور کے

الو (2: - (687) ما در مضان المبارك على مساجد كه علاده شادى خاشيا كى جاد با علاده شادى خاشيا كى جاد با علاده شادى خاشيا كى جاد با جرب جى سنات جات بين، كم ياتراوت كى جامعت مهركوچور كوشادى خاشياكى كرير كاروكى جاكتري ادى جاكتري ادى جاكتري

جواف: - مساجد عن ر اوج كاداكرناسند مؤكده على الكفاييب، مين أكر علم كاميد

﴾ شن تراوت كا ابتر من نديو يائ اورتمام لوك اسيندا ين كمرور بن يكس ميدان شر نمازادا کرلیں توسیمی حضرات تارک سنت سمجھے جائیں گئے الین اگر مسجد بیں جمی ترادیج ہوری ہواور و کھیڈوگ ایپنے گھریش پر کسی میدان میں ترادیج کی جماعت کرلیس اتواس میں مضا کفتر بیس اس التي كررسول الله الله على في ارشاد فرمايا كرمير التي يوري روئ ارض كونماز كي جكه بنايا كيا بي، " أ ة جسميات لبي الأرض مسجدا "(1) *لعن يجي*ل امتول ثيل سيخم قما كه لوگ اپني عمودت گاه آي شی تماز ادا کیا کریں لیکن امت مسلمہ کوانڈ تعالی کی جانب سے پیخصوصیت عطاخر مالُ عن کہ وہ روے ارض پرکھی بھی تمازا وہ کر سکتے ہیں ، تین بارے ، بانچ یارے باجہ یارے پڑھن شرکا ، تماز کے نشاط پر موقوف ہے واگر لوگ نشاط و توجہ کے ساتھ اسٹنے یا رے پڑھا ور کن سکتے ہول تو تراوت ک یں قرآن کی اس مقدار کا پر متادرست ہے، اگر قرآن کی زیادہ مقدار کی وجہ سے لوگوں میں بے توجي اورسستي پيدا موجائے قواليے لوگوں كوكم مقدار والى تراوت ميں شركت كرني جائے ، كيونك قر آن کے احترام کی رعایت کمحوظ رکھتے ہوئے کم قرآن مجید سنتا ہے احترا می اور بے رغبتی کے ساتھ زیاد وقر آن مجیر ہرجے اور نے کے مقابلہ میں بہتر ہے۔

مساجد میں خواتین کی تر اور کے اور ساعت قر آن مجید

موڭ:-{688} (الف) مُلَّدَى ساجِد ش تماز ر اور کے کے کے مستورات کا جی ہونا کیا درست ہے؟ جب کہاس برفتن دور بھی خواتین کا رات کے وقت اینے گھرول ے نکلتا خطرہ سے خالی نظرنہیں آتا ، کیا ای ملرح خوا تین کس ایک تحریض جمع ہوکہ جافظہ خاتون کے ساتھ نماز تراوی کا داکر

(1) - صحيح البخاري : صحيح أبر: ٢٣٨ ، باب قول النبي 🕮 جعلت لي الأرض مسجدا

(ب) كياصرف خوا تمن كسي كحريس جمع موكر مروحا فظ

کے چھے نماز تراویج پڑھ سکتی ہں؟

(ح) خواتین دن میں کسی جگہ جنع ہوکر مروجا فظ ہے

تعن دن ما مارتج دن عمر مكمل قرآن مجيد من مكتي بس؟

(۱) کم کوئیا مہ نظار کی حفظ کو ہاتی رکھنے کی غرض ہے

ون میں اسینے قریبی رشتہ دار خوا تین سے جو یاس بی راتی

عول ، بغیر کسی اعلان اوراشتهار کے دوزاند یا منگی پارے با تجوید

معحف دیکھے بغیر سنانے کا اہتمام کرسکتی ہے؟ اگرنہیں تو مجر

عا فظائر کیوں کے نئے حفظ کو ماتی رکھنے کی کہا صورت ہوگی؟

(م، ځ،څ، واجد، مادنا پيٺ پسعيدآ باد)

جوزر:- (القب-ج)رمول الله ﷺ نے خواتمن کے لئے ای کو پیتدفر مایا ہے کہ وہ ہیے کھروں میں دیجے ہوئے عبادت کریں،حضرت ام سلمہ دمنی القد تعالیٰ عنہا ہے روایت ہے

كهآب ﴿ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ إِلَيْهِ

عورت کا اینے چھوٹے کمرہ ٹیل ٹمازیژ هنا دالان ٹیل نمازیز ہے ہے اور دالان میں نمازیز مینا کھر کے احاطہ میں نماز ادا کرنے ہے اور کھر کے احاطہ بٹن نماز ادا کرنا محلّمہ کیا معجد ش تماز اوا کرنے ہے بہتر ہے،(۱)

حضرت امجيد ساعد بدرضي الثد تعالى عنها سے مروى ہے كہ

انہوں نے حضور ﷺ ہے آب ﷺ کے ساتھ تمازیز ہے کی

خواہش ظاہر کی ، ملاہر ہے کہ یہ نماز مسجد اور مسجد نہوی جیسی

عالى مرتبت مسجد عن اوا موتى اورود بحى آب كا كانتداء

یں میکن اس کے باوجودا کے فی نے ان کو تقین فر مالی کروہ

اے کو من نماز رہ میں میذیادہ بہترے (۱)

ای لئے عام خور رِفتها ، نے لکھا کہ عورتوں کا مجدول علی آ نا بہتر نیس ، بیرائے صرف

حننيك أبيس وبلكرو ومراختها مكامي بب بفتها وثوافع من مشهور محدث اورفتيها مامودي في شرح

مهذب (٣) يش اورفقها محتايله يس ابن تقدامه تقدي في أن الخصص وركماب العدين "(٣) من مجى كي كنما ب، اس لي محلد كى مساجد مون يا محلد كاكو كى مكان ، تراوح ير هاف والامرد برويا

محددت دبیاجهم م نمازچ حفے کے ہو پاکھن آر آن سننے کے لئے پھوجودہ حالات میں کراہد

ے خالی میں کراس عرب شکا اندیشہ۔

معجد ال كوباز اراورو ومريد مواقع برتياس بيس كرنا جائية ، كيونك اكران مقامات بركوني ناشائت بات پیش آتی ہے تو یہ برائی ونیا کی طرف منسوب مولی ہے ، اس سے بازار برنام مول

کے میکن وقل بات بلکاس سے محتر درجہ کی بات مجی کمی و بنی مرکزیر باسمجد جس چیش آئے تو اب یہ برائی وین کی طرف منسوب ہوگی ، وین مراکز بدنام ہوں مے اور دین کے وقار واعتبار کونتسان

ين المراسي التربي المريقة بني ب كرخوا تين البية كمرول عن نماز يرحيس اورجب مماز ك لير بابر لکٹنا مناسب نہیں جب کدنماز میں جاعت مطلوب ہے تو محض قرآن مجید سفنے کے لئے باہر

الكنے كے كياسى؟

اصل خوصتودی ادر رضا حاصل کرنا ہے شکہ اسے جذبات کی محیل اورخوا ہشات کی تسکیس ر لیں جب شربیت نے خواتمن کے لئے بیرهایت رکھی ہے کہ کھر میں نماز اور اکرنے میں زیادہ اجر

- (۱) فقع البيازي :۴/۲۵۰- فيزد يكي نعسفد أحدد بن حفيل احديث تميز ۲۵۵ ۲۰ بركوال جمع الفوآت مديث نمر: ١٣١٥ يحلي -
 - (٢) الشرح البهذب:٣/ ١٩٨ـ
 - (۳) المفنى:۱۸/۳

وتواب ہے تو معجدوں میں اور دوسرے مقابات پرجا کر فعاز ادا کرنے میں کیا فا کدوہے؟ گھر میں نماز اوا کرنے میں زیادہ اجر وتواب کا حاصل ہونا میٹنی ہے ، جیسا کہ صدیث سے نابت ہے اور باہر جا کر نماز پڑھنے میں گناہ کا ایمریشہ ہوتا تیٹنی اجروثواب کو چھوڑ کر اندیوں مرکناہ مول لینا کیا معکندی کی بات ہوکتی ہے؟

و) ۔ یہ فظاماتون کے لئے حفظ ہاتی رکھنے کی صورت بدہ کہ تلاوت کلام پاک کیا کشرت رکھیں متعیا نماز اواکرتے ہوئے قرآن تھمل کرلیں اوراس بارے کی بھی مختیائش ہے کہا ہے

ی هر کی خواتین کوکسی کرویس اکتفاکر کے تراوز کی پڑھادیں اور قرآن اس طرح پڑھا جائے کہ غیر محرم مردوں تک آواز ندیکتے ، چونکہ اس صورت میں فند کا اندیشٹیس ،اس نے اس کی مخوائش ہے ،البتہ اس صورت میں امام کو بھی صف کے وسط میں کھڑا ہوتا جا سنے ،ندکہ ٹمازیوں سے آگے ،

> هغرے مائش رمنی اللہ تعالی عنہاہے یکی عمل منقول ہے(1) یہسے لے کر قر آن سنتا

الهداية:/١٧١/ و:كرافي ـ

ہے کہ کوئی محض تراوی سے پہلے یا تراوی پر حانے کے بعد معاوضہ کا مطالبہ کرے والی امید پر مِيِّ هائ كَدِلُوكَ اجرت اداكرين كر اكر الكراك كا اميد شدوتي تو نديرٌ ها تا ، بان أكر مطالبه جمي منیں تھا اور دل میں بیرخیال بھی نہ تھا کہ اگرا جرت نہیں لے گی تو نہ پڑھاؤں گا، حافظ کے زبان وہ دل ہے انکار کے باوجود لوگوں نے تحذیث کردیا تواب اس کے قبول کر لینے کی مخیائش ہے ،اس کئے کہتا اس ٹیل طلب ہے اور نہ اشراف قر آن کا سنانا عماوت ہے اور عباوت کے اوا کرنے آش جومنت کے اور وقت صرف ہو واس کی اجرت لینا جائز نہیں ، مجریہ بھی طحوظ رہے کہ تر اور ک ا شاختم قرآن ضروري تين اوراي يرتراوي كادرست موماموقو فسنيس

تراویح میںعورتوں کی امامت

مون : (690) مورتوں کے کئے مورت کی امامت تروه بتلائي تن بي بيكن علم اللقد مين جا ترتكعاب بيخ مسئله كيا ہے؟ آج كل تراديج من حافظ عورت قرآن سائے تو بہت کا حورتوں کونماز کا ڈوٹی بھی موسکتا ہے داور قرآن سننے کا موقع ہمی سکتا ہے، فی زبائد بی مالات کے اعتبارے اس کی جازت ہے پائیس؟ ﴿ ﴿ وَكُوتِی الدین اعدر ساؤر ﴾

جوڑب:- قرآن دمدیث سے توالی کوئی صراحت ٹیس کمتی ہے کے عورتوں کی جماعت اوران میں کسی خاتون علی کی ا ماست ہے منے کیا عمیاجو، بلکہ بعض روایات سے عوروں کی اماست كرنا معلوم بوتا ب، وارتطني مصنف عبد الرزاق اورمضنف اين الى شيبه في تمل كيا بيك م

حضرت عا مُشدِهني الله تعالى عنها رمضان السارك بين عورتول كي الاست قربايا كرتي تخيير ، (1)

 ⁽١) "عن عبائشة أم السؤمنين رضي الله تعالى عنها أنها كانت تؤم النساء في
شهر رمضان فتقوم وسط "(كتباب الأشار للإمام محد: ٣١٠/١٠هـ عشير: ٣١٤، بياب البرأة ترَّم النساء و كيف تجلس في الصلاة ﴾ مُنَّاء ــ

الوداد ووداد ملعن اورهام في تقل كياب:

" آپ کا نے معترت ام ورقد رضی الله عنها کوا جازت وے وی تھی کہ اسپے گھر ہی جمل اہل خاند کی امامت کر لیا سے معدد م

المام حيدالوباب شعراني في كلعاب:

* معترت کی پیشان اسینه عهد خلاطت میں مردول کے لئے تراوح کا علا صدوا مام اور عورتول کے لئے علا حدہ امام مقرر کر ویا تھا''(۲)

خاہر ہے مورتوں کے لئے ایک علامدہ امام خانون ہی رہی ہوں گی ، اس لئے کہ خالص کورتوں کے لئے مردامام کا تقررفتنہ سے خالی نہیں۔

البندماحب بداريكا خيال بكر معرت ما تشريفى الله تعالى عنها كاواقد ابتدا عاملام كا ب:" و حسمل فعلها الجعاعة على ابتداء الإسلام "(٣) ليمن يرترين قياس ليس ب

اس کے کر حضرت عائشد منی اللہ تعالی عنها کم عرصحابیات میں بیں اور مدنی زیر گی میں آپ کا ی رفیقہ حیات مدی ہیں ،اس لئے بیگل حضور اللیکی اخرز ترک کا ہے ، حضرت فی بید سے ممل سے

اس کی حزیدتا کید ہوتی ہے۔ ہاں بیر خرورہ کہ بعد کے ادوار میں نقہاء نے فتہ کو پایٹ نظر دکو کر خلصہ عورتوں کی جماعت کو کروہ قرار دیا ہے، اور بیعورتوں سے متعلق دین کے جموعی احکام اوران

ك دوح كرملايق مى برماحب بدار لكمة بن:

⁽۱) - "و أسوها أن تناؤم أهل داوها "(سسنن أبي داؤد احديث ُبر:۵۹۲ بساب إمامة النسلة)ص

⁽۲) كشف القيم ١٩٤/٠.

⁽٣) الهداية :/١٣٠/

و یکرہ للنساء أن يصلين رحدهن الحماعة (۱) اور آناوی ما کیری ش ہے:

" ويكره إمامة المرأة النساء في الصلوة كلها من الفرائض و النوافل إلا في صلوة الجنازة "(٢)

آپ نے جوصورت تحریر کی ہےاس میں چائل قرآن کے مناقع ہوجانے اورخوا تین کے حفظ کرنے کے بعد پھر بھول جانے کا اندیشہ ہے اور نماز اور قرآن کے لئے ترخیب کا باحث بھی

ہوسکتا ہے،اس لنے کوئی ایساسکان ہوجس ہیں پردہ کا بورا پورا اہتمام ہو، مرف اس کھریا تریب سے گھرون کی حورتیں جع ہوجا کیں ،اجنبی اور غیر توم مردوں کی اس طرف آ مدندہ واور بطا ہر تشدو

معصیت کا ندیشریس ہورہ فرنماز پڑھ لی جا کتی ہے ، اس صورت بیں امام کا طریقہ بیہے کہ امام آگے کمڑی ہونے کے بجائے صف کے وسلامی کمڑی ہو" ویان فدسلسن قسامیت الإسام

وسلطین "(۳)متدرک ماکم کی روایت ہے کہ حضور کانے حضرت اساورشی اللہ تعالی عنها کوائی طرح امات کرنے کی جارت فرمائی تنی ۔ (۴)

تراوی میں ایک ہی آیت کی تکرار

موڭ: -(691) أكثر حفاظ تراوت يس أيك آيت كيا بار بارتكراركرتے بيس مكيا كثرت كراد پر تجده مهوداجب ہے اوراس كي كيا مدہے؟ (مولانا بارون رشيدة كي، ورنگل)

جورى: - كفل نمازين تو قصدامجي تحرار مردونين والمية فرض نمازون بي ايساكرة

(i) الهداية (intr/e

(٣) الفتاري الهندية ٥/٥٨ غزر كي الهداية ١٠٣/١٠.

(۳) الهداية (۱۳)

(٣) - الدراية في تخريج الحاديث الهداية ، على هامش الهداية : ١٢٣/١-

محروہ ہے میکن عذر مثلا بھول جانے کی صورت بیل او فرش نمازوں بیں بھی محرار ورست ہے۔ اس سے نماز بیر کو کی تعلق بیدائیں ہوتا جس کی طافی کے لئے بحدہ کو واجب ہو، تراوی کا شار

للل نمازوں على بيداس في بدرجاول اس شرائحرارے مجدو موداجب تيس موكا:

"إذا كرر آية واحدة مرارا فإن كان في التطوع الذي ينصلي وحده غذلك غير مكروه وإن كان في الصلو ة المفروضة فهو مكروه في حالة الاختيار وأما في حالة العذر والنسيان فلا ياس "(ا)

تراويح مين قرآن كي مقدار

موڭ:-(692) نماز تراوئ میں کم ہے کم یا زیادہ سے زیادہ کمتنا قرآن سناجا سکت ہے؟

(ميدالله يولس، چندرائن مو)

جوزلہ: - کم ہے کم اتناقر آن پڑھنا بہتر ہے کہ مید بھر شما ایک قرآن کھل ہوجائے، اس سے ذیادہ قرآن کا پڑھنا مقتر ہول کی بٹاشت پر موقوف ہے ،مقتری بٹاشت ادر نشاط کے ساتھ جننا قرآن میں سکیں ،انٹائی قرآن سانا جائے ، بوں جہاں تک فراز تراوح ادا ہوجائے کی بات ہے تواس میں جو تکم ادر لماز دل کا ہے دی تھم فراز تراوح کا بھی ہے، یعنی سور اُفاتی کے بعد جرد کھت میں کم ہے کم تین جھوٹی آئیتی، یا تین جھوٹی آئیت کے بقدر ایک بوی آئیت پڑھ لی

جائے بوتمارتر ادر مج دومائے گی۔



⁽۱) - الفتاري الهندية :۱/۲۰۱

قضاءنمازون كابيان

نوافل کے بجائے فرائض کی قضاء

موملاً: - {693} بعدنمازنلير دورَعت سنت ادا كرنے کے بعد کیا ہم للل جموز کر فجر یا کمی فرض کی تضاء کر کے ہیں؟

(م.م.معظم بمثيرآباو)

جور (ب: - سنت وكده كاواكرن كالواجنهام كرنا جائية واس ليم كرمول الله 🕮

نے الناکو ہدا ہتمام ادافر مایا ہے، البتہ سنن مؤکدہ کے علاوہ جو غیر مؤکدہ سنن اور نوافل جیماء ان کے مقابلہ فوت شدہ فرائنش کوادا کر کیٹا زیادہ بہتر ہے؛ کیونکہ فرائنش نوافل پرمقدم ہیں ۔(۱) کو

بعض فقب ونے جاشت کی نماز رصادة التيم وجهة السجد، صلاة الدوائن اور عمر سد يهل جار دکعت کوچی سنن مؤکدہ بی کے تئم بھر دکھاہے۔ (۲) لیکن ڈا ہر ہے کہان کی ایمیت برمقابلہ

فرائض اوران مے معلق سنن دا تبہے تم ہے۔

آپ ﷺ کی نمازیں کب قضا ہو کمیں؟

موڭ:- (694) كى فردو مىرسول اللہ 📾 ك مسنسل مارتمازي قضابوتني ادران تمازول كي تضابوية کی دیدکیاتتی؟ (فوزر جبین ، جکتیاں)

جوارات: - بيدا تعرفزوهٔ خندق كاب، رواجول عن فوت موق وال فمازون كى مختلف

تعداد منفول ہے ، كوكدكى دنوں تك مسلمانوں كا محاصرہ جارى تھا ، اس ليے تعداد كاير قرق الك اللَّه دنول کا موسکتا ہے، بیلمازیں اس لیے تضابو کمی کرمحاصرہ کرنے والے مشرکین کی طرف

ے شدید تیرا عماری کاسلسلہ جاری تفاء آپ ﷺ معد غزدہ کی اس کیفیت اور مرض وفات میں

مسلسل عشی کی وجہ ہے بعض نمازیں تضاہو ئیں ، ہاتی سخت سے سخت حالات میں بھی بھی آپ 🦚 نے تماز قضافیں ہونے دی واس سے تماز کے اہتمام کا عداد وکیا بوسکا ہے۔

قضاءنمازيزهنے كے اوقات

موڭ: - (695) قضاء نماز بزھنے كاكيا كوكي وقت مقررب، اوركن اوقات يم اقضام لم زنيس يزهن وإسيع ؟ (أ فمأب الدين ، كلبركه)

جوڑب:- قضاءتمازانسان کے ذمہ اللہ تعالی کی نسبت ہے آیک ذین ہے، اور ڈین کو جس قدرجلد ممكن بوداد اكرنا ما بيغ واس ليتميح طريقة بيرب كراكركوني فماز فغناه بوجاس تو ا مکی فرصت میں اسے ادا کر لے ، تاہم اگر ایسان کر سکے ، تب بھی فقدا ماس کے زمہ یاتی رہتی ہے ،

اور مرجر مرجى اساداكيا جاسكاب

" ليس للشفساء وقبت معين بل جميع او قات

العمر وقت له ⁻ (ا)

رسول الله کانے سورٹ نگلنے ،سورج ڈو بنے اور نصف انتمار کے دفت تماز پڑھنے ہے

مع فر دیاہے ، (۴) اس لئے ان اوقات میں قضاء کی تماز کو پڑھنے سے اجتناب کرتا جاہتے ، یاتی دوسر سے اوقات میں کسی مجمی وقت قضاء تمازیں پڑھی جاسکتی جیں ، فجر کے بعد ماطلوع آفاب اور

نماز عمر کے بعد تا غروب آفنا ب نفل نمازوں کی ممانعت ہے ، لیکن ان اوقات بیں ہمی قضاء نمازیں ادا کی جائنتی ہیں۔

قضاءنماز ول میں''عصر''اور'' کوثر'' کی تلاوت

موڭ: - (686) اگر كى كودوتىن سال كى تمازىي تغناء كرنى بزية كياسورۇ عمراورسورۇ كوژك دريد تمازادا كى جاسكتى ہے، كيونكه اتى تمازوں كى قضاء دشوار ہے؟

(س نع بينتوش محر)

جوارہ: - قرآن مجیدی مقدار کے انتہارے تضاءاورادا کا علم ایک ہی ہے، لینی ادا ش قرآن کی جننی مقدار کا پڑھنامستھ ہے، تضاء ش مجی اتنی مقدار کی علاوت ستھ ہے ایکن طاہر ہے کہ اگر دفت پرنی زادا کی جائے تو سورہ مصر اور سورہ گوٹر کے ذریعہ نماز ادا ہوجا کی ہو

⁽i) الفتاري الهندية://m_

قضانماز بھی اس طرح ادا ہو ما کمیں کی مقضا می کثرے کی دیہ ہے آگراند بیشہ ہو کہ موحل قرامت کرنے کی صورت میں قضاء کا اور کرنا وشوار ہوگاء اور مفقر قرارت میں قضاء کی تھیل ہوجائے گیا تو ان مخصر سورتوں کے ذریعہ تعناه کرکین میاہئے ، کیونکہ تعناه داجب ہے اور قرامت کی مقدار کی

رعابیت متحب، اور کس متحب کا چھوڑ وینا داجب کے چھوڑ وینے سے بہتر ہے۔

پہلےعصر کی تضایا مغرب؟

ا مولاً: - (697) عصر کی نما اگر تضام موجائے اور مغرب كاوفت شردع ومحيا توبيلي عصركي تضاه كرك مغرب ا برجی جائے ، اِسترب کی نماز پر منے کے بعد معرکی تشاہ (ایم ایمان رمبدی پیمنم)

بوال: - ایسافض جوسا حب ترتیب بولیتی بس کے دمدیا کی تمازوں کی تضامت بو

اس کے لئے واجب ہے کہ ترتیب کی رعایت کرتے ہوئے میلے عصراوا کرلے واس کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بھواہ جماعت چھوٹ جانے کا اندیشہو؛ کیونکے نماز وں کے درمیان ترتیب كارعايت واجب،: "الترتيب بين فروض الخمسة والوتر أداء و قضاه

الازم" (۱) کئین جوصاحب ترتیب نہیں ہولیتیٰ اس پر پارٹی سے زیادہ نمازوں کی قضاء واجب

ہے ،اس کے لئے جائز ہے کہ پہلے مغرب کی ٹی زادا کرے ، پھرعمر کی ٹمازادا کرے۔

کئی نمازیں چھوٹ جائیں اور دن یادنہ ہو؟

مول:- (698} (الغ) تمي فخض كاكل نمازي چھوٹ کئیں واب یا ضیس ہے کہ کس دن کی اجر رنظیم میا کو کی اور نماز مجموثی ہے ، ایس صورت میں وہ کس طرح جھوٹی ہوئی

الدر اللمختار على هامش رد المحتار:٥٢٣/٢-

نمازوں کی نضاء کرے؟ (ب) کیا وز اور سنت فجر کی مجمی نشاء کی جائے گ؟ (محرنسیر عالم معملی ، جائے)

ن جائے ں؟ جو (ب): - (الف) اگریہ یاوند ہو کہ اس کی کوئنائی نمازیں اور کس کس دن کی فوت

مونی بین، قوایی مالات کے تحت تری اورانداز و کرے مکاس کی کون ی نماز چوفی موگی و گار

اس طرح نیت کرے کدین اف محدق ہوئی کہلی ظہریا آخری ظہرادا کرتا ہوں وطامدا بن مجم معری نے لکھائے کداس کے لئے خلاص کی بھی صورت ہے،" و هذا هو المسخلص لعن لم

یعوف الأوقات الفائنة "(۱) (پ) واجب نمازی بی تشاء داجب بوتی ہے سنت کی اصلاً تشارتیں ہے، (۲) بال (ک خشر دیرے سنت کی مدیم جس کی ریکھ سے سنت کی اصلاً تشارتیں ہے، (۲) بال

بھر کی فرض نماز کے ساتھ فھر کی سنت ہی تھنا ہ کی جاسکتی ہے ند کرتھا سنت کی ، دیسے بعض فقہا ہ نے تکھا ہے کہ سنت کی ہمی تضا ہ کی جاسکتی ہے ، البند فرض کی تضا مفرض ہوگی ، واجب کی واجب

اورسندگی سند ر (۳)

وتزاور فجركي سنت كي قضاء

موڭ: - (699) أگر فجر ادر عشاء كي نماز قضاء ہو جائے تو كيا فجر كي سنتيں اور مشاء كي وتر ك بھي قضاء كي جائے گئ? (منصور ياني، اكبر ماغ)

جو (رب: - (الف) وتری امازاتو داجب ب،اس کے جس المرح قرض کی تضاء داجب ب، وتری تضاء کی تضاء داجب ب، وتری تضاء داجب

تصدا داور قري ز ماندي ميمونى بوياتياده عرم كذر چكابور بهرمورت تضاموا جب بوك

 ⁽۱) "والسفن إذا فباشت عن وقتها ثم يلاضها" (الفتاوي الهندية :۱۳۳/۱ بناب النوافل) محقي...

⁽٢) - الأشياه والنظائر :٠٠٠-

⁽٣) - ماشيهولاناناموكل مياريخورك على البعامع للتومذي: أ/ 91-

"يجب الشخطء بتركه ناسيًا أو عامدًا • وإن

طالت المدة " (١)

(ب) سنت اورنلل کی بول تو تضام نیس، قضاء تو فرائنس دواجبات کی ہے، چنا نجہ علاء

شاق فرائے ہیں:

"إن الأداء يشتمل الواجب و المندوب و القضاء

يختص بالواجب" (٢)

لیکن فجر سے پہلے کی ودگانہ کے بارے بھی رسول اللہ 🦚 نے ہدی تاکید فرما کی

ب،اس لئے بہتر ہے کہ ملوع آلآب کے بعد یہ دو رکعتیں ادا کر لے، چنانچ معرت الديريدي عروى بكراب اللهدة ارشاد ترمايا:

"جسنے فجر کی دور کعت (سنت)ا دائیں کی اسے جائے

كه اللوع آلآب كے بعدان ركعتوں كويزه كـ (٣)

مشبور مقش اورحن عالم مولانا محر بوسف بنوري في بحى تكعاب كدان ركعتوب كوطلور

آ الآب كے بعد ير دوليا والے (٣) اس كتاست فرك تفاء كر ليا بهتر ب

نماز فبحرك قضاء

موالى: - (700) فيركى تمازكى تضامكا كيا وقت ے؟ كى مريس فرى تشاء طاكر يومى جائے؟

(سبمان می الدین ، درفکل)

 $\overline{0}$

(r)

الجامع للترمذي وهنتُ مُرجَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَاحٌ الشمعي -

معارف السنن :٣/٠٠١–٩٩ـ (r)

الفتاوي الهندية نامالا

⁽r)رد المحتار:۱۹۰۲–۵۱۹۰

سی فران: - اگرآ کو اس دفت کے جب سورج طاوع ہور ہا ہوتو وفت کروہ شروع ہو جانے کی دجہ سے پھوتا نیر سے فجر کی تعد مرکنی چاہیے ، تا کہ کروہ دفت گذر جائے ،اور سورج امھی طرح نکل آئے ، آیک بارسر ش آپ کا اور سحابہ کرام کا کو اس کی تو بت آئی تو آپ کا نے کسی قدرتا خیر سے سورج انھی طرح نظنے کے بعد فجر کی قضاء قرمائی ، (۱) اگر ظہر تک ہی فجر کی فضاہ نہیں کر پایا تو ظہر سے پہلے ضرور فضاء کر گئی چاہیے ، تا کہ خفات نہ ہو البنہ جو منس صاحب ترجیب ہولین اس پر چونماز وں سے کم نمازیں باتی ہوں ، تو ایسے فض کے لئے ظہر سے پہلے فجر کی

جری نمازی قضاء کیے کرے؟

موڭ: - (701) اگرمشا داور فجری نماز قضا د ہوجائے اورائے نلمبر کے دقت اوا کرے قوقرا دہ جبری ہوگی یا سری؟ اس طرح نلمبر وعمر کی قضا دسفرب کے بعد کی جائے تو اس ش قرا دے کی طرح ہوگی ،سری یا جبری؟

(تاورانسدوي ،مغليوره)

جوزل: - جن تماز دل میں سری قرارت ہے ، تفنار میں ہیں وہ نماز بہری ہی اوا کی جوزل: - جن تماز بہری ہی اوا کی جا کمی گی ، جونیاز میں جری ہیں ، اگر جہری اوقات میں اوا کی جا کمیں قوبالا تفاق ان کی قشنا میں اختیار ہے۔ زور سے بھی قرارت کرسک ہے اور آ ہستہ بھی اور اگر دن کے اوقات میں جہری کی قشنا می جائے تو تقنیا میک درمیان اختیان ہے ، بعض معفرات کے نزدیک ایک صورت میں مری قرارت واجب ہے ، جہری قرارت جائز تھیں ، اور بہت نے نقیاء کے نزدیک اس صورت

۵۹۵ ، بساب الأذان بعد ذهاب الوقت: غيزه كُفَّ صحيح مسلم معديث فير: ۲۸۲، باب يمو

فضاء الفائنة و استحباب تعجيل قضائها)⁵⁶ي ــ

ش بحى التيارب بحس طرح ما بهتر امت كرسه چنانج دري الشرب: " ويسضافت المنفرد حتمًا أو وجوباً إن قضى الجهرية في وقت المضافة ... لكن تعقبه 'غير واحدو رجحوا تخييره" (ا)

قضاءنمازين بإدنههون

مورنگ: - (702) میری کشی نمازین چوب کی جی، ده یادئیس، اب جی ان نمازون کی قضاء کرتا جایتی جوبی تو س طرح کرسکتی جون ۲

جوالب:- اس كے لئے آب كوفودا بناؤين شؤلنا موكاء اورا عاز و لگانا برے كا ماز بالغ موتے كے بعد قرض مولى كے مورتوں كے لئے بي خصوصى رعايت ب كرينس وفقاس كے ايام

کی نمازیں ان ہے معاف میں ،اس لئے آپ پہلے انداز دکریں کہ کتوں دنوں ہے آپ پر نماز فرض ہے اور محتوں میں کئے دنوں آپ کونماز کی شرورت نمیں ہوئی ؟ پھر فور کیجئے کہ ان پانچیاں نمازوں میں کون کی نماز آپ سے ذیاد وقوت ہوئی رہتی ہے ،اور کس نماز میں آپ زیاد و بایشری کا

خیال میں قضاء موئی موں ان کوادا کرنا شروع کردیجے ،اگر بیا ہتمام کرلیں کہ جونماز ادا کریں اس نماز کی ہاتی ماند دنماز ول میں سے ایک نماز بھی ادا کرتی جا کیں ،قو آسانی موگی منیت کا طریقہ میں موکا کہ مثلا ایوں کہنں کہ شرف فوت شدہ کیلی فجرادا کرتی موں یا آخری فجرادا کرتی موں ، آپ

اجتمام كرنى ديتى بين؟ ان تمام امود كوفوظ ركد كرانداز و كاسية اورجتى فمازين زياده آب ك

کے خیال کے مطابق جب قضاء اوا ہوجائے تو آئندہ کوشش کریں کہ کوئی نماز تضاء ہونے ند پائے وہاں کے باوجودا کر بھونمازیں باقی روگئی تو اللہ تعالی کی شان کری سے امید ہے کہ اللہ اسے معاف کرویں گے۔

(i) الدر المختار مع الرد :rar/r: الدر

عصركے بعد قضا وعری

موال:- (703) مسرکی قماز کے بعد تضار مری کی قمازی پڑے مسئے میں پائیس؟ اگرفیس پڑھ کئے میں آؤکن کن اوقات میں ممنوع ہے؟ ﴿ ﴿ وَرَضِدا حَرِيْكُم وَ إِلاَكُم ﴾

جوازہ: - عمرادر فیر کے بعد فقار نماز پڑھنا جائز ہے؟ البنۃ طلوع منس ،استواہ منس اور فروب منس کے وقت پڑھنام موج ہے۔ (1)



سجده سبوكا بيان

سورہ فاتحہ سے پہلے درود پڑھ لے

موال: - (704) اگر تحرید باندست کے بعد اور تعوف و اسمید پڑھ سے کول دوسری سودت یا درود و شمید پڑھ اور سے اور کا درسری سودت یا درود شریف اور تا در کا در تعوف کے بعد کول سودت مالے اور اخیر شری سود کا مورٹ مالے اور اخیر شری سود کا مورٹ کا اور اخیر شری سود کا مورٹ کا اور اخیر شری سود کا مورٹ کا در اخیر شری سود کا مورٹ کی بالونان پڑھ کے اور اخیر شری سود کی مورٹ کی بالونان پڑھ کے کا مورٹ کی بالونان مدینہ مجود مجود کی سے کا کا مورٹ کی بالونان ک

جواری: - جونک پہلے دوروشریف یاسور وَفاقی کے بجائے دوسری سورت پڑھنے کی دجہ سے وہ تا فیروکن یا تا فیر واجب کا مرککب ہوا : اس کے اس پر مجد کا میدواجب مواد (۱) مجد کا مید

محر اللي قال اوا موجائ كى الرائد اجاده كي خرورت تحشرا

سورهٔ فاتحکمل پرِ هناواجب ہے؟

سول :- (705) نماز مین سوره فاتحد پر حماوا بدب ب تو تعمل سوره فاتحد پر حما واجب ب ؟ اگر مسلی سوره فاتحد کی ایک آیت بعول جائے تو کیا بحد اسود واجب ہے ؟ اور سوره فاتحد کے ساتھ ملائی جانے والی سوره کی ایک آیت کوسموا دومرجہ پڑے دے تو کیا تکرار واجب قرار پاکر مجدة سوولازم موگا؟

جوزر :- بى إن الممل سوره فاقى برحناواجب ب، اگركونى آيت بيول جائے تو ترك داجب كى دجهت مجدؤسو لازم ب، (١) اگرسوره فاقىد كے ساتھ بيدى م نے والى سوره كى ايك آيت كودومرت برد هدے تو مجدؤسود واجب شادگا۔ (٢)

(1) آکشوشون شن بدیات درن ہے کہ اکشوسورہ قاتمہ پڑھنا داجیہ ہے، اگر کوئی آیت تھوٹ جائے او سجہ وسید واجب میں ، جین' قبستانی'' میں ایام اعظم کا مسلک نقل کیا گیا ہے کہ مکن سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، لہذا اگر کوئی آیت مجلی تھوٹ جائے تو رک واجب کی دجہ سے کیدہ میں واجب ہے لیکن انوی میلے تولی پر ہے کہ بجد امھود واجب نہیں ، ہاں آگر مجہ کامھوکر لے لا بہتر ہے۔

" وقرأة فياتيجة الكتباب فيسجد للسهاو بترك اكثرها لا أظها - ولكن في والمنجتبي يستجد بشرك آية منها وهو أولي (الدر المختار) رفي القهستاني إنها وبتمامها واجبة عنده تأما عندهما فأكثر ها" (رد المحتار ://٢٠٤)

(r) أَإِذَا كُور آية واحدة مرازًا إن كان في التطوع الذي يصليه وحده فذالك
 غير مكروه وإن كان في الفريضة فهو مكروه وهذا في حالة الاختيار اما في

حيلة المبذر والنسيبان نبلًا بياس بيه ، تقسات فيما يكره من القرأة في الصلاة " دم من المسادر

(کبیری:۳۷۳)

سوره فاتحد کی ایک آیت کا تکرار

موڭ: - (705) (ئلف) فمازيش موروفاتحدواجب ہے تو کیا اس کی ہرآ بت واجب ہے؟ (ب) اگرکوئی مصلی سوره فاتحد کی ایک آیت سود اد و مرتبه يزهيق كيابحرار واجب قرار باكراس مصلي يربجد أسجو (سىدمحەمىلىڭ)

جوارب: - (الف) في بان! بوري سوره فاتحد كقراءت داجب بيه مسئلها ختلا في بيه، لیکن فرقری اہام صاحب کے قول یرے کران کے فرویک بوری سورہ فاتحہ یہ صنا داجب ہے۔ (1) (ب) مجدهٔ مهودا جب شهوگا ، کیونکهآیت کاعذر کی بنا و پرتخرار مکرده نمیس ، بلاعذر مکروه

ہے الیکن اس سے بحد وسمبودا جب نیس ہوگا ۔

(١) - " قوله قراء قالـقـاتـحة فيسجـد بـتـرك أكثر مالاٍ أقلها؛ لكن في المجتبى : أيستجد بقرك آية منها ، وهو أولى قلت عليه فكل آية واجبة " (الدر المختار على (هامش رد المحتار:۲۲۸/۱)

" (قبوله بقرك أكثرها) يفيد أن الواجب الأكثر ولا يعري عن تأمل ـ بحر . إو في القهستاني : أنها بتمامها واجبة عنده ؛ وأما عندهما فأكثرها ؛ ولذا لا يجب إذاسهار بنسيان الباقي ... (قوله عليه) أي وابناء على ما في المجتبيء فكل آية والجبة رقيبه شظر: لأن النظاهر أن ما في المنجتبي مبنى على قول الاماء بأنها أبتسامها واجبة ، وذكر الآية تعثيل لا تقييدا اذ بترك شيئ منها آية أو أقل ولو ﴿ صرفا لا يكرن آتيا بكنها الذي هو الواجِب كما أن الواجِب صَم ثلاث آيات فلو قرأ دونها كان تاركًا للواجب ؛ افاده الرحمتي . (رد المحتار :۱/۳۱۸ منارثيريه ياكتان)

سورهٔ فاتحه کانه پرهنایاد آجائے

مون :- (707) فرض تماز ہو کہ سنت ، پکی رکعت ہو کہ داسری رکعت ، انفرادی نماز اود کرتے ہوئے ہم سورت کی قراوت کے وقت فیال آیا کہ شاید سور وقاتنی خل وقت نیس کی عملی در کیا تھم سورت کو درمیان میں چھوڈ کر پھر سے سور و فاتحہ من مرتم سورت کرتی جائے ؟ (نادر المسدد کی مفلورہ)

جوار :- سورة فاتحد ك ندي هذا خيال عالب كمان ك درجه على تم مورت ك وقت آئد وكت آئد وكان ك ورجه على تم مورت ك وقت آئد وكت آئد وكون ك

بعدیہ بات یادآ کی تو فاتخہ اور خم سورت کرے وہ بارہ رکوع کرے گاء اور ہرود مورت ش واجب کی ترتیب شی خلاف ورزی اور داجب یادکن شیں تاخیر کی جیرے اخیر ش مجد اسم بھی کرے گا۔

> ۔ علامہ شامی فرماتے ہیں:

آ والو تـذكر ولو بعد الرفع من الركوع عاد ، ثم أعاد الركرم أنه في تذكر الفاتحة يعيد السورة أدخيا "(()

فرض نماز کی بہلی دور کعت میں سورہ بھول جائے تو سجد ہسہو

مولك: - (708) اكرامام فرض ثماركى دوسرى ركعت

ش مورة قاتحد ك بعد سوره يا مناهمر إظهر ش بمول جائة

كا كبدة محدواجب وكا؟ (مبديك ويوبر شيراً باد)

جوارب: - اگرفرش کی پیکی یا دوسری دکست بی سوده فاتحد کے ساتھ کوئی اور سودت ند

الدر المختار مع رد المحتار ۵۳۲/۳

أملائے ،تو محدہ مہودا جب ہوجا تاہے:

" و لو قوأ الفاتحة و حدما و ترك السورة يجب عليه سجود السهو" (۱) اس ش جري اوربري تمازش كوئي قرق تين _

ان صورتول مين شجيدة سهوتين

مون: - (709) اگر جار رکعت والی نمازی تیمری یا چتی رکعت بی سورو فاتی کے ساتھ کوئی سورت بھی طالعے ، یا قیام کی جانت میں تشہد رز حدد یا ، او کیاس پر مجدو سرو واجب برگی؟ (خان فیروز خان ، فظام آباد)

جوارہ: - تیسری چوتی رکعت میں مورہ فاتحہ پراکٹنا، کرنا چاہئے الیکن آگر مورہ فاتحہ کے بعد کوئی مورت بھی بڑھ لے ، یا فغلت میں مورہ فاتحہ بی کوکر ریڑھ لے ، یا تیام کی حالت میں

تشهد بروجات أوان موراول عن جدو مودوبب بي بوكا:

" إن قرآ الضائحة في الأخريين مرتين أر ضم فيها سورة أو قرأ التشهد مرتين في الأخيرة أو تشهد قائماأو راكعا أو ساجدا لا سهو عليه "(٢)

ظهروعصرمين زوريني قراءت

موڭ: - (710) امام اگرنلېر ياعمر کې تماز على للملى ية دوري تراوت كرن كه دنوكتني مقداد يزين مرجد كا

الفتاري الهندية: ١٣٩/١ـ

⁽r) خلبي کېيرا*ن ۲*۹۰.

(محر بوست وقامنی بورو) مهودايب بركا؟

جو(ب:- موده فاتحال ابتدالَ تمن آيات يني " مالك يوم المدين " تك أكر جرك ساتھ بڑھ دے بو عجد وسمبو واجب موگا واس سلسلہ ش اصول کی ہے کہ بھن آیات یا تھن چھوٹی

آیت کے جرکے بجائے سر مری کے بجائے جرے بڑھنے سے بحدہ موداجب بوجاتا ہے:

"... قيل يعتبر في الفصلين بقدر ما تجوز به

الصلاة ، و هو الأصبح (١)

لیکن بینظم امام کے لئے ہے، جو بھی تنہا نماز اداکر دہا ہو، اگر وہ جر، مغرب یا مشاہ کوسرا يرُّ ه و ب ، توسجده مهودا جب نين ، البشة ظهر وعمر مين جبرت قراءت كردي توران تقول يرجد أ

سہوداجب ہوگا، کیوں کروائے کئی ہے کرسری نماز ول میں جہا نماز اوا کرنے والے کے لیے سرا تما زادا كرنا دارسب بـ ـ (٢) بان ، أكراحوذ بافله، بهم الله اورآتين كوز ورس كبدد ياوس ش (۳) محي محدوم جوداجت خيس . (۳)

تنبسرى ركعت ميں زور سے قراءت

مون:-{711}امام نے تیسری رکعت می زورے قرامت شروع کردی او کیانکم ہوگا؟

(محر پسف، قاضی بوره)

ير مناواجب ہے، اور واجب كرك كرنے ير كيدة مهود اجب موتاہدة

^{﴿ ﴾ -} الفقاري الهقدية (١٨٨/١٠

⁻ ويحكنالس المختار مع رد المحتار :۳۵۱/۲

الفتاري الهندية: ١٣٨/١

" و الجهر للإمام و الإسرار للكل فيما يجهر فيه و يسر (در مختار) و الإسرار يجب على الإمام و المنفرد فيما يسر فيه و هو صلاة الظهر و المعصر و الشائلة من المغرب و الأخريان من العشاء رصلاة الكسوف و الإستسقاء " (1)

مغرب وعشاء كي تيسرى ركعت مين ضم سورت

موڭ: - (712) امام مقرب یا عشاه میں تیسری رکعت میں سورو مانا تا شروع کردے والو کیااس پر مجد میں موداجب ہوگا؟ (کیر اسٹ ساتانی دارید)

(محر يوسف، قاضي بإده)

جوزب: - اگر تیسری پاچ تی رکعت میں سورۂ قاتی کے ساتھ سورت ملالے ، تو کواسے ایسانیس کرنا جاہیے ، لیکن اگر کرنے تو اس کی دید ہے ہے کہ اس مواجب نیس ، فماوی عالکیری میں

علامدر حي كي الممال ميط كوالد يكي إلى المحم كي ب

" ولـو قـرآ فـى الأخـريين الفائحة ر السورة لا يلزمه السهو وهو الأصح " (٢)

تخميدز ورسے پڑھنا

موڭ: - (713) مارئ "مجرفطيان" عن يجولوگ امام كه يجهي" سدم الله لمن حمده" كه بعدياً وازباند "دبسنسا لك السحمد "براهة بين كياسة ورسه

ا) - روالمحتار ۱۳۳/۲:

⁽r) - الفتاري الهندية://ir1

يرهناواني؟ (ريزوادركير)

جوالي: - مَعْتَوَى كُومُامِ اذْ كَارِيشُولَ يَحْيِيرات انْقَابِ اور "ربيفا لك الحدد" آست.

پر منا جاہے، بھی مسنون طریقہ ہا در بھی محابہ کا کے زمانہ کا عام تعالی تھا، تاہم اگر تھیرات

انظال کوزورے کہدویاجائے ، تو اس سے تماز فاسد کیں جوٹی اور نہ تی مجدہ مہوواجب ہوتا ہے ؟ کیونکہ بحدہ مہوتر اوٹ قرآن میں جہر کی جگہ سراور سر کی جگہ جہرے واجب ہوتا ہے ۔ (۱)

بہلاقعدہ حجموث جائے

موث :- (714) جار رکعت دالی نماز می دوسری رکعت سے سید ھے قیام میں چلے جائیں، قصدة اولی نذکریں، تو کیاس نماز کو کمسل کرنا جاہے؟ یااز مرقونماز اواکر فی جاہے؟ (کے رائم محمد الباسط قادری رضوی مشیر آباد)

جوارہ:- اس صورت ٹل از سرٹونماز پڑھنے کی ضرورت ٹیل، پہلا تعدہ واجب ہے اور واجب کے چھوٹ جانے پر تجد ہ سپوکر لیما کافی ہے، لینڈ ااس نماز کو تمل کرتے ہوئے اخیر ٹیل

مجدة مهوكر ليرة جائية:

" و يسجس إذا تعد فيما يقام أو قام فيما ينجلس فيسه و هنو إمنام أو منفضره و أراد بالقيام إذا استنتام قنائهما أو كنان إلى القيام أقرب فإنه لا

يعود إلى القعدة - هكذا في قاضي خان و سجد للسهو" (٢)

⁽۱) " لو جهر الإسم فيما يخافت أو خافت فيما يجهر تلزمه سجدتا السهوا (الهدارة://۳۵) في .

⁽r) - الفتاري الهندية:ا/ ١٤٤٤ -

امام قعد وَاولى بعول جائے تو كيا كرے؟

مولاً: - (715) جار رکعت والی نماز میں امام صاحب قعدة اولی میں بیٹمنا بھول کے واور قیام میں ہنے گئے ، بیچے سے منتقدی کے تقد دھی بیٹھ کے قوکر ایجد اس کرتے سے تماز درست ہوجائے کی وار برانی ہوگی؟

(حَافَظُ مُحْرِمُ وَالْوَاحِدِ، بِهَاوَرُ يُورِهِ)

مجو (کن: - ایک صورت میں امام صاحب کو قدہ میں لوٹے بھے نماز ہوری کر لیٹی جا ہے۔ مقی ، اخیر میں مجد کامبو کر لیتے ، بھیا کا ٹی ہوجا تی ، قیام میں پرو مجنے کے بعد ہم قعد کا اولی میں واپس لوٹ آیا تو چارش سے واجب کی طرف لوٹنا ہوا؛ لہذا نماز فاسد ہوجائے گی اورووہار ویز سنا ہوگی ، علامہ این جام تکھنے ہیں :

> "ثم لو عناد في موضع وجوب ، عدمه ، قبل : الأصبح أنهنا تنفسد لكمنال النجناية ، برقض الفرض لما ليس بفرض أ (1)

> > قعده مين تشهدي يهلي سورة فاتحه

مون :- (716) قدد اخرو ش تشهد کے مجائے محول کرسور و فاتحد کی المادت کر لے اور پھر یاد آنے پر الاری "القصیات" پڑھ کے کو کیا مجد و سموکرنا ضروری ہے؟ (عجد بن علی مسدوی اصفارورو)

جوزل: - اگرتشهدی جکسورهٔ قاتحه بره مداور بعدش آشهد برخصفو سود مهاواجب

⁽¹⁾ فتوالقب : ١/٩٠٥.

ہوگا، کیونکہ اس نے واجب کے اوا کرنے ہیں؟ خیر کی اور اگر تشہدین سے کے بعد مجول کر سور کا فاتحہ پڑھ کی توسیدہ میروواجب نیس:

> " إذا ضرخ من النشهاد وقرأ الفاتحة فلا سهو عليه ... إذا قرأ الفاتحة ثم التشهد كان عليه السهر "(١)

> > ا گرفتعدهٔ اولی میں درود پڑھنے <u>لگے؟</u>

موال:- (717) ایک فض نے دوسری رکعت شیا التحیات پڑھ کر کھڑا ہونے کے بجائے دردو شریف بھی پڑھنا شروع کردیا ابعد میں یادآ یا بقور دوشریف کور میان شی تجوز کر کھڑا ہوگیا وقد کہا ہجہ اس کو لازم ہوگا؟ اور درود شریف کے کنے الفاظ سے مجد اس کی شرورت ہوگی؟

(محر يوسف، قامني بوره عبدالستار منل بوره)

جو (لب: - اگردرود شریف اللهٔ مصل علی محمد " تک پڑھ چکا تھا کہ یادا یااور اٹھ گیا، تو" قیام" جورکن تماز ہے، چی تا فیرکی دید سے اس پر مجدة مجدوا جب ہوگیا، مجدة مہد كرائے ، نماز موجائے كی مجدة مهومی ندكی تو نماز كالوثا ناواجب ہوگا ، اگراس سے كم می حمد

> رِدُ حَالَمُهُ كُوا يُعَكِّرُ المِواءَ وَجِدُ كَا يُواجِبُ فِيلَ عِلَى تَمَازُ عَمَلِ كَرَاحُ. " و نس المذيساني: الأصبح وجوبه باللّهم صل على

"و في الزينافى: الاصح رجوبه باللهم صل علم محمد"(٢)

" فقال بعضهم لا يجب عليه حتى يقول و على آل محمد والأول أصح " (٣)

- (1) الفتاوى الهندية:ا/١٤٤/ فترد يُحَكَّ البحر الراثق ٢٧/٣٠.
 - (r) رد المعتار ُ:۳/۳۰۵_
 - (٣) الفتاري الهندية: ا/ ١٢٤ -

مغرب میں دورکعت پرسلام پھیردے

مولان:-{187} مغرب کی نماز می امام صاحب
سے موہوگیا، انہوں نے دوئل دکھت پرسلام پھیردیا، صلالکہ
مقتد ہول نے اللہ اکبر کہ کرستیہ می کیا تھا، امام صاحب نے
قبلہ سے منہ پھیرا بھی نمیں تھا اور نہ بات کی تھی، چرمی شروع
سے مدیارہ تماز پڑھائی ہو کیا اگر بھولی کردورکھت پرسلام پھیر
دے چرادہ آئے تو کھڑا اور تشیری دکھت کھل نہیں کرسکتا؟
دے چرادہ آئے اور کھڑا اور کشیری دکھت کھل نہیں کرسکتا؟

م جوارہ: - اگر تین رکعت کے بجائے دورکعت پرسلام پھیردے اور بعد بیں تیسر کیا میں میں میں میں میں اور استان کے ایک استان کے ایک میں میں اور ایک میں اور ایک میں اس میں اور ایک میں اور ایک می

ر کست بھول جاتا یاد کا جائے ، ابھی تک مید قبلہ ہے ہزانہ مواور کوئی تفتکو یا نماز کے مزانی ثمل زیمیا جوٹو اس کے لئے ایک دکھت بوری کر لینے کی توائش ہے ، البند اخیر ش مجد کا میوکرٹا ہڑے گا وہا

الرابام ماحب في ازد مراكيا، تواس عن محى حرن فين ، بلكن إله احتياط ب:

" ريسجد للسهو ولومع سلامه ... مالم يتمول

عن القبلة أو يتكلم " (6)

اگرخودیاوندآیا، بلکرسی اور نے یادولایا تواکراس نے ایک کوچکر کیااورخوداسے یاوآ کیا بھراس نے کمڑے وکرفراز بورکی کرلی قویدورست ہے بلیکن اگرا سے خودیاؤٹیس آیااور فراز سے کیراس کے سات میں میں اس

يامر كم فض كى يادد مانى يركمز امواتو نماز درست نيس موك

قعدة اخيره بعول كركمز ابوجائ

موڭ:-{719} أكركوني فض فجر احمر كي آخري

ا) - الدر المختار :۵/۸۵۵۰

رکعت کے بعد قعد وَ اخْبِروش بیٹنے کے بجائے تلطی سے کمڑا ہوجائے اور کھڑے ہوئے کے بعداسے یاد آ جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟ (جہا تگیرالدین طالب، ہائے امجدالدولہ)

جوزگ:- اگراس رکعت کا پہلا مجدہ کرنے سے پہنے یاد آ جائے تو لوب آئے ، قعدہ کرکے اخبرش مجدۂ سہوکر لے ، اگراس دکعت کا مجدہ کرچکا تو آب یہ جیٹیت فرش اس کی نماز باطل ہوگی اور نماز کلل بن گئی مزید ایک دکھت ملا کرسلام کھیر لے اور دوبار ، فرش نماز اواکر ہے۔(1)

اگر بھول کریا نچویں رکعت پڑھ لے؟

مولاً:- (720) الم صاحب في تمركى تمازيم چاردگفت كے بعد قدره اخره كرك بانچ يں دگفت كے لئے افحہ كے اور پھر چود كفت بودى كركے قعده اور سلام كيا ، الى صورت على مجدة سهر لازم ہے يا تيس ؟ مولوى فريد الحق صاحب في ايك كماب عى شرح الوقائيا ور در فخار ك حالت منظ بيان كرتے ہوئے بحدة سوكا ذكر فيل كيا ہے ، حرف اثنا لكھا ہے كر الي صورت على جار ركفت قرض اور در ركست للم ہو جا كي كى ، آ ہے جمع صورت مال ہے بميں آ گا ہ فرما كم كر كر آياس صورت على جدد بحواجب ہے بانكى ؟ فرما كم كر كر آياس صورت على جدد بحواجب ہے بانكى ؟

 ⁽i) " و إذائم يقعد قدر التشهد في الفجر بطل فرضه بترك القعود على الركعتين
 ر التنفل قبل الفجر بأكثر من ركعتي الفجر مكروه بخلاف ما إذا قام إلى الخامسة
 في الحصر قبل أن يقعد في الرابعة و قيدها بالسجدة حيث يضم إليها السادسة ؛
 (لان التنفل قبل العصر نيس بمكروه (الفتاري الهندية ://١٤٩) كلي.

جو (گر): - ندکورہ صورت میں جا رد کھٹ فرض اور دور کھٹ نظل ہوگی ۔ البتہ امام صاحب کے لئے ضروری ہے کہ وہ محد وسم بھی کریں نقد کی مشہور کیا ہے۔ عد اریض ہے:

اب لروويد الخامسة بالسجدة ثم تذكر ضم إليها " وإن قيد الخامسة بالسجدة ثم تذكر ضم إليها ركعة أخرى وتم فرضيه ... ويسجد للسهو استحسانيا ، لتمكن النقصان في الفرض بالخروج لا على وجه المسنون وفي النقل بالدخول لا على وجه المسنون "(1)

امام قعدۂ اخیرہ کے بعد کھڑا ہوجائے؟

مون :- (721) اگرامام صاحب معرک نمازین خلعی سے بانچ یں رکعت کے لئے کھڑے ہوجا کی او مقتدی کیا سرے؟ (محرم قیرالدین طالب، باغ ام دالدول)

جواری: - اگرامام چوتھی رکھت پر قصد و کرنے کے بعد پانچ میں رکھت کے لئے بھول کر کمٹر ابوجائے ، تو مقندی کواس کی انتذا وہیں کرنی چاہئے ۔ بلکہ مقند کی حضرات ہیٹے رہیں ، اور سیاست میں میں انتخاب کی سیاست کے سیاست کا میں میں انتخاب کی سیاست کے انتخاب کی سیاست کی سیاست کی سیاست کی سیاست

ا مام کوخمہ دیں واگر امام یا نجویں رکعت کا مجد و کرنے سے پہلے تعدویش واپس آجائے واور سلام مجیر دے تو منعقدی بھی اس کے ساتھ سلام کریں واگر امام یا نجویس رکعت کا سجد و بھی کرگز رہے تو

> اب مقتریوں کومزیدا تظامکرنے کی خرورت نہیں ، ووسلام پھیرکرا بٹی تماڑ ہوری کرلیں : " ویا ڈا صسلسی الاسام آریسے رکھات و قدمت علی

ورون تفسي مج دم مربع رصدت رصد سی رأس الرابعة و قام الی الخامسة ساهیا … و إن قید الخامسة بالسجدة لیسلم المقتدی و لا بنتگر الإمام " (۲)

الهداية : ١٦٠/١.

(1)

7) - الفتاري الخانية على هامش الفتاري الهندية : ١٩/١٠-١٨٠ـ

اگروتر میں دعاءِ تنوت بھول جائے؟

مولان- (722) ایک مجد کام صاحب وزک تیمری رکعت عمل اللله اکب "که کرسید معدکون عمل بط گئے مشتذی کے نقر دینے پر دکون سے افوکر دعا و توت پڑمی ، چر دوبار و دکون کیا اور نماز پوری کرنی مان سے کہا کیا کہ اس صورت عمل بجدء کہ کرنا چاہئے تھا، جو آپ نے فیص کیا، اس لئے دوبارہ نماز پڑھا کی ، لیکن نمام صاحب نے کیا کرنماز ہوگی ، می تھی کی رونمائی فرما کیں ۔

(😤 محرال ميال قارم)

جوالی: - امام ماحب کو جو توجد دلائی کی دہ کے تھی ، اگر دعا ہاتوت پڑھنا بھول جائے اور دکوج بیں یارکوج کے بعد یادآئے ، تواب رکوج بی یارکوج سے اٹھنے کے بعد قنوت پڑھنے کی ضرورت ٹیس ، بلکہ نماز پوری کرتے ہوئے بجدہ کر لے اور اگر ناوا تقیت کی وجہ سے رکوج سے سر اٹھانے کے بعد دعا ہے توت پڑھ تی لے ہتب ہی رکوع کو لوٹانا شرور کی ٹیس ، لیکن بجدہ سمال صورت بیس بھی واجب ہوگا ، کیوں کد دعا ہاتوت جو واجب ہے اس کو اپنے گل سے بناد یا کیا اور واجب کے اداکرنے شراتا خرم وئی اور واجب کو چھوڑ دے یا مؤ ترکردے ، ہردوصورت بی بجدہ سموران جب ہوتا ہے۔ (1)

دعا وقنوت بھول جائے تو کیا قیام کی طرف لوٹ آئے؟ سوڭ:-(723)اگر دتری نماز بیں دعا وقوت پڑھنا محول جائے ادر رکوع بیں یادآئے تو کیا تیام کی طرف لوٹ

^{(1) -} ويكي : مواتي الفلاح مع الطحطاوي ش: ١٢١٠-

آئے اور وعاء آنوت پڑھے؟ اور کیا الی صورت بھر انجدہ سہو

مجى واجب بوگا؟ (متح اتر، ملك پيك)

جوالى: - فمازور ش دعاء توت كايز هنادا جب بهادراس كي جكه تيسرى وكعت بي

رکورخ سے پہلے ہے، لہذا اگر اپنی جگہ ہر دعا و تنوت پڑھٹا مجبول کمیاا در رکوح بیس یا اس کے بعد یا د آیا اتو اب دعا و تنوت پڑھنے کی ضرورت نہیں و تاہم اگر تیام کی طرف لوٹ آئے اور تنوت پڑھ

_ ليكواس مورت من بحي نماز فاسدتبيس موكي:

" ولس نسسي السقشوت فقيذكر في الركوع فبالتصنحينج أنه لا يقنت في الركوع و لا يعود

إلى ألقيام الخ " (١)

البتہ چونکہ دعا وقوت پڑھنا واجب ہے اور داجب کے مجموٹ جانے سے مجد کا مجوواجب ہوجا تا ہے واس لئے مجد ہم مورت واجب ہوگا۔

نمازعیدیل تکبیرات ز وا کدبھول جائے؟

مون: - (724) عالم لی دقارآ بادی ایک هیدگاه ش عیدی نماز میں امام صاحب میل تجییر کے بعد باتھ باعد دکر شاہ پڑھنے کے بعد تین بارز اندیجیرات کہنے کے بچائے سور دفاتھ پڑھنے تھے ، امام صاحب نے نماز تو ڈوی اور مصلیوں سے بھی کہا کہ دوائی نماز تو ڈوی ، اس کے بعد پھر چے ذا کہ تجمیرات کے ساتھ نماز اواکی کی ، نماز کے بعد لوگوں نے احتراض کیا کہ امام صاحب نماز تو ڈ نے کے بچائے مصلیوں کا لقر قول کر

^{() -} الفتاوي الهندية:(/۱۱۱

ليتے اور تجبيرات كه كرنماز يورى كر لينے تو نماز بوجاتى۔

(بلال احد بستی نور)

جواری: - اگرامام صاحب مقتریول کے لقمہ پرتجیرات کی کر چزد و بارہ سورہ فاتحہ پڑھ لیتے ادر سورہ ملا لیتے تو بیکا فی نفاء نمازلوٹائے کی ضرورت ٹیس تھی ، فقیاء نے سئلہ بھی کھھاہے کہ

ہے مرو دفاعات و دیاں ماہ ماروں ہے اور اور است میں ماہ میں اور است میں ہے۔ اگر اہام نے تکبیرات زوائد کے بغیر بھول کر قراءت شروع کروی ادر سورہ فاتحہ الم سورہ دونوں

کریں ، تو تحبیرات کولوٹائے نہیں ، بعکدای طرح تماز پوری کرلے اورا کرسور و فاتحہ کے درمیان یا سورہ فاتحہ پوری کرنے کے بعد تھیرات ز وائد کے بارے بیں جنبہ ہوگیا تو اس دفت تھیرات کہ

الدودوباره سوره قاتحركي قراوت كري سوره الله

آن بدأ الامنام بالقراءة سهوا فتنكر بعد

الشائحة و السورة ينضى في صلوته ، و ان لم يقرأ الا النائحة كبر و أعاد القراءة لزوما " (١)

يقر الا الفائحة كبر و أعاد القراءة لزوماً" (1) 22- من الماسم من من الماسم الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات الماسكات ا

واضح ہو کہ تجمیرات زوا کہ داجب ہیں ، داجب سے ترک پر بحدہ سے واجب ہوجا تا ہے ، لیکن اگر مصلع س کا جوم ہو، تو سجد اسپوکر ناضروری نہیں ، اس نے فقہا و نے جمعہ اور عیدین میں

مجدؤهم وواجب قرارتين وياسي

جمعه وعيدين ميل سجده سهو

مو النا: - (725) جداور عيدين كي نماز بن مجدة سمو شيم ب، الرفظي س الحدشريف كي بعد دور إن ك حزوت بولي جن ش ايك آبت كي علاوت الحمل مولي، آبت ين "جيار" كي بهائية" فقار" إحاكيا اوراب مرف

⁽¹⁾ __ دالمحتان: ۵۵/۳

ایک بی آیت کمل ہوئی، تو کیا جمد کی نماز ہوجائے گی؟ دیسر میں آیا ہے جاتھ

(أمف البال، سينامرهي، بهار)

جو (ب: + جعد وعيد بن ش زياده از دحام ہوتا ہے اور مجد ہے موکرنے کی صورت ش مند میں اور میں اور میں میں شو

المتشاركاند بشب اس كي بدؤ سيومرور ومبي

^ والسهو في صلاة العيدو الجنعة والتطوع

بسواء والمختار عند المتأخرين عدمه في الأولين

(صلوة العيد و الجمعة) لدفع الفتنة (ا)

لیکن اگر کو کی مفسد نماز چیش آبیائے ، تو نماز کا اعد دہ کرنا ہوگا ، قراوت میں اگر الی غلطی

ا ہوگ کہ معنی ہی بدل میا تو تماز قاسدہ وجاتی ہے، تین آےت کے اندر ہویا تین آیت کے بعد، 'جہار'' کی جگہ' عفار' میز حدیثا بھی ایک ہی غلطی ہے، اس لئے تماز لوٹائی جا ہے، تاہم واضح رہے کہ سورہ

ی جدر مطار پر معدی کی ایسی ای سی ایسی ایسی می موجد کا ایکن ایسی مطار برای ایسی ایسی ایسی ایسی ایسی میرورد ا فاتحد کے بعد قین آیات مرف واجب ایس اگر کو کی شطی موج کے ایکن ایسی تعطی تدمور او نماز جعد

ہوجائے کی ، تین آیات کی مقدار نمازش فرض ہونے کا مطلب یہ ہے کے سورہ فاتحہ کے ہشمول تین آیات ہوجا تیں دہیب امام سورہ فاتحہ پڑھ چکا ہے تو تین آیات ہو کئیں اور فرض اداہو گیا۔

نفل نمازاور سجدة سهو

مولاً: - (726) اگر لل تمازش كونى موموجائ ، لو

كياس مورت بل بعي حدو مودايب بوتاب؟

(منخراحه,شام محر)

جو (گ): - کش نماز شروع کرنے کے بعد داجب ہوجاتی ہے ،اور یہ پھے نماز ہی ہر موقو ف نیس ، تمام بی عباد تیل کل کے طور پر شروع کی جا کیں قو شروع کرنے کے جدان کو پورا

⁽۱) الدر المختار على مامش بر: / ٥٠٥ـ

کرنا واجب ہوجاتا ہے، یہاں تک کر اگر بھیل سے پہلے او زیر او تضاء واجب ہوتی ہے، اس لئے فرض فراز ہویا تھل، بجد کا سموجین اسمورے واجب ہوتا ہے ان کے بائے جانے کی صورت میں

مجده كرنا بوكا، دونون كانتم أيك تل ب:" وحكم السهو في الفريض والنفل سواء" (1)

مسبوق اور سجده سهو

مون :- (727) اگر کی کایک دکست چوب کی ہو، اس دکست شرالام صاحب سے کوئی داہب چوب کیا ہو، اس لئے الام صاحب سلام کے بعد مجد اس محرکری، تو کیا رہو ہو کا اس فقص پر بھی داہد ہے جواس دکھت شرائی فی ایک اس فقص پر بھی داہد ہے جواس دکھت شرائی فی جورت الد

جوڑے: - سلام تک امام کی اتباع واجب ہے، اس لینے وہنتی ہمی امام کے ساتھ بجد ہ مہوکر ساتھا، چھرامام کے سلام چھیرنے کے بعد چھوٹی ہوئی رکھت کو پورا کر سے گا:

> " رالعسجوق يسجد مع إمامه مطلقا سواء كان السهو قبل الإفتداء أو بعده، ثم يقضى مافاته" (٢)

سبوق سے مہوہ وجائے

مون :- (728) اگر فرض نمازی ایک یا دور کعت چهوت جائے اور چهونی بوئی رکھیں کمل کرتے وقت اس عل چونلطی بوجائے لو کیا مجد اسپودا دے بوگا؟ (محد عبد العظیم مدیقی ظہیر آیاد)

⁽۱) - الفتاري الهندية ۱۲۲/۱۰

 ⁽۲) الدر المقتار على هامش رد :۵/۲۵/۵۳۲-۵۳۳_

جور رہے:۔ جس من کی اہام کے ساتھ ابتدائی نماز مجدد کی ہو، اسے مسبوق کہتے جیں، اہام کے سادہ مجیرنے کے بعد مسبوق جن مجھوٹی ہوئی رکھتوں کواد اگرتا ہے، اان شرباس کی حیثیت تھا نماز اواکرنے والے کی ہوتی ہے، لہذا اگر اس درمیان جس کوئی بحول ہوجائے، تو مجد ہم کا داجب ہوگا، علامہ شرمال فی قرباتے ہیں:

> " والمقيم اذا سها في باقي صلاته ؛ الأصح لزوم سجود السهو ؛ لأنه صار متفرد! حكما " (1)

مقتدی سے نماز میں بھول ہوجائے

موال: - (729) مقتری جامت کی نماز بی پہل رکست فتم موجائے کے بعد دوسری، تیسری یا چقی رکست بی شریک ہوا، قعد مَا تیر و بی آشید کے بعد سکوت کے بجائے امام کے پیچے بھولے سے در دوا ایرا بھی اور دعا یہ الور و پڑھ لے، ایسے فتس کوچھوٹی ہوئی رکھات پڑھنے کے بعد اپنے قعد مَا تیر و شن بحد کر تا پڑھے گا، اِنٹیں؟ (عما یہ ایم ، سکندر آباد)

موران: - مقتری برای مهولی دجه سے جدو مهوداجب میں موتاء ملکدو الم کا تالع موتا ہے ، اگر امام بر مجدو اجب موالو مقتری مجدو مهوادا کرے گا، جو مودت آپ نے

وریافت کی ہے، اس میں مہونیش آئے کے وقت وہ مقتری تھا اور ا، م کی اجائے بیس تماز اوڈ کر ریا تھا، اس لئے اس صورت میں اس بر بحد اسہودا جب جیس ہوگا:

"(پنجنب علی) مقتدی بسهو إمامه إن سجد

إمامه لوجوب المتابعة لا سهوه أصلا " (r)

^{) -} مراقي القلاح: "ن:۱۵۳-

⁽٢) - الدر المختار على هامش رد :٥٣٦/٣ـ

كيامفتدي كى قراءت سے بحدة مهوواجب ہوگا؟

سوڭ: - (730) اگرامام کے پیچھے کو کی فخص قرزوت مریے ہو کہا محدوسہوداجہ ہوگا؟

(غان فيروزخان ، نصام آباد)

موري: - الله تعالى في تعلم فراياب كذا جب قرآن برها جائة وغاموش رموا (١)

نیز رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ'' امام کی قرآ مت مقتذی کی طرف ہے بھی ہے'' (۲)اس لئے حقیہ اورا کٹر فقیاء کے نزریک انام کے چھے مقتذی کوقر آن مجیدنیس پڑھنا جا ہے، ملک س

ے میں روز مرا مرووے ، کیونکہ جنٹرے علی عظیر نے ارشاد فرمایا: طرح قرآن پڑ منا مرووے ، کیونکہ جنٹرے علی عظیر نے ارشاد فرمایا:

"مِنْ قَرَأً خَلَفَ الْأَمَاءِ فَقَدِ اخْطَأُ الفَطْرَةَ" (٣)

''جس نے امام کے بیچے قرآن پڑھاءاس نے خلاف فطرت

كام كي"

البند چونکدمتندگانمازش امام سکتائی ہوتا ہے۔ اس کے متندی کی تلطی سے اس پر بجد ہ سبودا جب ٹیش ہوتاء'' و سبھیو السسفندی لا یو جب السبھو'' (۳) اس کے اس صورت پٹم بجد ہ سبودا جب ٹیش ہوتا۔

.

⁽۱) الأعراف ۲۰*۲*۳ ـ كل_

 ⁽٢) ويكف مدن نسباتي معديث تم (٩٢٣) بياب اكتفاء الساسوم بقراء ة الإسام يحتى -

⁽٣) كېيرى:س:۱۵۱۵ـ

م) والمائن؛ من ١٩٥٥.

سجدهٔ تلاوت اورسجدهٔ شکر کا بیان

آیت مجده کا ترجمه پڑھا جائے

مون:-(731) تقرير كردوران الرجده والي آيت كاتر جرسنان باكتا كيابات وكياس يجى بوءكو بالازم

(س،ج بهنوش محر كالوني)

بوچا تاستې؟

جوال: - محدة تلاوت خاص ان آيات قرآني كريزے كى وجدے واجب بوتا ہے جن يردسول الله 🛎 كامجره كرنا ثابت ہے، قرآن مجيد كے معانى معيد قرآن مجيد كے تكم ش نيل

جِيءاي لئے مجمع ومعترول كے ملائق فراز عن آيات قرآنی كانز جد يز حدوينا كانی فين ، بلك

الغاظة آن كى اوا يَكُل يمي ضروري ب، اى طرح حالت جنابت عن الفاعة قرآن ك يرجع ك ممانعت بيكن قرأن كم معانى اورتشر يعات يزهنى اجازت ب، لهذا آيت مجده كاترجر

سنتاورسناني كويد يعجدة خاوت واجب تيل موكانها بيع بيخوداند تعالى كاارشاد ب

﴿ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْآمِيْنُ ... بِلِسَانِ عَرَبِيّ مُبِيُنٍ﴾ ()

مكروه اوقات مين تجدهُ تلاوت

مولاً: - (732) خادت کے درمیان مجد کا دات کے درمیان مجد کا خادت کی است آجائے ہور کی نماز کے بعد کا ایت آجائے ہور آبت آجائے مگر وقت مناسب ندیو، جیسے فجر کی نماز کے بعد کا وقت وقت ہوئے خالوت کیا جاسکتا ہے یا اس وقت خادت کی داکس دیسی مشیر آباد) حادث کی درک دی جائے ؟ (سید مجمد المجمد سین مشیر آباد)

جوراب: - سمروه اوقات کل پاچ جن وان میں تین اوقات تو دو ہیں جن میں فرائض و نو افل دونوں کی کراہت ہے ادروہ ہے طلوع آفات، غروب آفاب اور نسف نہار کا دفت وان

اوقات شن مجده حماوت بھی محردہ ہے ، (۱) ان اوقات شن حمادت کرتے ہوئے آیت مجدہ آ جائے تو حماوت جاری رکھے اور بعد میں مجدہ اوا کرتے ، کیونکہ نمازے یا ہرآ یت مجدہ پڑھنے کی صورت میں فورامجدہ واجب جیس ہوتا ، دواوقات وہ میں جن میں نوافل کروہ میں نہ کے فرائض

ووا جہات ، ادر وہ میں : نماز نجر کے بعد طلوع آ لحآب تک کا وقت اور نماز عصر کے بعد خروب آ قآب تک کا دفت ،ان اوقات میں مجد ہم تلاوت کیا جاسکا ہے:

> "لا بأس بأن يصلي في هذين الوقتين الفوائت و مسجد للتلاوة" (٢)

اخبارمين آيت سجده

مون: - (733) ميدالغارك ميليست كم مؤلمبر ايك بر آيت مجده تحريب وال آيت ك برصع برمجده علامت لازم آيا ب وال آيت كولا كمول عفرات بزيد منظ

الهداية:۱/۲۱_

⁽r) المدانة:/rm

ہوں کے ہاں جم کی آیتی اخبار می ترینیسی ہوٹی جا بیکس؟ (عادل مغلیرہ)

جوارات - ہال بیدرست ہے کہ جن لوگول نے اس تارہ میں آبت بجدہ پڑھی ہے ،ان رمحہ وکر ناواجہ سے سرواکرم فریز جسر مرمواوہ ہو وواجہ جس رواکر کی کی اور اعتماد روس ہوجہ

پر مجدہ کرنا واجب ہے ، آگر صرف ترجمہ پڑھا اولو مجدود اجب جیس ، اگر کوئی ایسامضمون زیر بحث جو کہ جس کے مجھنے باسمجھاتے کے لئے آبت مجدہ کا پڑھنا بالکسنا ضروری یا مناسب موتو اسی

آبات مجدو کے اخبار میں لقل کرنے میں کوئی قباحث نظر میں آئی مسلمانوں کو کم ہے کم اس سے تو واقف ہونا جائے کہ کن کن آبات پر مجدود اجب ہے اور مجد واتا است کرنے میں اجرو او اب می

ب، النا الداور بلاعل بكركن ملمان يراس كوبار فاطريس بونا جاست-

سجدهٔ تلاوت کا دفت

سول :- (734) ہم صرے دفت قرآن کی طاوت کرتے ہیں، اس بی آیت بجد آ جائے قاس دفت کو بعد کرنا کردہ ہے، او کیا ہم بعد ش بجدہ کرسکتے ہیں؟ اورا گرام قرآن فتح کرنے کے بعد پرے بجدے ایک ساتھ کریں قو کیا ہے مورت درست ہوگی؟

(فرز جہیں، جکتیال)

جوارہ: - (الف) معرے بعد الل تمازوں کی ممانعت ہے، ندکہ فرائش وواجیات کی، مجدو الاوٹ چ تک واجب ہے، اس لئے معر کے بعد بھی کیا جا سکتا ہے، ' غیسب وز غیہ ا ...

سد بدندة القلاوة "(۱)) إل جب مورج فكل دبابورة وب ربابو، بانصف آسال يربونوال اوقات مثل فرخ فعاز ول كامز حنا يجي بمنوع سيره أكرال كروداوقات شد قرسون كم تلادست كم يجي

اوقات میں فرض فعاز وں کا پڑھنا بھی ممنوع ہے اگران کروداو قات میں قراس کی الاوت کی گی اوراس میں آیت بچدو آھی تو محروہ وقت ہونے کے باوجودای وقت مجرو علاوت کر لیما جا کز ہے:

النتاري البندية : ١/١٥

" لـو تـلاهـا فـي ارقات مكروهة فسيد في هذه

الاوقات جاز"(1)

البيد بهرب كركموه ادقات فكن كر بعد مجده كري البية فيركموه ادقات على

طاوت كى كن جولو كروواوقات يس كبدة طاوت كافى نيس.

(ب) ہجر طریقہ بہہے کہ آ بہت بجدہ پڑھنے کے بعد جلد سے جلد بجدہ کر لیاجائے ایکن چاکھ جمر جمر میں بھی بجی بجدۂ علادت کیا جا سکتا ہے ، اس لئے اگر آر آن کھل کرنے کے بعد ایک

دفد بجدے كر لئے جاكتي أوب كى درست ب

" فوقتها جميع المسر لأن وجريها على التراخي (٣)

سجدہ تلاوت کے بجائے رکوع

مون: - (735) اگر کوئی فض فماز می مورة الطق پڑھ کے جس کی آخری آیت عمی مجدة طلاحت ہے ، آو اس کو پہلے مجدة طلاحت کر کے مجرحالت آیام علی آئے کے بعد کوح کرنا جائے یارکوح کرنائی اس کے لئے کافی مونگا؟

(محرمبدالعظيم بكمبارواري)

جوارات: - بيترمورت آو بي ب كديدة الدات كرك كفرا بود بكردكون بن بات،

اس پرتمام نتهاه کا افغاق ہے، تاہم اگر رکوئے بھی چا جائے اور ای بھی مجد کا تلادت کی نیٹ بھیکا کے تو حضیہ کے نزد کیک بیرکوئ مجد کا تلادت کے لئے بھی کافی جو جائے گا:

⁽۱) - النتارى الهندية :۱۳۵/. (۲) - النتارى الهندية :۱/۵۵.

⁽۳) بدائم المبنائم: ۱۳۸/۱

آلو لم یسجد و رکع و نوی السجدة پجزیه قیاسا ؛ و به ناخذ " (۱)

بغير وضو كيحبدؤ تلاوت

مورث - (736) قرآن کی الادت کے درمیان اگر کو کی فخش آیت مجدہ پر مجدہ کرنا مجول جائے اور پھی معروفیت کے محد یاو آ جائے تو بغیروشو کے بیمجدہ الادت کرسکا ہے یا فیمن ؟ شمین ؟

جو (ن:- بہتر طریقہ یہ ہے کہ جس وقت آیت مجدہ پڑھیں وای وقت مجدہ تااوت کرلیں، تاہم اگر اس وقت مجدہ کرنا مجول ہو کیں وقع جوآیت مجدہ نمازے ہاہر پڑھی گئی ہو،

اس کی تسبت سے واجب ہونے والا مجدہ ذہر میں باتی رہتا ہے ، اور جب بھی موقع لمے اس مجدہ کواوا کر لیٹا مفروری ہے ، لیکن بہر صورت مجدہ تلاویت کے نئے وشو ہونا مفروری ہے ، بغیر وضو کے مجدد کرنا شد جائز ہے اور ند کانی ، کیونکہ مجدہ نماز کاجز واعظم ہے ، کہذا جو تھم نم ز کا ہے

وی تکم بجده کا بھی ہے۔

" لأنها جن من أجزاء الصلوة فكانت معتبرة يسجدات الصلوة" (٢)

كياسجدهٔ تلاوت واجب ٢٠

موڭ: - (737) قرآن جيد ميں جوآيات مجده آئي جين، كياان پرتجده كرنالازم ہے؟ (عيدالباري، اوكلور)

- الفتاري الهندية :/١٣٣/
 - (۳) بدائم السنائم ۱/۰۳۰-

جور في: - حضرت عبدالله بن عمرة الله سيمروي بي كه

"رسول الله الله الله علم يرقر أن يؤسخة اور آميد مجده يركزرت تو

الله اكبركم كركبده من حلي جات واوديم بحي آب كاكساته

چنانچے رسول اللہ ﷺ کی کا تباع کرتے ہوئے نقہاء نے آپسیہ مجد ہ کی تلاوت پر بجدہ واجب قرار دیا ہے ، پڑھتے والے پر بھی اور سننے والے پر بھی مثواہ سننے کا ارادہ ہویا

ندبور (۲)

بھر کے بعد سجد ہ^م تلاوت

مورالی:- (738) علاوت قرآن کے درمیان آیت بحده آجائے ،گروفت مناسب نہ ہوجیے جرکی نماز کے بعد کا ونت ، الركيا ايد ونت الادت كوردك دي إاس آيت ك آنے کے بادجود علاوت کوجاری رحمی ؟

(محمدامجد حسين مشيراً باو) '

بعديث بمي مجدد كميا جاسكا ب، دوسر عظوع آفاّب، غروب؟ فاّب اورنصف النهارك

وفت الوفرائض ونوافل دونول طرح كي نمازي محروه بين ،اس ليحسيدة علاوت بعي محروه ب، لیکن بعدنماز فجرتاطلوع آفابادر بعدنمازعمرے آفاب زرد بونے تک مرف لفل نمازیں

مکروہ بیں ،فرض و واجب تمازیں اور مجد ہ تلاوت (جو واجب ہے) کے ادا کرنے میں حرج منفن أبي داؤد معميث ُبر ١٣٦٢، بياب في الرجل يسمع السجدة و هو راكب أو ﴿

في غير الصلاة ، كتاب الصلاة ـ

الفتاري الهندية :١٣٧/١ـ

الله من من من المنافقة و حالاة الجنازة و سجدة التلاوة "(۱) لمن فجر عن المنافقة و سجدة التلاوة "(۱) لمن فجر عن ا كه بعد آيت محدة كل طاوت اور مجده كي أوا محكي شرك كي حرج من س

فوت شده مجدؤ تلاوت بإدنه بول

مون :- (739) الاسكاد الالكال جب قرآن شريف حفظ كرتے إلى اقرب شارد فد آرت مجدد كى الات كرتے إلى ا اور مجدة الات كرتے شركات بوتى ہے، اب ياد محى أبل كه كفت مجدة الاوت موسكة إلى الكي مورت شراس كوفت شره مجدة الاوت كى طرح اواكرنا جائے اليفشي اوگ كہتے إلى كه شب قدر شرح الاوت كر لينے سے مال بحرك جموئے ہوئے مجدة الاوت ادا موجاتے إلى مكر كذشت قدر شرع عادت كا اجرية عدمانا ہوجاتے إلى مكر كذكر شب قدر شرع عادت كا اجرية عدمانا ہوجاتے إلى مكر كذكر شب قدر شرع عادت كا

جوارہ: - آیت بجدہ کے سلسلہ ش اصول ہدہ کداگر ایک بن آیت بجدہ ایک ہی جہلی ش باربار پڑمی جائے ، جیبا کہ عام طور پر حفظ کرنے والے طلبہ پڑھتے ہیں ، تو ایک بی مجدة الاوت واجب ہوتا ہے ، اگر ایک سے ذیادہ آیات مجدہ طادت کی گئیں ، یا ایک بن آیت کو

عبدہ الاوت وابسب ہوتا ہے، اسرایی ہے دیادہ ایک جدہ عادت کا بھر اردا جب ہوا ہیں۔ ان ایک اور کی مجلسوں بھی طاوت کیا گیا، تو الکی صورت بھی مجدہ علاوت کا بھراروا جب ہوجا تا ہے (۴) اس اصول کو ذہن بھی دکھا جائے تو مجدہ علاوت کی مقداد کا انداز دکرنے بھی آ سانی ہوگی ، مبر حال اگر تعلق تعدادیادن ہو، تو اس کے سواج اردا ہیں کہنا اب کمان برعمل کرے اوراس کے باوجود

جوجدے رہ کے ہول وان کے لئے اللہ تعالی سے مغرت کا طلب گار ہو، شب قدریش جو اللہ کا جاتا ہے، اس سے عمل کی تعداد اور مقدار عمل المانین ہوتا بکدا جرد تواب جس اضافہ ہوتا ہے،

(۱) الفتاوي الهندية: ۱/۲۵ـ

⁽٢) - مراثي الفلاح: /ي:٢٦٩ـ

اس سے ایسانہیں ہے کہشب قدر میں ایک نمازیو ایک مجدہ کی واجب الاداء نمازوں یا سجدوں گا سے رساف میں میں

ی کے بے کاٹی ہوجائے ۔ کا یہ سے

وضوكرتے ہوئے امام ہے بجد ہُ تلاوت ہے

مون :- (740) اوم صاحب نے قبر کی نماز میں آبت مجدہ حلاوت کی اور مجدہ کیا ، جولوگ وضو کر رہے تھے، انہوں نے آبت مجدہ من فی رقواب ایسے لوگوں کے لئے مجدۂ علاوت کا کیا تھم ہے؟ (مجددیاش ، وج گر کا نوٹی)

جوارب: - اگر دو محف مجدهٔ تلارت بي بيلي امام كرماته ممازي شريك موجات

اور نیام کے ساتھ بچد کا تلاوت کرنے ہوئی گائی ہے اور اگر بعد میں ای رکعت میں شر کیے نماز ہوا ، گا تو بھی امام کا کیا ہوا بجد کا تلاوت اس کے سے کا ٹی ہے ؛ کیونکہ وہ اس رکعت کو پانے والے کے تھم میں ہے اور اگر اس رئعت کے بعد نماز میں شرکت کی یہ شریک ہی نہیں ہوا تو وہ خبائر زیسے باہر گا

محدۇ تلادت كر**ے ك**ا

" فيإن قرأها الإمام و سمعها رجل ليس معه عى التصلوة ... و إن لم يدخل معه سجدها وحده لقحقق السبت "(1)

آیت محدہ کے طغرے پر نظر پڑجائے

مو گئن - (741) ایک بردا طغره کمز کی کی بوار پر چیوں ہے، جس پر بڑے حروف ش سورہ م اسجده کی آیت سجد و تحریر ہے، چونکہ پیطفرہ مکان کے دلائن میں چیوا ساست

(۱) - العداية مع الفتح (۲/2اب

ال لئے آئے جائے اس مِنظریز جانی ہے، و کیااس سے بحد کا الاوت واجب بو**گا**؟ (سيدمهابرطي پيتني، ټانديز)

عجده سننے سے داجب موتاب، كوبلا اراد وى فرادر بدنيالى على باء دار

" السجشة وأجبة في هذه المواضع على التائي والسامع سواء قصد سدع القرآن أوالم

والرصرف السغفره برنظريز ب اورز بان يه تففذ شكيا جائے تو مجد 6 تلاوت واجب ش جوگا مال اگرز بان سے بھی آبت جد دیڑھ لیو مجد وواجب ہوجائے گا۔

T.V كى تلاوت يرىجدۇ تلاوت

الموڭ: - {742} - بعض اوقات ۲.۷ پر قرآن کی عمادت نشرک جاتی ہے ، اگر عمادت کے دوران بجد و عمادت آجائے تو کیا ہم کو بحدہ کرنا ضروری ہے؟ (تنہیم اسناو_فک نما)

جو (ٹرب: - T.V) برجو قر کن کی تا وہ نشر کی جاتی ہے ، عام طور پراس کی ووصور تھی ہوتی ہیں، ایک یہ ہے کہ تلاوت کو پہلے ریکارڈ کرلیا جاتا ہے، مجراے T.V پرنشر کیا جاتا ہے، المحرفدرہے کہ آکثر و بیشتر ایسا ہی ہوتا ہے ، ایک صورت میں سننے والوں برمجد و اتا و سنہیں ، و ووسر کی فنکل بیرے کیدراست کیلی کاسٹ کیا جائے واس صورت میں سننے وا بول بر مجد و افزوت وراجب بوكار (۲)

الفتاري الهندية (۱۳۲/ ـ

⁽۲) - احس النهري:*/ ۱۵ د کش

موافى: - (743) مجدة شركاكيا طريقة ٢٤٤) الديكس (بوم دانلیم جوب کر)

مولى: - حفرت الديمره 🐗 ب روايت ب كهاب 🦚 كوجب كولى خوش كن

ت ولي الله ما الى فروى جاتى والله كالشراء الرق موت ويده ي رجات: ً إذا جاء ه أمر سرور أو بشر بـــه خر سلجدا

هى الله (١)

ای لیے وی کے مواقع برمجد الشركر ناستحب ہے ، مجدد كا طريقہ بر ب كريا كى ك حالت ش قبل رخ بجبير كتبة مويز مجدوش جلا جائه وادرالله تعالى كي تدويج بيان كرير، مجر ووسرى كليركيت بوية سرافحالي- (٢) سلام كي ضرورت جيل اورز كميركيت موسة باتحد

سحدة شكراوراس كالحريقة

موالى: - (744) فكران كامجده كياجا مكاب ياليلي؟ رمضان شربہت ہے لوگ تراوی کی تمازے قادغ ہونے کے بعد مید ویش کر بڑتے ہیں اور دعا کی کرتے ہیں اور ہاتھ ال طرح كاميلا كرد كلت اين كداته ليان يرو كى جانب موقى ہیں ، کیا اس طرح محدہ کرنا ورست ہے اور کیا اس مجدہ کے

اليَّهُ مِي إيضو مود مفروري يهيا؟ (حيد الدين مثاوملي بنده)

سنن أبيءاؤد، مع عشِّير: ٣٤٤/ بياب في سجود الشكر ــ (0)

(r)

بمورَب: فرازے بابردو بی طرح کے بجدے این بین ایک تو بحدہ طاوت جس پر تمام فقیا مکا اتفاق ہے ووسرے بحدہ شکر جس کے بارے بیل کی قدرا خطاف ہے، لیکن سی حجہ کی ہے کہ حدیث سے بحدہ شکر بایت ہے، (۱) اس لئے اگر کوئی ٹوٹی کی بات پیش آئے تو بطور شکرانہ کے بعدہ کیا جاسکا ہے مطامہ این نجیم معریٰ لکھتے ہیں: '' سجدۃ الشکر جا اورۃ عند الإمام لا واجبۃ ''(۲) ان کے طاوہ محض وجا کے لئے نمازے بابر مستقلا مجدہ کرتا تا بہ بیس اور مجدہ کی جو دیئے رسول اللہ کی سے منقول ہے وہ بیل ہے کہ تھیلیاں زیمن پر بچمی ہوئی مول، جیسا کہ نماز میں مجدے کے جاتے ہیں، رسول اللہ کی نماز تبجہ کے بحدوں میں وجا کیں کیا مرح سے بھی کی بیجدہ مجی عام مجدول کی طرح ہوتا تھا، (۲) ایسانیس تھا کہ دیا کرنے کی وجہ ہے تھیلیاں اور کی اطرف کر لی جا کیں ، بحدہ علاوت اور مجدہ شکر بھی عام بحدول کی دیئے۔ پر کرنا

چونکہ نماز کے لئے بادخو ہونا ضروری ہے اور مجدہ نماز کا اہم تر بین رکن ہے ،اس لیے مجدہ شکر ش مجی باوضو ہونا ضروری ہے ،ائمہ اربعہ اورا کش فقہا موجعہ ثین کی بھی دائے ہے۔(۴)

دعا ئىيىجد بو

مولاً:-{745} اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض حضرات دعائمہ مجدو کے نام پر بشیلیوں کو بچانے کے بجائے ہاتھوں کی پشت کو بچاتے ہیں بتو کیااس کیفیت کے ساتھ مجدو جائز ہے اور کیا نماز دیں کے مجدو کے علادہ ایسا مجدو مسئونہ کر

 ⁽۱) ويمت سنن أبي داؤد است ثير ١٩٤٤ما باب في سجود الشكر محل.

⁽۲) - الإشباه والنظائر مع الصوى: ا/ ۲۵ــــ

 ⁽٣) ويَحْصَنَسنَن أبي داؤد، مديث تم ١٩٤٨، باب في الدعاء في المركوع و السجود.

⁽٣) و يَحْثَ الموسوعة الفقهية كويقية ٢٣٨/٢٣٠ بياب سجود الشكر عَلَى -

كدعام كى جاكتى بية (اسدالله خان المكم بيد)

جوار :- الماذا يك ابم زين عمادت باور بده الى كاايك دكن ب ممادات ش ضروری ہے کوای طریقد د کیفیت کوافقیا رکیا جائے جورمول اللہ 🕮 سے تابت ہے اس میں نہ ا منا فداورکی کی مخیاش ہے اور ندائی طرف سے تھین اوراجتہادی ، رسول اللہ 🕮 سے مجدوی ب

کیفیت منتول ہے کہ تعلیوں کا حصر زائن پردہادر باتھوں کی پشت کا حسداء پر کی طرف، کی طریقة حبدنیوی 🦚 سے آج محک مواری چلا آریا ہے اور فقہاء نے بھی اس بات کوبدو شاحت و

مراحت میان کیا ہے الاوی عالمکیری میں ہے:

" و يضع بديه في السجرد حذاء انَّتِيه

بعثمد على راحتيه (١)

اس لئے اس کیفیت کے ماتھ کوئی مجی مجدہ کرنا درست تیس۔

جہاں تک دعائے بجدہ کی بات ہے واس کا کوئی شعت ٹیل مفازے با بردوی مجدے

منقول ہیں: ایک مجدہ طاوت جرآ ہے مجدہ کی طاوت برواجب ہوتا ہے اس مجدہ کے ثابت مونے پرمتعدد احادیث موجود میں (۲) اورای لئے نقبام کا اس بات پر افغال ہے ، (۳)

(۱) - الفتاري الهندية:/۱۳۲

 (۲) أيك مديث عى حفرت الكناعر ﴿ أَنْ أَنْ إِنْ كَانَ بَهِ إِنَا اللَّهُ إِلَى موده كى الحادث أربائ يس يم كوفي آيت مجدودوة آب ۾ مجد فريات مادد م لاک مي مجدو کرت - عن اين عمر 🌤 قبال : كان النبي 🗯 يقرأ السورة التي فيها السجنة • فيسجد و نسجه

حتى ما يجد أحدثا مكانا لموضع جبهته " (صحيح البخاري مععثاً بر: ٢٠٠٠ بات

من لم يجد موضعة للسجود مع الإمام من الزحام ، كتاب السجود القرآن ﴾ كل. (r) مرف فرق بيب كاحتاف ك يهان تيرة المادي كالداكرة وابتب اورفتها والذك يهان

حصب: "سجدة التلاوة واجبة بالتلاوة على القارئ و السامع عند الحنفية • سنة عند بقية الفقها." (الفقه الإسلامي و أملته: ١٠٠/٢) كل. دوسرے بعد و شکر امام ابوسنیو بعد و شکر کے قائل نہیں ، (۱) لیکن اکثر فقہا واس کے قائل ہیں ، ُ خود امام ابو منیفہ کے دونوں شاگروا مام ابو بیسف اور امام خرجی اس کے قائل میں (۲) اور فتہ حقی کی کمآبوں عمل ای دائے کی طرف د جان ہے ، بجدہ شکر سے مراد ہے کہ کی ہمت سے حاصل ہونے یاکی معیدے سے نجامت یائے کی صورت عمل قبل رخ ہوکر مجدہ ریز ہو، بجدہ عثی تحميد وفي كالمات يزهم، جرالله اكبركمة بويسرا فعاليه (٣) مديث بي مجد بالشمركا څوټلمايند(۴)

ال ك علاو الماذ س بابركوني كبده ابت تين مشيور مدث اور فتر طام يلي في ال تحروه موناقل كياب:

> و قد قبالو في السجدة لما لم تكن مقصودة لم يشرع التقرب بها و كانت مكرومة " (٥)

بال الل نماز من مجده كى حالت عن دعا وكى جائكتى ب، خودر سول الله 🦚 سد بدهالت مجده تماز تبجر شروعا کرنا ثابت ہے۔

بنانيشن أيداد على بركي كريم ك كوب كول فرش كن جرمطيم بولي قو آب ك مجمع الإساعة " عن أبي بكرة 🗢 عن النبي 🛎 أنه كان إذا جاء و أمر مسرور أو بشريه خر سلجدا شلكرًا لله "(سنن أبي داؤد ا*ستثير:"(١٤٤٤) ب*اب في سجود الله عند وكذاب البيهاد) محاب ﴿ شما معرب الإيكر ﴿ وَعَرْتِ كَا مِنْ مُعِودُ مَا وَكُورُوا صريث عُمَامُ وجِود بِهِ (ويكِيتَ : كنز ألمعال معريث تَمِر:٢٣٣٩٩ بباب مسجدة الشكو) يحلى _ (۲) کبیری اُل:۱۵∟

(٣) الفتاري الهندية: ١/ ١٥٥ـ

(٣) - عِنْ أَبِي بِكِرةَ عِنْ النَّبِي 🗬 أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَاءَهُ أَبِرُ يَسْرُورُ أُو بِشَرِ بِهُ خَرَّ وُساجِدًا للهُ * (سَنِنَ أَبِي دَاوُدَ صَرَى ثَبِرِ؟ عَهُمْ بَابِ فِي سَجُودُ الشَّكَرِ) حُوّاً ـ

معذورون كى نماز كابيان

حیس کے مریض کے لئے طواف ور اوت ک

موڭ:- (745) أكراك فنس كوكيس كامرض بوروه ایک دفید د نسوکر کے طواف وٹر اورج کی جس رکھیں تھ لم تین کر كالواس ك لي كام بد (مالف، تاءيز)

جوارب: - ابیافض بس کوریاح کا تفاظیر دبتا ہوکدو ضوء کرے تماز کھل کرتے کے

بقر بھی یاوضو و کیل روسکا، فقها و کی اصلاح ہیں "معقدور" ہے، وہ تماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء كرف وقوجب تك المرانمازكا وقت كمل تدبوجات اورخردج رزع كم علاوه كوكي اور

ناتض وضورہ بیٹن نے آ جائے و میاد ضوری سمجھا جائے گا ،ادرا کا حالت میں اس کے لئے طواف اور

انمازتر دورج كااداكرنادرست بوكا_(1)

ويُحَدُ الفِتَاوِي الهِندِية : 1/ 10 ساب أحكام المعذور رمُّ كُرّ

امام کوریاح کی بیاری ہو

موڭ: - {747} ميرے ايک دوست حافظ قرآن جيء برسال ماه رمضان بين بلا معاوضة تراويج كي الأمست کرتے ہیں، چند ماہ ہے ان کولیس کی بھاری ہوگئ ہے ،اور مار باران کا وضوء تو نارجا ہے مائی صورت میں ان ور اوج کی ا مت کرنی جاہے اِنہیں؟ اور اگر امامت کے درمیان وضو نوت جائے تو کیا کریں؟ ﴿ عبدالجليل، مكندرآباد)

بموالي: - أكررياحي تكيف كا تناظب كروضو برقرار ركعة موعة راوح كي نماز عمل كرنا دشوار بي رتواس كانتخم معذود فخص كاسب اكروه نتجالماز يزهيس اور بشيرخرون رتح يحرفما وتكمل

نہ ہو سکے ہتوان کے ہے مختیاتش ہے کہ ٹم زشروع کرنے ہے پہلے تازہ دخسو کرلیں اور نماز مکمل کرلیں ،خواہ ورمیان میں اس کی نوبت آ جائے ،الیتہ جولوگ ایسے معذور ندہوں ،ان کے لئے الن معقد ورحا فظ صاحب کے چھے تماز اوا کرتا درست کیس ہوگا ،اگر و وخروج ویکے فیش آئے بغیر تماز

> بورى تەكرىكىس: " و فسد اقتداء طاهر بصاحب المعذور المقوت للطهارة" (١)

اس لے ان ماند ماحب کوالی مجوری کی صورت میں امامت سے اجتناب کرنا جا ہے۔

ا گرسجده کرنے پر قادر نه ہو؟

الرق: - (748) أيك مخص دونوں ياؤں من دروسے متاثر ہونے کی وجہ ہے بیٹو کرتماز پڑھتا ہے میکن وہ مجد ہ ک

البحر الرافق : ١٣٦٠/١، تحرر يُحك : بدائع الصدائع :١٣٥٠/١لهداية :١٢٦/١ـ

مالت عن ناك اورييشاني زين برنكانيين مكن كياس كي نماز ورست اوكى؟ (حسين الاسلام، بوردي)

بحر (ب: - آگر تکلیف کی وجہ سے مجہ وہیں کرسکیا، تو اشارہ سے مجہ و کر لیے، آگر رکوع

اور مجده وونوں علی اشارہ ہے کرتا ہے، تو اس کا خیال رکھے کہ مجدہ کی کیفیت ہیں یہ مقابلہ رکوع كذياده يست ادر جمكا مواموه جناني فأوى قامني فان عن ب

> "وإن عجز عن الركوع والسجود وقدر على الشعود ينصلي قاعدا بايماء ، ويجعل السجود اخفض من الركوم"(١)

> > موٹا ہے کی وجہ ہے بیٹھ کرنماز پڑھنا

موڭ:-(749) عورقى ايى نماز بيئەكر يۇمىس يا كمرى موكر؟ بيندكر تمازيد من معان بورى موكى بالبس؟ ا گرئسی کومونا ہے کا اوجہ ہوجس سے العنا بیٹسنا مشکل ہوتو کیا (مجرعبوالجهدربيدر)

جوزر:- فرض اور داجب نماز میں قیام فرض ہے، (۲) بینظم مردوں کے لئے بھی ہے ا در مورتوں کے لئے بھی ،اس لئے عورتوں کو بھی کھڑے مومری نما زادا کرنی جاہیے ،موٹا یا آگر اس

درجه كا موكر كسى قدر مشقت كے ساتھ قيام كرسكا موء تو فرض نماز تو كمرا موكري اواكر بي ، فرض فراز دن من ای فض کے لئے بیٹھتے کی آجازت ہے جاری کی وجہ سے کھڑانہ و سکتا ہو ما کر کھڑا

[—] الفتاري الخانية على هامش الفتاوي الهندية ://١٤١٠

 ⁽٢) ٦ و أما أركانها نستة منها: القيام ... و قال الله تعلى: ﴿ وقوموا الله قانتين ﴾ (البقرة :٢٢٨)و السراد منه : القيام في الصلاة " (بدائع الصنائع :٣٨٢/١)]

جوا تو باری شرامنا فدوجائے کا اوسحت یاب بونے سل تا خر موگ بحض معول دشواری کی دید ہے پیٹی کرفرائنش کا اوا کریا درست کیل ، (۱) --- البت نوافل اور منتس بلاعذ ریمی بیٹے کراوا کی

جاعتی میں اس کے مونا بے کی دجہ سے منتقل بیٹے کر بڑھ کی جا کیں ، تو اس میں مجھ ترج نہیں۔

معذ ورخض كي امامت اوراذ ان

مونيك: – (750) كولِّ ايباقخص جونامرد بو. كبا امامت كرسكاك ؟ إلى يضخص كومؤة ن مقرر كياج استاب؟ (محد جهاتمميرالدين طالب، باغ امجدالدور)

جوار): - ہرعاتل ، باغ ،مسلمان امامت کرسکا ہے، (۴) البنة عورت اور مختث مردوں کے امام تیں ہو سکتے ، (۳) نامر دفخض سوائے اس کے کہ س کی بوی فنٹے ٹکاح کا مطالبہ کر بحتی ہے،

بقیہ تمام احکام شرم صد مندمردول ان کی طرح ہے البداس کی اماست بی کو لَ حرج فیس اور دو اڈان ممی دے سکتاہے۔

اشاره ييے تجدہ

موثث: - (751) شي ايك يير كامعذور يول بنمازش مجدہ کے لئے سرکوز بین پردکھ ٹیس سکتا ،ایسی صورت بیس اگر مجده کے لئے وولول ہاتھوز مین برنکا کرسرکواٹ رڈ تھوڑ اچھکالیا عِلْ عُنْ كِيانُمَا زَاوَا مِوجِائِ كَي؟ ﴿ وَمُحْجِمَالَ مِثَكَّلُ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُثَلِّي وَاللَّهُ م

اللفار المختار: ١٨٠٥ــ (0)

نَرُو كِينَ بَدائع الصنائع: ١٨٣/٠٠باب صلاة العريض - يحقي-

⁻ بدائع الصفاقع://٣٨٦ـ (t)

الفتاري الهندية:ا/٥٥/ ك^فل -

جوالی:- شریعت میں داتھی مجبوریوں کی پوری رہایت ہے ، ای لئے آگر کھڑے ہونے پرقا درنہ ہوتو پیٹے کراور بیٹنے پرقا درنہ ہوتو لیٹ کرنما ڈیڑھنے کی تنجائش ہے ، ای طرح آگر ڈھن پر مرد کھنے کی قوت نہ ہوتو سر جھا کراشارہ سے بھی بجرہ کیا جاسکتا ہے ، ٹھا وی عی آیک مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے آس کی طرف اشارہ کھا گیا ہے :'' ... ول و بعض جل معاہ یہ جب الایعلہ بالد آس''(۱)

معذور هخص كاوضوءا درنماز

مون :- (752) میرے دادا تقریبا قوے سال کے این دادر شکر کے مریش ہیں، پیٹاب بہت ذیادہ آتا ہے، کمی مجمع ہیں بی پیٹاب فارج اوجاتا ہے، اور طمارت لینے کا بواسک ہے، کیونکہ باربارجسم صاف کرناد شوارہے، تو کیااس حالت بیل فراز پڑھ کے ہیں؟ (محدم برالحجب، فیریت آباد)

جو (آب: - ایسے اعذار کی دہہ ہے نماز معاف نیس ہوتی ،البتہ تر بعث میں اس طرح کے معذور لوگوں کے لئے خصر میں اس طرح کے معذور لوگوں کے لئے خصر میں رعایت ہے ،اور وہ یہ ہے کہ اگر چیٹا ب سے بچار ہنا و خوار ہو، آبو وہ چیٹا ب کی آئی کثر ت ہوکہ وضر و کر کے نماز پڑھنے کے بعد وضو و کر لیس اور اس مالت میں نماز اوا کرلیس ، جب تک کہ نماز کا وقت نہ گر رجائے ،اور چیٹا ب کے علاوہ کو کی اور ناقض وضو و پڑس نہ آبا ہے وہ باوضو و سمجھے

جا کیں کے اوران کا نماز وقیرہ پڑھنا ورست ہوگا۔ (۲) بھال تک کیڑے کی بات ہے تو اس سلسلہ بھی رینعمیل ہے کہ اگر نماز سے پہلے کیڑا

⁽۱) طِحطاوی علی مراقی الفلاح کی ۱۳۵۰

⁽¹⁾ وكم الفتاوي الهندية :١٠/١١/١ماب أحكام العريض ألغ - يحق-

تبدیل کرلیں اور نماز کے عمل ہونے تک اس کے پاک رہے کا اطبینان ہور تو نماز کے لئے مستنقل کیڑ او میں ،اوراگر پیٹاب کے قطرات آنے کا انتاظب ہو کداس سے بچتے ہوئے تماز کا

مسل پر اریس اور اگر پیتاب بے تطراح اسے قامنا علیہ بولدا اور اکر یا بھی د شوار مورد کر گرای کیڑے میں نماز اوا کر کتے ہیں:

" ولـوكـان المحل بحالٍ لو غسله يتنجس قبل الفراغ من الصلاة ثانيا جاز له أن لا يغسل هذا هو المختار "(1)

صف کے درمیان معذور کا بیٹھ کے نماز پڑھنا

مون :- (753) اذان دیند دال فنس امام کے بیچے بیاری کی دجہ سے بیٹ کر نماز اداکرے ، کیا بید جائز ہے؟ داخی موکساس کی دجہ سے کا عدمے کی جگہ خالی روجاتی ہے۔

(محماحه، وقاماً باد)

جوارہ:- معذوروں کے لئے بیٹ کر لماز پڑ منا جائزے،(۲)اورابیا فتض امام کے بیٹ کر لماز پڑ منا جائزے،(۲)اورابیا فتض امام کے بیٹ کر نمازادا کرسکتا ہے،اس کا بیٹھنا کھڑے ہوئے کے تھم میں ہے۔



⁽۱) کېپري کن ۱۳۳۰ر

ا من عبران بن حصين الله قال : سالت رسول الله الله عن صلاة البريض؟ أنقال - سالة الالدفاء المتستماء فقاء أل مناك المتستماء فوالمدن 2 (ألماء التستماء

مسافر کی نماز کابیان

سافت سفراورميكه كاشرعي تظم

او(ال: - (754) عن الكوميز كاستر الحائر كريك ميك

حيدرآ بادآ كى بول، يهال بمي ايك ادربمى داون ربتى مول.

میرے لئے نماز قعر موگی یا پردی؟ (ایک بهن ، ٹایڈور)

جوارات: - 22 كيلويرش كسافت كيستريرة دى سافر دوجا تا بي التي التي دوران

سترآپ مسافر ہیں ، اگرآپ راستہ میں تلمبر وعصر یا عشاء کی نما زاد اکریں قو تصرکریں کی ماسی طرح اگر بینماز دوران ستراس طرح قعداء ہوئی کہ حیدرآباد میں داخل ہونے سے پہلے ہی اس نماز کا

وقت گذر چکا اتوبعد میں اس کی قضاء دوئی رکھیے کی جائے گی ، کیون کہ جونمازیں مانت سنر میں قضاء ہوگی جول ، دو بعد بیس تصریق سکے ساتھ برجی جا کیں گی۔(1)

حدرآباد، جوآب كاميكه به ، أكرآب كروالدين ياان عن سه ايك يهال موجود

 ^{(1) &}quot; فيسقمنسي ... المقيم في الإقامة ما فاته في السفر منها ركمتين" (الفتاوي
الهندية ://١٢١/ بابيدفي تضاء الفوائت) "ي _

مول ، یا آپ کی ز بین و مکان بهان جو ، تو حیدر آباد آپ کا وطن ہے ، بیال اگر آپ چند تحسنوں ك الحا تن تب مى آب يورى جار دكست نما زاداكري كى:

وطن أصلى وهو مولد الرجل أو البك الذي

حالت سفر میں سنت کی ادا کیگی

مونڭ:- (755) ١٥٠٠ كلوميٹر كے منز بعد فجر كى تماز اورد يكرنمازون بش كياسلت يزهني مايينه ؟ ياصرف فرض فماز برجي مائي؟ (محمراسائيل شاه يورگلبركه)

جو (رب: - بدید فرانسیمی پیانش ش سنر شرمی کی مساخت ۱۳۸۵ - ۲۷کومیشر بو تی ہے ، (۲) میریا اس سے زیادہ مسافت کا سفر ہوتو جار رکعت والی فرض نمازوں جس تعرکرتا

واجب ہے اور سفت کا ترک کرنا جا تز ہے ، البتد اگر اس اور قیام کی مالت ہوتو پڑھ لینا بہتر ہے اورچلتی مولی حالت می موتو ترک کردینا بهتر ب، (۳) فجری سنت کی چونک خصوصی ایمیت

ا ہے، رسول اللہ 🦛 نے اس کی بہت زیادہ تا کیوفر مائی ہے، (۴) اس کے کوشش کرنی میا ہے

ا كه حالت سفر ميل مجي ترك ند جونے يائے : ليكن نه يز معيق كنهار ند جوكار

الفثاوي الهندية ١٣٢/٤.

و ت<u>کھئے</u>:احسن الفتادی:۱۰۵/۱۰ (r)

⁻ الغثاري الهندية :١/٢٩/١

عَيِّ الطَّلِيَةُ مَنْ قَرْمَ إِلَا وَوَلُولَ رِكُونُولَ وَكُونُ وَأَكُرِ وَيَتَهِينِ مُعَوِثُ الْمِل " عن أبي هريرة ﴿ قَالَ مُعَالَ رَسُولَ اللَّهُ ﴿ لَا تَدَعُوهُمَا وَ إِنْ طَرِدَتُكُمُ الْخَيْلُ

إ(سنن أبي داؤد معديث تبر: ١٢٩٨، كتاب الصلاة) حتى ـ

وووطن اصلى

مولان: - (756) میں موضع چشتیال تعلقہ ج یال شلع

ورلگل کا متوطن ہوں ، جہاں برا آ پائی مکان و زرق اراضی

واقع ہے، جس کی محرائی وآ مدنی وغیرہ کے واسطے آکٹر وہاں

جا کر اپنے بھائی بہن کے یہاں قیام کرتا ہوں ، جو بھی بھی

پندرہ وٹول سے زیادہ نیس ہوتا ، جین سرا موجودہ مستقما قیام

ورنگل شہر میں ہے ، جو میرے وطن سے لوے (۹۰) کلوئیٹر

ہوں یا نان حالات میں کیا ہیں وہاں مسافر کی حالت میں ہوتا

مدن یا متیم کی؟ یغرض و بیرق وا جاج آپ کے جواب کا حتی

جو (ن: - اگرآپ نے ورنگل جمی ستفل رہائش اختیا دکر لی ہے، اور یہیں یود وہاش رکھنے کا ادا دہ ہے تواب وہ بھی آپ کا دخن اصلی ہے، اور وہاں بھی آپ کو چار رکعت نماز اوا کرنی چاہئے ، دخن اصلی تین وجو و سے بنا کرتا ہے، ایک تو وہ مجکہ جہاں آ دمی کی ولاوت ہوئی ہو، اور وہاں اس کی جائیداد وغیر وبھی موجود ہو بھمل طور پراس کوچھوڑ انہو، دوسرے جس شہر ہیں اس

نے شادی کی ہو، تیسرے جس کواس نے ستعل جائے تیام اور وظن یز کیا ہو، اس اصول کی روثنی جس آپ کا اپنا آبائی مقام بھی وظن اصلی ہے ، اور ورنگل بھی ، دونوں مقامات پر قصر کے بچاہئے جار رکھت اداکریں گے ، کیونکہ ایک مخض کے ایک سے زیادہ وطن اصلی ہو کئے ہیں ،

مشہور تی نعید علام حسکتی نے ان ہاتوں کو بتنصیل تکھا ہے ، فر ماتے ہیں:

"(الوطن الأصلي) هو موطن ولادته أوتأهله أو توطنه (بيطل بمثله) إذا لم يبق له بالأون أهل فلو يقى لم يبطل ، بل يتم فيها" (١) " لـو نقل الرجل أهله وعياله يبلدة وتوطن ثمه ولـه في سمسره الأوّل دور وعقار ، قال بعض المشائخ يبقى المصر الأوّل وطناله"(٢)

بلاعذرو دنمازين جمع كرنا

مولان: - (157) علامرافطاف حیین حالی صاحب
این ایک مفمون به عنوان السدیدن یسد "رساله ته یب
الاخلاق ۱۹۳۱ ه مطابق ۱۹۵۹ می ۱۳۹۰ می تجریز را تے ہیں: "
خطرت این عبال خطرت دوایت ہے کہ انخضرت کا نماز
غررکونی از عمر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ دائی مالت
علی می می کی کرز سفر تھا، ترکوئی خطرہ تھا اور نہ بارش تی ، لوگوں
نے حضرت این عباس علیہ ہے یہ چھا کہ انخفور کے نہ دیسے
ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فر مایا: اس لئے کراست پر تھی ندرے
ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فر مایا: اس لئے کراست پر تھی ندرے
سے مطابق ما کی اس مدیدے کا مافذ بنا کی اور پوری مدیدے
سے مطابق ما کی ۔

(سيد جهاتميريل، فلك لما)

جوال: - قرآن بحدث فر عدائمان کا کتفاب موقوت "(٣) قراردیا بے ایسی ایسا فریند جوونت سے متعلق ہے، چررسول اللہ ﷺ کو معرب جرنکل ﷺ شے آکر یا تھاں

⁽۱) - الدر المختار مع رد ۲۱۳/۳۰.

⁽۲) - الفتاوي التاتار خانيه:۱۹/۳

⁽r)) النسلين ال

فَمَارُونِ كَاوَقَات مِنَاكَ وَسِ كَاعد بَدُن مِن وَكُرُموجود بِ، مُكراً بِ ﷺ كامعمول مبارك ای کے مطابق نماز اواکرنے کا رہ ہے،، نیز بعض معزات نے جب آپ سے اور ت نماز کے بارے ملی دریالے کیاتو آپ کانے دوونوں اس طرح نماز اوافر انی کرائیک دان تمام نمازیں اول ونت بن ادا کیس اور دوسرے دن آخر وقت میں ماس سلسلہ میں سیج حدیثیں موجود ہیں ماس کے اس بات پرامت کا جماع وانقاق ہے کہ یانچوں نمازوں کے لیے مستقل طور پراوقات مقرر ہیں،اب آگریہ بات مان لی جائے کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر سفراور کسی عذر کے ظہر وعصر اور فج مغرب وعشا ووجع کر کے پڑھا ہو پھراوقات نماز کی تعین بیامعتی ہوکررہ جاتی ہے۔ تبزه هرت عبدالله ابن عباس معهد ساس مح بالكل متعارض دوسري روايت موجود ب کردمول انشد کانے ارشاد فرمایا کرجس نے بلا مقرر دونماز ول کوجمع کیا واس نے کمیرو مکتا ہوں یس ہے ایک گناہ کا ارتکاب کیا ، (۱) اس روایت کوانام ترفریؒ نے ضعیف قرار ویا ہے، کیکن امام عائم نے بیچے اور علامها بن کیٹر نے اپنی تغییر ہیں' دحسن' قرار دیا ہے، (۲) اور خود ایام ترندی نے اس مدیث کفش کرنے کے بعد لکھا ہے کہ محاب طاقہ متابعین اور تع تابعین کاعمل ای برتھا کہ

بقيرسغرا ورعذر كے دونمازوں كوچ كرنا درست نبيل ، اور حعزت عيداللہ بن مسعود عظة جوا كابر سحایہ میں ہیں ، وہ حضور 🙉 کا معموں مبادک نقل کرتے ہیں کے سوائے عرفات اور مز دلفہ کے وَقِفَ كَنَّابِ ﷺ نَمَازِينَ أَمِيرُ وقت بِرادافر ماتے تھے۔(٣)

بیتمام صدیثین اس بات برشاندین کدیاتوان مدیث عرائق کرنے والوں سے چوک ہوئی ہے، کیونکمہ یکے بولنے والوں ہے بھی مجول چوک اور غلامتی موسکتی ہے ، اس کئے متاز کے محدث حاتم میثالیوری نے اس روایت کوموضوع کیٹی من گفرت قرار دیا ہے اور علامہ شوکانی 🕷

[﴿] يَحِعُ: الجامع للترمذي ، حدث نمير: ١٨٨ ز.

^{﴿﴿ *) -} معارف السنن ١٢٢/٢٠ -

 ⁽۳) الجامع للترمذي صديمة أبر: ۸۸۵ ــ

فے امام ابوداؤر سے نقل کیا ہے کہ میرحدیث محرہے(۱) اور مشکر بھی ضعیف اور غیر معتبر روا چول کی

ویک تم ہے، یا کار رکبار ایس کا کراس مدیث کا فاہری اور تبادر منی مرادیس، چنانی حضرت مبد

الشاہن عماس میں ہے اس روایت کوئش کرنے والوں جس الن کے ایک شاگر و جام بن زید بھی سرعمہ

جیں ،ان سے دریافت کیا گیا کہ شاہدائ کا مطلب ہدہ و کے ظہرا در مفرب دمیر سے اوا کی کئی اور مصر اور عشاہ جلدی ، تو انہوں نے کہا کہ میرا بھی کمان ایسا ہی ہے ،اس روایت کو خود امام سلم نے لقل

کیاہے(۲)اس لئے ال مختب علا می رائے ہے ہے کہ اس کا مطلب ایک دفت ہیں دونماز وں کو اواکر نانمیں ہے، بلکہ ظاہری طور پرجع کرنا مراد ہے ، کہ ظہر د خرب کوآخر وقت ہی ادا کیا عصراور

دوا رہا دیں ہے، بلد عاہری طور پرس کرنا سراوے کہ ارتقابر و سرب واسر وقت ہیں اوا میا مسروارد عشاہ کواول وقت بٹس او بظاہر یول محسوس کیا گیا کہ دونوں نماز وں کوجھ کیا گیا ہے، لیکن حقیقت

ش دونوں نمازیں اپنے دانت شرادا کی گئی ہیں ، چنا نچہ خود معزت عبداللہ بمن عباس مع است نما کی میں ان نماز دل کوجع کرنے کی بھی کیفیت معقول ہے ، مدیث میں معفرت عبداللہ بن

مباس الفاظاس المرحين:

" أخبر النظهر و عنجيل العصر ؛ اخر المغرب و

عجل العشاء " (٣)

" تلم كوا خرونت ين اورصر كواول ونت مي اورمغرب كوا خر

وقت يس اورعشا مكواول وقت عن آب الله فا واقر مايا"

اس لئے یہ بات درست نیس ہے کہ آپ ملکا نے مدینہ میں رہتے ہوئے تکہر وعمراد مغرب وعشا مکوایک وقت میں اوافر مایا۔

(1) عمارف السنن (۱۹۲/۳)

(۲) - صحيح مسلم:۲۳۲۱، وديث تجر: ۱۹۲۳

(۳) سنن نسالی سویت تیر ۵۹۰۰

آگرمہدینہ کے زیادہ دنول سفر میں رہے، تو قصر کا حکم مولا:- (758) اگر کو گفت بہینہ کے زیادہ تر دن سفریش رہنا ہو، قاس کے لئے قسر کا کیا تھے ہے؟

: اوا س ہے: (محدین احمد جابری: آصف آباد)

جورل: - جننے دنول بھی وہ سنر کی حالت میں رہے اسے تسرکرنا جاہے ،رسول اللہ ﷺ خنج کمہ کے سال کی ماہ مسافر رہے ، (۱) بعض اور غز وات کے موقع ہے بھی طویل عرصہ سنر کی

مالت يس كذرتاريكن آپ 🖨 تعرى كرت رب ـ (٢)

اگرمسافرهیم کی افتداءکرے؟

موڭ: - (759) جار دکھت دالی نمازی اگر مسافر قعد کا اخیره بش کی مقیم ایام کی افتذاء کرے، تو کیا مسافر کو پوری جار دکھت پڑھنی جائے ، یادود کھت؟

(محرسيف الله، بابانحر)

جوارہ: - جوکول امام کے چھے نماز پڑھنا جاہتا ہے، آد نماز کی نیت کرتے ہوئے رہمی ضروری ہے کہ افقد اوکی نیت کرے اور افقد اوکا مطلب عی یہ ہے کہ وہ قیام ارکوع ، مجدو ، تعداد کی

ركعت اورويكرا عمال نمازش امام ك جروى كريداس التاسعيم برامام كي افتداء كرف سيار

ركىت تمازلازم بوڭى ، كود ، اخىرىش شائل بىدا بود چانچىدقادى ھالىكىرى بىل بىد:

⁽۱) — آبان مدة إشامتهم في سفرة الفتح حتى رجعوا إلى المدينة أكثر من ثمانين إيوما " (فتح الباري شرح البخاري :۴۳/۸عكتاب المغازي ط: *قر في كتي* فاشعقا في *آدام* د الاكرام رفض

" أن اقتدى مسافر بمقيم أتم أربعا" (١)

سفرى حالت مين سنن ونوافل

سر (النا: - (760) جب سنر کیاجائے تو تصرکیاجا تاہے،
کیااس پی مغرب کی نماز دور کعت پڑھی جاسکتی ہے؟ اور سفر
کی حالت ہیں سنن سو کھو پڑھنا کیا ضرور تی ہے؟ اگر فرض
کے سرتھ سنت مجی پڑھنی ہے تو تصرکرنے کا کیافا کہ وہ وا؟

(ام نطر بمعيداً باد)

جو (ب:- سنر کی حالت بین تعرمرف جاد رکعت دالی نماز دن بین ہے ،مغرب کی نماز بین قصر کرنا حدیث ہے جابت نہیں ،(۲) اس لئے مغرب کی نماز تین دک رکعت پڑھی جائے گی ،اس برتمام فتہاء کا انقال ہے ،(۳) جہاں تک حالت سفر بیں سنتوں کے پڑھنے کی

بات ہے تو اس سلسلہ میں نقبها می رائیس مختلف میں ، نقبها مرحند میں امام ابوجعفر بھو واقی کا خیال ہے کہ اگر آ دی سفر میں کمیں اتر اجوا اور قیام کیا ہوہ بود موسنت کا اداکر لیرا بہتر ہے واگر اس میں

(1) قادئ عالكيري: ۱۳۴/۱ براب صلاة المسافر -

(۳) - حضرت حا تشریض الله تعالی عنها سے روایت ہے کہ ٹی دھنے مغرب کی ٹماز ش تعرفیس کرتے بھے۔ بلکہ مغروص تمام حالتوں ش اس کی تین رکعت اوا کرتے ،مندام شریع تفصیل روایت کے الفاظ اس

صلى الصلاة الآولي إلا المغرب - فإذا قام زاد مع كل ركعتين ركعتين إلا المغرب : لأنها وتر و الصبح : لأنه يطول فيها القراءة " (مسند أحمد بن حنبل معتشم مُرَّرَ ٣٢٨٨/ تَرْرُ كِحَدُ ١٢٨٥/ مسند النساء عن عائشة رضي الله تعالى عنها } أن-

(۳) ريخ الفقه الإسلامي و أدلته ۲۱۲/۲ مي .

و المرف فرض ادا کرنے پراکتھا کرے اسنت جھوڑ دے ، عام طور بر محقق علما ہے ای کوتر جج ویا ے، چانجے علامه ابراہم علمی ای آول کونٹل کرنے کے بعد قرماتے ہیں:

" و هذا هو الاعبدل إذا لم تكن مشقة حالة

سفر کی حالت میں مشروع اور جائز ہونے کے باوجود تعرکاتھم دینے میں برفائدہ ہے کہ

قرائض کوچھوڑ نامطنقا مناه کا بوعث ہے اور نداد اکرنے کی صورت میں اس کی قضاء واجب ہے، سنت کا افغا قا ترک کرنا اورمغر کی حالت بھی نہ پڑھتا باعث منا ہمیں ، نیز اس کی تضاء واجب منیں، فرش فرض کا تھم زیادہ تا کیدی بھی ہے اور اس سے اللہ تعالی کی پکڑ بھی متعلق ہے، اس لئے

أفرض بين بدمقا بليسنت يحسمولت وآساني كي زياد وخرورت تمي

سفري مسافيت شرعي

مولاً: - (761) كَتْ كَلِيمِرْ كَاسْرُكِ فِي مَا دَقْعِر اوا کی جاتی ہے؟ کیاسنت دواجب بھی سفر کے دوران ادا کرنا

(سيدڻاني، څن جرو)

میل شرق ستای (۷۷) کیلویش سات مو بیای (۷۸۱) میشر، بیالیس (۴۰۰) میش میشر کے برابرہ وتا ہے، کو یا اٹھائی (۷۷) کیلوئیٹر کے قریب (۴)

واجبات كوستريش بعي اداكرنا جا بين ، اكرستريش جلتي مونى حالت مو، جيس: آب ثرين يا

بس شر سر ترکردے ہوں اورای حالت میں تماز اوا کریں ، یا میکندد سے لئے گاڑی رکی اور آب

(۱) کېيري : ل:۵۲۵ د روب

و ہاں نماز اوا کریں ، تو بہتر ہے کہ فرائض وواجبات پراکٹفا کیا جائے ،سنت چھوڑ وی جائے ،اور اگر درمیان سفر آپ کہیں امریں ،اور چند دنوں وہاں قیام کریں ، تو گھرسنتوں کو بھی اوا کرتا بہتر

ٹرین میں بی*ٹھ کرنم*از

موڭ: - (762) ٹرین ٹی کھڑے ہوکر ہی تماز پڑھنی شروری ہے، یا پیٹھ کر بھی تماز اواک جاسکتی ہے؟ (سیدعظمت علی مجبوب تکر)

جوزاب: - شرین اگر کسی جگدری جوئی جوتب بھی اس پر نماز پڑھنا درست ہے، ادر الی صورت بیس اس بر کمڑے جوکر ہی نماز پڑھنا واجب جوگاء کیونکہ بیز بین کے تھم شما ہے،

نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے:'' و حسلی السفو منی خیلا جاز قاعدا بلا عذر صبح ''(۲)—— نیکن بہتر ہے کہ کھڑے ہوکر پڑھنے پر قادر ہوتو کھڑے ہوکری پڑھے

كرصافين كاسلك يكى باورليعل فقيا وفي الكورج وبأب-(٣)

تحض نیت ہے مسافر نہیں ہوتا

مواڭ: - (763) اگركوكى فخص كېيں بندرہ روز يا اس سے زيادہ مرصہ سے مقیم رہ كرا ہامت كرتا ہے اور دہ بندرہ ون پہلے اسپے وطن جانے كى نبیت كرتا ہے تو كيا وہ اپني تماز ش

⁽۱) الفتلوى الهندية:ا/۱۳۹-تخل.

⁽۲) - الدر المختار :۵۵۲/۲ (۳) - دیکھ: رد المحتار علی الدر :۵۵۲/۳ -

قَصْرَكُرِے كا بايورى بِرْهِيكا؟ ﴿ إِلَالَ الْمُوقَا كَي بِهِستَى بِدِرٍ ﴾ جوارث: - سافر کے کیے شریعت نے میں جوات دی ہے کدوہ میار رکعت والی نماز دن

ش قعر کرے ، (۱) بشرطیکہ وہ جہاں چار یا ہودہ اس کے دخن سے ۴۸ رمیل (۷۷/ کیلومیش) ا کے فاصلہ پر ہوا ورمسافر شہر کی صد دو سے باہر نکل جائے مجمل سنر کی شیت کر لینے ہے کو کی مختص نہ با

سافر ہوتا ہاور نداس کے لیے تعربا زہوتا ہے مدیث میں ہے کہ آپ وہ جب مسافت

شرى كے لحاظ مصر مركم ليے بيل يزيو فمازول ميں تعرفر ماتے:

"كان رسول اله 🕮 إذا خرج سيرة ثلاثة أميال أوثلاثة فراسخ – شعبة شك – يصلي ركعتين (٢) اس لیے علما و نے لکھا ہے کہ نمازوں میں قصراس کے لیے درست ہے جوسنر کی نبیت سے

ساتھ شہراوراطراف شہرے باہرنکل جائے۔

أوفى حكم المسلفرمن فارق بيوت موضع هو فيه ، من مصراوتريته وناريا الذهاب الى موضع بينه وبيين ذلك الموضع المسافة المذكورة عصار مسافرا ، فلا يصير مسافرا قبل ان يقارق عمران ما خرج منه من الجانب الذي خرج منه ٦٣٠)

لبندآب كي ذكركرده مورت بن تفرورست نبين، بكرتمازون وكمل اواكرنا ووكار

موڭ:-(764) سفرك درميان جوسنت تمازي يزمي

 ⁽۲) سنن أبي دائود ، صحت ا ۱۲۰، باب متى يقصو المسافر - مرتب ـ

جاتی بین بیاامام ایومنید امام شائق کے نزدیک ان منوں میں میں تعربی جائے گی؟ (مسکمین ،بذر بعدای کیل)

جوارب: - سفر کی حالت میں اگر دخوار کی نه جوادر چلتی جو کی حالت نه ہو ، تو سنتوں کا

جمورکب:- سفر می حالت نیس اگر دخواری نه مواور پسی مومی حاله: براه اینا بهتر ہے، حیکن سنتول میس کوئی قصر نیس، جب برا مصرفو پوری برا ہے:

" و لا قصر في السنن و المختار أنه لا يأتى بها في حال الخوف ، و يأتى بها في هال القرار و الأمن " (1)



·	
<u> </u>	
	
_ 	
•	
	
<u> </u>	
- ·	
	
<u> </u>	
	_
-	